امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الاوسط

جلد ہفتم

مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب

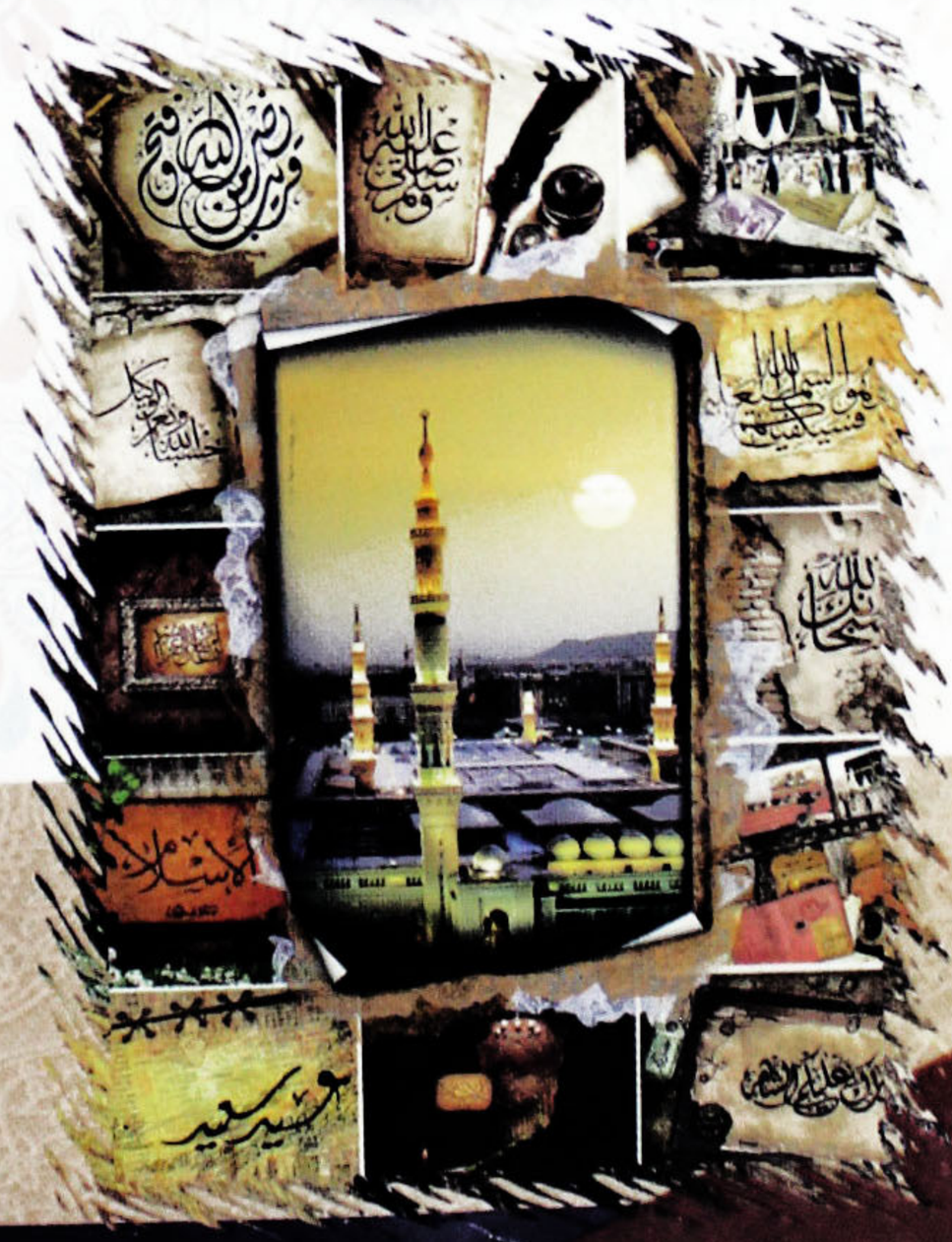

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

Marfat.com

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد ہفتم

المعجم الاوسط

مع مکمل فہرست جلد اوّل تا ہفتم بلحاظ فقہی ترتیب

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

المعجم الأوسط

جلد ہفتم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	.....	اگست 2015ء
پرنٹرز	.....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	.....	1100/-
ناشر	.....	چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	.....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیوار دو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
جس کا خاتمہ بالایمان ہوا اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی	9445-9478
اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے	9472
اسلام غریبوں سے شروع ہوا غریبوں میں واپس آئے گا	8986
جو دین کو بدلے	9230
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	9033
ایمان کے ستر حصے ہیں	9004
تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے	9045
مؤمن کے متعلق	9283
کچھ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے	9360
یہ دین میرا پسندیدہ ہے	8920
اللہ تعالیٰ کی بخشش	8926
اللہ تعالیٰ اس مؤمن کو پسند کرتا ہے	8934
ہم تقدیر کے بارے میں مذاکرات کر رہے تھے	8938
آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے	8953
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں	8962

Marfat.com

کتاب العلم

علم حاصل کرتے ہوئے موت آئے تو اس کا مقام	9454
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	9028
مجتہد اگر غلطی کرتا ہے تو اس کو ثواب ملتا ہے	8988
علم نافع کے لیے دعا	9050
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	9158
لفظ بضع کا اطلاق ۳ سے لے کر ۱۰ تک ہوتا ہے	9146
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن عربی اور جنت کی زبان عربی ہے	9147
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے	9282
علم اللہ کی رضا کے لیے حاصل کرنے والے کے لیے انعام	9414
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ڈرتے ڈرتے بیان کرتے تھے	9402

کتاب الطھارۃ

اعضاءِ وضو کو ایک مرتبہ دھونا فرض ہے	9429
سر کا مسح ایک مرتبہ ہے	9465
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	9311
عورت کو احتلام ہو تو اس پر غسل فرض ہے	8966
وضو کرنے کا طریقہ	9000
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	9141
موزوں پر مسح کے متعلق	9110-9332
جب کوئی سو کر اُٹھے تو ہاتھ دھونا چاہیے	9130
شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھو لینا چاہیے	8909
معذور کے لیے حکم ہے کہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے	9184
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو	9188

Marfat.com

بچہ اگر پیشاب کرے تو اس کو دھو دے	9212
مردار کا چمڑا پاک ہو جاتا ہے اگر دباغت دی جائے	9215
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	9245
وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟	9316
نماز کی چابی وضو ہے	9267
استنجاء کا حکم اُمتِ محمدیہ کے لیے ہے	9367
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے	9362
دونوں موزوں پر مسح کرنا	8933
استنجاء کرنے کا حکم دو	8948
کتاب الحیض والنفاس	
حالتِ حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	9243
کتاب الصلٰوۃ	
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	9061-9275
بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	9436
نماز میں ہاتھ چہرے پر نہیں پھیرنا چاہیے	9440
مقامِ عقیق میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز قصر کی	9239
ہر نماز کے وقت فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ اُٹھو! نماز پڑھو	9452
التحیات میں ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟	9456
وتر پڑھنے کا وقت	9463
نماز میں کندھے ملانے چاہئیں	9470
نمازِ فجر کے بعد ذکرِ الٰہی کرنے کا ثواب	9483
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	9347
نفل نماز سواری پر جائز ہے	8971

Marfat.com

عورت اگر آگے ہوتو نماز درست ہے	8968
نفل نماز سواری پر جائز ہے	8971
نمازِ خوف	8981
اگر مکروہ وقت نہ ہوتو مسجد میں آئے تو دو رکعت نفل پڑھے	8958-9058-9175
آمین کہنے کی فضیلت	9024
سورج گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	9161-9162
نماز کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے	9153
مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے	9140
وتر سونے سے پہلے پڑھنے چاہئیں اگر صبح اُٹھنے کا یقین نہ ہو	9095
عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	9101
نماز میں نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھنی چاہیے	9104
عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	9244
نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	9129
جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو نماز کی اطلاع کرتے تو عرض کرتے: السلام علیك ایها النبی ورحمة الله	8910
نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے	9192
نمازِ عشاء وفجر منافق پہ بھاری ہیں	9217
حضور ﷺ کی نماز	9218
نماز میں قرأت کرنے کا بیان	9248
جن تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی	9231
جب کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے	9240
امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق	9284
سورۂ نجم میں سجدہ ہے	9286

Marfat.com

نمازِ فجر خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے	9289
نمازِ تراویح باجماعت اہتمام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شروع کی	9299
وتروں کے متعلق	9300
پانچ وقت کی نماز کا ثواب	9315
سب سے پہلے جمعہ کی نماز فرض کی گئی	9324
مغرب کے بعد نوافل	9336
نمازی کو کوئی شی آگے رکھنی چاہیے	9344
سورج گرہن لگے تو رجوع الی اللہ ہونا چاہیے	9345
نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ہے	9415
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	9409
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	9412
نماز پڑھنے کے متعلق	9368
سورۂ فاتحہ نماز میں پڑھنے کے متعلق	9268
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	9261
نمازِ فجر کا وقت	9265
حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نماز	9257
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ کے متعلق	9258
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا گناہ	9254
عورتیں گھر میں نماز پڑھیں تو زیادہ افضل ہے	9359
زوال کے وقت نماز نہ پڑھو	8950
آمین آہستہ کہو	8956
تین رکعت وتر	8959
کیا عورت سواری پر نماز پڑھ سکتی ہے	8960

Marfat.com

كتاب الجنائز

جنازہ کے ساتھ آگ نہیں لی جانی چاہیے	9461
جنازہ اور دفن کرنے میں شریک ہونے کا ثواب	9010
حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ	9133
حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا	9259

كتاب الشهيد

کون لوگ شہید ہیں؟	9314

كتاب الصوم

پچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا	9455
روزے کے فوائد	9443
ایام بیض کے روزے رکھنا	8997
روزہ جہنم سے ڈھال ہے	9042
صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے	9038
روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کو پسند ہے	9040
روزہ کی جزاء اللہ ہی دے گا	9042
حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے	8997
ماہِ رمضان کی فضیلت	9008
روزے رکھنے کی حکمت	9174
حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	9186-9193
شعبان کے روزوں کے متعلق	9422
رمضان اور شعبان کا چاند دیکھنے کے متعلق	9416
سحری میں برکت ہے	9405
روزے دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے جبکہ نفس پر کنٹرول ہو	9471

Marfat.com

لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	8964
کتاب الاضحیۃ	
قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ بھی رکھا جا سکتا ہے	9063
گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں	9064
اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں	9197
قربانی کے جانور کو اچھی طرح دیکھ کر لینا چاہیے	9421
مکہ کی ہر گلی کا قربانی کرنے کی جگہ ہونا	8957
کتاب فضائل القرآن	
سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنے کا ثواب	9446
اچھی بات قرآن کی ہے	9418
ایک آیت کی قرأت	9370
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	9391
جمعہ کے دن سورۂ جمعہ پڑھنے کے متعلق	9279
کتاب التفسیر	
غافر الذنب قابل التواب شدید العقاب کی تفسیر	9481
شاہد سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے	9482
قل ھو القادر علیٰ ان یبعث علیکم عذابًا من فوقکم کی تفسیر	9068
انا فتحنا فتحًا مبینًا کا نزول	9026
اقسط عند اللّٰہ کی تفسیر	9159
سورۃ القمر کی چند آیتوں کی تفسیر	9121
وما افاء اللّٰہ علیٰ رسولہ منھم فما او جفتم علیہ من خیلٍ ولا رکاب	9191
وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروب	9301
سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کی تفسیر	9308

Marfat.com

منهم قصصنا عليك منهم لم نقصص عليك کی تفسیر	9319
فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا عليهم ابواب كل شيء کی تفسیر	9272
كتاب الحج	
مکہ کی گھاس نہیں کاٹنی چاہیے	9466
مزدلفہ کے متعلق	9469
حج کے متعلق	9475
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا	9156-9477
حج قران	9413
مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت	8993-9134
عرفہ سے واپسی	9049
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر سوار ہو کر طواف کعبہ کیا	9156
محرم کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں ہے	9148
کتنی کنکری مارنی چاہیے	9135
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	9099
حج کرنے کا طریقہ	8915
حدیبیہ کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال منڈوائے	9198
احرام پہنا ہو تو؟	9322
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحن حرم میں بیٹھنے کا انداز	9417
حطیم کعبہ' کعبہ میں شامل ہے	9385
محرم کو جن چیزوں کو پکڑنے کی اجازت ہے	9262
جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارنا	8919
طواف کے متعلق	8922
صبح کی نماز منیٰ میں پڑھنا	8949

Marfat.com

كتاب الجنة والجهنم

جنت عدن کا ذکر	9430
اکثر لوگ جہنم میں زبان اور شرمگاہ کی وجہ سے جائیں گے	8996
قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت ہوگی	9075
جنت میں رب کی زیارت سب سے بڑی شی ہے	9025
دنیا میں زیب وزینت کا اظہار کرنے والی عورتیں قیامت کے دن ننگی ہوں گی	9204
جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام کوثر ہے	9246
بداخلاق آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا	9312
جن خوش نصیب حضرات کو قیامت کے دن پریشانی نہیں ہوگی	9280
بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا وآخرت کا عذاب جمع ہوجائے	9261
جہنم، جہنم والوں کو ایک لقمہ میں کھالے گی	9365
قیامت کی نشانی	8944
منہ داغے جانے کا بیان	8945

كتاب البيوع

جو شی خریدے تو پوری کر کے خریدے	8970
بلی کی کمائی حرام ہے	9054
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں	9022-9036
کتے کی کمائی حرام ہے	9018
چند قسم کی بیع	9022
بیع میں شرط لگانا منع ہے	9007
سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا، جائز ہے	9224
نر کا مادہ فروخت کرنا، ناجائز ہے	9233
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	8955

Marfat.com

کتاب الجهاد

بدر والوں کی تعداد	9458
غزوۂ تبوک میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	9069
فتح مکہ والا واقعہ	9034
غزوۂ رقاع	9112
بدر کے دن فرشتے نازل ہوئے	9122
بدر کے دن صرف گھوڑے تھے	9125
ابوجہل کو ابن مسعود نے واصل جہنم کیا	9126
جہاد کا طریقہ	9320
جہاد کا ثواب	9342
غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں	9407
ایک سریہ کے لیے صحابہ کرام کو بھیجنا	9255
نہروان والوں سے لڑائی ہونا	8926
جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے	8951

کتاب حرمت الشراب

شراب حرام ہے	9048
شراب کی حرمت	8914
نبیذ کے متعلق	9388

کتاب النکاح

عورتوں کا حق مہر جتنا کم ہوگا اتنا فائدہ ہوگا	9451
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں کی	8992
جب دو شادیاں ہوں تو	9011
نکاح کے متعلق	9102

Marfat.com

جس عورت سے نکاح کرنا ہے اس کو دیکھ لینا چاہیے	9287
نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے	9291
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا ذکر	9397
عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے	9373
متعہ حرام ہے	9357

کتاب آداب الطعام والشراب

جانور میں جو نو اعضاء مکروہ ہیں	9480
رزقِ حلال کے لیے کوشش کرنی چاہیے	9074
کھانا بغیر وضو کے کھایا جا سکتا ہے	9067
کوئی شی پیتے وقت تین سانس لینے چاہئیں	9290
مؤمن اور کافر کی خوراک	9348
دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا	8929
بائیں ہاتھ سے کھانا	8943

کتاب المریض

طاعون جس شہر میں ہو وہاں جانا نہیں چاہیے لیکن اگر وہاں موجود ہو تو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے	8980
پچھنا لگوانا شفاء ہے	9052
پچھنا لگوانے کا طریقہ	9035
بیمار کو اللہ عزوجل کھلاتا اور پلاتا ہے	9094
پچھنا لگوانے کے متعلق	9200
شہد میں شفاء ہے	9337-9339
پچھنا لگوانے کے متعلق	9394-9399
برص والے کو نہیں دیکھنا چاہیے	9263

Marfat.com

کتاب الدعاء

یامقلب القلوب ثبت القلب	9432
ایک اہم دعا	9089
بارش کے لیے دعا مانگنے کے متعلق	9108
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف کے لیے دعا	9225
ایک اہم دعا	9293
ایک اہم دعا	9304
سوکر اُٹھنے کی دعا	9309
صبح وشام مانگی جانے والی دعا	9333
جمعہ کے دن قبولیتِ دعا کا وقت ہے	9346
فرض نماز کے بعد کی دعا	9411
حج کے وقت کی دعا	9356
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے اُٹھائے	8923

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	9435
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8974
حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی دعا	8989
مدینہ شریف گناہ اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی کے اندر نمک گھل جاتا ہے	9086
تکبر کی تعریف	9088
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	9084
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	9070
مشرق کے لوگوں میں سخت دلی ہے	9071
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	8346

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	9051
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	9029
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک	9014
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر زبردست دلیل کہ آپ نے منبر شریف پر بیٹھ کر قیامت تک کے ہونے والے معاملات کی تفصیلاً گفتگو فرمائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مزاج شناسِ رسول ہونے کا ثبوت	9155
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کام اللہ کی رضا کے لیے کرتے تھے	9152
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	9149
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	9143
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین کے راستے میں بڑی تکالیف دی گئیں	9100
جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد لے کر آتے تھے	9112
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کا نام یعفور تھا	9116
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی بات	9117
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لعابِ دہن کی برکت	9124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی کوشش کرنے والے کے ہاتھ شل ہو گئے	9127
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے	8917
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم بے جان چیزیں بھی مانتی ہیں	9189
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	9210
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا	9237
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر زبردست دلیل اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی پیدائش کی خبر	9250
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	9307
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے کا ثواب	9335
مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے متعلق	9424
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طاقت	9398
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رب کی زیارت کی ہے	9396

Marfat.com

حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر	9375
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں تھیں	9260
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنا کپڑا سیدھا کرنا	8932
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال	8954

کتاب فضائل الصحابة

حضرت عمر رضی اللہ عنہ مزاج شناسِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے	9427
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر	9457
حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شان	9460
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	9488
خلفاءِ اربعہ کی شان	9489
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا ذکر خیر	8967
فقر مہاجرین کی شان وفضیلت	8985
قریش کے لوگ	9066
ایک منافق نے کہا: اے محمد! عدل کرو! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ	9060
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	9005
حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کے لیے پناہ مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دے دی	9006
صحابہ کرام محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو نجات کا سبب سمجھتے تھے	9154
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	9137
حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کا ذکر	9139
حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی شان	9090
حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون نوش کیا	9098
حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	9109
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اترتے تھے	9111

Marfat.com

صحابہ کرام اپنے بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آتے دعا کروانے کے لیے	9112
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ذکر	9115
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر	9118
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر	9119
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر	9127
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو عمامہ پہنایا	8901
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا ذکر	8912
حضرت جد بن قیس رضی اللہ عنہ	8913
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال کے بعد بوسہ لیا	9168
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد خطبہ دینا	9169
قریش کی فضیلت	9173
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے	9177
صحابہ کرام نماز کے اندر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے رہتے	9194
صحابہ کرام کی ایک کرامت	9202
حضرت امام مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے	9203
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بڑی عبادت گزار تھیں	9211
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر انور دھویا تو حضرت سلمٰی نے اس پانی کو نوش کرلیا	9221
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	9226
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر	9235
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محل جنت میں	9285
حضرت سیدہ طیبہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا ذکر	9313
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	9334
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے' ان میں سے ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی محبت کے متعلق ہوگا	9406

Marfat.com

صحابہ کرام، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے بڑے مشتاق ہوتے تھے	9393
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان	9382
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	9384
دنیا موت کے لیے قید خانہ ہے	9385
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر	9252
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا دراصل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دینا ہے	9364
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	9361
کتاب مناقب الامة	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی تعداد جنت میں	9082-9338
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں سے ایک گروہ حق پر رہے گا	9077-9079
اللہ عزوجل کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو معاف کرنا	9105
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے	9166
قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	9214
کتاب المواریث	
کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے	8916
کتاب الزکوٰۃ والصدقہ	
غلاموں پر زکوٰۃ نہیں ہے	9464
اچھا صدقہ کون سا ہے	9487
صدقۂ فطر کی مقدار	8972
کھجور اور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے	9057
زکوٰۃ کے متعلق	9019-9020
زکوٰۃ کے مال کو اپنے لیے رکھنا ناجائز ہے	9114
اچھا صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے	9251

Marfat.com

جوخرچ کرے اس کو اللہ دیتا ہے	8935
زکوۃ اسلام کا خزانہ ہے	8937
صدقہ کے ذریعہ اللہ کا قرب ہوتا ہے	8946
کتاب الذکر	
ذکر الٰہی کرنے والوں کو فرشتے اپنے پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں	9873
سحری کے وقت ذکر کرنے کے فوائد -	9484
رات کو سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	9017
سانپ کے ڈسنے کا دَم	9151
لا الٰہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف	8941
رات کو سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	9017
سانپ کے ڈسنے کا دَم	9151
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دَم کرتے تھے	9983
اللہ عزوجل کو کوئی جس طرح بھی یاد کرے وہ پسند کرتا ہے	9190
جب کسی کو کوئی تکلیف ہو تو اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کرے	9222
اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو اللہ کا ذکر اس طرح کرتے ہیں کہ فرشتے بھی رشک کرتے ہیں	9249
لا الٰہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف	8941
کتاب الموت	
قبر مؤمن کے لیے جنت کا باغ ہے	9076
شیطان انسان کے لیے چاہتا ہے کہ اس کا خاتمہ بُرا ہو	9178
قربِ قیامت موت اچانک آئے گی	9376
کتاب علامات الساعۃ والفتن	
قیامت کے دن کا ذکر	9485
ابن قطن، دجال کے مشابہ تھا	9194

Marfat.com

یہودیوں کے متعلق	9195
دجال کا حلیہ	9199
اس اُمت کے مجوسی قدریہ لوگ ہیں	9223
قربِ قیامت لوگ کیسے ہوں گے؟	9325
دن کی نماز میں	9328
قربِ قیامت عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی	9331
دجال کا حلیہ	9351
ابن صیاد کے متعلق	9276
کتاب البر	
فتح مکہ کے موقع پر گفتگو	9426
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ	9430
قبر میں نیک عمل کام آئیں گے	9438
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے پیار کرنے کا ثواب	9439
مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کا ثواب	9441
کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا	9442
اخلاص میں برکت ہے	9444
دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے	9447
ایک دیہاتی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی اچھی تعریف کرنے پر انعام دیا	9448
امیر کو سخی ہونا چاہیے	9449
نرمی کے فوائد	9449
اگر کسی کے پاس پیسے ہوں تو پورے غلام کی قیمت دے کر آزاد کروادے	8965
دن کو نیک کام کرنے چاہئیں	8983
درخت لگانے کا ثواب	8987

Marfat.com

برکت بزرگوں کے ساتھ ہے	8991
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تین مرتبہ آمین کہنا اور اس میں حکمت	8994
جنوں کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا	8995
نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے	9084
اللہ کی رضا کے لیے کام کرنے والوں کے لیے انعام	9080
اللہ کے لیے بغض ومحبت کرنے کا انعام	9083
فتح مکہ کا خطبہ	9053
کسی مسلمان سے خوشی سے ملنا بھی صدقہ ہے	9044
جو صبر کرتا ہے اللہ جو اُسے اجر دیتا ہے	9046
آزمائش خوشی کا ذریعہ ہے	9047
تحفہ قبول کرنا سنت ہے	9039
مسکین کی تعریف	9041
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن اخلاق	9032
آبِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے	9027
اشعار حکمت والے بھی ہوتے ہیں	9021-9091
ماں باپ کی خدمت جہاد ہے	8998
اچھا فیصلہ کرنے والا بہتر ہے	8999
حرام کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے	9003
اچھے آدمی کے لیے مال اچھی شی ہے	9012
لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے	9013
کسی غریب کا کام کرنا اچھا ہے	9160
اچھی بات کرنی چاہیے	9153
نیکی کرنے کے متعلق	9150

Marfat.com

کسی مسلمان سے لاتعلقی نہیں کرنی چاہیے	9145
دین کی خدمت کرنے والے	9107
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	9123
جمعہ کے دن خطبہ	9128
جن خوش نصیب حضرات کو عرش کا سایہ نصیب ہوگا	9131
نیک اعمال کے لیے بیعت کرنا	9185
صلہ رحمی کرنے والے کے متعلق	9187
صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	9205
ایک عورت کا واقعہ	9206
ایصالِ ثواب جائز ہے	9213
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاقِ حسنہ	9220
نیک اعمال کرتے رہنے سے عذابِ الٰہی ٹل جاتا ہے	9229
غلام جو بھاگ جائے	9232
راستہ سات ہاتھ تک ہونا چاہیے	9234
بیت المقدس کی فضیلت	9236
عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو منع ہے	9238
کسی مسلمان سے تکلیف دور کرنے کا ثواب	9241
قریبی رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	9288
کسی مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کے ساتھ پیش آنا بہت بڑی نیکی ہے	9292
کھانے پینے کے لیے دایاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیے	9297
سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں آنا چاہیے	9298
دس محرم کو اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کرنے سے سارا سال رزق میں برکت رہتی ہے	9302
کمزور لوگوں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	9305

۱۴۲۱۰۶

Marfat.com

صلہ رحمی کرنے کے متعلق	9317
سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں	9326
ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر چھ حق ہیں	9341
اللہ کے ولیوں سے عداوت رکھنا' اللہ کو ناپسند ہے	9352
کوئی شی رکھ لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے	9420
تین مسجدوں کی فضیلت	9419
جو دس باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند ہیں	9408
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	9403
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	9392
جس کے پاس مال ہو وہ خود پر خرچ کرے	9389
نذر اچھے کام کی ماننی چاہیے	9380
باپ کو اچھی نگاہ سے دیکھنا چاہیے	9381
صلہ رحمی سے ثواب ملتا ہے	9383
جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے	9369
پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں	9278
خلوصِ دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت	9273
پرہیز گاری افضل دین ہے	9264
غصہ کو کنٹرول کرنے کا ثواب	9256
کبریائی اللہ عزوجل کے لیے ہے	9253
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب اس کو سنبھالنے والا نہ ہو	9366
اللہ کے ولیوں کی شان	9352
عمل اتنا کرنا چاہیے جتنی طاقت ہو	9355
بُرائی اور نیکی قیامت کے دن کھڑی ہوں گی	8925

Marfat.com

فرشتوں کی فضیلت	8942
تحفہ دے کر واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے	8963

کتاب اللباس

کپڑا لٹکانا منع ہے	8908
رنگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا	8911

کتاب الحدود

حرم کی گھاس کاٹنا منع ہے	9144
زخم کی دیت	9113
عورتوں کی دُبر میں وطی حرام ہے	9179
اللہ کی حدود کی مثال	9310
جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان سے زنا کرنے کا جرم	9350
چور کو جب سزا ہو جائے تو جرمانہ نہیں ہے	9274
چار درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹنا	8952

کتاب الاذان

امام اور مؤذن کا ثواب	9486
جب اذان ہوتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے	9195
اذان کے متعلق	9247

کتاب متفرق المسائل

داغنا منع ہے	9087
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے	9431
ہوار کے خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہیے	9433
وعدہ بے وفائی کرنا گناہ ہے	9434
دنیا کشادہ ہوگی	9437

Marfat.com

رُے گمان سے پرہیز کرنا چاہیے	9458
گھر میں تصویریں نہیں لگانی چاہیے	9462
کمزور لوگوں کے متعلق	9468
پڑوسی کو تکلیف دینا بُرا ہے	9479
گھوڑوں کے درمیان دوڑ لگانی	8969
چند برتنوں کا ذکر	8973
تصویر گھروں میں نہیں رکھنی چاہیے	8975
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادشاہوں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کے لیے خط لکھتے تھے	8976
گھوڑے میں برکت ہے	8982
جو چیزیں پوشیدہ ہیں ان کو ظاہر نہیں کرنا چاہیے	8984
دنیا اچھے طریقے سے کمانی چاہیے	8990
بخارجی لوگ جہنمی ہیں	9085
عورت کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی ہے	9081
جب انسان کے دل میں شیطان وسوسے ڈالے تو اپنی بیوی کے پاس آئے	9073
سونے کا ایک طریقہ	9059
قبیلہ عرینہ والوں کا واقعہ	9037
زیادہ گفتگو کرنے والا اللہ کو پسند نہیں ہے	9030
لایعنی نذر نہیں ماننی چاہیے	9031
بخل بیماری ہے	9016
مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے	9009
تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	9163
اچھی فال لینا	9132
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ' کافر کے لیے جنت ہے	9136

Marfat.com

اگر کوئی شی گری ہو تو اس کو اٹھا لینا چاہیے	9092
قاضی بننے کے متعلق	9103
بیعت کے متعلق	9106
تصویر بنانے والوں کے متعلق	9170-9171
کاہن کے پاس آنا	9172
تکبر کرنا اللہ کو ناپسند ہے	9176
چوسر کھیلنے کا گناہ	9180
شطرنج کھیلنے والوں کا انجام	9181
جس جگہ گھنٹی ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	9182
زیتون کا درخت بابرکت ہے	9196
شیطان چاہتا ہے کہ انسان غفلت میں رہے	9201
پھاڑنے والے درندوں کا گوشت کھانا منع ہے	9203
ناجائز کسی کا حق لینا بہت بڑا جرم ہے	9219
جو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ادب واحترام کے لیے کھڑا ہوں تو وہ بُرا انسان ہے	9227
مؤمن کو قتل کرنے والے کے لیے معافی نہیں ہے	9228
ایک مؤمن کے قتل میں سارے شریک ہوں تو ان سب کو جہنم میں ڈالا جائے گا	9242
حضرت اسرافیل علیہ السلام کے متعلق	9283
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	9453
متعہ حرام ہے	9295
داڑھی پر مہندی لگانی چاہیے	9296
حبشی لوگوں کا کھیل	9303
داغنے کے متعلق	9306
مچھر کو گالی نہیں دینی چاہیے	9318

Marfat.com

اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا' ناجائز ہے	9321
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے	9323
نشہ آور شی حرام ہے	9327
ساٹھ ہجری کے بعد لوگوں کی حالت	9330
رات کو تیر مارنا منع ہے	9340
دنیا کتنی کافی ہونی چاہیے	9343
شرابی کی سزا	9349
بارش کے پانی کی فضیلت	9423
جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو	9400
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی	9401
قطعی تعلق ناجائز ہے	9395
مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	9390
جانور کے ذبح کے متعلق	9388
مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ اُٹھانا منع ہے	9378
راحت وہ پا گیا جس کو بخش دیا گیا	9379
ٹڈیوں کو مارنا جائز نہیں ہے	9273
خلافت تیس سال' تیس سال بادشاہت	9270
آل ھرقل کے متعلق	9271
خیانت کرنے والے کے متعلق	9367
گھر کے اندر تصویریں رکھنی جائز نہیں ہیں	9358
شہرت کے متعلق	9353
شیطان کی سونٹھ	9354
اللہ ان پر ذلت داخل کرے گا	8921

Marfat.com

ریشم مردوں کے لیے حرام ہے	8924
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی بیٹھ کر پیتے تھے	8927
قطع تعلقی تین دن سے زیادہ نہیں	8930
جو بندھا عیب لگائے وہ جہنمی ہے	8936
جب اللہ ناراض ہو تو مال محلات بنوانے میں خرچ کرواتا ہے	8939
قدموں کے تلوے سبز ہیں	8940

نوٹ: اس فقہی فہرست سے جب بھی کوئی فائدہ اُٹھائے تو اس گنہگار کے متعلق دعا کر دیں کہ اللہ عزوجل اس گنہگار کو عذابِ قبر اور جہنم کے عذاب سے نجات دے۔

دعاؤں کا طلبگار

احقر العباد غلام دستگیر غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
بَابُ المیم	
☆ من اسمه مقدام	31
☆ من اسمه مسلمة	105
☆ من اسمه مسیعدة	108
☆ من اسمه مصعب	152
☆ من اسمه مورع	163
☆ من اسمه مفضل	167
بَابُ النون	
☆ من اسمه نصر	184
☆ من اسمه نعیم	187
☆ من اسمه نعمان	192
بَابُ الواو	
☆ من اسمه واثلة	201
☆ من اسمه ولید	203
بَابُ الهاء	
☆ من اسمه هاشم	215

Marfat.com

☆ من اسمه همام 235
☆ من اسمه هارون 238
☆ من اسمه هيثم 258

بَابُ الياء

☆ من إسمه يعقوب 285

معجم الاوسط للطبرانی

(حدیث: 1 تا 9489) مکمل کی فقہی فہرست

(صفحہ 307 تا صفحہ 622)

معجم الاوسط للطبرانی

(جلد 1 تا 7) مکمل کی شیوخ کی فہرست

(صفحہ 623 تا صفحہ 632)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

8908 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جَزِّ السِّبَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑا لٹکانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8909 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا حَبِيبٌ، كَاتِبُ مَالِكٍ، نا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذِكْرِهِ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے اپنے آلۂ تناسل کو چھوئے تو وہ ہاتھ دھولے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ

یہ حدیث شبل سے حبیب روایت کرتے ہیں' حبیب مالک کے کاتب تھے۔

8910 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ بِلَالٌ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُقِيمَ الصَّلَاةَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع کرتے تو پڑھتے: ''السلام علیك ایها النبی ورحمة اللّٰه وبركاته الصلوٰة رحمك اللّٰه''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8911 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8908- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن لهيعة مدلس وقد عنعنه . وهنا حدث عنه أبو الأسود النضر بن عبد الجبار وهو ممن حدث عنه قبل اختلاطه . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه170 .

8909- اسناده فيه: حبيب كاتب مالك: متروك . انظر التقريب (1090) .

8910- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة الكوفي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه7812 .

8911- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة: ضعيف . ب- داؤد بن عطاء المزني: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5

Marfat.com

مَسْلَمَةَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْحَفَةٌ مَصْبُوغَةٌ بِوَرْسٍ، فَكَانَ يَلْبَسُهَا فِي بَيْتِهِ، وَيَدُورُ فِيهَا عَلَى نِسَائِهِ، وَيُصَلِّي فِيهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

نے ایسا کپڑا پہنا ہوا تھا جو ورس سے رنگا ہوا تھا' آپ یہ گھر میں پہنتے تھے اور اپنی ازواج کے پاس جاتے تھے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے داؤد بن عطا روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8912 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْغُلَامِ يَعْنِي: عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

یہ حدیث ابونضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8913 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ: بَنُو سَلَمَةَ، رَهْطُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، فَقَالَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: جَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَاِنَّا لَنُبَخِّلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَى مِنَ الْبُخْلِ؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک گروہ آیا' ان کو بنوسلمہ کہا جاتا تھا' ایک گروہ حضرت معاذ بن جبل کا آیا' آپ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس! ہم اس کو بخیل پاتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخل سے بڑی بیماری کیا ہے!

صفحہ 132-133 .

8912- أخرجه النسائي: الافتتاح جلد2 صفحه129 (باب تخفيف القيام والقراءة) .

8913- اسناده فيه: أبو الربيع السمان هو أشعث بن سعيد البصرى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه129 . والحديث أخرجه البخارى فى المغازى جلد8 صفحه95' والامام أحمد فى مسنده جلد3 صفحه308 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو الزَّبِيعِ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو سے ابوزبیع روایت کرتے ہیں۔

8914 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ اَهْرَاقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرَ، وَكَسَرَ جِرَارَهَا، وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا، وَعَنْ بَيْعِ الْاَصْنَامِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب فتح مکہ کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب انڈیلنے کا حکم دیا' اس کے مٹکوں کو توڑنے کا بھی حکم فرمایا' اس کی بیع اور اصنام کی بیع سے بھی نہی فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

جعفر بن ربیعہ سے اس حدیث کو صرف ابن لہیعہ نے روایت کیا ہے۔

8915 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ذی الحجہ کے چار دن گزر گئے تھے' جب آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' فرمایا: عمرہ کرے جس کے پاس قربانی ہے' جب ترویہ کا دن تھا تو آپ نے طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن سعد سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

8914- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' ومدلس ولكنه صرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد **3**صفحه**340** وحسن الحافظ الهيثمى اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**57** .

8915- أخرجه البخارى: الحج جلد**3**صفحه**494** رقم الحديث: **1568**' ومسلم: الحج جلد**2**صفحه**883**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**444** رقم الحديث: **14912** واللفظ له .

Marfat.com

8916 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قِيلَ لَهُ: ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَالَ: لَا نَرِثُ اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُونَا، اِلَّا اَنْ يَرِثَ الرَّجُلُ عَبْدَهُ اَوْ اَمَتَهُ، وَنَنْكِحُ نِسَاءَهُمْ وَلَا يَنْكِحُونَ نِسَاءَنَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ اِلَّا شَرِيكٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا؟ فرمایا: جی ہاں! فرمایا: ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور نہ وہ ہمارے وارث بن سکتے ہیں' ہاں! اگر غلام ہو یا لونڈی ہو' ہم ان کی عورتوں سے شادی کر سکتے ہیں اور وہ ہماری عورتوں سے شادی نہیں کر سکتے ہیں۔

یہ حدیث اشعث بن سوار سے شریک روایت کرتے ہیں۔

8917 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ الْاَنْبِيَاءَ، فَاَنَا شَبِيهُ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے انبیاء دیکھے' میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مشابہ تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

یہ حدیث ایوب سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔

8918 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8916- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا تغير حفظه منذ ولي القضاء . ب - أشعث بن سوار الكندي . ضعيف والحديث أخرجه الدارمي جلد **2** صفحه **369**' والدارقطني جلد **4** صفحه **75**' والحاكم جلد **4** صفحه **345**' والبيهقي جلد **6** صفحه **218** . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **229** .

8917- اسناده فيه: أسد بن موسى: صدوق يغرب . وضعفه الحافظ الهيثمي بشيخ الطبراني . انظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **204** . قلت: شيخ الطبراني حسن الحديث والله أعلم .

8918- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **312** رقم الحديث: **974** حتى قوله رضى الله عنه: فحولني عن يمينه بنحوه . وفي الزوائد: في اسناده شرحبيل' ظضعيف . ضعفه غير واحد بل اتهمه بعضهم بالكذب . لكن ذكره ابن حبان في الثقات . وأخرجه هو وابن خزيمة في صحيحيهما هذا الحديث من طريق شرحبيل .

Marfat.com

ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَحَوَّلَنِی عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ اَتَی جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ، فَقَامَ عَنْ يَسَارِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُمْنَا خَلْفَهُ

نماز کے لیے کھڑے ہوئے' میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' مجھے آپ نے دائیں جانب کرلیا' پھر حضرت جبار بن صخر آئے' وہ آپ کی بائیں جانب کھڑے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے ہوئے تو ہم آپ کے پیچھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8919 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَی الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضَحْوَةً، وَرَمَی اَيَّامَ التَّشْرِيقِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارتے تھے اور ایامِ تشریق کو سورج ڈھلنے کے بعد کنکریاں مارتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث حماد بن سلمہ' بن اجرتج سے' وہ ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابوزبیر سے اس حدیث کے علاوہ مسنداً روایت کرتے ہیں۔

8920 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِی عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ، عَنِ اللّٰهِ تَعَالَی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ حضرت جبریل علیہ السلام سے' حضرت جبریل علیہ السلام' اللہ عزوجل سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ دین میرا پسندیدہ ہے' میں نے اس کو خود چنا ہے' اس دین کے لیے سخی

8919- ذكره البخاری: الحج جلد3صفحه677 (باب رمی الجمار تعليقًا) . ومسلم: الحج جلد2صفحه945 .

8920- اسناده فيه: أ- عبد الملك بن مسلمة الأموی المصری: ضعيف . ب - ابراهيم بن أبی بكر بن المنكدر :.ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

Marfat.com

قَالَ: اِنَّ هَذَا الدِّينَ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي، وَلَنْ يَصْلُحَ لَهُ اِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَاَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحِبْتُمُوهُ

صلاحیت رکھتا اور اچھے اخلاق والا' ان دونوں کی عزت کرو' جب تم اس کی صحبت میں رہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن مسلمہ اکیلے ہیں۔

8921 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، اَنَّهُ رَاَى سِكَّةً وَشَيْئًا مَرَّ بِهِ مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ هَذِهِ بَيْتَ قَوْمٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الذُّلَّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک سکہ دیکھا اور کوئی شی دیکھی' اس کے پاس کھیتی کے آلات میں سے' فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی قوم کے گھر میں یہ داخل نہ ہوگی مگر اللہ عزوجل ان پر ذلت داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں۔

8922 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السُّوَائِيِّ، اَنَّهُمْ بَيْنَا يَطُوفُونَ بِالطَّاغِيَةِ اِذْ سَمِعُوا مُتَكَلِّمًا يَقُولُ: (وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ) (الحاقة: **45**)، فَفَزِعْنَا لِذَلِكَ، فَقُلْنَا: مَا هَذَا الْكَلَامُ الَّذِي لَا نَعْرِفُهُ؟ فَنَظَرْنَا فَاِذَا

حضرت یزید بن عامر السوائی سے روایت ہے کہ وہ لوگ سرکشی کے ساتھ کا طواف کر رہے تھے' اچانک ایک کلام کرنے والے کو پڑھتے ہوئے سنا: ''ولو تقول الیٰ آخرہٖ'' ہم اس سے گھبرا گئے' ہم نے کہا: یہ کیا کلام ہے جو ہم نہیں جانتے ہیں؟ ہم نے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو فرما رہے ہیں۔

8921- أخرجه البخاری: الحرث والمزارعة جلد**5**صفحه**7** رقم الحديث: **2321** .

8922- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ . ب- السائب الطائفی: سكت عنه ابن أبی حاتم . وقال الحال الحافظ الهيثمی: فيه السائب بن يسار الطائفی ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه**32** .

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا

8923 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْخَرِيفِ عُبَيْدِ بْنِ سَعْدٍ السُّوَائِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ وَمَعَهُ نَفَرٌ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى الْقَرْنِ دُونَ الْمُرَيْطَاءِ، رَافِعًا يَدَيْهِ، مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، يَدْعُو

حضرت یزید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے' آپ کے ساتھ ایک گروہ تھا' آپ مقامِ قرن پر ٹھہرے مریطا کے سامنے کے علاوہ' آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے' قبلہ رُخ ہو کر آپ نے دعا کی۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن عامر سے اسی سند سے روایت ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سعید بن سائب اکیلے ہیں۔

8924 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُخِّصَ لِاِنَاثِ اُمَّتِي فِي الْحَرِيرِ، وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی اُمت کی عورتوں کے لیے اجازت دی ریشم پہننے کی اور اپنی اُمت کے مردوں کے لیے حرام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن یزید سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8925 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8923- اسناده فيه: أ- خالد بن نزار: صدوق يخطئ . ب- أبو الخريف عبيد بن سعد السوائي: لم أجده . وقال الحافظ الهيثمي: عبيد بن سعد أبو الخريف السوائي لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 172 .

8924- أخرجه الترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 217 رقم الحديث: 1720 . وقال: حسن صحيح والنسائي: الزينة جلد 8 صفحه 138 (باب تحريم الذهب على الرجال) بنحو . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 223 .

8925- اسناده حسن وروى باسناد صحيح فيه: أسد بن موسى: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الامام أحمد في

Marfat.com

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی مُوسَی، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَعْرُوفُ وَالْمُنْكَرُ يُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاَمَّا الْمَعْرُوفُ فَيَعِدُ اَهْلَهُ الْجَنَّةَ وَيُبَشِّرُهُمْ، وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ لِاَهْلِهِ: اِلَيْكُمْ اِلَيْكُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُ اِلَّا لُزُومًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی اور بُرائی دونوں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی ہوں گی' نیکی تو نیکی کرنے والوں کو جنت میں لے جائے گی اور خوشخبری دے گی' بُرائی اپنے کرنے والوں سے کہے گی: اس طرف اس طرف! وہ اس کے لیے طاقت نہیں رکھیں گے سوائے اُسی طرف جانے کے۔

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8926 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَمْ يَعْدِلْ بِهِ شَيْئًا فِی الدُّنْيَا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ الْجِبَالِ ذُنُوبًا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا الدَّارَوَرْدِيُّ، وَلَا يُرْوَی عَنْ اَبِی ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے گناہ اگرچہ پہاڑوں کے برابر ہوں' اللہ عزوجل اس کو بخش دے گا۔

یہ حدیث عمار سے الدراوردی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8927 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، نا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت زاذان اور میسرہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کھڑے ہو کر پانی نوش کر

مسنده جلد4صفحه391' والبزار جلد 4صفحه102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمی . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه265 .

8926- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: من مات من أمتی لا يشرك بالله شيئًا..... . أخرجه البخاری: الجنائز جلد3 صفحه132 رقم الحديث: 1237' ومسلم: الايمان جلد1صفحه94 .

8927- أخرجه البخاری: الأشربة جلد 10صفحه83 رقم الحديث: 5616' وأحمد: المسند جلد 1صفحه142 رقم الحديث: 919 واللفظ له .

Marfat.com

زَاذَانَ، وَمَيْسَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا، فَقِيلَ لَهُ: تَشْرَبُ قَائِمًا؟ قَالَ: ذٰلِكَ اَفْعَلُ؛ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ، اِنْ اَشْرَبُ قَائِمًا، فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِمًا ، وَاِنْ اَشْرَبُ جَالِسًا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِسًا

رہے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ایسے کرتا ہوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں کھڑے ہو کر نہ پیوں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھ کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ورقاء سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8928 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ قَاتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ، وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَغْلَتِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا فِيهِمْ مُخَدَّجَ الْيَدِ اَوْ مَرْدُوسَ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونَ الْيَدِ؟ فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: قَلِّبُوهُمْ ، فَقَلَّبُوا فَاسْتَخْرَجُوا رَجُلًا مِنْ جَدْوَلٍ اَسْوَدَ طُوَالٌ، عَلَى عَضُدِهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْاَةِ، عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَوْلَا اَنْ تَنْظُرُوا لَاَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ قَاتَلُوهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَوْتُ مِنْهُ حَتَّى اَخَذْتُ بِلِجَامِ بَغْلَتِهِ

حضرت عبیدہ السلمانی بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھے جس وقت نہروان والوں سے لڑائی ہو رہی تھی' آپ اپنی خچر پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: جس کا ہاتھ عورت کی پستان کی طرح ہے اس کو دیکھو! اس کو تلاش کیا گیا تو وہ نہ ملا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سب کو اُلٹ پلٹ کرو تو ایک آدمی نیچے سے نکلا' سیاہ کالا' اس کے ہاتھ عورت کی پستان کی طرح تھے' اس پر سیاہ بال تھے۔ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پڑھ رہے تھے: اللہ اکبر! اللہ اکبر! اگر تم نہ دیکھو تو میں تم کو خبر دیتا ہوں اس کے متعلق جو اللہ عزوجل نے ان کے قتل کا وعدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے کیا ہے' میں نے ان کی زبان سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سنا میں آپ کے قریب تھا'

8928- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **747**' وأبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **243** رقم الحديث: **4763**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **59** رقم الحديث: **167** بنحوه .

Marfat.com

وَهُوَ وَاقِفٌ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَسَمِعْتَ هَذَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

یہاں تک کہ میں نے آپ کے خچر مبارک کی لگام پکڑی' آپ کھڑے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں نے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ اور یونس بن عبید سے مبارک بن فضالہ اور عبداللہ بن عیسیٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

8929 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَكَلْتُ ثَرِيدَةً بِلَحْمٍ سَمِينٍ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَتَجَشَّاُ، فَقَالَ: اكْفُفْ عَلَيْكَ جُشَاءَكَ اَبَا جُحَيْفَةَ، فَاِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِی الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا اَكَلَ اَبُو جُحَيْفَةَ مِلْءَ بَطْنِهِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، كَانَ اِذَا تَغَدَّى لَا يَتَعَشَّى، وَاِذَا تَعَشَّى لَا يَتَغَدَّى

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں گوشت کی بنائی ہوئی ثرید کھا کر حضور ﷺ کے پاس آیا' میں ڈکار مار رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوجحیفہ! ڈکار نہ مارو کیونکہ دنیا میں سیر ہو کر کھانے والے اکثر قیامت کے دن بھوکے ہوں گے' اس کے بعد حضرت ابوجحیفہ نے دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا' جب آپ صبح کھاتے تو شام کو نہ کھاتے اور شام کو کھاتے تو صبح نہ کھاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاجٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث ولید بن عمرو' عمرو بن ساج سے علی بن ثابت الجزری روایت کرتے ہیں۔

8930 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بائیکاٹ تین دن سے زیادہ نہیں ہے' جب دو مسلمان ملیں اور آپس میں ایک دوسرے کو

8929- اسناده فيه: الوليد بن عمرو بن ساج الحرانی: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **16** صفحه **224** والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **22** صفحه **126** . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **34** .

8930- اسناده فيه: شرحبيل بن سعد: صدوق اختلط بآخره .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الْهِـجْـرَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَاِنِ الْتَقَيَا فَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا عَـلَـى الْـآخَـرِ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْآخَرُ السَّلَامَ اشْتَرَكَا فِي الْاَجْـرِ، وَاِنْ اَبَى الْآخَرُ اَنْ يَرُدَّ السَّلَامَ بَرِءَ هَذَا مِنَ الْاِثْـمِ وَبَـاءَ بِـهِ الْـآخَرُ، وَقَدْ خَشِيتُ اِنْ مَاتَا وَهُمَا مُتَهَاجِرَانِ اَنْ لَا يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

سلام کریں' دوسرا اس کے سلام کا جواب دے تو دونوں کو ثواب ملے گا' اگر دوسرے نے سلام کا جواب دینے سے انکار کیا تو سلام کرنے والا اس گناہ سے بری ہے' نہ کرنے والا گنہگار ہوگا' مجھے ڈر ہے کہ اگر دونوں کا وصال اس حالت میں ہوا کہ دونوں آپس میں ناراض تھے تو دونوں جنت میں اکٹھے نہ ہوسکیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8931 - حَـدَّثَـنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا حَاتِمُ بْـنُ اِسْـمَاعِيلَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ قَـالَ: قَالَ اللّٰهُ: خَلَقْتُ خَلْقًا اَلْسِـنَتُهُـمْ اَحْـلَـى مِـنَ الْـعَسَـلِ، وَقُـلُوبُهُمْ اَمَرُّ مِنَ الصَّبْـرِ، حَتَّـى حَلَفْتُ لَاُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ، فَبِي يَغْتَرُّونَ، وَعَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے' جن کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں اور ان کے دل' کوڑ تمبے سے زیادہ کڑوے ہیں یہاں تک کہ میں نے حلف اُٹھایا کہ ان کو فتنے کا باعث بناؤں گا' بردبار اُن کے بارے حیران وششدر ہوگا' میرا نام لے کر دھوکا کریں گے اور میرے خلاف باتیں کرنے کی جرأت کریں گے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا حَمْزَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے حمزہ نے روایت کیا' اس کے ساتھ حاتم بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

8932 - حَـدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا سَعِيـدُ بْـنُ سَـالِـمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اَبُو

حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کی ران مبارک سے قمیص مبارک کا کپڑا ہٹا

8931- أخرجه الترمذی: الزهد جلد4صفحه604 رقم الحديث:2405 وقال: حسن غريب .

8932- اسناده فيه: أ - أسـد بن موسىٰ: صدوق يغرب . ب- سـعيـد بن سالم القداح: صدوق يهم رمى بالارجاء . ج- أبو خالد: سكت عنه الحاكم . انظر تعجيل المنفعة (480) . د- عبد الله بن أبي سعيد المدني أبو زيد: قال الحافظ ابن حجر: لم أجد من جرحه . انظر تعجيل المنفعة (223) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه84-85 .

Marfat.com

خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ، حَدَّثَتْنِی حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ وَضَعَ ثَوْبَهُ عَنْ فَخِذِهِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ فَاَذِنَ لَهُ، وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ، فَاَذِنَ لَهُ وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَيْئَتِهِ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ، فَتَجَلَّلَهُ، فَتَحَدَّثُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَاءَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَاُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِكَ وَاَنْتَ عَلَى هَيْئَتِكَ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَجَلَّلْتَ ثَوْبَكَ؟ فَقَالَ: اَلَا اَسْتَحِی مِمَّنْ تَسْتَحِی مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

تھا' آپ کے پاس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آئے' آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی حالت پہ رہے' پھر حضرت عمر آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حالت پہ رہے' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے اپنی قمیص مبارک کا کپڑا لیا اور اسے سیدھا کر لیا' پھر یہ سارے چلے گئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے پاس حضرت ابوبکر و عمر اور آپ کے اصحاب میں سے چند اور لوگ بھی آئے لیکن آپ اپنی حالت پہ رہے' جب حضرت عثمان تشریف لائے تو آپ نے اپنا کپڑا سیدھا کر لیا؟ آپ نے فرمایا: میں اُس سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم القداح روایت کرتے ہیں۔

8933 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَبَرَّزَ، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ طَهُورٍ؟ فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ، فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ، وَكَانَتْ جُبَّةً مِنْ جُبَّاتِ الرُّومِ، فَاَدْرَعَ يَدَيْهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' پھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں آپ کے پاس پانی لے کر آیا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ کو دھویا' پھر آپ اپنی دو کلائیوں کو دھونے لگے تو اس کی آستینیں تنگ تھیں' وہ رومی جبہ تھا' آپ نے اپنے دونوں

8933- أخرجه البخاری: الوضوء جلد **1** صفحه **370** رقم الحديث: **206** مختصرًا . ومسلم: الطهارة جلد **1** صفحه **230**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **37** رقم الحديث: **151** واللفظ له .

Marfat.com

مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ اِذْرَاعًا، فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، فَاَهْوَيْتُ اِلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: دَعِ الْخُفَّيْنِ؛ فَاِنِّي قَدْ اَدْخَلْتُ الْقَدَمَيْنِ الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

ہاتھ نیچے سے نکالے' دونوں ہاتھوں کو دھویا' میں آپ کے موزے اتارنے لگا' فرمایا: دونوں کو چھوڑ دو کیونکہ میں نے دونوں موزے حالت پاکی میں پہنے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث ابواسحاق سے شریک اور شریک سے اسد بن موسیٰ اور یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔

8934 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس مؤمن کو پسند کرتا ہے جو اعتراف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سالم سے عاصم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع السمان اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8935 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلَكٌ بِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ السَّمَاءِ، يَقُولُ: مَنْ يُقْرِضُ الْيَوْمَ يَجْزِ غَدًا، وَمَلَكٌ بِبَابٍ آخَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعْطِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازوں میں سے کسی دروازہ پر فرشتہ کہتا ہے: جو آج قرض دے گا' وہ کل اس کے لیے کافی ہوگا' دوسرے دروازے والا فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! خرچ والے کو دے اور جو نہ دے اس کو نہ دے۔

8934- اسناده فيه: عاصم بن عبيد الله بن عاصم: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **308** رقم الحديث: **13200**' وابن عدى في الكامل جلد **1** صفحه **369** . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **65** .

8935- اسناده حسن' فيه: أسد: صدوق يغرب . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **241** .

Marfat.com

مُنْفِقَ مَالٍ خَلَفًا وَاَعْطِ مُمْسِكَ مَالٍ تَلَفًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ اِلَّا اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

8936 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَكَرَ امْرَاً بِمَا لَيْسَ فِيهِ لِيَعِيبَهُ بِمَا لَيْسَ فِيهِ حَبَسَهُ اللّٰهُ فِی نَارِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَاْتِیَ بِنَفَاذِ مَا قَالَ فِيهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو کسی آدمی نے وہ بات کہی جو اس میں نہیں ہے تا کہ اس کو عیب لگائے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا یہاں تک کہ جو اس میں تھا وہ ختم ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

8937 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8938 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ میں اور

8936- اسناده فيه: أ- أسد: صدوق يغرب . ب- سعيد بن سالم: صدوق يهم . ج- عمرو بن عبد الله الأودى: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**97** .

8937- اسناده فيه: أ- بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس' ولم يصرح بالسماع . ب- الضحاك بن حمزة: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**65** .

8938- اسناده فيه: نهشل بن سعيد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**211** .

Marfat.com

الْوَاحِدِ الْبَزَّارُ، نا نَهْشَلُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ قَالَ: اجْتَمَعْتُ اَنَا وَطَاوُسُ الْيَمَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، وَمَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، وَالْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ، فَتَذَاكَرْنَا الْقَدَرَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا وَكَثُرَ لَغْطُنَا، فَقَامَ طَاوُسُ، فَقَالَ: اَنْصِتُوا اُخْبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَرَائِضَ فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ لَكُمْ حُدُودًا فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَنَهَاكُمْ عَنْ اَشْيَاءَ فَلَا تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِ نِسْيَانٍ فَلَا تَكَلَّفُوهَا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكُمْ فَاقْبَلُوهَا، اَلْاُمُورُ كُلُّهَا بِيَدِ اللّٰهِ، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مَصْدَرُهَا، وَاِلَيْهِ مَرْجِعُهَا لَيْسَ لِلْعِبَادِ فِيهَا تَفْوِيضٌ وَلَا مَشِيئَةٌ فَقَامَ الْقَوْمُ جَمِيعًا وَهُمْ رَاضُونَ بِمَا قَالَ طَاوُسُ

طاؤس یمانی اور عمرو بن دینار المکی اور مکحول الشامی اور حسن بصری مسجد خیف میں جمع ہوئے' ہم تقدیر کے متعلق مذاکرہ کرنے لگے' یہاں تک کہ ہماری آوازیں بلند ہوئیں اور ہماری لغویات زیادہ ہوئیں تو حضرت طاؤس کھڑے ہوئے' فرمایا کہ خاموش ہو جاؤ! میں تم کو بتاؤں جو میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے سنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کرتے ہوئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر فرض مقرر کیے ہیں ان کو ضائع نہ کرو' تمہارے لیے حدیں مقرر کی ہیں' ان سے تجاوز نہ کرو' تم کو کئی اشیاء سے منع کیا' ان کی بے حرمتی نہ کرو' کچھ اشیاء بغیر بھولے بیان نہ کریں' ان کے تکلفات میں نہ پڑو' تمہارے رب کی طرف سے رحمت ہے قبول کرو' سارے کام اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہیں' اللہ کی طرف سے آتے ہیں اس کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں' بندوں کو نہ سونپے گئے ہیں نہ ان کو چاہت ہے۔ سارے لوگ کھڑے ہوئے جو حضرت طاؤس نے فرمایا اس پر راضی ہوئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8939 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن محمد بن بشر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ

8939- اسناده فيه: أ- سالم بن شريح الأنصاري' وفي كتب التراجم (سلمة): مجهول . انظر التاريخ الكبير جلد 4 صفحه 76' الجرح والتعديل جلد4صفحه164' لسان الميزان جلد 3صفحه69 . ب- يحيى بن محمد بن بشير الأنصاري: مجهول . انظر الجرح جلد 4صفحه164 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه72 .

Marfat.com

حُمَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شُرَيْحٍ الْاَنْصَارِيّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ هَوَانًا اَنْفَقَ مَالَهُ فِي الْبُنْيَانِ

عزوجل کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا مال محلات کے بننے پر خرچ کرواتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنِ ابْنِ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث ابن بشیر انصاری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8940 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَرَقَةَ الْاَنْصَارِيّ قَالَ: قُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، كَيْفَ يَاْتِيكَ؟، يَعْنِي: جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِينِي مِنَ السَّمَاءِ جَنَاحَاهُ لُؤْلُؤٌ، وَبَاطِنُ قَدَمَيْهِ اَخْضَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' ورقہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس کیسے آئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان سے میرے پاس آئے ہیں' ان کے دونوں پَر موتیوں کے ہیں' ان کے قدموں کے تلوے سبز ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْاعمشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ

یہ حدیث اعمش سے روح بن مسافر روایت کرتے ہیں۔

8941 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: جو کوئی بندہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے چوتھے حصہ کو

8940- اسناده فيه: أ- روح بن مسافر: متروك . ب- عبد الله بن عبد الرحمٰن: لم أجده . ج- سيدنا ابن عباس لم يسمع فی ورقة الأنصاری . انظر الاصابة جلد **3** صفحه **633** والحديث أخرجه الطبراني فی الكبير جلد **22** صفحه **153** . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **259** .

8941- اسناده فيه: أبو بكر بن عبد الله بن أبی مريم الشامی: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمی للكبير وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **90** . والاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه حدث عن واحد من أهل بلده . والله أعلم .

Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اِلَّا اَعْتَقَ اللّٰهُ رُبُعَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَعْتَقَ اللّٰهُ شَطْرَهُ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا ثَلَاثًا اَعْتَقَ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ اَرْبَاعِهِ مِنَ النَّارِ، فَاِنْ قَالَهَا اَرْبَعًا اَعْتَقَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو دو مرتبہ پڑھے اس کے ایک حصے کو جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو تین دفعہ پڑھے تو اس کے تین حصے جہنم سے آزاد کرتا ہے' جو چار دفعہ پڑھے تو اس کے مکمل جسم کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابومریم اکیلے ہیں۔

8942 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا يُوسُفُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ اِدْرِيسَ، عَنْ جَدِّهِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، هَلِ احْتَجَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ خَلْقِهِ بِشَيْءٍ غَيْرِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ؟ قَالَ:: نَعَمْ، بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ حَوْلَ الْعَرْشِ سَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نَارٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ظُلْمَةٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ الْاِسْتَبْرَقِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ رَفَارِفِ السُّنْدُسِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَبْيَضَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَحْمَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَصْفَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ دُرٍّ اَخْضَرَ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ضِيَاءِ اسْتَضَاءَ هَا مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودی آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اللہ عزوجل کے ہاں مخلوق سے زمین وآسمانوں کے علاوہ پردہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے درمیان اور عرش کے اردگرد فرشتوں کے درمیان ستر پردے ہیں آگ کے اور ستر نور کے' ستر تاریکی کے' ستر رفارف استبرق کے' ستر رفارف سندس کے' ستر سفید موتیوں کے' ستر سرخ موتیوں کے' ستر زرد موتیوں کے' ستر سبز موتیوں کے' ستر اس روشنی سے جس سے آگ اور نور روشن ہوتے ہیں' ستر اولوں کے' ستر پانی کے' ستر بادلوں کے' ستر برف کے' ستر اللہ کی عظمت کے جس تک کوئی رسائی نہیں کرسکتا ہے۔ اس یہودی نے عرض کی: مجھے اس فرشتے کے متعلق بتائیں جو اس کے ساتھ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے یہودی! کیا تو

8942- اسناده فيه: أ- يوسف بن زياد البصرى أبو عبد الله: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد 6صفحه 321 .
ب-عبد المنعم بن ادريس بن سنان اليمانى: متهم بالوضع . انظر لسان الميزان جلد 4صفحه 73 . ج- ادريس بن سنان أبو الياس الصنعانى: ضعيف . انظر التقريب (296) . وانظر مجمع الزوائد جلد 1صفحه 83 .

Marfat.com

النَّارِ وَالنُّورِ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ ثَلْجٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ مَاءٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ غَمَامٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ بَرَدٍ، وَسَبْعُونَ حِجَابًا مِنْ عَظَمَةِ اللّٰهِ الَّتِی لَا تُوصَفُ قَالَ: فَاَخْبِرْنِی عَنْ مُلْكِ اللّٰهِ الَّذِی یَلِیهِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَصَدَقْتُ فِیمَا اَخْبَرْتُكَ یَا یَهُودِیُّ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّ الْمَلَكَ الَّذِی یَلِیهِ اِسْرَافِیلُ، ثُمَّ جِبْرِیلُ، ثُمَّ مِیكَائِیلُ، ثُمَّ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِینَ

اس کی تصدیق کرے گا جس کی میں تمہیں خبر دے رہا ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جو فرشتہ اس سے قریب ہے وہ اسرافیل ہے' پھر جبریل' پھر میکائیل' پھر عزرائیل علیہم السلام ہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدٌ

یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں اسدا کیلے ہیں۔

8943 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَی بْنِ سَرْجِسٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی حَكِیمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ بِشِمَالِهِ اَكَلَ مَعَهُ شَیْطَانٌ، وَمَنْ شَرِبَ بِشِمَالِهِ شَرِبَ مَعَهُ شَیْطَانٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے' اس کے ساتھ شیطان کھاتا ہے' جو بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان پیتا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی حَكِیمٍ اِلَّا مُوسَی بْنُ سَرْجِسٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَی اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوحکیم سے موسیٰ بن سرجس اور موسیٰ سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8943- اسناده فیه: موسی بن سرجس: مستور . وأخرجه الامام أحمد فی مسنده (**7716**) واسناده ضعیف فیه رشدین بن سعد . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **28** . والحدیث وان كان فیه عبد الله بن لهیعة لكن الذی حدث عنه هو أحد العبادلة' لكنه مع هذا مدلس وقد عنعنه .

Marfat.com

8944 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ اَهْلُ الْمُدِّ عَلَى مُدِّهِمْ، وَاَهْلُ الْقَفِيزِ عَلَى قَفِيزِهِمْ، وَاَهْلُ الْاِرْدَبِّ عَلَى اِرْدَبِّهِمْ، وَاَهْلُ الدِّينَارِ عَلَى دِينَارِهِمْ، وَاَهْلُ الدِّرْهَمِ عَلَى دِرْهَمِهِمْ، وَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلَى بِلَادِهِمْ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْاَسْوَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مُد والے اپنے مُد پر غالب آئیں گے اور قفیز والے گندم پر غالب آئیں گے اور اردبّ والے اردبّ پر غالب آئیں گے اور دینار والے دینار پر غالب آئیں گے اور درہم والے درہموں پر غالب آئیں گے' لوگ اپنے شہروں کی طرف لوٹیں گے۔

یہ حدیث عیاش سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

8945 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّی حَقَّهَا اِلَّا جُعِلَتْ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ ثُمَّ اُحْمِیَ عَلَيْهَا فِی نَارِ جَهَنَّمَ، فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ فِی يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ، حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِمَّا اِلَى النَّارِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّی حَقَّهَا، وَمِنْ حَقِّهَا حِلَابُهَا يَوْمَ وَرْدِهَا، اِلَّا اُتِیَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، تَطَاهُ بِاَخْفَافِهَا،

یہ حدیث عیاش سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی نہیں ہے سونے چاندی والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا مگر یہ ان کے لیے آگ کی تختیاں ہوں گی پھر ان کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا۔ ان کے ساتھ اس کا منہ اور پیٹھ داغی جائے گی اس دن' جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' پس وہ اپنا راستہ خود ہی دیکھ لے گا' جن کی طرف ہے یا دوزخ کی طرف' جو اونٹنی والا اس کا حق ادا نہیں کرے گا اس کا حق بچہ جننے کے دن دودھ پلانا ہے مگر اسے قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کا ہر چھوٹا بچہ ساتھ ہوگا۔ اس آدمی کو کھلی زمین میں ڈال دیا جائے گا' وہ اونٹ کے بچے اسے اپنے

8945- أخرجه البخاری: الزكاة جلد **3** صفحه **314** رقم الحديث: **1402** بلفظ: تأتی الابل على صاحبها على خير ما كانت..... ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **680** واللفظ له.

Marfat.com

وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ اَوَّلُهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، وَمَا مِنْ صَاحِبِ بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا اِلَّا اُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، لَيْسَ فِيهَا عَضْبَاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ، فَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفِ سَنَةٍ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ آخِرُهَا مَرَّ عَلَيْهِ اَوَّلُهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ

پاؤں کے ساتھ روندیں گے اور اپنے مونہوں کے ساتھ اسے کھائیں گے جب بھی اوّل سے لے کر آخر تک سارے گزر جائیں گے تو پھر پہلا گزرنا شروع کر دے گا' ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ گائے بکری والا جو ان کا حق ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے دن لایا جائے گا پھر اسے کھلی زمین پر ڈال دیا جائے گا' سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے سب موجود ہوں گے' اسے اپنے کھروں سے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے' جب بھی آخری گزر جائے گا تو پھر پہلا آ جائے گا' یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' وہ جنت و دوزخ کا اپنا راستہ دیکھ لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو صالح بن ابی صالح سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں اور ابن لہیعہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8946 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا وَتَقَرَّبُوا اِلَى اللّٰهِ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمْ يَجِئْ اَحَدٌ بِشَيْءٍ، حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، تَصَدَّقُوا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! صدقات و خیرات کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو۔ یہ بات تین بار فرمائی۔ کوئی آدمی' کوئی چیز لے کر نہ آیا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ اقدس میں ناگواری دیکھی گئی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! صدقہ کرو اور اللہ کے قریب ہو جاؤ۔ ایک انصاری کھڑا ہوا' وہ کنگن کا ٹکڑا

8946- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **704**' والنسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **56** (باب التحريض على الصدقة) .
وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **438** رقم الحديث: **19197** بنحوه .

Marfat.com

وَتَقَرَّبُوا اِلَى اللّٰهِ ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ بِقِطْعَةِ سِوَارٍ، فَاَخَذَ مِنْهُ، فَلَمَّا رَاَى ذٰلِكَ النَّاسُ تَتَابَعُوا فِي الصَّدَقَةِ، فَاَسْفَرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ لَهُ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مِنْ عَمِلَ بِهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

لایا۔ آپ نے اس سے لے لیا' جب دوسرے لوگوں نے یہ بات دیکھی تو پے در پے صدقہ دینے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے میں اضافہ ہوگیا' پھر فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا' اسے اس کا اجر بھی ملے گا اور قیامت تک جو آدمی اس پر عمل کرے گا' اس کا اجر بھی ملے گا' بعد والوں کے اجر میں کمی بھی نہیں کی جائے گی اور جس نے بُرا طریقہ رائج کیا۔ اس کا بوجھ اور بعد میں اس پر عمل کرنے والوں کا بوجھ اس پر ہوگا' ان کے بوجھوں میں کمی نہیں کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث حضرت مسیّب بن رافع سے اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8947 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّرَارُ فِي الْوَصِيَّةِ مِنَ الْكَبَائِرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وصیت میں کمی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے عمر بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8948 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم اپنے شوہروں کو پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد (پانی کے ساتھ) استنجاء کرنے کا حکم دو' میں حکم کرنے سے حیاء

8947- أخرجه ابن جرير الطبرى فى تفسيره جلد3صفحه630 رقم الحديث:8785 .

8948- أخرجه الترمذى فى الطهارة جلد 1صفحه30 رقم الحديث: 19' والنسائى فى الطهارة جلد 1صفحه39 (باب الاستنجاء بالماء) . وأحمد فى المسند جلد6صفحه127 رقم الحديث:24880 .

Marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مُرْنَ اَزْوَاجَكُنَّ بِغَسْلِ اَثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ؛ فَاِنِّی اَسْتَحْیِی اَنْ آمُرَهُمْ بِذَلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

کرتی ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَرَارٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ

یہ حدیث عائشہ بنت عرار سے ہشام بن حسان روایت کرتے ہیں۔

8949 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ، وَصِبْيَتَهُ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ وَاَنَا فِيهِمْ فَارْتَحَلُوا بِسَحَرٍ حَتَّی صَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کو مزدلفہ کی رات حکم دیتے تھے' میں ان میں ہوتا تھا کہ سحری کے وقت نکل جاؤ یہاں تک کہ ہم صبح کی نماز منیٰ میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8950 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصف دن کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الْمَقْبُرِیُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِیِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عون بن عبداللہ سے مقبری روایت کرتے ہیں اور مقبری سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے

8949- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **615** رقم الحديث: **1678**' ومسلم: فی الحج جلد **2** صفحه **941** مختصرًا . والطبرانی فی الكبير جلد **11** صفحه **200** رقم الحديث: **11489** بنحوه .

8950- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط (التقريب) .

Marfat.com

ہیں۔

8951 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِی اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْاَيْدِی فِی الْغَزْوِ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِی اَرْطَاةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ

یہ حدیث بسر بن ابوارطاۃ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیاش بن عباس اکیلے ہیں۔

8952 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِيمَا بَلَغَ رُبُعَ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہاتھ چار درہم کی مقدار چوری کرنے پر کاٹے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8953 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8951- أخرجه أبو داؤد فی الحدود جلد4صفحه140 رقم الحديث:4408' والترمذی فی الحدود جلد4صفحه53 رقم الحديث:1450 . قال أبو عيسٰی: هذا حديث قريب . والنسائی فی السارق جلد8صفحه84 (باب القطع فی السفر) .

8952- أخرجه مسلم فی الحدود جلد3صفحه1312' والنسائی فی السارق جلد8صفحه73 (باب ذكر اختلاف أبی بكر بن محمد و عبد الله بن أبی بكر عن عمرة فی هذا الحديث) . وابن ماجة فی الحدود جلد 2صفحه862 رقم الحديث:2585' وأحمد فی المسند جلد6صفحه116 رقم الحديث:24779 .

8953- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فی مسنده' من طريق ابن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه283 .

Marfat.com

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابو زبیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8954 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کروٹ کے بل لیٹے ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8955 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: اَقْبَلَ اِلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ وَهُوَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ، وَحَرَّمَ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا اور زمین کرایہ پر دینے کو حرام کیا۔

قَالَ ابْنُ الْهَادِ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ بِهَذَا . لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

ابن ھاد فرماتے ہیں: مجھے ابراہیم بن رافع بن خدیج نے اپنے والد کے حوالہ سے یہ حدیث بتائی۔

8954- الكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه أبو يعلىٰ فى المقصد العلى' من طريق ابن لهيعة بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**37** .

8955- أخرجه أبو داؤد فى البيوع جلد **3**صفحه**258** رقم الحديث: **3400**' والنسائى فى البيوع جلد **7**صفحه**234** (باب بيع الكرم بالزبيب) . وابن ماجة فى التجارات جلد**2**صفحه**762** رقم الحديث: **2267** .

Marfat.com

مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

8956 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِينُهُ تَاْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَقْرُونًا عَنْ يُونُسَ وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث مقرون یونس اور عقیل' زہری سے' وہ سعید ابوسلمہ سے' یہ یحییٰ بن ایوب سے' اور یحییٰ سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

8957 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی قربانی کرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور عبدالرحمٰن سے سعید بن عیسیٰ اور عبداللہ بن نافع' عبداللہ بن ابوصالح سے روایت کرتے ہیں۔

8956- أخرجه البخاری فی الأذان جلد**2**صفحه**306** رقم الحديث: **780**' ومسلم فی الصلاة جلد **1**صفحه **307** .

8957- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**11**صفحه**165** رقم الحديث: **11376** .

Marfat.com

بْنُ اَبِی صَالِحٍ

8958 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو دو رکعت (نفل) پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

یہ حدیث ابواسود سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالاسود اکیلے ہیں۔

8959 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يُصَلِّي فِی الْمَسْجِدِ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ سَبْعَ رَكَعَاتٍ، يُسَلِّمُ فِی الْاَرْبَعِ فِی كُلِّ اثْنَيْنِ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ، يَتَشَهَّدُ فِی الْاُولَيَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ تَشَهُّدَهُ فِی التَّسْلِيمِ، وَيُوتِرُ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَاِذَا رَجَعَ اِلَى بَيْتِهِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَيَرْقُدُ، فَاِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَنَامَنِی فِی عَافِيَةٍ، وَاَيْقَظَنِی فِی عَافِيَةٍ ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء پڑھتے تھے' پھر گھر میں نماز پڑھتے' واپس جا کر سات رکعتیں' چار رکعتیں پڑھتے' دو پڑھ کر سلام پھیرتے اور تین رکعت وتر پڑھتے' وتروں کی دو رکعتوں میں التحیات پڑھتے اور تیسری میں سلام پھیرتے اور وتروں میں معوذتین پڑھتے' جب گھر واپس آتے تو دو رکعت پڑھتے اور سو جاتے' جب آپ نیند سے اُٹھتے تو یہ دعا کرتے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جس نے نیند سے عافیت دی اور اپنی عافیت میں جگایا۔ پھر آسمان کی طرف سر اُٹھاتے تو غور کرتے' پھر پڑھتے: اے ہمارے رب! تُو نے باطل نہیں پیدا کیا' تیرے لیے پاکی ہے' ہم کو جہنم

8958- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1** صفحه **640** رقم الحديث: **444**' ومسلم فی المسافرين جلد **1** صفحه **495** .

8959- اسناده فيه ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . انظر مجمع الزوائد جلد**2** صفحه **277** .

Marfat.com

فَيَتَفَكَّرُ، ثُمَّ يَقُولُ: (رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ) (آل عمران: 191) فَيَقْرَأُ حَتَّى يَبْلُغَ (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ) (آل عمران: 194)، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُكْثِرُ فِيهِمَا الدُّعَاءَ، حَتَّى إِنِّي لَأَرْقُدُ وَأَسْتَيْقِظُ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَضْطَجِعُ فَيُغْفِي، ثُمَّ يَتَضَوَّرُ، ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِمِثْلِ مَا تَكَلَّمَ فِي الْأُوَّلِ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ هُمَا أَطْوَلُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، وَهُوَ فِيهِمَا أَشَدُّ تَضَرُّعًا وَاسْتِغْفَارًا، حَتَّى أَقُولَ: هَلْ هُوَ مُنْصَرِفٌ؟ وَيَكُونُ ذَلِكَ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيُغْفِي قَلِيلًا فَأَقُولُ: هَذَا غَفَا أَمْ لَا؟ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْأُولَى، ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَدْعُو بِالسِّوَاكِ فَيَسْتَنُّ وَيَتَوَضَّأُ، ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاتُهُ ثَلَاثَ عَشْرَ رَكْعَةً

کے عذاب سے بچا' آپ ''انك لا تخلف الميعاد'' تک پڑھتے' پھر آپ وضو کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور دو رکعت نفل پڑھتے' ان دونوں میں قرأت اور رکوع و سجود لمبا کرتے' ان میں کثرت سے دعا کرتے یہاں تک کہ میں سوتی اور جاگتی' پھر آپ سلام پھیرتے اور لیٹ جاتے۔ آپ کے لیٹنے کی آواز آتی' پھر آپ پہلے کی طرح گفتگو کرتے' پھر آپ کھڑے ہوتے اور دو رکعتیں پڑھتے' دونوں کو پہلی سے لمبا کرتے' ان دونوں میں گڑگڑاتے اور بخشش مانگتے (اپنی اُمت کے لیے) یہاں تک کہ میں کہتی: کیا آپ چھوڑیں گے! یہ آخر رات تک معاملہ رہتا' پھر آپ اُٹھتے اور تھوڑی دیر کے لیے لیٹتے' آپ کے پاس مؤذن آتا اور پہلے کی طرح عرض کرتا' آپ بیٹھتے پھر آپ مسواک کرتے اور وضو کرتے' پھر دو مختصر رکعتیں سنتیں پڑھتے' پھر نماز کے لیے نکلتے' آپ اپنی نماز کی تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8960 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَتْ: لَمْ يُرَخَّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ فِي

حضرت عطاء بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: تنگی اور خوشحالی میں رخصت نہیں ہے۔

8960- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد2صفحه9 رقم الحديث: 1228 .

Marfat.com

شِدَّةٍ وَلَا فِی رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے ہیثم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

8961 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ حَفِظَهُنَّ فَهُوَ وَلِيِّي حَقًّا، وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوِّي حَقًّا: الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالْجَنَابَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں' وہ میرا پکا دوست ہے' جو ان کا خیال نہ کرے وہ میرا دشمن ہے' نماز' روزہ' غسل جنابت۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث حمید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8962 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: اَنَا اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا، مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ، قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي، وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا اَطَاعُونِي حَوَّلْتُ قُلُوبَ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِي حَوَّلْتُ قُلُوبَهُمْ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ، فَلَا تَشْغَلُوا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ، وَلَكِنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں مالک الملوک' بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں اور بندے جب میری اطاعت میں ہیں' میں ان کے بادشاہوں کے دلوں میں نرمی اور رحمت بھر دوں گا' بندے جب میری نافرمانی کریں تو ان کے دلوں میں ناراضگی اور انتقام رکھ دوں گا' ان پر بڑا عذاب کروں گا' تم اپنے رب سے بادشاہوں کے خلاف دعا نہ کرو' تم ذکر اور عاجزی میں مشغول ہو جاؤ' تم مجھ سے عاجزی مانگو۔

8961- اسناده فيه: عدى بن الفضل التيمى متروك' قاله أبو حاتم والدارقطنى' وقال النسائى: ليس بثقة (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه296 .

8962- اسناده فيه: وهب بن راشد متروك' قال ابن عدى: ليس حديثه بالمستقيم أحاديث كلها فيها نظر' وقال الدارقطنى: متروك' وقال ابن حبان لا يحل الاحتجاج به يحال (اللسان جلد 6صفحه230' والميزان جلد 4 صفحه351) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه252 .

Marfat.com

اشْتَغِلُوا بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ اِلَيَّ اَكْفِكُمْ مُلُوكَكُمْ

میں تمہارے حکمرانوں کو تمہاری طرف سے کافی ہوں۔

8963 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ خِلَاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَاْكُلُ حَتَّى يَشْبَعَ، قَاءَ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تحفہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر ہو کر قے کرتا ہے' پھر دوبارہ صاف کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَهْبُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ دونوں حدیثیں مالک بن دینار سے وہب بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8964 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّاسَ اُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَسُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ: اِنَّ النَّاسَ رَاَوْهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں کو لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں دکھائی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی تو فرمایا: لوگوں کو آخری عشرے میں دکھائی گئی' اس کو آخری سات دنوں میں تلاش کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8965 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

8963- أخرجه ابن ماجة فی الهبات جلد**2**صفحه**797** رقم الحديث:**2384** .

8964- أخرجه البخاری: فضل ليلة القدر جلد**3**صفحه**301** رقم الحديث: **2015**' وأيضًا فی كتاب التعبير جلد **12** صفحه**396** رقم الحديث: **6991**' ومسلم: الصيام جلد**2**صفحه**822** .

8965- أخرجه البخاری فی الشركة جلد **5**صفحه**156** رقم الحديث: **2491**' ومسلم فی الايمان جلد **3** صفحه**1287** .

Marfat.com

ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ شِقْصًا فِي مَمْلُوكٍ قُوِّمَ عَلَيْهِ بِمَنْ اَعْتَقَ فِي مَالِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ قُوِّمَ قِيمَةَ عَدْلِهِ، ثُمَّ اسْتَسْعَى غَيْرَ مَشْقُوقٍ

روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا' اس کے پاس پیسے ہوں تو باقی کو آزاد کروا دے' اس کے پاس پیسے نہ ہوں تو اسکے برابر قیمت لگوالے' پھر بغیر کسی ڈر کے' اُس غلام سے محنت مزدوری کروالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

یہ حدیث ابوسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابواسود اکیلے ہیں۔

8966 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى فِي مَنَامِهِ شَيْئًا وَلَا يَرَى بَلَلًا، وَيَرَى بَلَلًا ثُمَّ لَا يَرَى شَيْئًا؟ قَالَ: اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ بَلَلًا وَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِذَا رَاَى شَيْئًا وَلَمْ يَرَ بَلَلًا فَلَا يَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: آدمی خواب میں کوئی شی دیکھتا ہے' تری نہیں پاتا ہے اور تری دیکھتا ہے لیکن کوئی شی نہیں دیکھتا' آپ نے فرمایا: جب کوئی تری پائے اور کوئی شی نہ دیکھے تو غسل کرے' جب کوئی شی دیکھے اور تری نہ پائے تو غسل نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد' عبداللہ بن عمر اور ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمر' ان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسود بن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8967 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8966- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد **1**صفحه**59** رقم الحديث: **236**' والترمذی فی الطهارة جلد **1**صفحه**189** رقم الحديث: **113**' وابن ماجة فی الطهارة جلد **1**صفحه**200** رقم الحديث: **612**' وأحمد فی المسند جلد **6** صفحه**286** رقم الحديث: **26249** .

8967- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الطلاق جلد **9**صفحه**315** رقم الحديث: **5279**' ومسلم فی العتق جلد**2**صفحه**1144** .

Marfat.com

عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ فَلَمَّا عُتِقَتْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتِ اَمْلَكُ بِنَفْسِكِ اِنْ شِئْتِ اَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَاِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ مَا لَمْ يُمْسِكْ

نے انہیں فرمایا: تُو اپنی جان کی زیادہ مالک ہے' اگر تُو چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ' اگر تُو چاہے تو اس سے جدا رہ جب تک تجھے نہ روکے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8968 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، وَاِنَّهَا لَاَمَامَهُ، بَيْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے' میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے عبداللہ بن عمر اور ابوعبدالرحیم' خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

8969 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ، فَكَانَتْ تُرْسَلُ مِنَ الْحَفْيَاءِ، وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ، وَسَابَقَ الْخَيْلَ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ، وَكَانَتْ تُرْسَلُ، وَكَانَ اَمَدُهَا مَسْجِدَ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا کرتے' حفیاء کے مقام سے انہیں چھوڑا جاتا تھا اور ثنیۃ الوداع اُن کی انتہا ہوتی تھی اور جن گھوڑوں کو نہیں سکھایا گیا تھا' اُن کا مقابلہ کرواتے' انہیں بھی چھوڑا جاتا تھا لیکن ان کا میدان بنی زریق کی مسجد ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ

یہ حدیث ابواسود' ابن لہیعہ سے روایت کرتے

8968- اخرجه البخاری فی الصلاة جلد**1**صفحه**700** رقم الحديث:**514**' ومسلم فی الصلاة جلد**1**صفحه**366** .

8969- اخرجه البخاری فی الجهاد جلد**6**صفحه**83** رقم الحديث:**2869**' ومسلم فی الامارة جلد**3**صفحه**1491** .

Marfat.com

لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْوَدِ

8970 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابواسودا کیلے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو طعام خریدے تو وہ اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ پہلے آدمی سے اس پورا کرکے لے لے۔

یہ حدیث ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8971 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی عَلَى الْبَعِيرِ حَيْثُ تَوَجَّهَ بِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نفلی نماز) سواری پر پڑھتے تھے جس طرف بھی منہ ہوتا تھا۔

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8972 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ، قَالَتْ: كُنَّا نُؤَدِّی زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّيْنِ مِنَ الْقَمْحِ، بِالْمُدِّ الَّذِی يَقْتَاتُونَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقۂ فطر ادا کرتی تھیں' گندم سے دو مُد' وہ مد جس سے اکثر لوگ اندازہ کرتے تھے۔

8970- أخرجه البخاری فی البيوع جلد**4**صفحه**398** رقم الحديث: **2124**' ومسلم فی البيوع جلد **3** صفحه**1160** .

8971- أخرجه البخاری فی الوتر جلد**2**صفحه**567** رقم الحديث: **1000**' ومسلم فی المسافرين جلد **1** صفحه**486** .

8972- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وأحمد فی مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**84** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8973 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُنْبَذَ فِى الْمُزَفَّتِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزفت' دبا اور نقیر میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث کو حضرت عروہ سے صرف ابوالاسود نے روایت کیا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8974 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى سَعْدَ بْنَ اَبِى وَقَّاصٍ جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُضَحِّيَ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن ابووقاص کو بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ دیا اور حکم دیا اس کی قربانی کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8975 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَانَ الْفَتْحِ اَنْ يَاْتِيَ الْبَيْتَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب کو حکم دیا فتح مکہ کے دن کہ بیت اللہ بطحاء کے مقام سے داخل ہونے کا اور تمام تصویریں مٹانے کا' اندر داخل ہونا تصویر مٹا کر۔

8973- أخرجه البخارى فى الأشربة جلد **10** صفحه **44** رقم الحديث: **5587** من طريق الزهرى' ومسلم فى الأشربة جلد **3** صفحه **1577-1578** .

8974- اسناده فيه ابن لهيعة وهو صدوق لكنه اختلط . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **23** .

8975- أخرجه أحمد فى المسند جلد **3** صفحه **411** رقم الحديث: **14608**' والبيهقى فى الدلائل جلد **5** صفحه **73** .

Marfat.com

، يَمْحُو كُلَّ صُورَةٍ فِيهِ، وَلَمْ يَدْخُلْهُ حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ

8976 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ اِلَى كِسْرَى، وَقَيْصَرَ، وَالنَّجَاشِيِّ وَكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال سے پہلے قیصر و کسریٰ اور نجاشی اور ہر سرکش بادشاہ کی طرف لکھا۔

8977 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالُوا: وَمَا هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عَنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں میں واپس آ جائے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو لوگوں کے دین پر عمل نہ کرنے کے وقت عمل کرتے ہیں۔

8978 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَفْسٍ تُحْشَرُ عَلَى هَوَاهَا، مَنْ هَوِيَ الْكُفْرَ فَهُوَ مَعَ الْكُفْرِ، وَلَا يَنْفَعُهُ عَمَلُهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر جان کو اس کی خواہش پر اکٹھا کیا جائے گا' کفر کی خواہش والے کو کفر کی خواہش پر' اس کا عمل کسی شی کے برابر نفع نہیں دے گا۔

8979 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے

8976- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد فى المسند من طريق ابن لهيعة' وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه308 .

8977- الكلام فى اسناده كسابقه .

8978- الكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه116 .

8979- اسناده فيه: أبو زرعة عمرو بن جابر الحضرمى ضعيف (التقريب)' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه186 .

Marfat.com

جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ، كَانَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ- اَوْ كُتِبَ لَهُ صِيَامُ سَنَةٍ-

رکھے' شوال کے چھ روزے رکھے' اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

8980 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الطَّاعُونِ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَمَنْ صَبَرَ فِيهِ كَانَ لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طاعون میں بھاگنے والا ایسے ہے جس طرح جنگ سے بھاگنے والا ہوتا ہے' جس نے صبر کیا اسے شہید کے برابر ثواب ملے گا۔

8981 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، نَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ يَوْمَ مُحَارِبٍ، بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ کے دن نمازِ خوف پڑھائی' ہر گروہ کو ایک ایک رکعت۔

8982 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ حَصِينِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي مُصَبِّحٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْيُمْنُ اِلَى يَوْمِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور برکت رکھ دی گئی ہے' اس کے مالک کی مدد ہو گی' اس کو قلادہ پہناؤ اور اوتار کو قلادہ نہ پہناؤ۔

8980- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . تخريجه أحمد في المسند' والبزار' من طريق عمرو بن جابر الحضرمي' وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**318** .

8981- أخرجه البخاري في المغازي جلد**7**صفحه**481** رقم الحديث: **4126**' ومسلم في المسافرين جلد**1** صفحه**576** .

8982- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عتبة بن أبي حكيم الهمداني صدوق يخطئ كثيرًا (التقريب) . تخريجه أحمد في المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**264** .

Marfat.com

الْقِيَامَةِ، وَاَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، قَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْاَوْتَارَ

8983 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: بِخَيْرٍ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِمًا، وَلَمْ يَعُدْ سَقِيمًا، وَلَمْ يُشَيِّعْ جَنَازَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح کیسے کی؟ اس آدمی سے زیادہ بہتر جو روزے کی حالت میں صبح نہیں کرتا ہے' بیمار کی عیادت نہیں کرتا اور نہ جنازہ کے ساتھ جاتا ہے۔

8984 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ ، قَالُوا: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَمِنِّي، وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ چیزوں کے پیچھے نہ پڑو' کیونکہ شیطان' انسان میں ایسے چلتا ہے جیسے خون چلتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اور اے اللہ کے رسول! آپ سے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے اسی طرح ہوتا لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے اور میرا شیطان مسلمان ہوگیا ہے۔

8985 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَوْفٍ الْقَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے تو سورج طلوع ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل ایسے لوگوں کو قیامت کے دن لائے گا کہ ان کا نور سورج کی

8983- أخرجه ابن ماجة فى الأدب جلد **2** صفحه **1122** رقم الحديث: **3710** . فى الزوائد: فى اسناده عبد الله بن مسلم' هو ابن مؤمن المكى' ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما .

8984- أخرجه الترمذى فى الرضاع جلد **3** صفحه **466** رقم الحديث: **1172** قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد فى المسند جلد **3** صفحه **380** رقم الحديث: **14335** .

8985- اسناده فيه: ابن لهيعة وهو صدوق اختلط . تخريجه أحمد فى المسند' من طريق ابن لهيعة' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **261** .

Marfat.com

قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِي اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ ، قَالُوا: نَحْنُ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكُمْ خَيْرٌ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّهُمْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مِنْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ

طرح ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم وہ لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تمہارے لیے بڑی بھلائی ہے' وہ فقراء مہاجرین ہوں گے' جو زمین کے کناروں سے اکٹھے کیے جائیں گے۔

8986 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِلْغُرَبَاءِ ، قُلْنَا: وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: قَوْمٌ صَالِحُونَ قَلِيلٌ فِي نَاسِ سَوْءٍ كَثِيرٍ، مَنْ يَعْصِيهِمْ اَكْثَرُ مِمَّنْ يُطِيعُهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غریبوں کے لیے خوشخبری! ہم نے عرض کی: غریب کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نیک لوگ! خوشحال لوگوں میں وہ تعداد کے لحاظ سے کم ہیں' ان کی نافرمانی کرنے کے لیے اطاعت کرنے والے سے بہت ہوں گے۔

8987 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا، وَلَا يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَاْكُلُ مِنْهُ اِنْسَانٌ، وَلَا طَائِرٌ، وَلَا شَيْءٌ، اِلَّا كَانَ لَهُ اَجْرٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیتی اُگاتا ہے' اس سے لوگ' پرندے کوئی شی بھی کھاتی ہے تو اس کے لیے ثواب ہوگا۔

8988 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

8986- الكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه أحمد فى المسند' من طريق ابن لهيعة' وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **281** .

8987- الكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**137** .

8988- اسناده فيه: سلمة بن أكسوم' قال: الحسنى: مجهول . (تعجيل المنفعة **159**) . تخريجه أحمد فى المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**198** .

Marfat.com

يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُكْسُومٍ الصَّدَفِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْبَرْحِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ اَنَّ خَصْمَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا، فَسَخِطَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَضَى الْقَاضِي فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَاِنَّ لَهُ عَشْرَةَ اُجُورٍ، وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے جھگڑا لے کر حضرت عمرو بن عاص کے پاس آئے' آپ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا' جس کے خلاف فیصلہ ہوا وہ ناراض ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی فیصلہ کرتا ہے اور خوب کوشش کرتا ہے' اگر فیصلہ درست کیا تو اس کے لیے دس گنا ثواب ہے' جب فیصلہ کرے تو غلط ہو جائے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

8989 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَاَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا فَاَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يَكُونَ قَدْ اَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ، سَاَلَ اللّٰهَ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَسَاَلَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَسَاَلَهُ اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ لَا يُرِيدُ اِلَّا الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ - يَعْنِي مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - اَنْ يَخْرُجَ مِنْ ذُنُوبِهِ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ عزوجل سے تین چیزیں مانگیں' دو عطا کی گئیں' میں اُمید کرتا ہوں کہ تیسری بھی دی جائے گی' آپ نے قوتِ فیصلہ کے لیے دعا کی تو آپ کو عطا کی گئی' آپ نے ایسی بادشاہی مانگی کہ ان کے بعد کسی کو نہ دی جائے تو آپ کو دی گئی' آپ نے دعا کی کہ کوئی بھی مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھے تو نماز کے لیے نکلے تو سارے گناہ معاف ہو جائیں' اس طرح کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

8990 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8989- أخرجه ابن ماجة فی الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1408**' وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **238** رقم الحديث: **6652** .

8990- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد **11** صفحه **248** رقم الحديث: **66427**' ومسلم فی الزكاة جلد **2**

Marfat.com

يُوسُفَ، نَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ فَقِيلَ: مَا بَرَكَاتُ الْاَرْضِ؟ قَالَ: زَهْرَةُ الدُّنْيَا ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهُ سَيُنَزَّلُ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ الْعَرَقَ عَنْ جَبِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ: هَلْ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا ذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِي اِلَّا بِالْخَيْرِ - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَاِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ حَبَطًا يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ تَاْكُلُ حَتَّى اِذَا اشْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ فَاجْتَرَّتْ وَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ، اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تم پر زیادہ خوف یہ ہے کہ تمہارے لیے اللہ عزوجل زمین کی برکات نکالے گا' عرض کی گئی: زمین کی برکات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دنیا کی خوشحالی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا بھلائی بھی شر لاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا جواب دینے سے خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ عنقریب آپ پر وحی نازل ہو گی' پھر آپ نے اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر فرمایا: سائل کہاں ہے جو پوچھ رہا تھا کہ بھلائی کے ذریعے شر آتا ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کے ذریعے بھلائی ہی آتی ہے' تین مرتبہ فرمایا' فرمایا: یہ مال میٹھا سرسبز ہے۔ ہر وہ چیز جو موسم بہار میں بیکار پیدا ہوتی' ختم ہو جاتی ہے یا ختم ہونے کے قریب ہوتی ہے' مگر سبزیاں تم کھاتے ہو یہاں تک کہ جب وہ مضبوط ہو جاتی ہیں' سورج کی دھوپ لگتی ہے' کھنچتی ہیں' سست ہو کر پرانی ہو جاتی ہیں' پھر دوبارہ ہوتی ہیں' وہ کھا جاتی ہیں۔ بے شک یہ مال سرسبز اور بڑا میٹھا ہے جس کے حق کے ساتھ کمایا' حق میں خرچ کیا تو یہ کمائی کتنی اچھی ہے' جس نے ناحق مال کمایا' وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھا کر سیر نہیں ہوا۔

8991 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صفحه728 .

8991- اسناده حسن فيه: المقدام بن داؤد' قال مسلمة بن قاسم' رواياته لا بأس بها ۔ تخريجه: ابن حبان فی موارد الظمآن' وأبو نعيم فی الحلية' وابن عدی فی الكامل' والحاكم فی المستدرك' والخطيب فی تاريخ بغداد' والبزار فی كشف الأستار' وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه18 .

Marfat.com

يُوسُفَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

8992 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے حالتِ احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث کامل سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور خالد بن عبدالرحمٰن المخزومی روایت کرتے ہیں۔

8993 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُبَاهِي بِاَهْلِ عَرَفَاتٍ اَهْلَ السَّمَاءِ - الْمَلَائِكَةَ - يَقُولُ: انْظُرُوا اِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ جَاءُوا شُعْثًا غُبْرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل آسمان میں فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے' جب لوگ عرفات میں ٹھہرتے ہیں' فرماتا ہے: دیکھو! میرے ان بندوں کی طرف کس طرح بکھرے ہوئے بالوں کی حالت میں میرے پاس آئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ

یہ حدیث مجاہد سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

8994 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آمین' آمین' آمین! آپ سے

8992- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**270** .

8993- أخرجه أحمد فى المسند جلد**2**صفحه**408** رقم الحديث: **8067** .

8994- أخرجه مسلم فى البر جلد **4**صفحه**1978** مختصرًا . والترمذى فى الدعوات جلد**5**صفحه**550** رقم الحديث: **3545** تمامه . وأحمد فى المسند جلد**2**صفحه**461** رقم الحديث: **8578** .

Marfat.com

عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا؟ فَقَالَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، ثُمَّ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ عَبْدٍ - اَوْ بَعُدَ - ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ آپ نے کیا کہا؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو! جس نے رمضان کے مہینے کو پایا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو! یا فرمایا: وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو یا ایک کو اور جنت حاصل نہ کر سکا! میں نے کہا: آمین! پھر عرض کی: اس کی ناک خاک آلود ہو! یا وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے! میں نے کہا: آمین!

8995 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اسْتَتْبَعَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَقَالَ: اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ خَمْسَةَ عَشَرَ بَنُو اِخْوَةٍ وَبَنُو عَمٍّ يَاْتُونِي اللَّيْلَةَ فَاَقْرَاُ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي اَرَادَ، فَجَعَلَ لِي خَطًّا ثُمَّ اَجْلَسَنِي فِيهِ ، وَقَالَ: لَا تَخْرُجَنَّ مِنْ هَذَا ، فَبِتُّ فِيهِ حَتَّى اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ السَّحَرِ، وَفِي يَدِهِ عَظْمُ حَائِلٍ، وَرَوْثَةٌ، وَحُمَمَةٌ، فَقَالَ: اِذَا اَتَيْتَ الْخَلَاءَ فَلَا تَسْتَنْجِيَنَّ بِشَيْءٍ مِنْ هَذَا ، قَالَ: فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قُلْتُ: لَاَعْلَمَنَّ حَيْثُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ساتھ لے گئے' فرمایا: بنواخواہ و بنوعم سے پندرہ جن آج رات میرے پاس آئے کہ میں ان کو قرآن پڑھاؤں' میں ان کے ساتھ جا رہا ہوں' جس جگہ کا ارادہ کیا' آپ نے میرے لیے خط کھینچا' پھر اس میں بٹھایا اور فرمایا: اس جگہ سے نہ نکلنا۔ میں نے وہاں رات گزاری یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے سحری کے وقت' آپ کے ہاتھ میں ہڈی' لید اور کوئلہ تھا' آپ نے فرمایا: جب تو بیت الخلاء آئے تو ان سے استنجاء نہ کرنا' جب میں نے صبح کی تو میں نے کہا: میں بھی جاتا ہوں جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تھے' میں گیا تو میں نے دیکھا ستر اونٹوں کی جگہ۔

8995- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 213 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبْتُ فَرَاَيْتُ مَوْضِعَ سَبْعِينَ بَعِيرًا

لَمْ يَرْوِ عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث علی بن رباح' ابن مسعود سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے تھے۔

8996 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرُ مَا يُولِجُ النَّاسَ النَّارَ؟ فَقَالَ: الْاَجْوَفَانِ الْفَرْجُ، وَالْفَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اکثر لوگ جہنم میں کیسے داخل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

8997 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَمْ اُنَبَّاْ اَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ قُلْتُ: اِنِّي اَفْعَلُ ذَلِكَ، قَالَ: فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ بَخَصْتَ الْعَيْنَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَذَاكَ صَوْمُ الدَّهْرِ ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً، فَقَالَ: صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ تُو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے کہا ہے' آپ نے فرمایا: جب تُو کرے تو ہر ماہ کے تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ' آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے۔

8998 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا جہاد کے لیے

8996- أخرجه ابن ماجة فى الزهد جلد**2**صفحه**1418** رقم الحديث: **4246**' وأحمد فى المسند جلد**2**صفحه**390** رقم الحديث: **7926** .

8997- أصله عند البخارى ومسلم: أخرجه البخارى فى التهجد جلد**3**صفحه**46** رقم الحديث: **1153**' ومسلم فى الصيام جلد**2**صفحه**885** .

8998- أخرجه البخارى فى الجهاد جلد**6**صفحه**162** رقم الحديث: **3004**' ومسلم فى البر جلد**4**صفحه**1975** .

Marfat.com

يَسْتَاْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

اجازت مانگنے کے لیے' آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر' یہ تیرا جہاد ہے۔

8999 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جو فیصلہ کرنے میں بہتر ہے۔

9000 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ اَوْ غَزْوٍ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ: مَنْ يَمْلَأُ لَنَا حِيَاضَ الْاِثَايَةِ؟ قَالَ جَابِرٌ: فَقُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَضَيْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْاِثَايَةَ فَمَلَأْتُ الْحَوْضَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ جَاءَ رَجُلٌ فَنَزَلَ، فَاِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّاَ مِنَ الْحَوْضِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى، عَلَيْهِ اِزَارٌ مُلْتَحِفًا بِهِ، فَتَوَضَّاْتُ، ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کی طرف نکلے حج یا عمرہ کے لیے' جب آپ راستے میں تھے تو آپ نے فرمایا: ہمارے لیے برتن پانی کے لیے کون بھرے گا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! ہم چلے یہاں تک کہ میں نے حوض سے پانی کا برتن بھرا' جب رات کا کچھ حصہ گزرا تو ایک آدمی آیا' وہ اُترا تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات تھی' آپ چلے قضاء حاجت فرمائی' پھر آئے اور حوض سے وضو کیا' پھر آئے نماز پڑھی' آپ نے چادر اُٹھائی ہوئی تھی' میں نے وضو کیا' میں آیا تو آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے اپنی دائیں جانب کیا تو دو رکعت نفل پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9001 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

8999- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه142 .

9001- أخرجه البخاری فی الطب جلد10صفحه153 رقم الحديث: 5689' وأحمد فی المسند جلد 6صفحه90

Marfat.com

نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِينَةِ لِلْمَرِيضِ، وَالْمَحْزُونِ عَلَى الْهَالِكِ، وَتَقُولُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: التَّلْبِينَةُ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِيضِ، وَتَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ

روایت کرتے ہیں کہ مریض کو تلبینہ کا حکم دیتیں اور پریشان اور کسی مصیبت کی وجہ سے بھی اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تلبینہ مریض کے دل کو مضبوط کرتی ہے اور بعض غم لے جاتی ہے۔

9002 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى بْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَبْسِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب سورۂ نسا میں میراث والی آیت نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال روکنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عکرمہ سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

9003 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الْعُكْلِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَامِ سُتْرَةً، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم اپنے اور حرام کے درمیان سترہ رکھ لیا کرو' جس نے ایسے کیا اس نے اپنی عزت اور دین بچا لیا' جو حرام میں پڑ گیا وہ ایسے ہے جس طرح چرواہا جانور چرا رہا ہے' ہوسکتا ہے جانور اس کھیتی میں چلے جائیں' ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے اللہ کی چراگاہ زمین میں اس کے حرام کردہ کام ہیں۔

رقم الحديث: **24566** .

9002- اسناده فيه: أ- ابن لهيعة صدوق اختلط . ب- عيسى بن لهيعة ضعيف' ضعفه الدارقطنى والعقيلى . تخريجه الطبرانى فى الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**5** .

9003- أخرجه البخارى فى البيوع جلد **4** صفحه **340** رقم الحديث: **2051**' ومسلم فى المساقاة جلد **3** صفحه **1219** .

Marfat.com

كَانَ اَبْرَاَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِيهِ كَالْمُرْتِعِ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِيهِ، وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ مَحَارِمُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں ان میں بلند لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے کم از کم راستے سے تکلیف دِہ اشیاء کا اُٹھانا اور حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

9004 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّى سَعِيدٌ، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَعْلَاهَا شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَدْنَاهَا: اِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيمَانِ

یہ حدیث ابن عجلان' مقبری سے اور ابن عجلان سے مفضل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

9005 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّى سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ رَاَيْتُ فِيهَا قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ: لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ؟ قَالَ: لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَرَجَوْتُ اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ، وَقَالَ: فَلَوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ يَا اَبَا حَفْصٍ لَدَخَلْتُهُ ، فَبَكَى عُمَرُ، وَقَالَ: بِاَبِى وَاُمِّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے سونے کا ایک محل دیکھا' میں نے جبریل سے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ عرض کی: یہ قریش کے ایک آدمی کا ہے' میں نے اُمید کی کہ وہ میں ہی ہوں؟ میں نے کہا: وہ کون ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: وہ عمر بن خطاب ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کے ہاں اس کا ذکر کیا اور آپ نے فرمایا: اے ابوحفص! اگر آپ کی غیرت کے متعلق نہ جانتا ہوتا تو میں داخل ہوتا' حضرت عمر رو پڑے اور عرض کرنے لگے: میرے ماں

9004- أخرجه البخارى فى الايمان جلد1صفحه67 رقم الحديث:9' ومسلم: الايمان جلد1صفحه63 .

9005- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب- عبد اللّٰه بن عمر ضعيف . تخريجه أحمد فى المسند' مرفوعًا' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه77 .

Marfat.com

اَعَلَيْكَ اَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَقَالَ: عُمَرُ غَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنَّا

باپ آپ پر قربان! یا رسول اللہ! میں آپ پر غیرت کروں گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: مجھے زید بن اسلم نے اپنے والد کے حوالے سے' انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں' اس میں کچھ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: عمر غیرت والا ہے' میں عمر سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ ہم سے بھی زیادہ غیرت والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9006 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّمْحِ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَارَتْ اَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِوَارَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوالعاص بن ربیع بن عبد شمس کے لیے پناہ مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ دے دی۔

9007 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعِتَابِ بْنِ اُسَيْدٍ: اِنِّي قَدْ بَعَثْتُكَ عَلَى اَهْلِ اللّٰهِ اَهْلِ مَكَّةَ، فَانْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں تمہیں اہل مکہ کے پاس بھیج رہا ہوں' ان کو اس کی بیع سے منع کرنا جو ان کے پاس نہیں ہے اور ایسے نفع سے جس کے ضمان نہ ہوں اور دو شرطیں ایک شرط میں لگانے سے' بیع اور قرض سے نیز بیع اور اُدھار سے

9006- اسناده فيه: عباد بن كثير: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**332** .

9007- اسناده فيه: يحيى بن صالح بن الأيلي: ضعيف' ذكره العقيلي في الضعفاء' وقال ابن عدي: أحاديثه كلها غير محفوظة (التهذيب' واللسان جلد**6**صفحه**262**) وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**88** .

Marfat.com

شَرْطَيْنِ فِی شَرْطٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَقَرْضٍ، وَعَنْ بَيْعٍ وَسَلَفٍ

منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے یحییٰ بن صالح اور عطاء سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن بکیر اکیلے ہیں۔

9008 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَمِيمٍ، مَوْلَى بَنِي زَمَانَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَنَا رَمَضَانُ يَقُولُ: اَظَلَّكُمْ شَهْرُكُمْ هَذَا وَمَحْلُوفِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي حَلَفَ بِهِ، مَا مَرَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِثْلُهُ، اِنَّ اللّٰهَ لَيَكْتُبُ اَجْرَهُ وَنَوَافِلَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ وَيَكْتُبُ وِزْرَهُ وَشَقَاءَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُ؛ وَذَلِكَ اَنَّ الْمُؤْمِنَ يُعِدُّ نَفَقَتَهُ وَقُوتَهُ لِعِيَالِهِ، وَاِنَّ الْفَاجِرَ يُعِدُّ لِغَفْلَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَوْرَتِهِمْ، فَهُوَ نِعْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِ، نِقْمَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب رمضان شریف کا مہینہ آتا تو آپ فرماتے: تم پر ایسا مہینہ آ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی قسم اُٹھاتے جب کہ آپ قسم اُٹھاتے' اس کی مثل مسلمانوں پر گزرتا نہیں تھا' اللہ عزوجل ثواب لکھتا ہے اس کے روزے رکھنے والا جنت میں داخل ہو گا' نہ رکھنے والا جہنم میں' مؤمن تیار کرتا ہے اپنا نفقہ اور اپنے بچوں کا اور فاجر مسلمانوں کے لیے غفلت اور ان کے عیبوں کے پیچھے پڑا رہتا ہے' یہ مؤمن کے لیے نعمت ہے اور کافر کے لیے بُرا۔

9009 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: آلَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایلاء فرمایا' آپ کے پاؤں میں تکلیف آئی' آپ اُٹھے پھر گھر آئے' صحابہ

9008- ذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **3** صفحه **143** وقال: رواه أحمد' والطبرانی فی الأوسط عن تميم مولى ابن رمانة' ولم أجد من ترجمه .

9009- أخرجه البخاری فی الصوم جلد **4** صفحه **143** رقم الحديث: **1911**' والترمذی فی الصوم جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **690**' والنسائی فی الطلاق جلد **6** صفحه **136** (باب الايلاء)' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **245-246** رقم الحديث: **13075** .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِن نِسَائِهِ، وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَاَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آلَيْتَ شَهْرًا، فَقَالَ: الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ایک ماہ کا ایلاء نہیں فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

9010 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّي عَلَيْهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى تَغِيبَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

لَمْ يَرْوِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ - هٰكَذَا يَقُولُ اَهْلُ الْمَدِينَةِ حَمَّادٌ - عَنْ يَعْقُوبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہوا' نماز جنازہ پڑھ کر واپس آیا اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ پڑھ کر اور اس کو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے ثواب دو قیراط کے برابر ہے' ان میں ایک چھوٹا اُحد کے برابر ہے۔

حماد بن حمید سے اصل سند اسی طرح روایت کرتے ہیں' حماد یعقوب سے' جو حرقہ کے غلام ہیں' اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

9011 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَخَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ، عَلَى الثَّيِّبِ، اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا، وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ، اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آدمی کنواری سے شادی کرے ثیبہ کی موجودگی میں تو وہ کنواری کے پاس سات دن ٹھہرے جب ثیبہ سے شادی کرے کنواری کی موجودگی میں تو اس کے پاس تین دن ٹھہرے۔

9012 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَالْمِقْدَامُ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9010- اخرجه البخاری فی الجنائز جلد **3** صفحه **233** رقم الحديث: **1325** . بلفظ من شهد جنازة.....الخ . ومسلم فی الجنائز جلد **2** صفحه **653** واللفظ له .

9011- اخرجه البخاری فی النكاح جلد **9** صفحه **224** رقم الحديث: **5213**' ومسلم فی الرضاع جلد **2** صفحه **1084** .

9012- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد فی المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد **4**

Marfat.com

بْنُ دَاوُدَ، قَالَا: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِي اَنْ آخُذَ ثِيَابِي وَسِلَاحِي، فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ ثُمَّ طَاْطَاَهُ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ لِيُظْفِرَكَ اللّٰهُ وَيُسْلِمَكُمْ، وَاَزْعَبُ لَكَ زَعْبَةً مِنَ الْمَالِ صَالِحَةً ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْمَالِ؛ وَلَكِنِّي اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ وَاَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، وَنِعْمَا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلْمَرْءِ الصَّالِحِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلوایا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے کپڑے اور اسلحہ پکڑوں' میں آپ کے پاس آیا' آپ وضو فرما رہے تھے' پھر آپ نے میری طرف نظر رحمت فرمائی' پھر نیچی کر لیں' آپ نے فرمایا: اے عمرو! میں تمہیں لشکر کا امیر بنا کر بھیج رہا ہوں تا کہ اللہ تمہیں کامیابی دے اور سلامتی دے اور میں آپ کے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے مال میں کوئی رغبت نہیں ہے' مجھے اسلام کی بلندگی کی رغبت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہنے کی۔ آپ نے فرمایا: بہت خوب! اچھا اچھے آدمی کے لیے اچھا ہے۔

9013 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي قَابُوسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ، ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو رحم کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرتا ہے' تم زمین والوں پر رحم کرو' آسمان والا تم پر رحمت کرے گا۔

9014 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْتَفِتُ اِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ فِي الشَّجَرَةِ اَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' بسا اوقات آپ کی چادر مبارک درخت سے لٹک جاتی' آپ بغیر اِدھر اُدھر دیکھے اس کو اُٹھا لیتے' آپ مسکراتے اور مذاق بھی کرتے۔

صفحه **67** . هكذا هذا الحديث فى الأصل' وهو ليس فى موضعه همنا' والصواب جعله فى حديث بكر .

9013- أخرجه الترمذى فى البر جلد**4**صفحه**323-324** رقم الحديث: **1924** . قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد فى المسند جلد**2**صفحه**217** رقم الحديث: **6501** .

9014- اسناده فيه: عبد الجبار بن عمر ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**20** .

Marfat.com

حَتَّى يَرْفَعُوهُ عَلَيْهِ، وَكَانُوا يَضْحَكُونَ وَيَمْزَحُونَ، وَكَانُوا قَدْ اَمِنُوا الْتِفَاتَهُ

9015 - وَعَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

9016 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هَانِىءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِىءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيُصِيبُ اُمَّتِي دَاءُ الْاُمَمِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا دَاءُ الْاُمَمِ؟ قَالَ: الْاَشَرُ، وَالْبَطَرُ، وَالتَّدَابُرُ، وَالتَّنَافُسُ فِي الدُّنْيَا، وَالتَّبَاغُضُ، وَالْبُخْلُ، حَتَّى يَكُونَ الْبَغِيُّ، ثُمَّ يَكُونَ الْهَرْجُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت کو بیماریاں لگیں گی' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بیماریاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرارت' تکبر' تدبیر' دنیا میں مقابلہ' غصہ' بخل' یہاں تک کہ بغاوت پھر قتل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْغِفَارِيِّ اِلَّا اَبُو هَانِىءٍ

یہ حدیث ابوسعید الغفاری سے ابوہانی روایت کرتے ہیں۔

9017 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يَتَحَرَّكُ مِنَ اللَّيْلِ: بِسْمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو سوتے وقت حرکت کی اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دس مرتبہ' سبحان اللہ دس مرتبہ' امنت باللہ وکفر

9015- أخرجه البخارى فى الأدب جلد **10** صفحه **462** رقم الحديث: **6021**' والترمذى فى البر جلد **4** صفحه **347** رقم الحديث: **1970**' وأحمد فى المسند جلد **3** صفحه **422** رقم الحديث: **14721** .

9016- اسناده فيه: أبو سعيد الغفارى' ذكره ابن حبان فى الثقات' وسكت عنه البخارى' وابن أبى حاتم . (ثقات ابن حبان جلد **5** صفحه **573**' والجرح جلد **9** صفحه **379**' والكنى للبخارى) وانظر مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **311** .

9017- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **128** .

Marfat.com

اللّٰهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَشْرًا، آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ عَشْرًا، وُقِيَ كُلَّ شَيْءٍ يَتَحَرَّفُهُ، وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ يُدْرِكُهُ اِلَى مِثْلِهَا

بالطاغوت دس مرتبہ پڑھی اس کی ہر شی سے حفاظت کی جائے گی' اس سے کوئی گناہ نہیں چھوڑے جائیں گے۔

9018 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَشْيَاءٍ حَرَّمَهَا: وَثَمَنُ الْكَلْبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کچھ اشیاء حرام ہیں' ان میں کتے کی کمائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9019 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ اَبُو يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: اِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهَا زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انگوروں کی زکوٰۃ ایسے ہے جیسے کھجوروں کی زکوٰۃ ہے' پھر کشمش کی زکوٰۃ ایسے ادا کی جائے گی جس طرح کھجوروں کی ادا کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح روایت کرتے ہیں۔

9020 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت ربیع بن عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری اپنے

9018- أخرجه أبو داؤد فى البيوع جلد **3** صفحه **277** رقم الحديث: **3482**' والنسائى فى البيوع جلد **7** صفحه **272** (باب بيع الكلب) . وأحمد فى المسند جلد **1** صفحه **309** رقم الحديث: **2099** .

9019- أخرجه أبو داؤد فى الزكاة جلد **2** صفحه **112** رقم الحديث: **1603**' والترمذى فى الزكاة جلد **3** صفحه **27** رقم الحديث: **644** قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائى فى الزكاة جلد **5** صفحه **82** (باب شراء الصدقة) . وابن ماجة فى الزكاة جلد **1** صفحه **582** رقم الحديث: **1819** .

9020- أخرجه البخارى فى الزكاة جلد **3** صفحه **434** رقم الحديث: **1506**' ومسلم فى الزكاة جلد **2** صفحه **678** .

Marfat.com

نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْاَقِطَ

والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیہات والوں سے زکوۃ صدقۂ فطر کے طور پر لیتے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

9021 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ وَنَهْشَلُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصْرِيُّ

یہ حدیث زہری سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اور نہشل بن کثیر المصری اکیلے ہیں۔

9022 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ، وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ، اِلَّا الْعَرَايَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ اور مزابنہ اور م حاقلہ اور پھلوں کی بیع پکنے سے پہلے سوائے عرایا کے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ

یہ حدیث ابن جریج سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9021- اسناده فيه: المقدام بن داؤد' لا بأس به . تخريجه البزار يحيىٰ فى كشف الأستار' من عدة طرق وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**126** .

9022- أخرجه البخارى فى المساقاة جلد **5**صفحه**60-61** رقم الحديث: **2381**' ومسلم فى البيوع جلد **3** صفحه**1174** .

Marfat.com

9023 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا عَمِّی سَعِیدُ بْنُ عِیسَی، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ یَزِیدَ، حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی وَهِیَ مُعْتَرِضَةٌ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا مُفَضَّلٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان ہوتی تھی۔

یہ حدیث خالد بن یزید سے مفضل روایت کرتے ہیں۔

9024 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَمِّی سَعِیدُ بْنُ عِیسَی، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَیُّوبَ، عَنْ یُونُسَ، وَعُقَیْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِیدٍ، وَاَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمَّنَ الْقَارِئُ فَاَمِّنُوا، فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِینُهُ تَاْمِینَ الْمَلَائِکَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے پچھلے گناہ معاف ہوں گے۔

9025 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیرَةِ، نَا سُفْیَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: یَا عِبَادِی، هَلْ تَسْاَلُونِی شَیْئًا فَاَزِیدَکُمْ؟ قَالُوا: یَا رَبَّنَا، مَا خَیْرٌ مِمَّا اَعْطَیْتَنَا؟ قَالَ: رِضْوَانِی اَکْبَرُ ، رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اللہ عزوجل فرمائے گا: اے میرے بندو! کیا تم کوئی شی مانگو گے کہ میں تمہارے لیے اضافہ کروں؟ بندے عرض کریں گے: اے رب! تُو نے ہمیں جو دیا ہے جو بہتر ہے اب اللہ عزوجل فرمائے گا: میری رضا اس سے بڑی ہے۔ مرفوعاً حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ- مَرْفُوعًا- یہ حدیث سفیان سے مرفوعا عبداللہ بن مغیرہ اور

9023- تقدم تخریجه .

9024- تقدم تخریجه .

9025- اسناده فیه: عبد اللّٰه بن محمد بن المغیرة ضعیف . تخریجه ابن حبان فی موارد الظمآن' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان' والحاکم فی المستدرك .

Marfat.com

اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَالْفِرْيَابِيُّ

9026 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، فِي قَوْلِهِ: (مَا اَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِى وَلَا بِكُمْ) (الاحقاف: **9**) ، قَالَ: قَدْ عَلِمَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يُفْعَلُ بِهِ حِينَ اَنْزَلَ اللّٰهُ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: **1**). قَالَ: هَمَّامٌ: فَحَدَّثَنَا، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ، قَالَ: لَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا ، فَلَمَّا تَلَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَنِيئًا لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكَ مَا يُفْعَلُ بِكَ، فَمَاذَا يُفْعَلُ بِنَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَاتٍ تَجْرِى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ) (الفتح: **5**) الْآيَةُ.

فریابی روایت کرتے ہیں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہو گیا تھا جس وقت اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ہم نے آپ کے لیے واضح فتح دی''۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: ہم کو حضرت انس نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پسند ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تلاوت فرمائی تو قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو مبارک ہو! آپ کے لیے اللہ عزوجل نے واضح کر دیا' ہمارا کیا بنے گا؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تاکہ ایمان والے مرد وعورتوں کو داخل کرے ایسی جنت میں جس کے نیچے نہریں جاری ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث ہمام سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

9027 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آبِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جاتا ہے وہ پورا ہوتا ہے (لہٰذا ضرور پیا جائے' بار بار پیا جائے اور ہر مرتبہ نئے کام وضرورت کی نیت کر کے پیا جائے)۔

9026- أخرجه البخارى فى التفسير جلد **8** صفحه **447** رقم الحديث: **4834** مختصرًا . والترمذى فى التفسير جلد **5** صفحه **385** رقم الحديث: **3263**' وأحمد فى المسند جلد **3** صفحه **150** رقم الحديث: **12234** .

9027- أخرجه ابن ماجة فى المناسك جلد **2** صفحه **1018** رقم الحديث: **3062**' وأحمد فى المسند جلد **3** صفحه **437** رقم الحديث: **14861** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوزبیر سے عبداللہ بن مؤمل روایت کرتے ہیں۔

9028 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْحَاقُ

یہ حدیث مجاہد سے اسحاق روایت کرتے ہیں۔

9029 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِی مَسِيرَةُ شَهْرٍ، زَوَايَاهُ سَوَاءٌ، وَمَاؤُهُ اَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ، وَرِيحُهُ اَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَا يَظْمَاُ اَبَدًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی مسافت ایک ماہ تک چلنے جتنی ہے' اس کی چوڑائی بھی اتنی ہی ہے' اس کا پانی چاندی کے ورق سے زیادہ سفید' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ عمدہ' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہے' جو اس سے پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ اِلَّا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے نافع بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9030 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، نَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل منہ پھاڑ آدمی کو

9028- اسناده فيه: اسحاق بن يحيٰى بن طلحة' ضعيف (التقريب والتهذيب) والحديث أخرجه البخارى فى أحاديث البخارى فى أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3461 .

9029- الحديث عن البخارى ومسلم' عن عبد الله بن عمرو رضى الله عنه به من طريق نافع عن أبى مليكة فذكره .

أخرجه البخارى: الرقاق جلد 11صفحه472 رقم الحديث: 6579' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1793 .

9030- اسناده حسن فيه: المقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه119 .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ، الَّذِى يَتَخَلَّلُ اَحَدُهُمْ الْكَلَامَ بِلِسَانِهِ كَمَا تَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ الْكَلَا بِاَلْسِنَتِهَا

ناپسند کرتا ہے جو اپنی زبان سے ایسے گفتگو کرتا ہے جس طرح گھاس چباتی ہے گائے اپنی زبان سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں نافع بن عمر اکیلے ہیں۔

9031 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّتِهِ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: بِمَ هَذَا؟ قَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَمْشِىَ اِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيبِ هَذَا نَفْسِهِ شَيْئًا، فَلْيَرْكَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے موقع پر ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کا سہارا لے کر مکہ اور مدینہ کے درمیان چل رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس نے بیت اللہ کی طرف پیدل جانے کی نذر مانی تھی' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی جان کو خود عذاب دینے سے منع کرتا ہے' اس کو چاہیے کہ سوار ہو۔

9032 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِى اَبُو عُثْمَانَ الْيَشْكُرِىُّ، قَالَ: مَرَّ بِنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فِى مَسْجِدِ بَنِى رِفَاعَةَ، وَقَدْ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ، وَمَعَهُ نَفَرٌ فَاَذَّنَ بَعْضُهُمْ، فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَقَامَ، فَتَقَدَّمَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَصَلَّى بِهِمُ الْغَدَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اَرْسَلَ اِلَى وِسَادَتَيْنِ، فَاُتِىَ بِهِمَا فَالْتَفَتَنَا لَهُ، فَقَعَدَ يُحَدِّثُنَا، فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا، اَنَّهُ خَدَمَ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوعثمان الیشکری فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے گزرے مسجد بنی رفاعہ کے' ہم نے فجر کی نماز پڑھی' آپ کے ساتھ چند لوگ تھے' ان میں سے بعض نے اذان دی' آپ نے دو رکعت سنتیں پڑھیں' پھر اقامت ہوئی تو حضرت انس آگے بڑھے' آپ نے فجر کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو دو تکیے لانے کے لیے بھیجا' آپ کے پاس لائے گئے تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' ہم سے گفتگو کرنے لگے

9031- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد **4** صفحه **93** رقم الحديث: **1865**' ومسلم فى النذر جلد **3** صفحه **1263** .

9032- أخرجه البخارى فى الأدب جلد **10** صفحه **471** رقم الحديث: **6038**' ومسلم فى الفضائل جلد **4** صفحه **1804** .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَمَا قَالَ لَهُ لِشَيْءٍ فَعَلَهُ: لِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ ، وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ يَفْعَلْهُ: اَلَا فَعَلْتَ كَذَا

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی' آپ نے کبھی کسی شے کے متعلق نہیں فرمایا کہ تو نے یہ کیوں نہیں کیا' یا یہ کام کیوں کیا؟

9033 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا الْبَيْتُ دِعَامَةٌ مِنْ دَعَائِمِ الْاِسْلَامِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ، اَوِ اعْتَمَرَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، فَاِنْ مَاتَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ رَدَّهُ بِاَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ گھر اسلام کی بنیادیں ہیں' جس نے حج یا عمرہ کیا وہ اللہ کی حفاظت میں ہے' اگر مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اگر واپس آیا تو ثواب اور غنیمت لے کر واپس آیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے محمد بن عبداللہ بن عبید بن عمیر روایت کرتے ہیں۔

9034 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے' آپ کے سر انور پر خود تھا بغیر حالتِ احرام کے' جب اُسے اتارا تو آپ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: ابن خطل کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا ہے' تو آپ نے فرمایا: اس کو مارو!

9035 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9033- ذكره الحافظ المنذرى . انظر الترغيب جلد **2**صفحه**178** رقم الحديث: **36** . وذكره أيضًا الحافظ الهيثمى وقال: فيه محمد بن عبد الله بن عبيد بن عمير وهو متروك . انظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**221** .

9034- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد**4**صفحه**70-71** رقم الحديث: **84** ومسلم فى الحج جلد**2** صفحه**989** .

9035- أخرجه أبو داؤد فى المناسك جلد **2**صفحه**173-174** رقم الحديث: **1837**' وأحمد فى المسند جلد**3** صفحه**202** رقم الحديث: **12688** .

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ دَاءٍ فِي رَاْسِهِ

نے حالت احرام میں پچھنا لگوایا کیونکہ آپ کے سرانور پر زخم تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حمید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

9036 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُزْهِيَ، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا تُزْهِي؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا سرخ ہونے سے پہلے۔

9037 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَدِمَ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ مِنْ عُكْلٍ الْمَدِينَةَ، فَاَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْاَرْضَ، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْدُوا اِلَى الْاِبِلِ، فَاشْرَبُوا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا ، فَذَهَبُوا فَكَانُوا فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَسَاقُوا الْاِبِلَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَاُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ اَعْيُنَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں آٹھ آدمیوں کا گروہ آیا' وہ مسلمان ہوئے' ان کو آب و ہوا موافق نہ آئی تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے اس کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: ان کو اونٹوں کے پاس لے جاؤ کہ ان کا دودھ اور پیشاب پئیں' وہ گئے پیا جو اللہ نے چاہا' صحت دی انہوں نے آپ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی تلاش میں بھیجا تو ان کو لایا گیا' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے' ان کی آنکھوں میں گرم لوہا پھیرا گیا۔

9036- أخرجه البخاری فی البیوع جلد **4** صفحه **460** رقم الحدیث: **2195**' ومسلم فی المساقاة جلد **3** صفحه **1190** .

9037- أخرجه البخاری فی الحدود جلد **12** صفحه **114** رقم الحدیث: **6805**' ومسلم فی القسامة جلد **3** صفحه **1296** .

Marfat.com

9038 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: مَا اَنَا نَهَيْتُ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؛ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن روزے سے منع نہیں کرتا بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

9039 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّمْرِ سَاَلَ عَنْهُ، فَاِنْ قَالُوا: صَدَقَةٌ: قَالَ: كُلُوا ، وَلَمْ يَاْكُلْ، وَاِنْ قَالُوا: هَدِيَّةٌ اَكَلَ مَعَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے کھجور لے کر آپ اس کے متعلق پوچھتے' اگر وہ عرض کرتے کہ صدقہ ہے۔ فرماتے: کھاؤ! آپ خود نہیں کھاتے تھے' اگر عرض کرتے کہ تحفہ ہے' تو آپ خود بھی کھاتے۔

9040 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، اِلَّا الصَّوْمَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰهِ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ربِ عزوجل فرماتا ہے: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے کہ میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے۔

9041 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِالطَّوَّافِ الَّذِي تَرُدُّهُ الْاَكْلَةُ وَالْاَكْلَتَانِ، وَالتَّمْرَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسکین وہ ہے جو نہ پائے' جس کے ساتھ وہ مال دار ہو نہ لوگوں سے مانگے گا کہ لوگ اس کو

9038- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الصوم جلد**4**صفحه**273** رقم الحديث: **1985**' ومسلم فی الصيام جلد**2**صفحه**801** .

9039- أخرجه البخاری فی الهبة جلد**5**صفحه**240** رقم الحديث: **2576**' ومسلم فی الزكاة جلد**2**صفحه**756** .

9040- أخرجه البخاری فی الصوم جلد**4**صفحه**141** رقم الحديث: **1904**' ومسلم فی الصيام جلد**2**صفحه**807**

9041- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد**3**صفحه**398** رقم الحديث: **1476**' ومسلم فی الزكاة جلد**2**صفحه**719** .

Marfat.com

وَالتَّمْرَتَانِ؛ وَلَكِنَّ الْمِسْكِينَ الَّذِي لَا يَجِدُ مَا يُغْنِيهِ، وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ لِيُعْطُوهُ

دیں گے۔

9042 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ وَالصَّوْمُ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، يَدَعُ امْرَاَتَهُ وَشَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ مِنْ اَجْلِي، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَانِي، الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَاِنْ قَاتَلَهُ اَحَدٌ اَوْ شَتَمَهُ اَحَدٌ فَلَا يُكَلِّمْهُ، وَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہے کیونکہ آدمی اپنی عورت اور شہوت اور کھانا پینا میری وجہ سے چھوڑتا ہے' اور روزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کرتے وقت' جس وقت مجھ سے ملے گا' روزہ ڈھال ہے اگر اس کو کوئی مرے یا گالی دے' وہ کسی کا جواب نہ دے بلکہ کہہ دے: میں حالتِ روزہ میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے خالد بن بزار روایت کرتے ہیں۔

9043 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، وَثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ يَشُكُّونَ فِيهِ رَمَضَانَ، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ فَاَكَلَ ، فَقُلْتُ:

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عصر کے وقت' اس دن رمضان کے روزہ کے متعلق شک تھا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے کھانا منگوایا' آپ نے کھایا تو میں نے کہا: یہ سنت ہے؟ فرمایا: جی ہاں!

9042- تقدم تخريجه .

9043- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**151** .

Marfat.com

هَذَا الَّذِی تَصْنَعُ سُنَّةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔

9044 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَمِنَ الْمَعْرُوفِ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ، وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ اَخِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے' یہ بھی نیکی ہے کہ آدمی اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے اور اپنے ڈول سے پانی نکال کر اپنے بھائی کو دے۔

9045 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ: كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ اِذَا ذَكَرَ الْقَدَرِيَّةَ قَالَ: الْقَدَرِيَّةُ الْمُشْرِكُونَ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر جب قدریہ کا ذکر کرتے تو فرماتے: قدریہ مشرکین ہیں۔

9046 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا نُعْطِهِ، وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ رِزْقًا اَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبر کرنا چاہے اللہ اس کو صبر دیتا ہے' جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو ہم سے مانگے ہم دیتے ہیں' کسی کو صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں دیا گیا۔

9047 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدٌ، ثَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9044- تقدم تخريجه .

9046- أخرجه البخاری فی الزكاة جلد**3**صفحه**392** رقم الحديث:**1469**' ومسلم فی الزكاة جلد**2**صفحه**729** .

9047- أخرجه ابن ماجة فی الفتن جلد**2**صفحه**1334** رقم الحديث:**4024** .

Marfat.com

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَیُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً؟ فَقَالَ: النَّبِيُّونَ ، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الصَّالِحُونَ، اِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى مَا يَجِدَ اِلَّا التَّمْرَةَ اَوْ نَحْوَهَا، وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُبْتَلَى فَيَقْمَلُ حَتَّى يَنْبِذَ الْقَمْلَ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ بِالْبَلَاءِ اَشَدَّ فَرَحًا مِنْهُ بِالرَّخَاءِ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے سب سے زیادہ آزمائش کس پر آئی ہے؟ فرمایا: نبیوں پر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: نیک لوگوں پر! تم میں سے ہرایک آزمایا جائے گا محتاجی کے ساتھ یہاں تک کہ ایک کھجور یا اس جیسی کے ساتھ' اگر تم میں سے کسی کو جوؤں کے ساتھ آزمایا جائے تو ممکن ہے تو تم میں سے ہرایک آزمائش خوشحال سے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

9048 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ ثَقِيفٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُقَّتْ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَوْ اَمَرْتَ بِهَا فَتُبَاعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِی حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تحفہ کے طور پر شراب پیش کی' اس کی حرمت نازل ہونے کے بعد! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بہانے کا حکم دیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ اس کو فروخت کرنے کا حکم دیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا پینا حرام ہے' اس کی بیع بھی حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن زید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9049 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9048- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق اختلط بآخره . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**92** .

9049- الكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**258** .

Marfat.com

يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَدْفَعُوا يَوْمَ عَرَفَةَ حَتَّى يَدْفَعَ الْإِمَامُ

نے فرمایا: عرفہ سے واپسی امام کے ساتھ ہونی چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9050 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اکثر) یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اسألك الیٰ آخرہٖ''۔

9051 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا خُصُومَةٌ، فَاَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: هَذَا زَوْجِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْاَرْضِ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: هَذِهِ امْرَاَتِي، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا فِي الْاَرْضِ شَيْءٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْهَا، فَاَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَدْنُوَا اِلَيْهِ، ثُمَّ دَعَا لَهُمَا . ، فَلَمْ يَفْتَرِقَا مِنْ عِنْدِهِ حَتَّى قَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عورت نے عرض کی: یہ میرا شوہر ہے' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی نہیں ہے۔ شوہر نے کہا: یہ میری بیوی ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! زمین میں مجھے اس سے زیادہ ناپسند کوئی شی نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کو قریب ہونے کا حکم دیا' پھر دونوں کے لیے دعا کی' دونوں آپ سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ اس عورت نے کہا: جس ذات نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اللہ

9050- الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحہ**85** .

9051- الکلام فی اسنادہ کسابقہ . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحہ**294** .

Marfat.com

اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْهُ، وَقَالَ الزَّوْجُ: وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا خَلَقَ اللّٰهُ شَیْئًا اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْهَا

کی قسم! مجھے اس سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے' شوہر نے کہا: جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اللہ کی مخلوق میں کوئی شی اس سے زیادہ پسند نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث ابن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9052 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَا: ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَبْرَحُ حَتَّی تَحْتَجِمَ؛ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْحِجَامَةُ شِفَاءٌ

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ کی عیادت کی' پھر فرمایا: میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ پچھنا لگواؤں کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پچھنا لگوانے میں شفاء ہے۔

9053 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ یَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ بَیْعَ الْخَمْرِ، وَالْمَیْتَةِ، وَالْخِنْزِیرِ، وَالْاَصْنَامِ ، قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ شُحُومَ الْمَیْتَةِ، فَاِنَّهَا تُدْهَنُ بِهَا السُّفُنُ، وَتُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَتَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ، فَقَالَ: حَرَامٌ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُودَ، اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَیْهَا الشُّحُومَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے سال فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے شراب' مردار' خنزیر' بت کی بیع کو حرام کیا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ مردار کی چربی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ اس کے ذریعے تیل بنا کر کشتیوں پر لگایا جائے اور چمڑا رنگا جائے' لوگوں کی بھلائی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے' پھر فرمایا: اللہ پاک یہود کو ہلاک کرے! ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے خوبصورت کیا پھر اس کو فروخت کیا اور اس کی کمائی کھائی۔

9053- أخرجه البخاری فی البیوع جلد 4 صفحه 495 رقم الحدیث: 2236' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1207 .

Marfat.com

فَجَمَلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا وَاَكَلُوا اَثْمَانَهَا

9054 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، وَعُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَ التِّنَّوْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کی کمائی سے منع کیا۔

9055 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَدَايَا الْاِمَامِ غُلُولٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ کا ہدیہ خیانت ہے۔

9056 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُخَابَرَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَابَرَةُ: عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ بِبَيَاضِ الْاَرْضِ، وَالْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَبَيْعُ الْعِنَبِ فِي الشَّجَرِ بِالزَّبِيبِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: بَيْعُ الزَّرْعِ قَائِمًا عَلَى اُصُولِهِ بِالطَّعَامِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مخابرہ' مزابنہ' محاقلہ' مخابرہ سے منع کیا تہائی' چوتھائی' نصف' زمین کی سفیدی' مزابنہ تازہ کھجور خشک کے بدلے' تازہ انگور کی خشک انگور کے بدلے اور محاقلہ زمین پر فصل موجود ہو اس وقت فروخت کرنا۔

9054- أخرجه مسلم في المساقاة جلد3 صفحه1199' وأبو داؤد في البيوع جلد 3 صفحه276 رقم الحديث: 3479' والترمذي في البيوع جلد 3 صفحه568 رقم الحديث: 1279' وابن ماجة في التجارات جلد2 صفحه731 رقم الحديث: 1261 .

9055- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه154 .

9056- تقدم تخريجه .

Marfat.com

9057 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ فِي شَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ وَالنَّخْلِ وَالْكَرْمِ حَتَّى يَكُونَ جُدَادُهُ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھجور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے یہاں تک کہ وسق ہو جائے۔

9058 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: تُو نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعت پڑھو۔

9059 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلْقٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ تمام احادیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9060 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْصَرَفَهُ مِنْ حُنَيْنٍ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ يَقْبِضُ مِنْهَا وَجَعَلَ يُعْطِي النَّاسَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ، فَقَالَ: وَيْلَكَ؛ مَنْ يَعْدِلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین سے واپس آ رہے تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کپڑے میں چاندی ڈالی ہوئی تھی' لوگوں کو دینے لگے' میں نے کہا: اے محمد! عدل کرو! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا' یا

9057- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد**4**صفحه**215** رقم الحديث: **7471**' والدارقطني في سننه جلد**2**صفحه**94** رقم الحديث:**2** .

9058- أخرجه البخاري في الجمعة جلد**2**صفحه**473** رقم الحديث:**930**' ومسلم في الجمعة جلد**2**صفحه**596** .

9059- أخرجه مسلم في اللباس جلد**3**صفحه**1661**' والترمذي في الأدب جلد**5**صفحه**96** رقم الحديث:**2766** .

9060- أخرجه مسلم في الزكاة جلد**2**صفحه**740**' وأحمد في المسند جلد**3**صفحه**434** رقم الحديث: **14831** .

Marfat.com

اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ لَقَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ اِنْ لَمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: دَعْنِی فَاَقْتُلَ هَذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّی اَقْتُلُ اَصْحَابِی، اِنَّ هَذَا وَاَصْحَابَهُ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

تیرے لیے ہلاکت ونقصان ہو! اگر میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا! حضرت عمر نے عرض کی: مجھے چھوڑو کہ میں اس منافق کو ماروں! آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگو! لوگ باتیں کریں گے کہ میں اپنے صحابی کو قتل کرتا ہوں' یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

9061 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفَ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِمَكَّةَ، وَبَيْنَهُمَا عَشْرَةُ اَمْيَالٍ، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ بِذَاتِ الْجَيْشِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنَهُمَا اَحَدَ عَشَرَ مِيلًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہوا اس حالت میں کہ حضور ﷺ مقامِ سرف پر تھے' آپ نے مکہ میں نماز پڑھی' دونوں کے درمیان دس میل کا سفر تھا' سورج غروب ہوا ذاتِ جیش کے مقام پر مغرب کی نماز پڑھی' مدینہ میں حالانکہ مکہ اور مدینہ کے درمیان گیارہ میل کا سفر تھا۔

9062 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ: كُلُوا، وَتَزَوَّدُوا، وَادَّخِرُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا' پھر اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور رکھ بھی لو۔

9063 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے

9062- أخرجه البخاری فی الحج جلد 3صفحه652 رقم الحديث: 1719' ومسلم فی الأضاحی جلد3 صفحه1562 .

9063- أخرجه مسلم فی اللباس جلد3صفحه1661' وأبو داؤد فی اللباس جلد4صفحه68 رقم الحديث: 4137 .

Marfat.com

الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، وَاَنْ يَاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ، وَاَنْ يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

سے منع کیا اور بائیں ہاتھ سے کھانے سے اور ایک جوتی پہن کر چلنے سے۔

9064 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔

9065 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَغْلِقُوا الْبَابَ وَاَوْكُوا السِّقَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کو دروازے بند کر لو اور مشکیزہ کا منہ بند کر لو۔

9066 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اشْتَرَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَعْرَابِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ بَعِيرًا، فَلَمَّا اَوْجَبَ لَهُ الْبَيْعَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ قَالَ لَهُ اَعْرَابِيٌّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ بَيْعًا خَيْرًا مِنْ بَيْعِكَ، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عامر بن صعصہ کے ایک دیہاتی سے اونٹ خریدا' جب بیع ہو گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پسند کرو' اس دیہاتی نے کہا: میں نے آپ کے علاوہ آج تک ایسی بیع کرتے کسی کو نہیں دیکھا' اللہ عزوجل آپ کی عمر زیادہ فرمائے' آپ نے فرمایا: قریش سے ہوں۔

9067 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9064- أخرجه مسلم فی الحج جلد **2** صفحه **955**' وابو داؤد فی الضحايا جلد **3** صفحه **98** رقم الحديث: **2707**' والترمذی فی الحج جلد **3** صفحه **239** رقم الحديث: **904**' والنسائی فی الضحايا جلد **7** صفحه **195** (باب ما تجزی عنه البقرة فی الضحايا)' وابن ماجة فی الأضاحی جلد **2** صفحه **1047** رقم الحديث: **3132**' والدارمی فی الأضاحی جلد **2** صفحه **107** رقم الحديث: **1956**' ومالك فی الموطأ جلد **2** صفحه **486** رقم الحديث: **9**.

9065- أخرجه البخاری فی الأشربة جلد **10** صفحه **91** رقم الحديث: **5624**' ومسلم فی الأشربة جلد **3** صفحه **1594**.

9067- أخرجه أبو داؤد فی الأطعمة جلد **3** صفحه **345** رقم الحديث: **3762**.

Marfat.com

يُوسُفَ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ اَيْدِيهِمْ تَمْرٌ عَلَى حَجَفَةٍ، فَدَعَوْهُ اِلَيْهِ، فَقَعَدَ يَاْكُلُ مَعَنَا، وَمَا مَسَّ مَاءً

پہاڑ سے آئے' آپ نے قضاء حاجت فرمائی' آپ نے سامنے برتن میں کھجوریں تھیں' آپ نے ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھائیں اور آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

9068 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى اَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ) (الانعام: **65**) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَلِكَ (اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ) (الانعام:**65**) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَلِكَ (اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا) (الانعام:**65**) قَالَ: هَذَا اَيْسَرُ، وَلَوِ اسْتَعَاذَهُ لَاَعَاذَهُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ فرما دیں کہ اللہ قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے اوپر سے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' اس سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے یا تمہیں کئی گروہ کر کے ایک دوسرے سے لڑا دے' فرمایا: یہ آسان ہے' اگر اس سے آپ نے پناہ مانگی ہوتی تو اللہ آپ کو پناہ دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ.

یہ حدیث خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9069 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک میں اُترے آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو

9068- اخرجه البخاری فی التفسیر جلد **8** صفحه **141** رقم الحدیث: **4628**' والترمذی فی التفسیر جلد **5** صفحه **261** رقم الحدیث: **3065**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **379** رقم الحدیث: **14326** .

9069- اسناده فیه: ابن لهیعة صدوق لکنه ختلط . تخریجه أحمد فی المسند' والبزار فی کشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **197** .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَسْأَلُوا نَبِيَّكُمْ عَنِ الآيَاتِ هَؤُلَاءِ قَوْمُ صَالِحٍ، سَأَلُوا نَبِيَّهُمْ أَنْ يَبْعَثَ لَهُمْ نَاقَةً فَفَعَلَ، فَكَانَتْ تُرْوَى مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَهُمْ يَوْمَ وِرْدِهَا، وَيَحْلِبُونَ مِنْ لَبَنِهَا مِثْلَ الَّذِي كَانُوا يُصِيبُونَ مِنْ يَوْمِ غِبِّهَا، ثُمَّ تَصْدُرُ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَعَقَرُوهَا، فَأَجَّلَهُمُ اللّٰهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَكَانَ وَعْدُ اللّٰهِ غَيْرَ مَكْذُوبٍ، ثُمَّ جَاءَتْهُمُ الصَّيْحَةُ، فَأَهْلَكَ اللّٰهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا رَجُلًا كَانَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ، فَمَنَعَهُ حَرَمُ اللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ ۔ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: أَبُو رِغَالٍ

خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم اپنے نبی ﷺ سے ان معجزات کے متعلق نہ پوچھو جو قومِ صالح نے پوچھے تھے' انہوں نے اپنے نبی سے پوچھا تو ان کے لیے اونٹنی بھیجی انہوں نے ایسے کیا' وہ ایک دن چھوڑ کر پانی پیتی تھی' ایک دن نہیں پیتی تھی' انہوں نے اپنے رب کی نافرمانی کی' اس کی کونچیں کاٹیں' اللہ عزوجل نے اس کو تین دن کے اندر موت دی' اللہ کا وعدہ جھوٹا نہیں ہوسکتا' پھر ایک کڑک آئی تو اللہ عزوجل نے ہلاک کیا جو زمین و آسمان کے درمیان تھے سوائے ایک آدمی کے جو اللہ کے حرم میں تھا' اللہ عزوجل نے اس پر عذاب حرام کیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون تھا؟ فرمایا: ابورغال۔

9070 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطٌ لَكُمْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، قَدْرُهُ مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى مَكَّةَ، وَسَيَأْتِي رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَلَا يَطْعَمُوا مِنْهُ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' جس کی مقدار ایلہ اور مکہ کی مسافت جتنی ہے' عنقریب مرد اور عورتیں آئیں گی اس سے کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

9071 - وَعَنْ جَابِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي أَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَالْإِيمَانُ وَالسَّكِينَةُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سخت دلی اور بے وفائی مشرق والوں میں ہے' ایمان اور سکونت حجاز والوں میں ہے۔

9070- الكلام فى اسناده كسابقه ۔ تخريجه البزار فى كشف الأستار' وأحمد فى المسند' مرفوعًا' وموقوفًا' وانظر مجمع الزوائد جلد**10** صفحه **367** .

9071- أخرجه مسلم فى الايمان جلد**1** صفحه**73**' وأحمد فى المسند جلد**3** صفحه**407** رقم الحديث: **14570** .

Marfat.com

9072 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِي عَلَى الْبِغَاءِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا) (النور: 33)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے کسی کی لونڈی تھی' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کی: میرا آقا مجھے بغاوت پر مجبور کرتا ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی لونڈیوں کو بغاوت پر مجبور نہ کرو' اگر وہ پاک دامنی کا ارادہ رکھتی ہیں۔

9073 - وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَعْجَبَتْ اَحَدَكُمُ الْمَرْاَةُ، فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ، فَلْيَذْهَبْ اِلَى امْرَاَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا؛ فَاِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت پسند آئے اور اس کے دل میں اس کی خواہش آئے تو وہ اپنی بیوی کے پاس جائے' اس سے جماع کرے' وہ بات چلی جائے گی جو اپنے دل میں پاتا ہے۔

9074 - وَعَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ؛ فَاِنَّهُ لَا تَمُوتُ نَفْسٌ حَتَّى تَبْلُغَ آخِرَ رِزْقِهَا، فَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ الْحَلَالِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْحَرَامَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رزق کے حاصل کرنے کے لیے پریشان نہ ہو کیونکہ کوئی جان اس دنیا سے نہیں جائے گی یہاں تک کہ اپنا رزق کھا نہ لے' حلال کے لیے کوشش کرو اور حرام سے بچو!

9075 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ اَبُو الْاَسْوَدِ، قَالُوا: ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہم قیامت کے دن ایک ٹیلے پر ہوں گے' لوگوں کے اوپر سابقہ اُمتوں کو ان کے بتوں کے ساتھ پکارا جائے گا جو جس کی عبادت

9072- أخرجه أبو داؤد فى الطلاق جلد**2**صفحه**304** رقم الحديث: **2311** .

9073- أخرجه مسلم فى النكاح جلد**2**صفحه**1021**' وأحمد فى المسند جلد**3**صفحه**418** رقم الحديث: **14684** .

9074- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد**3**صفحه**156** غريب . والحاكم فى المستدرك جلد**2**صفحه**4** ووافقه الذهبى .
وذكره الحافظ المنذرىؒ . انظر الترغيب جلد**2**صفحه**534** رقم الحديث: **2** .

9075- أخرجه أحمد فى المسند جلد**3**صفحه**423** رقم الحديث: **14733** .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ، فَتُدْعَى الْاُمَمُ بِاَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذٰلِكَ، فَيَقُولُ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَنَقُولُ: نَنْتَظِرُ رَبَّنَا، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَنَا رَبُّكُمْ، فَيَقُولُونَ: حَتّٰى نَنْظُرَ اِلَيْكَ، فَيَتَجَلّٰى لَهُمْ، ثُمَّ يَنْطَلِقُ وَيَتَّبِعُونَهُ، ثُمَّ يُعْطٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مُنَافِقٍ، وَمُؤْمِنٍ يَوْمَ يَغْشَاهُ ظُلَّةٌ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ مَعَهُمُ الْمُنَافِقُونَ عَلَى جَسْرِ جَهَنَّمَ، فِيهَا كَلَالِيبُ، وَحَسَكٌ، يَاْخُذُونَ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يُطْفَى نُورُ الْمُنَافِقِ، وَيَنْجُو الْمُؤْمِنُ، فَيَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، سَبْعُونَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُونَ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَاَضْوَاءِ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ، ثُمَّ كَذٰلِكَ، ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُونَ، حَتّٰى يَخْرُجَ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَفِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنَ الْاِيمَانِ، فَيُجْعَلُونَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ، وَيُهَرِيقُ اَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى يَنْبُتُوا نَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ، ثُمَّ يَسْاَلُوا اللّٰهَ حَتّٰى يُجْعَلَ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ مُلْكِ الدُّنْيَا وَعَشْرَةِ اَمْثَالِهَا

کرتا ہوگا یہاں تک کہ یہ اس کے بعد ہمارا رب ہمارے پاس آئے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: تم کس کے انتظار میں ہو؟ ہم عرض کریں گے: ہم اپنے ربّ کے انتظار میں تھے' تو اللہ فرمائے گا: میں تمہارا ربّ ہوں۔ وہ کہیں گے: بس ہم تیرا ہی انتظار کر رہے تھے۔ اللہ ان کے لیے تجلی فرمائے گا' پھر وہ چلا جائے گا اور وہ اس کو تلاش کرتے ہوں گے' پھر مؤمن منافق ہر انسان عطا کرے گا۔ اس دن جس کو سایہ ڈھانپ لے گا' پھر وہ اس کو تلاش کریں گے' ان کے ساتھ منافق بھی ہوں گے' وہ جہنم کی پُل پر ہوں گے' اس میں اس کو پکڑیں گے جسے اللہ چاہے گا۔ پھر منافق کا نور بجھا دیا جائے گا اور مؤمن نجات پائے گا۔ سب سے پہلے جو گروہ نجات پائے گا ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے' وہ ستّر ہزار ہوں گے' ان کا حساب نہ ہوگا' پھر جو ان سے ملے ہوں گے' ان کی روشنی آسمانوں کے ستاروں کی مانند ہوگی' پھر اسی طرح' پھر شفاعت کیا جازت ملے گی اور وہ سب شفاعت کریں گے یہاں تک کہ ہر اس آدمی کو جہنم سے نکال لیا جائے گا جس نے کلمہ پڑھا: لا الٰہ الا اللہ اور اس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہوا۔ انہیں جنت کے صحن میں ڈال دیا جائے گا۔ ان پر جنت کا پانی ڈالا جائے گا' یہاں تک کہ وہ ایسے ظاہر ہوں گے جیسے سیلاب میں نباتات ظاہر ہوتی ہیں' پھر وہ اللہ سے سوال کریں گے یہاں تک کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے دنیا کی بادشاہی کے برابر حصہ بنا دیا جائے گا اور اس سے دس گنا

Marfat.com

زیادہ۔

9076 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَالنَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالُوا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ هَذِهِ الْاُمَّةَ تُبْتَلَى فِی قُبُورِهَا، فَاِذَا دَخَلَهُ الْمُؤْمِنُ، وَتَوَلَّى عَنْهُ اَصْحَابُهُ جَاءَهُ مَلَكٌ شَدِيدُ الِانْتِهَارِ، فَيَقُولُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِی هَذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: اَقُولُ: اِنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ وَعَبْدُهُ، فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ: انْظُرْ مَقْعَدَكَ الَّذِی تَرَى مِنَ الْجَنَّةِ، وَمَقْعَدَكَ الَّذِی اَنْجَاكَ اللّٰهُ مِنْهُ مِنَ النَّارِ، فَيَرَاهُمَا كِلَاهُمَا، فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ: دَعُونِی اُبَشِّرُ اَهْلِی، فَيُقَالُ لَهُ: اسْكُنْ، وَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَيَتَوَلَّى عَنْهُ اَهْلُهُ، فَيُقَالُ لَهُ: مَا كُنْتَ تَقُولُ فِی هَذَا الرَّجُلِ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِی، اَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ، فَيُقَالُ لَهُ: لَا دَرَيْتَ، انْظُرْ اِلَى مَقْعَدِكَ الَّذِی كَانَ لَكَ مِنَ الْجَنَّةِ، قَدْ اُبْدِلْتَ مَكَانَهُ مَقْعَدَكَ مِنَ النَّارِ ۔ قَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ، الْمُؤْمِنُ عَلَى اِيمَانِهِ، وَالْمُنَافِقُ عَلَى نِفَاقِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: قبروں میں اس اُمت کی آزمائش کی جائے گی' جب مؤمن اس میں داخل ہو گا' اس کے پاس سخت جھڑکنے والا ایک فرشتہ آئے گا' اس کے دوست جا چکے ہوں گے' وہ کہے گا: اس ہستی کے بارے میں تُو کیا کہا کرتا تھا؟ مؤمن کہے گا: میں کہتا ہوں کہ یہ اللہ کے رسول اور بندے ہیں۔ فرشتہ اس سے کہے گا: اب دیکھ اپنا جنت والا ٹھکانہ اور دیکھ دوزخ والا جس سے تجھے بچا لیا گیا ہے۔ وہ دونوں کو دیکھے گا' مؤمن کہے گا: مجھے چھوڑ دو! میں اپنے گھر والوں کو خوشخبری دے لوں۔ اس سے کہا جائے گا: ٹھہر جا! لیکن منافق سے جب اس کے اہل واپس ہوں گے تو اس سے کہا جائے گا: تُو اس ہستی کے بارے کیا کہا کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' میں وہی کچھ کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے۔ اس سے کہا جائے گا: تُو نے نہیں پہچانا تو دیکھ اپنے اس ٹھکانے کی طرف جو جنت میں سے تیرا ہونا تھا' اس کی بجائے تجھے جہنم سے ٹھکانہ دیا گیا تھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر بندے کو اسی پر اُٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا' مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو اپنے نفاق پر۔

9077 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9076- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط ۔ تخريجه احمد فی المسند' وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه51 ۔

9077- اخرجه مسلم فی الامارة جلد3 صفحه1524 ۔ ولم يذكر:)(وبين الرجل وبين الكفر ترك الصلاة) ۔

Marfat.com

يُوسُفَ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَبَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' آدمی اور کفر کے درمیان فرق نماز کا انکار کرنا ہے۔

9078 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَا: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقُولُ اَمِيرُهُمْ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، اِنَّ بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ اَمِيرٌ، لِيُكْرِمَ اللّٰهُ هَذِهِ الْاُمَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا' وہ قیامت کے دن تک غالب رہیں گے' پھر عیسیٰ علیہ لسلام آئیں گے' ان کا امیر عرض کرے گا: آپ آگے بڑھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: نہیں! تمہارے بعض' بعض کے امیر ہیں' اللہ عزوجل نے اس اُمت کو عزت دی ہے۔

9079 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْكُوفِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِينَارًا اَعْطَيْتَهُ مِسْكِينًا، وَدِينَارًا اَعْطَيْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارًا اَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارًا اَنْفَقْتَهُ عَلَى اَهْلِكَ، اَفْضَلُهَا الدِّينَارُ الَّذِي اَنْفَقْتَهُ عَلَى اَهْلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دینار وہ جو مسکین کو دے' ایک دینار وہ ہے جو غلام کو دے' ایک دینار وہ ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' ایک دینار وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے' افضل دینار وہ ہے جو تُو اپنے گھر والوں پر خرچ کرے۔

☆☆☆☆☆

9078- اخرجه مسلم في الايمان جلد1 صفحه137' واحمد في المسند جلد3 صفحه423 رقم الحديث: 14732 .

9079- اخرجه مسلم في الزكاة جلد2 صفحه692' واحمد في المسند جلد2 صفحه622 رقم الحديث: 10131 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ مَسْلَمَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسلمہ ہے

9080 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، ثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، اَنَّ شُرَحْبِيلَ بْنَ السِّمْطِ، قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ: هَلْ اَنْتَ مُحَدِّثِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ، وَلَا كَذِبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ: قَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَصَادَقُونَ مِنْ اَجْلِي، وَقَدْ حَقَّتْ مَحَبَّتِي لِلَّذِينَ يَتَنَاصَرُونَ مِنْ اَجْلِي، وَمَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ يُقَدِّمُ اللّٰهُ لَهُ ثَلَاثَةَ اَوْلَادٍ مِنْ صُلْبِهِ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ

حضرت ابن عائذ سے روایت ہے کہ حضرت شرحبیل بن سمط نے فرمایا حضرت عمرو بن عبسہ سے: کیا آپ مجھے کوئی حدیث سنائیں گے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' اس میں بھول اور جھوٹ نہ ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری محبت واجب ہوگی جو میری رضا کے لیے سچ بولتے ہیں' میری محبت واجب ہوگی ان کے لیے جو میری رضا کے لیے صبر کرتے ہیں' جو مؤمن مرد وعورت سے تین بچے عدم بلوغت میں فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل ان کو اپنے فضل سے جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

9081 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ، نَا الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' ایک حالت پر نہیں رہے گی' اگر سیدھا

9080- اسناده فيه: الوضين بن عطاء: صدوق سيئ الحفظ (التقريب) . تخريجه الطبراني في الصغير' وأحمد في المسند' في حديث طويل' مرفوعًا . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3صفحه9 وقال: وفيه منبه بن عثمان' ولم أجد منت رجمه قلت: منبه بن عثمان اللخمي الدمشقي' ذكره ابن حبان في الثقات' وقال أبو حاتم: صدوق الثقات جلد9صفحه198' والجرح جلد8صفحه419 .

9081- اسناده فيه: صدقة هو ابن عبد الله السمين: ضعيف (التهذيب) .

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ، وَلَا يَسْتَقِيمُ لَكَ عَلَى خُلُقٍ وَاحِدٍ، فَاِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' چھوٹ دے گا تو ٹیڑھی رہی رہے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث وضین سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

9082 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ، ثَنَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: اَتُحِبُّونَ اَنْ يَكُونَ لَكُمْ سُدُسُ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْاَرْضُ، قَالَ: فَخُمْسُهَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَالرُّبُعُ؟ قَالُوا: فَذَاكَ اَكْثَرُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا النِّصْفَ الْبَاقِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ چھٹا حصہ تم جنت میں ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اس کی چوڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا: پانچواں حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: چوتھا حصہ؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس سے بھی زیادہ! حضور ﷺ نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ آدھے جنت میں ہم ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ثور بن یزید سے منبہ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

9083 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَدَقَةُ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ فِي اللّٰهِ، وَاَبْغَضَ فِي اللّٰهِ، وَاَعْطَى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے بغض رکھتا ہے اور اللہ کے لیے دیتا ہے اور اللہ کے لیے نہیں دیتا' اس کا ایمان مکمل ہے۔

9082- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف واختلط بآخره (التهذيب)' تخريجه البزار فى كشف الأستار' بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه405 .

9083- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله السمين ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه93 . وهذا الحديث أخرجه أبو داؤد فى سننه' من طريق يحيىٰ بن الحارث عن القاسم بن عبد الرحمٰن بن الدمشقى' عن أبى أمامة' مرفوعًا .

Marfat.com

لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث نعمان سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منبہ بن عثمان اکیلے ہیں۔

9084 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ، نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، نَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَلَّكَ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِكَ حَتَّى تَكُونَ مِمَّنْ يُؤَمَّرُ عَلَى عَشْرَةٍ حِينَ يَسْكُنُ النَّاسُ الْكُفُورَ، فَإِيَّاكَ أَنْ تُؤَمَّرَنَّ عَلَى عَشْرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ؛ فَإِنَّهُ لَا يُقَامُ رَجُلٌ عَلَى عَشْرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أَتَى اللّٰهَ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، وَلَا يَفُكُّهُ مِنْ غُلِّهِ ذَلِكَ إِلَّا عَدْلٌ إِنْ كَانَ عَدَلَ بَيْنَهُمْ، وَلَا تَعْمُرَنَّ الْكُفُورَ؛ فَإِنَّ عَامِرَ الْكُفُورِ كَعَامِرِ الْقُبُورِ

حضرت ثوبان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً اللہ عزوجل آپ کو لمبی عمر دے گا یہاں تک کہ دس افراد پر آپ کو امیر بنایا جائے گا' جس وقت لوگ ناشکرے ہوں گے تو دس یا اس سے زیادہ پر امیر نہ بننا کیونکہ آدمی دس افراد پر امیر بنتا ہے یا اس سے زیادہ پر تو وہ اللہ کی بارگاہ میں لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ بندھے ہوں گے' خیانت کی وجہ سے کھول نہیں سکے گا' اگر عادل ہوگا تو تب ٹھیک ہے' کبھی نعمتوں کا انکار کرنے والوں کو آباد نہ کرنا' کیونکہ نعمتوں کا انکار کرنے والے کو آباد کرنے والا ایسے ہے جس طرح قبروں کو آباد کرنے والا۔

لَا يُرْوَى مَا مِنْ أَمِيرِ عَشْرَةٍ عَنْ ثَوْبَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو

یہ الفاظ ''ما من امیر عشرة'' ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صفوان بن عمرو اکیلے ہیں۔

9085 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ الْهَيْصَمِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَرِيبٍ الْأَصْمَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خارجی جہنمی کتے ہیں۔

9084- اسناده فيه مسلمة بن رجاء اللخمي شيخ الطبراني' ولم أجد من ترجمه' وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 210 .

9085- أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحه 299' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 266 رقم الحديث: 8033 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ مَسْعَدَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعدہ ہے

9086 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُنْيَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُرِيدُ اَحَدٌ الْمَدِينَةَ بِسُوءٍ اِلَّا اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مدینہ شریف آیا گنہگار ہونے کی حالت میں تو اللہ عزوجل اس سے گناہ اس طرح ختم کردے گا جس طرح نمک پانی کے اندر ختم ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

9087 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ

حضرت سعد الظفری سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داغنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا اَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

9088 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم

9086- أخرجه مسلم فی الحج جلد**2**صفحه**992**' وأحمد فی المسند جلد**1**صفحه**234** رقم الحديث: **1611** .

9087- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار المكی شيخ الطبرانی ولم أعرفه . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وزاد فيه: وأخره الحميم . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**100** .

9088- اسناده فيه: عبد الحميد بن سليمان الخزاعی ضعيف (التهذيب) وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**136** .

Marfat.com

سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا النَّجِيبَةُ الْفَارِهَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا الْحُلَّةُ الْحَسَنَةُ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ يَكُونَ لِاَحَدِنَا النَّعْلَانِ الْحَسَنَتَانِ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَتَّخِذَ طَعَامًا فَاَدْعُو قَوْمِي فَيَمْشُونَ خَلْفِي وَيَاْكُلُونَ عِنْدِي؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وَتَغْمِصَ النَّاسَ

میں سے کسی کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں' وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے عبدالحمید بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9089 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، نَا سَلَامَةُ بْنُ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ، وَرَافِعَ تَحِيَّتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ، وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، وَالدَّامِغِ جَيْشَاتِ الْاَبَاطِيلِ كَمَا كُلِّفَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ

حضرت سلامہ بن الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حضور پُرنور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھنا سکھاتے تھے' ان الفاظ کے ذریعے: ''اللّٰھم الی آخرہٖ''۔

9089- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار لم أعرفه' وسلامة الكندى روايته عن على بن أبى طالب رضى الله عنه' مرسلة' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

Marfat.com

لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِی مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ مُلْكٍ فِی قَدَمٍ، وَلَا وَهَنٍ فِی عَزَمٍ، دَاعِيًا لِوَحْيِكَ، حَافِظًا لِعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلَى نَفَادِ اَمْرِكَ حَتَّى اَوْرَى تَبَسُّمًا لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خَرْصَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ بِمُوضِحَاتِ الْاَعْلَامِ، وَمَسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ وَمَاثِرَاتِ الْاَحْكَامِ، فَهُوَ اَمِينُكَ الْمَاْمُونُ، وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَمَبْعُوثُكَ نِعْمَةً، وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ مُتَفَسَّحًا فِی عَدْلِكَ وَاجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، لَهُ مُهَنَّيَاتٌ غَيْرُ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْلُومِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَجْلُولِ، اللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلَى بِنَاءِ الْبَاقِينَ بِنَاءَهُ، وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهُ، وَاَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ وَاَجْرَهُ مِنِ ابْتِعَائِكَ لَهُ، مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ، ذَا مَنْطِقٍ عَدَلٍ، وَكَلَامٍ فَصْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ

حضرت علی سے یہ دعا صرف اسی سند سے مروی ہے۔نوح بن قیس طاحی اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الطَّاحِيُّ

9090 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، اَنَّ اَبَا مُرَّةَ- مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِی طَالِبٍ- اَخْبَرَهُمْ، اَنَّ اُمَّ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے فتح مکہ کے دن بنی مخزوم کے دو آدمیوں کو پناہ دی' حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' کہنے لگے: اے اُم ہانی! یہ کیا ہے؟ میں ان دونوں کو قتل کرنے

9090- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1** صفحه **559** رقم الحديث: **357**' ومسلم فی المسافرين جلد **1** صفحه **498**

Marfat.com

هَانِءٍ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا اَجَارَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يَوْمَ فَتْحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا عَلِيٌّ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ لَاَقْتُلَنَّهُمَا، قَالَتْ: فَاَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ، وَابْنَتُهُ فَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ، فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ اَخَذَ الثَّوْبَ، فَالْتَحَفَ، ثُمَّ صَلَّى الضُّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: مَالَكِ يَا اُمَّ هَانِءٍ؟ قُلْتُ: اِنِّي قَدْ اَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَحْمَائِي، فَجَاءَ عَلِيٌّ يُرِيدُ اَنْ يَقْتُلَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَمَّنَّا مَنْ اَمَّنْتِ، وَاَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ

لگا ہوں' میں نے ان پر دروازہ بند کر دیا' پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گئی' میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ کی (لخت جگر حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ) فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کپڑے کے ساتھ پردہ کیے ہوئے تھیں' آپ نے غسل کیا' پھر کپڑا لیا اور اسے لپیٹا' پھر نمازِ چاشت کی آٹھ رکعت ادا کیں' پھر فرمایا: اے اُم ہانی! کیسے آئی ہو؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے قبیلہ کے دو آدمیوں کو پناہ دی تھی' حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور ان کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو تُو امن دے گی ہم اس کو امن دیں گے' جس کو تُو پناہ دے گی ہم اس کو پناہ دیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عبداللہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

9091 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الشَّعَرِ حِكْمَةً

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے عباس بن ابوشملہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9092 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف

9091- اسناده فيه: كثير بن عبد الله المزنى ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**126** .

9092- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد**4**صفحه**173** وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط' والبزار' بنحوه . وقال

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنِّي لَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً، فَآخُذُهَا، فَآكُلُهَا

اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں گری ہوئی کھجور پاتا ہوں تو اس کو پکڑ کر کھالیتا ہوں۔

9093 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُكْرِهُوا مَرْضَاكُمْ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بیماروں کو کھانے اور پینے پر مجبور نہ کرو' کیونکہ اللہ اس کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الثَّقَفِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن علاء الثقفی اکیلے ہیں۔

9094 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُؤَرِّضْهُ قَبْلَ الْفَجْرِ - يَعْنِي: يَنْوِيهِ-

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فجر سے پہلے نیت نہیں کرتا ہے اس کا روزہ نہیں ہے۔

الطبرانی: تفرد به محمد بن العلاء النبقی عن الولید ابراهیم بن عبد الرحمٰن بن عوف' ولم أجد من ترجمهما .

9093- ذکره الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد**5**صفحه**89** وقال: رواه البزار' والطبرانی فی الأوسط' وفیه الولید عبد الرحمٰن بن عوف ولم أعرفه' ولا من روی عنه' وبقیة رجاله ثقات .

9094- أخرجه ابن ماجة فی الصیام جلد **1**صفحه**542** رقم الحدیث:**1700**' والدارقطنی فی سننه جلد**2**صفحه**172** رقم الحدیث:**2** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ اِلَّا مَعْنٌ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقُلْ: يُؤَرِّضُهُ ، قَالَ: يَفْرِضُهُ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے معن روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث لیث بن سعد' یحییٰ ابن ایوب سے' وہ عبداللہ بن ابوبکر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے' یہ حضرت حفصہ سے' یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے' اس حدیث شریف کے الفاظ یؤرضہ ۔فرمایا:یفرضہ اس کے علاوہ نہیں ہیں۔

9095 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبَ، عَنْ اَبِى ذَرٍّ، قَالَ: اَوْصَانِى حَبِيبِى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: بِصَلَاةِ الضُّحَى، وَاَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت کی تین کاموں کی: نمازِ چاشت کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9096 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِى شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ قَرِيبَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَضَرَبَ

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی تو آپ غسل کر رہے تھے' آپ نے پانی کا چلو برتن سے لیا اور وہ میرے چہرے پر مار کر فرمایا: پیچھے ہٹو۔

9095- أخرجه النسائى فى الصيام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر) .

9096- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار ولم أجده . تخريجه الطبرانى فى الكبير عن محمد بن على الصائغ' عن ابراهيم' بالاسناد' وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه272 .

Marfat.com

بِهَا وَجْهِی، وَقَالَ: وَرَاءَكِ اَیْ لُكَاعِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ زَیْنَبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث زینب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9097 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِی شَمْلَةَ، حَدَّثَنِی مُوسَی بْنُ یَعْقُوبَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ حَكِیمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا، مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ اِلَی الْاَرْضِ، كَاَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ وَقَعَ فِی طَسْتٍ، وَرَمَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْحَصَاةَ فَانْهَزَمْنَا

حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے آسمان سے آواز سنی' زمین پر آئی' گویا وہ کنکری کی آواز تھی' جو ایک تھال میں گری ہو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری ماری' ہم بھاگے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ حَكِیمِ بْنِ حِزَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَی بْنُ یَعْقُوبَ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُوسَی اِلَّا عَبَّاسُ بْنُ اَبِی شَمْلَةَ وَابْنُ اَبِی فُدَیْكٍ

یہ حدیث حکیم بن حزام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن یعقوب اکیلے ہیں اور موسیٰ سے عباس بن ابوسلمہ اور ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

9098 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِی شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَی بْنِ یَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ الْاَسْقَعِ، عَنْ رُبَیْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكَ بْنَ سِنَانٍ لَمَّا اُصِیبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی وَجْهِهِ یَوْمَ اُحُدٍ، مَصَّ دَمَ

حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُحد کے دن چہرے پر زخم لگا تو اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے خون چوس لیا اور رکھ لیا' اُن سے کہا گیا: کیا آپ نے خون نوش کیا تھا؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون نوش کیا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا خون تیرے خون کے

9097- اسناده فیه: موسیٰ بن یعقوب صدوق سیئ الحفظ' تخریجه الطبرانی فی الکبیر . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 87 .

9098- اسناده والکلام فی اسناده کسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 273 .

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَازْدَرَدَهُ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَشْرَبُ الدَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَشْرَبُ دَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَالَطَ دَمِي بِدَمِهِ، لَا تَمَسُّهُ النَّارُ

ساتھ مل گیا' اس کو آگ نہیں چھوئے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9099 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْمُوا جَمَرَاتِ مُضَرَ ، وَكَانَتْ كُلُّ قَبِيلَةٍ تَرْمِي جَمْرَةً

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مُضر کے جمرات کو کنکری مارو' ہر قبلہ والے نے کنکری ماری۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْمَاءَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسماء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9100 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا اَشَدُّ مَا رَاَيْتَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ نَالُوا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَشَدُّ مَا رَاَيْتُهُمْ نَالُوا مِنْهُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ تَوَاعَدُوا لَهُ يَوْمًا، فَاَخَذُوا - وَهُوَ يَطُوفُ - فَاَخَذُوا بِجَامِعِ رِدَائِهِ، فَقَالُوا: اَنْتَ الَّذِي تَسُبُّ آلِهَتَنَا، وَتَنْهَانَا عَمَّا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' میں نے مشرکین کو اتنی تکلیف دیتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا جتنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ہیں' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ طواف کر رہے تھے' انہوں نے آپ کو چادر کے ساتھ پکڑا' کہنے لگے: آپ وہ ہیں جو ہمارے خدا کو گالی دیتے ہیں' ہم کو منع کرتے ہیں اُن کی عبادت کرنے سے جن کی ہمارے آباؤ اجداد کرتے

9099- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه261 .

9100- أصله عند البخارى: أخرجه البخارى فى التفسير جلد 8صفحه416 رقم الحديث: 4815' وأحمد فى المسند جلد2صفحه274 رقم الحديث: 6922 .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اَنَا ذَاكَ ، قَالَ: وَاَبُو بَكْرٍ يَحْتَضِنُهُ، يَقُولُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَتَقْتُلُونَ رَجُلًا اَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللّٰهُ، وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ؟ وَعَيْنَاهُ تَنْضَحَانِ

تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! میں وہی ہوں۔ حضرت ابوبکر آپ کو گود میں لے کر بلند آواز میں فرمانے لگے: کیا تم قتل کرتے ہو ایسے آدمی کو جو کہتے ہیں کہ اللہ میرا رب ہے' تمہارے پاس تمہارے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں اور حضرت ابوبکر کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9101 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْمَرْاَةِ فِي بَيْتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجٍ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کا صحن میں نماز پڑھنا بہتر ہے حجرے سے اور حجرے میں نماز پڑھنا بہتر ہے گھر میں پڑھنے سے اور گھر میں نماز پڑھنا باہر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9102 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میرے خالو نے اپنی عورت کو طلاق دی ہے' اس کے پاس داخل

9101- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه37 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' ورجاله رجال الصحيح' خلا زيد بن المهاجر' فان ابن أبي حاتم لم يذكر عنه راويًا غير ابنه محمد بن زيد .

Marfat.com

نَافِعٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَقَالَ: اِنَّ لِی خَالًا فَارَقَ امْرَاَتَهُ، فَدَخَلَهُ مِنْ ذَاكَ هَمٌّ وَاَمْرٌ شَقَّ عَلَيْهِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَهَا، وَلَمْ يَاْمُرْنِی بِذَلِكَ، وَلَمْ يَعْلَمْ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا، اِلَّا اَنْ تَنْكِحَ نِكَاحَ غِبْطَةٍ، اِنْ وَافَقَتْكَ اَمْسَكْتَ، وَاِنْ كَرِهَتْ فَارَقْتَ؛ فَاِنَّا كُنَّا نَعُدُّ هَذَا فِی زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّفَاحَ

ہوا' معاملہ کیا ہے؟ یہ معاملہ اس پر دشوار ہے' میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں' مجھے اس کا حکم نہیں دیا گیا اور علم بھی نہیں ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: نہیں! اس میں یہ ہے کہ نکاح غبط ہو' اگر موافق اسے روک لے' اگر ناپسند کرے تو اس کو چھوڑ دے' پھر یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زنا شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو غَسَّانٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ

یہ حدیث حضرت عمر سے ابوغسان محمد بن مطرف روایت کرتے ہیں۔

9103 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِیِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَلِیَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9104 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِی خَالِی مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز پڑھتے تو اپنی نگاہ

9103- أخرجه أبو داؤد فی الأقضية جلد 3 صفحه 297 رقم الحديث: 3571' والترمذی فی الأحكام جلد 3 صفحه 605 رقم الحديث: 1325 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة فی الأحكام جلد 2 صفحه 774 رقم الحديث: 2308 .

9104- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1634 فی الزوائد: فی اسناده مصعب بن عبد اللّٰه' ذكره ابن حبان فی الثقات' قال العجلی: ثقة . وموسى بن عبد اللّٰه' لم أر من جرحه ولا وثقه' ومحمد بن ابراهيم ذكره ابن حبان فی الثقات .

Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِی وَدَاعَةَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِیُّ، حَدَّثَنِی عَمِّی مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ اَبِی اُمَيَّةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّاسُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّی يُصَلِّی بِصَلَاتِهِ فَلَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ قَدَمَيْهِ، فَتُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ يُصَلِّی لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ جَنْبَيْهِ، وَتُوُفِّیَ اَبُو بَكْرٍ وَكَانَ عُمَرُ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَعْدُو بَصَرُهُ مَوْضِعَ الْقِبْلَةِ، وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ النَّاسُ اِذَا قَامَ اَحَدُهُمْ لَا يَلْتَفِتُ فِی الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

لَا يُرْوَی عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

9105 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِی عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: خَرَجَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَطَلَبَهُ فِی بُيُوتِهِ فَلَمْ يَجِدْهُ، فَاتَّبَعَهُ فِی سِكَّةٍ سِكَّةٍ حَتَّی دُلَّ عَلَيْهِ فِی جَبَلِ ثَوَابٍ، فَخَرَجَ حَتَّی رَقِیَ جَبَلَ ثَوَابٍ، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَبَصُرَ بِهِ فِی

قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر کا دورِ حکومت آیا' لوگ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اپنی نگاہ قدموں کی جگہ سے نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جب نماز پڑھتے تھے تو قبلہ سے اپنی نگاہیں نہیں اُٹھاتے تھے' حضرت عثمان کا دورِ حکومت آیا' لوگ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو نماز میں دائیں بائیں جانب توجہ نہیں کرتے تھے۔

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلے' آپ نہیں ملے تو آپ کو گھر میں دیکھا تو آپ گھر میں نہیں تھے' آپ کو گلی میں دیکھا تو مجھے یہ بتایا گیا کہ آپ وہاں جبل ثواب پر چڑھے' دائیں بائیں جانب دیکھا' نماز میں دیکھا جس کو لوگوں نے مسجد فتح کی طرف جانے کا راستہ بنایا تھا' دیکھا تو آپ حالتِ سجدہ میں تھے' میں پہاڑ کی چوٹی سے اُترا' آپ سجدہ کی حالت میں تھے'

9105- اسناده فيه: اسحاق بن ابراهيم ضعيف (التهذيب' والجرح) تخريجه الطبرانی فی الصغير' وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه291 .

Marfat.com

الْكَهْفِ الَّذِی اتَّخَذَ النَّاسُ اِلَيْهِ طَرِيقًا اِلَی مَسْجِدِ الْفَتْحِ، فَاِذَا هُوَ سَاجِدٌ، فَهَبَطْتُ مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَلَمْ يَرْفَعْ رَاْسَهُ حَتّٰی اَسَاْتُ بِهِ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ قُبِضَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسَاْتُ بِكَ الظَّنَّ، وَظَنَنْتُ اَنَّكَ قَدْ قُبِضْتَ، فَقَالَ: جَاءَنِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: مَا تُحِبُّ اَنْ اَفْعَلَ بِاُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَنِی، فَقَالَ: اِنَّهُ يَقُولُ: لَا اَسُوءُكَ فِی اُمَّتِكَ، فَسَجَدْتُ، فَاَفْضَلُ مَا يُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَی اللّٰهِ السُّجُودُ

آپ نے سر نہیں اُٹھایا یہاں تک کہ مجھے آپ کے متعلق بُرا گمان ہوا' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' جب آپ نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے متعلق یہ گمان کیا ہے' میں نے گمان کیا کہ آپ کا وصال ہو گیا ہے' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل آئے تھے اس جگہ' عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو فرماتا ہے کہ آپ اپنی اُمت کے ساتھ کیا کروانا پسند کرتے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے! حضرت جبریل گئے' پھر آئے اور عرض کرنے لگے: اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ میں آپ کو آپ کی اُمت کے حوالہ سے ناراض نہیں کروں گا' میں نے سجدہ کیا کیونکہ بندہ اللہ کے قریب حالتِ سجدہ میں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9106 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِیُّ، نَا مُوسَی بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَعْطَی بَيْعَتَهُ ثُمَّ نَكَثَهَا، لَقِیَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَتْ مَعَهُ يَمِينُهُ

حضرت موسیٰ بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بیعت کی پھر اس کو توڑ کر وہ اللہ عزوجل سے ملے گا تو قیامت کے دن اس کے ساتھ قسم نہیں ہوگی۔

9106- اسناده فيه: موسیٰ بن سعد المدنی' قال أبو حاتم: مجهول وأبوه مجهول . (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه228 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ سے محمد بن معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9107 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَطُّ اِلَّا لَهُ فِي اُمَّتِهِ حَوَارِيُّونَ مِنْ اَصْحَابِهِ، يَتَّبِعُونَ اَمْرَهُ، وَيَهْتَدُونَ بِسُنَّتِهِ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں اس کے اصحاب میں سے حواری تھے جو اس کے حکم کی اتباع کرتے اور اس کی سنت کی راہنمائی کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9108 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرِ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى، فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُكَبِّرْ فِيهِمَا اِلَّا تَكْبِيرَةً تَكْبِيرَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کے لیے دعا مانگی' آپ نے نماز سے پہلے خطبہ دیا اور قبلہ رُخ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا' پھر آپ منبر سے اُترے' دو رکعت نفل پڑھی' ان میں صرف ایک بار اللہ اکبر کہا۔

9107- أخرجه مسلم فی الایمان جلد**1**صفحه**70**' وأحمد فی المسند جلد**1**صفحه**597** رقم الحدیث: **4401** .

9108- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الاستسقاء جلد **2**صفحه**595** رقم الحدیث: **1021**' ومسلم: الاستسقاء جلد**2**صفحه**612** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبداللہ بن حسین سے محمد بن فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9109 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: هَلْ رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: قَدْ رَاَيْتُهُ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ اَنَا وَغُلَمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَاْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں موسیٰ بن طلحہ کے ساتھ تھا مسجد میں تو حضرت سائب بن یزید داخل ہوئے' فرمایا: اس بزرگ کے پاس جاؤ! ان سے عرض کرو کہ آپ کو میرے چچا موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' میں کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے؟ فرمایا: میں نے آپ کو دیکھا ہے' میں آپ کے پاس آیا تو میرے ساتھ ایک بچہ تھا' ہم نے پایا کہ آپ برتن میں کھجوریں تناول کر رہے تھے' آپ کے ساتھ چند صحابہ کرام بھی تھے' آپ نے ہمیں ایک مٹھی کھجوریں دیں اور ہمارے سروں پر دستِ شفقت پھیرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9110 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوۂ تبوک کے لیے نکلے' جب آدھا راستہ طے کیا تو آپ قضاء حاجت کے لیے گئے' میں آپ کے پیچھے ہوا' جب آپ فارغ ہوئے

9109- اسناده فيه: اسحاق بن يحيىٰ بن طلحة . ضعيف .

9110- اصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1** صفحه **564** رقم الحديث: **363**' ومسلم فی الطهارة جلد **1** صفحه **229** .

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَتَبِعْتُهُ، فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ: هَذَا الْمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاسْتَأْخَرَ عَنِّي، فَاسْتَأْخَرْتُ عَنْهُ، فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ پانی ہے' آپ مجھ سے دور ہوئے' میں آپ سے دور ہوا' آپ نے پانی سے استنجاء کیا پھر فرمایا: مجھ پر پانی ڈالو! میں نے آپ پر پانی ڈالا تو آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور سر اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ، وَلَا عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابومعشر اور ابومعشر سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9111 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ذِي الْبِجَادَيْنِ الَّذِي هَلَكَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، أَنَّهُ هَلَكَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُفْرَتِهِ، وَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ: أَدْلِيَا إِلَيَّ أَخَاكُمَا ، فَلَمَّا وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَحْدِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي رَاضٍ عَنْهُ، فَارْضَ عَنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي صَاحِبُ الْحُفْرَةِ

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ذی بجادین جو غزوۂ تبوک میں وصال کر گئے' ان کا وصال آدھی رات کے وقت ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی قبر میں اُترے اور حضرت ابوبکر و عمر سے فرمایا: تم دونوں اپنے بھائی کو نیچے کرو! جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لحد میں رکھا تو عرض کی: اے اللہ! میں اس سے راضی تھا تُو اس سے راضی ہو! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے خواہش کی کہ میں صاحبِ قبر میں ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر بن عبداللہ سے ابراہیم بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9111- اسناده فيه: أ- ابراهيم بن علي بن حسن بن أبي رافع' ضعيف . ب - كثير بن عبد الله المزني ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

Marfat.com

9112 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ اَبِی نَمِرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی نَمِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا فِی غَزْوَةِ ذَاتِ الرِّقَاعِ، حَتّٰی اِذَا كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتِ امْرَاَةٌ بَدَوِيَّةٌ بِابْنٍ لَهَا، فَجَاءَتْ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا ابْنِی قَدْ غَلَبَنِی عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ: اَدْنِيهِ مِنِّی ، فَاَدْنَتْهُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحِی فَمَهُ ، فَفَتَحَتْهُ، فَبَصَقَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اخْسَاْ عَدُوَّ اللّٰهِ، وَاَنَا رَسُولُ اللّٰهِ - قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- ، ثُمَّ قَالَ: شَاْنُكِ بِابْنِكِ، لَيْسَ عَلَيْهِ بَاْسٌ، فَلَنْ يَعُودَ اِلَيْهِ شَیْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، ضَحْوًا دَيْمُومَةٌ لَيْسَ فِيهَا شَجَرَةٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَابِرٍ: يَا جَابِرُ، انْطَلِقْ فَانْظُرْ لِی مَكَانًا - يَعْنِی لِلْوُضُوءِ - ، فَخَرَجْتُ اَنْطَلِقُ، فَلَمْ اَجِدْ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُفْتَرِقَتَيْنِ، لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاهُ، فَرَجَعْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُ شَيْئًا يَسْتُرُكَ اِلَّا شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ لَوْ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا سَتَرَتَاكَ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ اِلَيْهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم غزوۂ ذات الرقاع میں نکلے یہاں تک کہ جب ہم سخت گرمی میں تھے تو ایک بدوی عورت اپنے بیٹے کو لے کر ملی' وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے شیطان نے اس پر غلبہ دیا۔ آپ نے فرمایا: اس کو میرے قریب کر۔ اس نے آپ کے قریب کیا تو آپ نے فرمایا: اس کا منہ کھولو! اس نے اس کا منہ کھولا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا' پھر فرمایا: اے اللہ کے دشمن! نکل جا! میں اللہ کے رسول ہوں! آپ نے یہ کلمات تین بار کہے' پھر فرمایا: تیرے بیٹے کے ساتھ تیرے کام کا اس پر کوئی گناہ نہیں' سو اس کو جو تکلیف پہنچ چکی ہے' پہنچ چکی ہے' اب اس کی طرف سے کوئی چیز ہرگز نہ لوٹے گی۔ پھر ہم چل کر چاشت کے وقت اپنی منزلِ مقصود پر پہنچے' جنگل نما ایسی جگہ تھی جس میں کوئی درخت نہ تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے جابر! جا ہمارے لیے کوئی وضو کی جگہ دیکھ۔ میں نے جا کر دیکھا دو درخت الگ کھڑے تھے' اگر وہ اکٹھے ہوتے تو پردہ بن جاتا۔ میں واپس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے پردے کے لیے ان دو درختوں کے علاوہ کوئی چیز نہیں دیکھی' اگر یہ اکٹھے ہوں تو آپ کے لیے پردہ بن سکتے ہیں۔ نبی

9112- اسناده فيه: عبد الحكيم بن سفيان بن أبی نمر أبو حرب' ترجمه ابن أبی حاتم' ولم يذكر راويًا عنه غير محمد بن طلحة التيمی' ولم أجد من وثقه . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه11 .

Marfat.com

اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: اجْتَمِعَا قَالَ: فَخَرَجْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا، فَاجْتَمَعَا حَتَّى كَاَنَّهُمَا فِي اَصْلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: ائْتِهِمَا، فَقُلْ لَهُمَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا، كُلُّ وَاحِدَةٍ اِلَى مَكَانِهَا ، فَرَجَعْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكُمَا: ارْجِعَا كَمَا كُنْتُمَا ، فَرَجَعَتَا ثُمَّ خَرَجْنَا فَنَزَلْنَا فِي وَادٍ مِنْ اَوْدِيَةِ بَنِي مُحَارِبٍ، فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُحَارِبٍ يُقَالُ لَهُ: غَوْرَثُ بْنُ الْحَارِثِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَلِّدٌ سَيْفَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَعْطِنِي سَيْفَكَ هَذَا، فَسَلَّهُ، وَنَاوَلَهُ اِيَّاهُ، فَهَزَّهُ وَنَظَرَ اِلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: اللّٰهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ ، فَارْتَعَدَتْ يَدُهُ، حَتَّى سَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا غَوْرَثُ، مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟ قَالَ: لَا اَحَدَ، بِاَبِي اَنْتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا غَوْرَثًا وَقَوْمَهُ ثُمَّ اَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِشِّ طَيْرٍ يَحْمِلُهُ فِيهِ فِرَاخٌ، وَاَبَوَاهُ يَتْبَعَانِهِ، وَيَقَعَانِ عَلَى يَدِ الرَّجُلِ، فَاَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

کریم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو جا کر بولو کہ رسول کریم ﷺ تمہیں فرما رہے ہیں: اکٹھے ہو جاؤ! میں نے جا کر ان سے کہا تو وہ اکٹھے ہو گئے' یوں لگتا تھا جیسے دونوں کی جڑ ایک ہے۔ پھر میں نے واپس آ کر نبی کریم ﷺ کو بتایا تو آپ نے تشریف لے جا کر قضائے حاجت کی۔ پھر آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے فرمایا: اب ان دونوں کو جا کر کہو کہ اپنی اپنی جگہ لوٹ جاؤ۔ ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ ہو گیا' جب میں نے ان دونوں کو جا کر کہا کہ اپنی اپنی جگہ چلے جاؤ۔ پھر ہم چلے اور بنی محارب کی ایک وادی میں حارثہ سے' بنی محارب کا ایک آدمی سامنے آیا جس کو غورث بن حارث کہا جاتا تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنی تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! مجھے اپنی یہی تلوار دے دیں۔ آپ نے نیام سے باہر نکال کر دے دی۔ اس نے تلوار کو لہرایا اور آپ کی طرف ایک گھڑی دیکھا پھر نبی کریم ﷺ پر حملہ آور ہو کر کہنے لگا: اے محمد! آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے بڑے اطمینان سے فرمایا: تجھ سے مجھے میرا خدا بچائے گا۔ اس کے ہاتھ کانپنے لگے یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے تلوار گر گئی۔ سو آپ نے اپنی تلوار کو اُٹھا کر فرمایا: اے غورث! اب تُو بتا تجھے مجھ سے کون بچائے گا؟ اس نے کہا: کوئی بچانے والا نہیں! میرا باپ آپ پر قربان! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو غورث اور اس کی قوم کے لیے کافی ہو جا۔ پھر ہم واپس لوٹے' ایک صحابی پرندے کا گھونسلا اُٹھا

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَنْ كَانَ مَعَهُ، فَقَالَ: اَتَعْجَبُونَ بِفِعْلِ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا؟ وَالَّذِى بَعَثَنِى بِالْحَقِّ، لَلَّهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذَيْنِ الطَّيْرَيْنِ بِفِرَاخِهِمَا ، ثُمَّ اَقْبَلْنَا رَاجِعِينَ، حَتَّى كُنَّا بِحَرَّةِ وَاقِمٍ عَرَضَتْ لَنَا الْاَعْرَابِيَّةُ الَّتِى جَاءَتْ بِابْنِهَا بِوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ وَشَاةٍ، وَاَهْدَتْهُ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ ابْنُكِ؟ هَلْ اَصَابَهُ شَىْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ؟ قَالَتْ: وَالَّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَصَابَهُ شَىْءٌ مِمَّا كَانَ يُصِيبُهُ، وَقَبِلَ هَدِيَّتَهَا، ثُمَّ اَقْبَلْنَا حَتَّى اِذَا كُنَّا بِمَهْبِطِ مِنَ الْحَرَّةِ اَقْبَلَ جَمَلٌ يُرْقِلُ، فَقَالَ: اَتَدْرُونَ مَا قَالَ هَذَا الْجَمَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: هَذَا جَمَلٌ جَاءَنِى يَسْتَعِيذُنِى عَلَى سَيِّدِهِ، يَزْعُمُ اَنَّهُ كَانَ يَحْرُثُ عَلَيْهِ مُنْذُ سِنِينَ حَتَّى اِذَا اَجْرَبَهُ وَاَعْجَفَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ اَرَادَ اَنْ يَنْحَرَهُ، اذْهَبْ مَعَهُ يَا جَابِرُ اِلَى صَاحِبِهِ فَاْتِ بِهِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَعْرِفُ صَاحِبَهُ، قَالَ: اِنَّهُ سَيَدُلُّكَ عَلَيْهِ ، قَالَ: فَخَرَجَ بَيْنَ يَدَىَّ مُعْتَقًا حَتَّى وَقَفَ بِى فِى مَجْلِسِ بَنِى خَطْمَةَ، فَقُلْتُ: اَيْنَ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ؟ قَالُوا: فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَجِئْتُهُ، فَقُلْتُ: اَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ مَعِى حَتَّى جَاءَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جَمَلَكَ هَذَا يَسْتَعِيذُنِى عَلَيْكَ، يَزْعُمُ اَنَّكَ حَرَثْتَ عَلَيْهِ زَمَانًا حَتَّى اَجْرَبْتَهُ وَاَعْجَفْتَهُ وَكَبُرَ سِنُّهُ ثُمَّ اَرَدْتَ اَنْ تَنْحَرَهُ؟ قَالَ: وَالَّذِى بَعَثَكَ

کر لایا جس میں بچے تھے اور بچوں کے ماں باپ پیچھے پیچھے۔ اس آدمی کے ہاتھ سے گر رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: ان دونوں پرندوں کے اپنے بچوں کے ساتھ اس انداز میں محبت کا اظہار کرنے پر تعجب نہیں کرتے؟ قسم اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ ان پرندوں سے بھی زیادہ اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے' جتنا یہ اپنے بچوں سے کر رہے ہیں۔ پھر ہم وہاں سے لوٹے یہاں تک کہ سخت گرمی میں تھے۔ وہی دیہاتی عورت اپنا بچہ لے کر اور بکری اور دودھ کی مشک کے ساتھ آئی' اس نے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں تحفہ پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے بیٹے کا کیا بنا؟ کیا اسے دوبارہ کوئی چیز لگی جو اسے پہلے پہنچی تھی؟ ہدیہ قبول فرمایا' پھر ہم چلے۔ یہاں تک کہ جب ہم خوب گرمی اُترنے کی جگہ پر تھے تو آگے سے ایک اونٹ ملا۔ اپنے انداز میں کچھ کہہ رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جانتے ہو اس اونٹ نے کیا کہا؟ سب نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ یہ اونٹ اپنے سردار سے میری پناہ چاہتا ہے' اس کا گمان ہے کہ وہ کئی سال سے اس پر ہل چلا رہا تھا یہاں تک کہ جب یہ بیمار اور بوڑھا لاغر ہو گیا تو اس نے اسے ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اے جابر! اس کے ساتھ جاؤ۔ اس کے مالک کو ساتھ لے آؤ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اس کے مالک کو نہیں پہچانتا۔ آپ نے فرمایا: یہ اونٹ تیری

Marfat.com

بِالْحَقِّ اِنْ ذَلِكَ كَذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهِ ، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَابْتَاعَهُ مِنْهُ، ثُمَّ سَيَّبَهُ فِي الشَّجَرَةِ حَتَّى نَصَبَ سَنَامًا، وَكَانَ اِذَا اعْتَلَّ عَلَى بَعْضِ الْمُهَاجِرِينَ اَوِ الْاَنْصَارِ مِنْ نَوَاضِحِهِمْ شَيْءٌ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، فَمَكَثَ بِذَلِكَ زَمَانًا ۔ قَالَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرِّقَاعِ تُسَمَّى غَزْوَةَ الْاَعَاجِيبِ۔

راہنمائی کرے گا۔ آپ فرماتے ہیں: وہ میرے سامنے سے آزاد ہو کر نکلا اور مجھے ساتھ لے کر بنی خطمہ کی مجلس میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے کہا: اس اونٹ کا مالک کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا: فلاں بن فلاں ہے' میں اس کے پاس آیا' میں نے اسے بتایا کہ رسول کریم ﷺ بلاتے ہیں' وہ نکل کر میرے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ تیرا اونٹ میرے پاس تیری شکایت کر رہا ہے' اس کا گمان ہے کہ ایک لمبا زمانہ تُو نے اس پر ہل چلائے یہاں تک کہ اب وہ بیمار' لاغر اور بوڑھا ہو گیا ہے تو تُو نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے؟ اس نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! بات اسی طرح ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے میرے ہاتھوں بیچ دے۔ اس نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! آپ نے اس سے خرید لیا' پھر اسے درختوں میں کھلا چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی کوہان موٹی ہو گئی۔ جب کسی مہاجر یا انصاری کی کوئی فصل پکتی تو وہ ضرور اس کو آ کر ڈالتے' وہ اس طرح لمبا زمانہ رہا۔ حضرت ابراہیم بن منذر فرماتے ہیں: محمد بن طلحہ نے مجھ سے کہا: غزوۂ رقاع کا دوسرا نام غزوۃ الاعاجیب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ سُفْيَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْحَكِيمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت شریک سے اس حدیث کو عبدالحکیم بن سفیان اور عبدالحکیم سے محمد بن طلحہ نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

9113 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت اُم سلیمان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے

9113- اسناده فيه: خالد بن الياس متروك ۔ تخريجه الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه300 .

Marfat.com

اِبْـرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ خَالِدِ بْـنِ اِلْيَاسَ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَـنِ الشِّـفَـاءِ اُمِّ سُلَيْمَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ اسْتَـعْمَلَ اَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ عَلَى الْمَغَانِمِ، فَـاَصَـابَ رَجُلًا بِـقَوْسِهِ، فَشَجَّهُ مُنَقِّلَةً، فَقَضَى فِيهَا رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسَ عَشَرَةَ فَرِيضَةً

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ کو مالِ غنیمت پر مقرر فرمایا' ان کو ایک آدمی نے تیرا مارا' ان کو زخم لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے پندرہ فریضے دینے کا فیصلہ کیا۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشِّفَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث شفاء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

9114 - حَـدَّثَـنَـا مَسْـعَـدَةُ بْـنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، عَـنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عُـمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَـانَ، عَـنْ عُـرْوَةَ بْـنِ الـزُّبَيْـرِ، عَنْ اَبِی حُمَيْدٍ السَّـاعِـدِیِّ، قَـالَ: اسْتَـعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ رَجُلًا مِـنْ اَصْـحَابِهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَقَدِمَ فَـقَـالَ لَمَّا جَاءَ بِهِ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا لِی، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَـا بَـالِـی اَسْتَـعْمِلُ اَحَدَكُمْ عَلَى اَشْيَاءَ مِمَّا وَلَّانِی اللّٰـهُ، فَيَـقْدُمُ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا اُهْدِیَ لِی، اَلَا يَـجْـلِـسُ اَحَدُكُمْ فِی بَيْتِ اَبِيهِ وَبَيْتِ اُمِّهِ حَتَّى يُهْـدَى لَهُ؟ ثُمَّ قَالَ: اَلَا يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِی بَيْتِ اَبِيهِ وَبَيْـتِ اُمِّـهِ حَتَّـى يُهْـدَى لَـهُ؟ ثُمَّ قَـالَ: لَا يَـاْتِی اَحَـدُكُـمْ يَـوْمَ الْـقِيَـامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى ظَهْرِهِ لَهُ

حضرت ابوحمید الساعدی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے کسی آدمی کو صدقات پر مقرر کیا' وہ گئے جب واپس آئے تو کہنے لگے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے! یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تم میں سے کسی کو کسی کام پر امیر مقرر کیا جاتا ہے' جس پر اللہ نے مجھے مقرر کیا ہے' وہ آتا ہے تو کہتا ہے: یہ تمہارے لیے ہے اور یہ میرے لیے ہے' جو ہدیہ دیا گیا ہے کیا تم میں سے کوئی اپنے باپ کے گھر یا ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: کیا تم میں کوئی اپنے گھر' باپ اور ماں کے گھر بیٹھتا تو اس کو تحفے آتے؟ پھر فرمایا: تم میں کوئی قیامت کے دن آئے گا اونٹ اُٹھائے ہوئے اپنی پشت پر جو آوازیں نکال رہا ہوگا اور بکری یا گائے جو آوازیں نکال رہی ہوں گی' پھر آپ نے آسمان کی

9114- أخرجه البخاری فی الهبة جلد5صفحه261 رقم الحديث: 2597' ومسلم فی الامارة جلد3صفحه1463 .

Marfat.com

رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٌ لَهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةٌ لَهَا يُعَارٌ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ

طرف ہاتھ اُٹھایا' عرض کی: کیا میں نے پیغام پہنچا دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ وَدَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ

یہ حدیث یزید بن رومان سے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ سے عبداللہ بن نافع اور داؤد بن خالد الخیاط روایت کرتے ہیں۔

9115 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ، عَنْ اُمِّ بَكْرٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، بَاعَ كَرْمَةً مِنْ عُثْمَانَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَمَرَ عُثْمَانُ عَبْدَ اللّٰهِ بنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ، فَقَسَمَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَيْنَ بَنِي زُهْرَةَ، وَبَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْمِسْوَرُ: فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: بَعَثَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَقَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْنُوا عَلَيْكُنَّ بَعْدِي اِلَّا الصَّابِرُونَ ، سَقَى اللّٰهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے حضرت عثمان کو کہ چالیس ہزار فروخت کیا چالیس ہزار درہموں کا۔ حضرت عثمان نے عبداللہ بن سعد بن ابوسرح کو حکم دیا کہ ان کو ثمن دیں' حضرت عبدالرحمٰن نے بنی زہراء اور مسلمان فقیر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کے درمیان تقسیم کر دیا۔ حضرت مسور فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت عبدالرحمٰن نے بھیجے ہیں' حضرت عائشہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر میرے بعد ترجیح صبر کرنے والوں کے لیے ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے پلایا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر بن محمد سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9116 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت

9115- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار شيخ الطبرانی لم أجد من ترجمه . تخريجه: أحمد فی المسند' والحاكم فی المستدرك .

9116- الكلام فی اسناده كسابقه . وذكره الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **6** صفحه **144** وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط' ورجاله ثقات .

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا فَائِدٌ- مَوْلَى عَبَادِلَ - عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَا اِلَى بَنِی قُرَيْظَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْیٍ يُقَالَ لَهُ: يَعْفُورُ

کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قریظہ کے پاس اپنے گدھے پر سوار ہو کر آتے' اس گدھے کا نام یعفور تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9117 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْبَرِی هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

9118 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ثُمَّ اَخَذَ تُرَابًا مِنْ بُطْحَانَ، فَجَعَلَهُ فِی قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے' عرض کرنے لگے: لوگوں کے رب! ثابت بن قیس بن شماس سے بیماری لے جا! پھر بطحان سے مٹی لی' اس کو پانی والے برتن میں ڈالا' ان پر مٹی ڈالی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یوسف بن محمد بن ثابت سے عمرو بن یحییٰ

9117- أخرجه أحمد فی المسند جلد**2**صفحه**593** رقم الحديث:**9826** .

9118- أخرجه أبو داؤد فی الطب جلد**4**صفحه**9** رقم الحديث:**3885** .

Marfat.com

بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا دَاوُدُ الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ

اور عمرو بن یحییٰ سے داؤد العطار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

9119 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي فَائِدٌ - مَوْلَى عَبَادِلَ -، عَنْ مَوْلَاهُ عَبَادِلَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ بَاعَ قِطْعَةً اَقْطَعَهُ اِيَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنْ سَعْدٍ بِثَمَانِيَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلٌ قَدْ سَبَقَهُ بِهَا قَبْلُ، فَاَعْطَاهُ عَشْرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ فَاَبَى مِنْهُ اَنْ يَبِيعَ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الرُّكْحِ اَحَقُّ بِرُكْحِهِمْ ، وَكَانَ سَعْدٌ اَسْقَبَ

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے ایک ٹکڑا فروخت کیا' اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا تھا' سعد بن ابووقاص کے گھر کے پاس سعد سے آٹھ ہزار درہم کے بدلے ایک آدمی اس سے پہلے سبقت لے گیا تھا' اس کو دس ہزار درہم دیئے' انہوں نے اس کو اس کے ہاتھ فروخت کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: صحن والے اپنے صحن کے زیادہ حق دار ہیں اور حضرت سعد سب سے زیادہ نزدیک تھے۔

لَا تُرْوَى هَذِهِ اللَّفْظَةُ اَهْلُ الرُّكْحِ اِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حدیث کے یہ الفاظ ''اھل الرکح'' اس حدیث ابن سند کے ساتھ روایت ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9120 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، وَهُوَ يَقُولُ: اَمَّا مَا اَسْمَعُكُمْ تَقُولُونَ: اِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَنَالُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی فرماتے ہیں کہ کیا تم نے سنا ہے کہ تم کہتے ہو: قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا: میں اکثر دیکھتا ہوں کہ ان کا گھر ابولہب اور عقبہ بن ابومعیط کے گھروں کے درمیان تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر واپس آتے' اوجھ خون اور گندگی دیکھتے جن چیزوں نے دروازہ کو روک لیا ہوتا' اپنی کمان کے ذریعے

9119- اسناده فيه: ابراهيم بن علي بن حسن بن علي بن أبي رافع' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه162 .

9120- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه24 .

Marfat.com

وَسَلَّمَ؛ فَاِنِّی اَکْثَرُ مَا رَاَیْتُ اَنَّ مَنْزِلَهُ کَانَ بَیْنَ مَنْزِلِ اَبِی لَهَبٍ وَعُقْبَةَ بْنِ اَبِی مُعَیْطٍ، فَکَانَ یَنْقَلِبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی بَیْتِهِ، فَیَجِدُ الْاَرْحَامَ، وَالدِّمَاءَ، وَالْاَنْجَاتَ، قَدْ تَصَدَّتْ عَلَی بَابِهِ، فَیُنَحِّی ذَلِكَ بِسِیَةِ قَوْسِهِ وَیَقُولُ: بِئْسَ الْجِوَارُ هَذَا یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ

پیچھے ہٹا کر کہتے: اے قریش کے گروہ! یہ کتنا بُرا پڑوس ہے۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ عَبَّادٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ربیعہ بن عباد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9121 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: اَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ عَلَی نَبِیِّهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ: (سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: **45**)، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ جَمْعٍ؟ - وَذَلِكَ قَبْلَ بَدْرٍ - ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ بَدْرٍ وَانْهَزَمَتْ قُرَیْشٌ، نَظَرْتُ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی آثَارِهِمْ مُصْلِتًا بِالسَّیْفِ، یَقُولُ: (سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّونَ الدُّبُرَ) (القمر: **45**)، وَكَانَتْ لِیَوْمِ بَدْرٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِمْ: (حَتَّی اِذَا اَخَذْنَا مُتْرَفِیهِمْ بِالْعَذَابِ) (المؤمنون: **64**) الْآیَةَ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِینَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا) (ابراهیم: **28**)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مکہ میں یہ آیت ''سیھزم الی آخرہ'' نازل کی' حضرت عمر بن خطاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جمع سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بدر سے پہلے جب بدر کا دن تھا قریش بھاگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے پیچھے تلوار سونتے ہوئے دیکھا' آپ پڑھ رہے تھے: ''سیھزم الی آخرہ'' بدر کے دن کے لیے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''حتی اذا اخذنا الی آخرہ'' پھر یہ آیت اُتاری: ''الم تر الی آخرہ'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر مٹی پھینکی وہ ان سب پر پھیل گئی' یہاں تک کہ ان کی آنکھیں اور منہ بھر گئے یہاں تک کہ آدمی قتل ہوتا اس حال میں کہ اس کی دونوں آنکھوں میں مٹی پڑی ہوتی۔ سو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وما رمیت الی

9121- اسناده فیه: عبد العزیز بن عمران' متروك (التقریب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**6** صفحه **81** .

Marfat.com

الْآيَةُ، وَرَمَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسِعَتْهُمُ الرَّمْيَةُ وَمَلَأَتْ أَعْيُنَهُمْ وَأَفْوَاهَهُمْ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُقْتَلُ وَهُوَ يُقْذِي عَيْنَيْهِ رِمَاهُ ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17) وَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي إِبْلِيسَ (فَلَمَّا تَرَاءَتِ الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ) (الانفال: 48) وَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَنَاسٌ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ: غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: (إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ) (الانفال: 49)

آخرہ ''ابلیس کے بارے یہ آیت نازل فرمائی: ''فلما تراء الٰی آخرہ ''۔ بدر کے دن عتبہ اور اس کے مشرک ساتھیوں نے کہا: ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ''اذ یقول المنافقون الٰی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوہریرہ' حضرت عمر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9122 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ الْحَارِثِيَّ، جَاءَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثَةِ رُءُوسٍ يَحْمِلُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ ، قَالَ: يَا

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ الحارثی بدر کے دن تین آدمیوں کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ کے ہاتھ کو کامیابی ہو! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کو میں نے مارا ہے۔ ایک کو میں نے دیکھا کہ ایک خوبصورت چہرے اور سفید رنگ والے نے اس

9122- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 86 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف .

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَانِ فَاَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَاَمَّا وَاحِدٌ فَرَاَيْتُ رَجُلًا اَبْيَضَ جَمِيلًا حَسَنَ الْوَجْهِ ضَرَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ فُلَانٌ، مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

کو مارا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ فرشتوں میں ایک فرشتہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9123 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْيُسْرِ، قَالَ: نَظَرْتُ اِلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ كَاَنَّهُ صَنَمٌ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، فَلَمَّا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ ذِي رَحِمٍ شَرًّا، تُقَاتِلُ ابْنَ اَخِيكَ مَعَ عَدُوِّهِ؟ قَالَ: مَا فَعَلَ، وَهَلْ اَصَابَهُ الْقَتْلُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ اَعَزُّ لَهُ، وَاَنْصَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: مَا تُرِيدُ اِلَيَّ؟ قُلْتُ: اِسَارًا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِكَ، قَالَ: لَيْسَتْ بِاَوَّلِ صِلَتِهِ، فَاَسَرْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالیسر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا' ایسے تھے کہ گویا کھڑے ہیں' آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' جب میں نے ان کو دیکھا تو میں نے کہا: اللہ آپ کو جزاء دے! ذی رحم کیشر سے' آپ اپنے سگے بھائی کے بیٹے سے جنت کرتے ہیں' اس کے دشمن کے ساتھ مل کر؟ اُنہوں نے کہا: اس نے کیا کیا' کیا وہ قتل ہو گئے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ ان کو طاقت و مدد دینے والا ہے اس سے۔ اُنہوں نے کہا: آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا: قیدی بنانا کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اُنہوں نے کہا: یہ ان کی صلہ رحمی پہلی بار نہیں ہے' میں اُن کو قیدی بنا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي الْيُسْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عمارہ بن ابویسر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9123- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه88 .

Marfat.com

9124 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَى اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، فَاَقْبَلْتُ اِلَيْهِ، فَنَظَرْتُ اِلَى قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ، فَطَعَنْتُهُ بِالسَّيْفِ فِيهَا طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ، وَرُمِيتُ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَيْنِي، فَبَصَقَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَعَا لِي ، فَمَا آذَانِي فِيهَا شَيْءٌ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے' میں اس کی طرف گیا تو میں نے زرہ کا ٹکڑا دیکھا' میں نے اس کی بغل سے کاٹ لیا' میں نے اپنی تلوار کے ساتھ اس کو کاٹ لیا' میں نے بدر کے دن مارا' میری آنکھوں پھوٹ گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب دہن لگایا پھر میرے لیے دعا کی' مجھے اس سے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن منذر اکیلے ہیں۔

9125 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ تُقَاتِلِ الْمَلَائِكَةُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا يَوْمَ بَدْرٍ، وَكَانَتْ تَكُونُ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ اِمْدَادًا، وَلَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْلِ اِلَّا فَرَسَانِ: اَحَدُهُمَا لِلْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَالْآخَرُ لِاَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرشتے بدر کی جنگ میں موجود تھے' اس کے علاوہ دیگر جنگوں میں امداد کے لیے حاضر ہوتے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صرف دو گھوڑے والے تھے' ایک مقداد بن اسود کا' دوسرا ابومرثد الغنوی کا۔

9124- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**85** .

9125- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**11**صفحه**165-166** رقم الحديث: **11377**' وأورده الهيثمى فى مجمع الزوائد' وقال: رواه الطبرانى فى الكبير والأوسط' وفيه عبد العزيز بن عمران' وهو ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد **6**صفحه**86** قلت: اسناده ضعيف جدًا' فيه عبد العزيز بن عمران' وهو متروك' كما ذكره ابن حجر فى التقريب .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عطاء سے ایوب بن ثابت اور ایوب سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9126 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: اِنَّ مُحَمَّدًا يَزْعُمُ اَنَّكُمْ اِنْ لَمْ تُطِيعُوهُ كَانَ لَهُ فِيكُمْ ذَبْحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَقُولُ ذَلِكَ، وَاَنْتَ مِنْ ذَلِكَ الذَّبْحِ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ يَوْمَ بَدْرٍ مَقْتُولًا قَالَ: اللّٰهُمَّ قَدْ اَنْجَزْتَ لِي مَا وَعَدْتَنِي فَوَجَّهَ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الْاَسَدِ قِبَلَ اَبِي جَهْلٍ، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: بَلِ اللّٰهُ قَتَلَهُ ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: اَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ ، فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ: لَوْ شَاءَ لَجَعَلَكَ فِي كَفِّهِ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُهُ وَجَرَّدْتُهُ ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قَالَ: شَامَةٌ سَوْدَاءُ بِبَطْنِ فَخِذِهِ الْيُمْنَى ، فَعَرَفَ اَبُو سَلَمَةَ النَّعْتَ، فَقَالَ: جَرَّدْتُهُ، وَلَمْ نُجَرِّدْ قُرَشِيًّا غَيْرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوجہل بن ہشام نے کہا: محمد گمان کرتا ہے کہ اگر تم اس کی اطاعت نہ کرو گے تو تم کو مارا جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے کہا ہے تُو مارا جائے گا' جب اس کو بدر کے دن قتل ہوا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو تُو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کر دیا۔ ابوسلمہ بن عبدالاسد' ابوجہل کی طرف دیکھا' ابن مسعود سے کہا: آپ نے اس کو قتل کیا ہے؟ کہا: اللہ نے اس کو مارا۔ ابوسلمہ نے کہا: تُو نے اس کو قتل کیا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: اگر چاہے تو اس کو مٹھی میں کر دے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے قتل کیا اور اس کو کھینچا۔ فرمایا: اس کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس کی ران پر سیاہ نکتہ تھا' ابوسلمہ نے اس کو پہچان لیا' فرمایا: میں نے اس کو کھینچا' ہم قریش کے علاوہ نے نہیں کھینچا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن محمد اور سعید سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9127 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

اربد بن قیس اور عامر بن طفیل مدینہ میں رسول

9126- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه81 .

9127- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . تخريجه الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه44-45 .

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، ابْنَا زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَرْبَدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ جُزَيِّ بْنِ خَالِدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ كِلَابٍ، وَعَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَدِمَا الْمَدِينَةَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهَيَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، فَجَلَسَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَجْعَلُ لِي اِنْ اَسْلَمْتُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: اَتَجْعَلُ لِيَ الْاَمْرَ اِنْ اَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ مَا لِلْمُسْلِمِينَ، وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ قَالَ عَامِرٌ: اَتَجْعَلُ لِيَ الْاَمْرَ اِنْ اَسْلَمْتُ مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلَا لِقَوْمِكَ، وَلٰكِنْ لَكَ اَعِنَّةُ الْخَيْلِ قَالَ: اَنَا الْآنَ لِي اَعِنَّةُ الْخَيْلِ تُجَرُّ، اجْعَلْ لِيَ الْوَبَرَ وَلَكَ الْمَدَرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَلَمَّا خَرَجَ اَرْبَدُ وَعَامِرٌ، قَالَ عَامِرٌ: يَا اَرْبَدُ، اِنِّي اَشْغَلُ عَنْكَ مُحَمَّدًا بِالْحَدِيثِ فَاضْرِبْهُ بِالسَّيْفِ، فَاِنَّ النَّاسَ اِذَا قَتَلْتَ مُحَمَّدًا لَمْ يَزِيدُوا عَلَى اَنْ يَرْضَوْا بِالدِّيَةِ، وَيَكْرَهُوا الْحَرْبَ، فَسَنُعْطِيهِمُ الدِّيَةَ، قَالَ اَرْبَدُ: اَفْعَلُ، قَالَ: فَاَقْبَلَا رَاجِعَيْنِ اِلَيْهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: يَا مُحَمَّدُ، قُمْ مَعِي

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حال میں پہنچے کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے' وہ دونوں بھی آپ کے سامنے بیٹھ گئے۔ عامر بن طفیل بولا: اے محمد! اگر میں اسلام لاؤں تو آپ میرے لیے کیا بنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرے وہی حقوق ہوں گے جو دیگر مسلمانوں کے ہیں اور تجھ پر وہی فرائض ہوں گے جو دوسرے مسلمانوں پر ہیں۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد مسلمان بنوں تو میرے لیے حکومت ہو گی۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے دوسرے مسلمانوں جیسے حقوق و فرائض ہوں گے۔ عامر نے کہا: اگر میں آپ کے بعد اسلام قبول کروں تو میں والی بنوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ تجھے اور نہ تیری قوم کو یہ حق ملے گا' ہاں! تیرے لیے گھوڑے ہوں گے۔ اس نے کہا: گھوڑے تو اب بھی میرے پاس بہت ہیں جن کو آگے سے پکڑ کر کھینچا جاتا ہے لیکن میرے لیے اونٹ بناؤ تو آپ کے لیے پختہ گھر ہوں گے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! جب اربد اور عامر وہاں سے اُٹھ کر نکلے۔ عامر نے کہا: اے اربد! میں محمد کو باتوں میں مصروف کر کے تجھ سے بے خیال کر دوں گا تو ان کو تلوار سے مار دینا کیونکہ جب تُو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہید کر دیا تو زیادہ سے زیادہ لوگ دیت پر ہی راضی ہوں گے' جنگ کو ناپسند کریں گے اور دیت ہم ان کو دے لیں گے۔ اربد نے کہا: میں کر لوں گا۔ وہ لوٹ کر آپ کے پاس واپس آئے۔ عامر نے کہا: اے محمد! اُٹھیں! میں آپ سے چند

Marfat.com

اُكَلِّمُكَ، فَقَامَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَلَّقًا اِلَى الْجِدَارِ، وَوَقَفَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ، وَسَلَّ اَرْبَدُ السَّيْفَ، فَلَمَّا وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السَّيْفِ يَبِسَتْ عَلَى قَائِمَةِ السَّيْفِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ سَلَّ السَّيْفِ، وَاَبْطَاَ اَرْبَدُ عَلَى عَامِرٍ بِالضَّرْبِ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى عَامِرًا وَمَا يَصْنَعُ، فَانْصَرَفَ عَنْهُمَا، فَلَمَّا خَرَجَ عَامِرٌ وَاَرْبَدَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَضَيَا حَتّٰى اِذَا كَانَا بِالْحَرَّةِ - حَرَّةِ بَنِي وَاقِمٍ - نَزَلَا، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، فَقَالَ: اُشْخُصَا يَا عَدُوَّيِ اللّٰهِ، فَقَالَ عَامِرٌ: مَنْ هٰذَا يَا سَعْدُ؟ قَالَ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ الْكَتَائِبُ، فَخَرَجَا حَتّٰى اِذَا كَانَا بِالرَّقَمِ اَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَى اَرْبَدَ صَاعِقَةً فَقَتَلَتْهُ، وَخَرَجَ عَامِرٌ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْخُرَيْمِ اَرْسَلَ اللّٰهُ قُرْحَةً فَاَخَذَتْهُ، فَاَدْرَكَهُ اللَّيْلُ فِي بَيْتِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي سَلُولٍ، فَجَعَلَ يَمَسُّ الْقُرْحَةَ فِي حَلْقِهِ، وَيَقُولُ: غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ اَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، ثُمَّ رَكِبَ فَرَسَهُ، فَاَحْضَرَهُ حَتّٰى مَاتَ عَلَيْهِ رَاجِعًا، فَاَنْزَلَ فِيهِمَا: (اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثَى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ) (الرعد:8) اِلَى قَوْلِهِ: (وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ) (الرعد:11) قَالَ: الْمُعَقِّبَاتُ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ يَحْفَظُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ اَرْبَدَ وَمَا قَتَلَهُ، فَقَالَ: (هُوَ

باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے دیوار سے ٹیک لگا کر۔ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر آپ باتیں کرنے لگے۔ اربد نے تلوار کو سونت لیا' جب اس نے تلوار پر اپنا ہاتھ رکھا تو تلوار کے دستہ کے ساتھ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ وہ تلوار سونتنے پر قادر نہ ہوا۔ عامر کے سامنے اربد نے مارنے سے دیر کی۔ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متوجہ ہوئے۔ عامر اور اس کے کام کو دیکھا۔ ان دونوں سے آپ ایک طرف ہو گئے' پس جب عامر اور اربد رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے نکلے تو چلتے چلتے حرہ کے مقام پر پہنچے' بنوواقم قبیلہ والا حرہ۔ وہاں اُترے' سعد بن معاذ اور اُسید بن حضیر نکل کر ان تک پہنچے۔ کہا: اے اللہ کے دشمنو! سامنے آؤ! عامر بولا: یہ کون ہے؟ اے سعد! کہا: اُسید بن حضیر۔ وہ دونوں وہاں سے نکل کر جب مقام رقم تک پہنچے تو اللہ نے اربد پر آسمانی بجلی نازل کی جس نے اس کو مار دیا۔ عامر وہاں سے نکلا جب خریم کے مقام پر گیا تو اللہ نے اس پر ایک سفیدی نازل کی جس نے اس کو آ لیا۔ بنی سلول کی ایک عورت کے گھر اسے رات آ گئی' وہ اپنے حلق میں اسے ٹٹولنے لگا اور کہتا: یہ تو سلولیہ کے گھر میں اونٹ کی غدود کی مانند کی غدود ہے' اس کو پسند کیا کہ وہ اسی کے گھر میں مر جائے' پھر وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا۔ اس نے اسے حاضر کیا یہاں تک کہ واپس لوٹتے ہوئے مر گیا۔ ان دونوں کے بارے میں آیت نازل کی: ''اللہ یعلم الیٰ آخرہ'' اس قول تک: ''وما لھم الیٰ آخرہ'' اللہ کے

Marfat.com

الَّذِی یُرِیکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا) (الرعد:12) اِلَی قَوْلِهِ: (وَهُوَ شَدِیدُ الْمِحَالِ) (الرعد:13)

حکم سے جو چیزیں نازل ہوتی ہیں وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کرتی ہیں' پھر اربد اور اس کے قتل کا ذکر کیا ور فرمایا: ''ھو الذی الٰی آخرہ'' اس قول تک ''وھو شدید المحال''۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنَاهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا اِلَّا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس حدیث کو زید بن اسلم سے اس کے بیٹوں نے ہی روایت کیا اور ان دونوں سے اس کو عبدالعزیز بن عمران نے ہی روایت کیا۔ ابراہیم بن منذر اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

9128 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ یَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ: اجْلِسُوا ، فَسَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَوْلَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِی بَنِی غَنَمٍ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَاكَ ابْنُ رَوَاحَةَ جَالِسٌ فِی بَنِی غَنَمٍ، سَمِعَكَ وَاَنْتَ تَقُولُ لِلنَاسِ: اجْلِسُوا ، فَجَلَسَ فِی مَكَانِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر جلوہ افروز ہوئے' جب آپ تشریف فرما ہوئے تو آپ نے فرمایا: بیٹھو! عبداللہ بن رواحہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سنی' وہ بنی تمیم میں بیٹھنے لگے' عرض کی: یارسول اللہ! یہ ابن رواحہ بنی تمیم میں بیٹھ گیا آپ کا ارشاد سن کر' آپ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! وہ اپنی جگہ بیٹھ گئے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِیمَ اِلَّا فَضَالَةُ بْنُ یَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابراہیم بن اسماعیل اور ابراہیم سے فضالہ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9129 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

9128- اسناده فیه: ابراهیم بن اسماعیل' ضعیف . وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**319** .

9129- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد **1**صفحه**259** رقم الحدیث: **994** . بلفظ: أنه رأی رجلا یتکئ علی یده الیسری وهو قاعد فی الصلاة فذکره . واحمد فی المسند جلد**2**صفحه**116** رقم الحدیث: **5977** .

Marfat.com

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَبِی اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ بِرَجُلٍ جَالِسٍ فِی صَلَاتِهِ، قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى فِی الصَّلَاةِ عَلَى عَيْنِهِ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ قَوْمٍ قَدْ عُذِّبُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ

عمر رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو نماز میں بیٹھا ہوا تھا اور اپنا بایاں ہاتھ نماز میں آنکھ پر رکھا تھا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُن لوگوں کی طرح نہ بیٹھو جن کو عذاب دیا گیا۔

یہ حدیث ابن عجلان سے ابراہیم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضالہ بن یعقوب اکیلے ہیں۔

9130 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِی الْاِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا؛ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِی اَيْنَ بَاتَتْ، وَيُسَمِّی قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ . وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ: وَيُسَمِّی قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے تو اپنے ہاتھ برتن میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ دھولے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے اور برتن میں داخل کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ بن عروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں ''ویسمی قبل ان یدخلها'' کے الفاظ ابوزناد سے ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں۔

9130- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن يحيى بن عروة بن الزبير، متروك الحديث، ضعيف الحديث جدًا قاله أبو حاتم، وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الثقات . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 223 . قلت: هو فى الصحيح، سوى، ويسمى قبل أن يدخلها .

Marfat.com

9131 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اِمَامٌ يُقْسِطُ، وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ، وَرَجُلٌ بَذَلَتْ لَهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَمِيسَمٍ نَفْسَهَا، فَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَرَجُلٌ ذُكِرَ اللّٰهُ عِنْدَهُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ لَقِيَ رَجُلًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُحِبُّكَ لِلّٰهِ، فَقَالَ: وَاَنَا اُحِبُّكَ لِلّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سات آدمیوں کو قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا: (۱) عادل بادشاہ (۲) ایسے آدمی کو جو دائیں ہاتھ سے اس طرح صدقہ کرے کہ بائیں کو معلوم نہ ہو' ایک وہ آدمی جو کہ حسب و نسب والی عورت کو دعوت دے' وہ کہے: میں تمام کائنات کے پالنے والے رب سے ڈرتا ہوں' ایک وہ آدمی جو اللہ کا ذکر کرے اور تنہائی میں اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں اللہ کے ڈر سے' ایک وہ آدمی جو دوسرے آدمی سے کہے: اللہ کی قسم! میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں' میں اللہ کے لیے آپ سے محبت کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو ضَمْرَةَ .وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث سہیل بن ابوصالح سے عبداللہ بن عامر اسلمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوضمرہ اکیلے ہیں۔

9132 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: هَاكَهَا خَضِرَةٌ، فَقَالَ: يَا لَبَّيْكَ، اَخَذْنَا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ ہاں یہ سبز ہے' آپ نے فرمایا: اے میں حاضر ہوں! ہم نے تیرے منہ سے جو بات سنی ہے' اس سے اچھی فال لیں گے۔

9131- أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **168** رقم الحديث: **660**' ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **715** بنحوه .

9132- اسناده فيه: كثير بن عبد الله' ضعيف' واتهم بالكذب . تخريجه: الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **109** .

Marfat.com

فَالَكَ مِنْ فِيكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث کثیر سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

9133 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ خَمْسًا

حضرت کثیر بن عبداللہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کے نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّافِعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کثیر سے ابراہیم بن الرافعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9134 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَإِنَّهُ لَيَدْنُو فَيُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ عزوجل جہنم سے بندوں کو کثرت سے آزاد کرتا ہے' اس کی رحمت ان کے قریب ہوتی ہے' اللہ عزوجل فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے' فرماتا ہے: ان کا کیا ارادہ ہے!

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مخرمہ بن بکیر اکیلے ہیں۔

9133- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه41 قلت: ورواه ابن ماجة فى الجنائز' خلا ذكر النجاشى .

9134- أخرجه مسلم فى كتاب الحج جلد2صفحه983' والنسائى: كتاب الحج جلد 6صفحه202 باب ما ذكر فى يوم عرفه .

Marfat.com

9135 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَعَمِّي مُرْدِفِي، وَهُوَ وَاضِعٌ اِصْبَعَيْهِ اِحْدَيْهِمَا عَلَى الْاُخْرَى، فَقُلْتُ: مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفہ کے دن دیکھا' میرے چچا میرے پیچھے تھے' انہوں نے اپنی دونوں انگلیوں میں ایک دوسری کے اوپر رکھے ہوئے تھیں' میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ٹھیکری کی مثل کنکری مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ وَهْبٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ

یہ حدیث ابن حرملہ' یحییٰ بن ہند سے' وہ حمزہ بن عمرو سے اور ابن حرملہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابن حرملہ سے' وہ یحییٰ بن ہند سے' وہ اسماء بن خارجہ سے روایت کرتے ہیں۔

9136 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

9135- اسناده فيه: مسعدة بن سعد' ولم أجده' وانظر مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**261** .

9136- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد **4**صفحه**2272**' والترمذى كتاب الزهد جلد **4**صفحه**562** رقم الحديث: **2324** . كلاهما من حديث أبو هريرة . وقال أبو عيسى (الترمذى): وفى الباب عن عبد الله بن عمرو' وعن ابن عمر' أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**192** . وقال رواه البزار بسندين أحدهما ضعيف والآخر فيه جماعة لم أعرفهم .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوزناد اور ابن ابوزناد سے عبدالرحمٰن بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9137 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ اَبِيهِ، - لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ عَائِشَةَ، - اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ نَبِيٌّ قَطُّ اِلَّا فِي اُمَّتِهِ مُعَلِّمٌ اَوْ مُعَلِّمَانِ، وَاِنْ يَكُنْ فِي اُمَّتِي مِنْهُمْ اَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، اِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

حضرت عبداللہ بن محمد بن ابوعتیق اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کی اُمت میں ایک مُعلم یا دو مُعلم ہوتے ہیں' اگر میری اُمت میں کوئی ہے تو حضرت عمر بن خطاب ہیں' حق عمر کی زبان اور دل پر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ: اِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث عائشہ ''ان الحق علی لسان عمر وقلبہ'' کے الفاظ اسی سند سے روایت ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9138 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ: اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّينَ؟ وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ: (اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا. جب قیامت کا دن ہوگا تو آواز دی جائے گی: کہاں ہیں ساٹھ سال کی عمر والے! یہ وہی عمر ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا کہ کیا ہم نے تم کو ایسی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑ سکتا ہے اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا آیا۔

9137- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن أبي الزناد' صدوق تغير لما قدم . بغداد (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 70 .

9138- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومي' متروك (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 100 .

Marfat.com

يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی حُسَيْنٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عطاء سے ابن ابوحسین اور ابوحسین سے ابراہیم بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

9139 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ: لَقَدْ شَهِدْتُ بَدْرًا وَمَا فِی وَجْهِی غَيْرُ شَعْرَةٍ، ثُمَّ اَكْثَرَ اللّٰهُ بَعْدُ مِن اللِّحَی

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر میں شریک تھا' میرے چہرے پر بال نہیں تھے' پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری داڑھی پر زیادہ بال اُگا دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث اسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9140 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَخْنَسِیِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

9139- اسناده فيه: مسعدة بن سعد العطار: لم أجده . تخريجه: البزار فی كشف الأستار' وأحمد فی الزهد' وفی فضائل الصحابة .

9140- أخرجه الترمذی: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **171** رقم الحديث: **342**' والنسائی: كتاب الصيام جلد **4** صفحه **143**' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **323** رقم الحديث: **1011** . وقال أبو عيسٰى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابواسحاق بن جعفر سے ابراہیم بن منذر روایت کرتے ہیں۔

9141 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَتِفِ شَاةٍ، فَاَكَلَهَا وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بکری کی دستی لائی گئی تو آپ نے اس کو تناول فرمایا اور وضو نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9142 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ بِالسُّوقِ، فَقُلْتُ: اَيْنَ يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالُوا: يُرِيدُ اَنْ يَخُطَّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا ، قَالَ: فَاَتَيْتُ وَقَدْ خَطَّ لَهُمْ مَسْجِدًا، وَغَرَزَ فِي قِبْلَتِهِ خَشَبَةً، فَاَقَامَهَا قِبْلَةً

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے خط کھینچنے کے لیے مسجد میں۔ میں آیا تو آپ نے ان کے لیے مسجد میں خط کھینچا اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث جابر بن اسامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے

9141- اصله عند مسلم من طريق أبي غطفان' عن أبي رافع' قال: أشهد لكنت أشوى لرسول الله ﷺ بطن الشاة . ثم صلى ولم يتوضأ . أخرجه مسلم: الحيض جلد**1**صفحه**274** .

9142- اسناده فيه: عبد الله بن موسى التيمي' صدوق كثير الخطأ . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**18** .

Marfat.com

ہیں۔

9143 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ اَبَاهُ، تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ، فَاَبَى اَنْ يُنْظِرَهُ، وَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْفَعُ اِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَاْخُذَ تَمْرَهُ كُلَّهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، وَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنْظِرَهُ، فَاَبَى، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسْقًا، وَفَضَلَ لَهُ عَشْرَةُ اَوْسُقٍ، فَجَاءَ جَابِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي فَضَلَ فَوَجَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ اَوْفَاهُ، وَاَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْ بِذَلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، فَذَهَبَ جَابِرٌ اِلَى عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارِكَنَّ اللّٰهُ فِيهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد کا وصال ہوا' ان کے ذمہ قرض تھا' ایک یہودی کا تیس وسق۔ میں نے اس سے مہلت مانگی تو اس نے مہلت دینے سے انکار کیا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حوالہ سے سفارش کی کہ آپ سفارش کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے' آپ نے یہودی سے گفتگو کی تاکہ ساری کھجوریں لے لے' اس نے ماننے سے انکار کر دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے مہلت لینے کی بات کی تو اس نے انکار کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے' تیس وسق پورے ہوئے اور دس وسق بچ گئے۔ حضرت جابر آئے' آپ کو بچے ہوئے کی خبر دی' دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر پڑھا رہے ہیں' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو میں آپ کے پاس آیا' آپ کو بتایا کہ قرض پورا ادا کر دیا اور باقی بچ بھی گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر بن خطاب کو بتاؤ! حضرت جابر' حضرت عمر کو بتانے کے لیے گئے' انہیں بتایا تو حضرت عمر نے فرمایا: مجھے یقین ہو گیا تھا کہ جس کام کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل کر گئے ہیں' اللہ اس میں ضرور برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث وہب بن کیسان سے ہشام بن عروہ اور ہشام سے عبداللہ بن محمد بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

9143- أخرجه البخاری: كتاب الاستقراض جلد**5**صفحه**73** رقم الحديث: **2396**' وأخرجه ابن ماجة فی كتاب الصدقات جلد**2**صفحه**814** رقم الحديث: **2434**

Marfat.com

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9144 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّجَرَ بِالْمَدِينَةِ بَرِيدًا فِي بَرِيدٍ، وَاَرْسَلَنِي فَاَعْلَمْتُ عَلَى الْحَرَمِ، عَلَى شَرَفِ ذَاتِ الْجَيْشِ، وَعَلَى شَرِيثٍ، وَعَلَى مَخِيضٍ، وَعَلَى نَبَتٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں درخت کاٹنے کو حرام قرار دیا تو مجھے بھیجا کہ اعلان کروں اس کی حرمت کا لشکر والی بلند جگہ پر کھڑے ہو کر پھر اونچی ہموار اور گھاس والی ہر جگہ۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9145 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے قطع کلامی کرے تین دن سے زیادہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ

یہ حدیث نافع سے ابراہیم بن ابومنذر روایت کرتے ہیں۔

9144- اسناده فيه: عبد العزيز بن أبي ثابت' ضعيف جدًا (التهذيب) . تخريجه الطبراني في الكبير بنحوه' وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه305 .

9145- اسناده فيه: مسعدة بن سعد المكي' شيخ الطبراني لم أجد من ترجمه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه70 وقال: رواه الطبراني في الأوسط باسنادين أحدهما ضعيف' وفي الآخر (وهو هذا) ابراهيم بن أبي أسيد ولم أعرفه' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ابراهيم بن أسيد' صدوق (التقريب' والتهذيب) .

Marfat.com

9146 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبِضْعُ مَا بَيْنَ السَّبْعِ اِلَى الْعَشْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بضع کا لفظ سات سے دس افراد تک بولا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مَعْنُ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَثْمَةَ

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عبدالعزیز اور عبداللہ بن عبدالعزیز سے معن اور محمد بن خالد بن عثمہ روایت کرتے ہیں۔

9147 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَلِسَانُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں عربی ہوں' قرآن عربی زبان میں ہے اور جنت والوں کی زبان عربی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث شبل سے عبدالعزیز بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9148 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ

9146- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عبد العزيز بن عبد اللّٰه بن عامر الليثى' ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه92 .

9147- اسناده فيه: عبد العزيز بن عمران: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه56 .

9148- أخرجه البيهقى فى الحج جلد 5صفحه183 رقم الحديث: 9874' والدارقطنى فى الحج جلد 2صفحه245 رقم الحديث: 44' والحاكم فى المناسك جلد1صفحه453 .

Marfat.com

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ الْمُنْذِرِ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، - رَفَعَهُ- قَالَ: الضَّبُعُ صَيْدٌ، وَنُهِىَ الْمُحْرِمُ، عَنْ قَتْلِهَا

آپ نے فرمایا: گوہ شکار ہے' محرم کے لیے اس کو مارنے سے منع کیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، وَلَا عَنْ عَدِيٍّ اِلَّا مَعْنُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ایوب سے عدی بن فضل اور عدی سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9149 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْفَدَكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِى عُفَيْرِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، اَنَّ اَبَاهُ، قَدْ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا بُرْدَةَ بْنَ نِيَارٍ ذَبَحَ ذَبِيحَةً بِسَحَرٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْسَتْ تِلْكَ الْاُضْحِيَّةُ، اِنَّمَا الْاُضْحِيَّةُ مَا ذُبِحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، فَاذْهَبْ فَضَحِّ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَجِدُ شَيْئًا لِلْاُضْحِيَّةِ، وَمَا عِنْدِى اِلَّا جَذَعٌ مِنَ الْمَعَزِ، قَالَ: اذْهَبْ فَضَحِّ بِهَا، وَلَيْسَ فِيهَا رُخْصَةٌ لِاَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت ابوعفیر بن سہل بن ابوحثمہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت ابوبردہ بن نیار نے سحری کے وقت قربانی کی' جب ذبح کر لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا' اس کی قربانی نہیں ہوئی' قربانی نماز کے بعد ہے' جاؤ! دوبارہ قربانی کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قربانی کے لیے کوئی شی نہیں پاتا ہوں' ہاں! میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اس کی قربانی کرو لیکن تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9149- ذکرہ الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد **4**صفحہ**27**' وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط (وفيه محمد بن صدقة الفدكی)' قال الذهبی: حديثه منكر وذكر له حديثًا غير هذا . قلت: محمد بن صدقة الفدكی' قال فيه أيضًا الدارقطنی: ليس به بأس (اللسان جلد**5**صفحہ**205**' والميزان جلد**3**صفحہ**585**) .

Marfat.com

9150 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَاهُ اَبَا حَثْمَةَ خَارِصًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا حَثْمَةَ قَدْ زَادَ عَلَيَّ فَدَعَا اَبَا حَثْمَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ يَزْعُمُ اَنَّكَ قَدْ زِدْتَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ تَرَكْتُ عَرِيَّةَ اَهْلِهِ، وَمَا يُطْعِمُ الْمَسَاكِينَ، وَمَا يُصِيبُهُ الرِّيحُ . فَقَالَ: قَدْ زَادَكَ ابْنُ عَمِّكَ وَاَنْصَفَ

حضرت محمد بن یحییٰ بن سہل بن ابوحثمہ الحارثی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوحثمہ کو خارص بھیجا' ایک آدمی آیا اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوحثمہ نے مجھ پر زیادتی کی ہے' آپ نے ابوحثمہ کو بلوایا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارا چچا خیال کرتا ہے کہ تم نے اُس پر زیادتی کی ہے۔ ابوحثمہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ان کے گھر والوں کو نہیں چھوڑا ہے' نہ مساکین کو کھانا کھلایا ہے اور نہ اس کو آندھی پہنچی ہے' آپ نے فرمایا: اپنے چچازاد کے لیے اضافہ کرو اور انصاف کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل بن ابوحثمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

9151 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ الْحَارِثِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْتَفِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ، وَخَرَجَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن سہل بھی نکلے' جب مقام حرہ پر پہنچے تو عبدالرحمٰن بن سہل کو سانپ نے ڈسا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس عمرو بن حزم کو بلاؤ' آپ کو بلایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دَم سکھایا اور فرمایا: اس کے ذریعے مایوس نہ

9150- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **79**' وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه محمد بن صدقة' وهو ضعيف . قلت: لأجل التدليس فاذا بين السماع فلا بأس به .

9151- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **117** وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه بشر بن عبد الله بن مكتف ولم أعرفه' وبقية رجاله ما بين ثقة ومستور . قلت: بشير بن عبد الله بن مكتف' ترجمه البخاري' وابن أبي حاتم' ولم يذكرا راويًا عنه غير محمد بن يحيى بن سهل' فهو مجهول .

Marfat.com

بْنُ سَهْلٍ، فَلَمَّا كَانَ بِالْحَرَّةِ نَهَشَتْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَهْلٍ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ ، فَدُعِيَ، فَعَرَضَ رُقْيَتَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهَا، ارْقِهِ ، قَالَ: فَوَضَعَ ابْنُ حَزْمٍ يَدَهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ يَمُوتُ - اَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقِهِ، وَإِنْ كَانَ قَدْ يَمُوتُ - اَوْ قَدْ مَاتَ - ، فَرَقَاهُ، فَصَحَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَانْطَلَقَ

ہونا' دَم کرو۔ حضرت ابن حزم نے ان پر ہاتھ رکھا' عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! یہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو دَم کرو اگر چہ مر رہا ہے' یا مر گیا ہے۔ ابن حزم نے دَم کیا' حضرت عبدالرحمٰن ٹھیک بھی ہو گئے اور چلنے بھی لگے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مُصْعَبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مصعب ہے

9152 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا دَرَيْتُ شَيْئًا قَطُّ وَافَقَهُ، وَلَا شَيْئًا قَطُّ خَالَفَهُ، رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِمَا كَانَ، وَاِنْ كَانَ بَعْضُ اَزْوَاجِهِ يَقُولُ: لَوْ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا، مَا لَكَ فَعَلْتَ كَذَا؟ فَيَقُولُ: دَعُوهُ؛ فَاِنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا مَا اَرَادَ اللّٰهُ وَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اَنْ يُنْتَهَكَ لِلّٰهِ حُرْمَةٌ، فَاِنِ انْتُهِكَتْ حُرْمَةٌ كَانَ اَشَدَّ النَّاسِ غَضَبًا لِلّٰهِ، وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ اَمْرَانِ قَطُّ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ لِلّٰهِ سَخَطٌ، فَاِنْ كَانَ لِلّٰهِ فِيهِ سَخَطٌ كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی' میں کسی شی کے متعلق نہیں جانتا تھا کہ کسی شی میں آپ کی مخالفت نہیں کی' جو کیا اللہ کی رضا کے لیے کیا تھا' آپ کی بعض ازواج پاک فرماتی تھیں: آپ نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ نے ایسے کیوں نہیں کیا؟ آپ فرماتے: چھوڑو! وہی ہوا جو اللہ نے چاہا۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام لیتے ہوئے نہیں دیکھا ہے' جب اللہ کی حدود کی بے حرمتی ہوتی تو اللہ کی رضا کے لیے سب سے زیادہ لوگوں میں حالتِ غصہ میں ہوتے تھے' آپ کو جب بھی دو کام سونپے گئے' آپ نے دونوں میں سے آسان کو اختیار کیا' آپ ناراض بھی اللہ کی رضا کے لیے ہوتے تھے' اگر اللہ کی رضا کے لیے ناراض ہوتے تو لوگوں سے دور رہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَحْشِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے عمر بن محمد جحشی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن محمد الجحشی اکیلے ہیں۔

9152- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**9**صفحه**19** وقال: رواه الطبراني في الأوسط والصغير' وفيه من لم أعرفهم . قلت: في الصحيح طرف منه .

Marfat.com

9153 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ اَبَى فَرُدَّهُ، فَاِنْ اَبَى فَقَاتِلْهُ؛ فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ - فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي-

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: (اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا) انکار کرے تو اس کو روکو' اگر پھر انکار کرے تو اس کو مارو' کیونکہ وہ شیطان ہے' یہ صرف صرف (ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے نہ کہ حقیقت میں مارنا شروع کردے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

9154 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا اَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ؟ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرَ عَمَلٍ اِلَّا اثْنَيْنِ، اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دیہات میں سے ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تُو نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: میں نے کوئی بڑا عمل نہیں کیا سوائے دو کے' میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9155 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

9153- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه386 رقم الحديث: **3274**' ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه362 .

9154- أخرجه البخاری فی الأدب جلد10صفحه568 رقم الحديث: **6167**' ومسلم فی البر جلد4صفحه2032 .

9155- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد 13صفحه279 رقم الحديث: **7294**' ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه1832 .

Marfat.com

حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَذَكَرَ السَّاعَةَ، وَذَكَرَ اَنَّ قَبْلَهَا اُمُورًا عِظَامًا، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَسْاَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْاَلْ عَنْهُ، فَوَاللّٰهِ لَا تَسْاَلُونِی عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرْتُكُمْ بِهِ مَا دُمْتُ فِی مَقَامِی هَذَا ، قَالَ اَنَسٌ: فَاَكْثَرَ النَّاسُ الْبُكَاءَ حِينَ سَمِعُوا، وَاَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِی عَمَّ شِئْتُمْ ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِیُّ، فَقَالَ: مَنْ اَبِی؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ ، فَلَمَّا اَكْثَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: سَلُونِی قَامَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ ذَلِكَ عُمَرُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ، لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فِی عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ فِی الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ہے کہ حضور نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا تھا تو آپ نے نمازِ ظہر پڑھائی جب سلام پھیرا تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور قیامت کا ذکر کیا اور قیامت سے پہلے بڑے بڑے کاموں کا کر کیا' پھر فرمایا: جس کو پسند ہو کسی شی کے متعلق پوچھنا تو وہ اس کے متعلق پوچھے' اللہ کی قسم! مجھ سے کسی شی کے متعلق پوچھو گے تو میں تمہیں بتاؤں گا اس مقام پر کھڑے کھڑے۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ اکثر لوگ رونے لگے' جس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی زیادہ ارشاد فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو جو تم چاہو! حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: میرا والد کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا والد حذیفہ ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ مرتبہ فرمانے لگے: مجھ سے پوچھو! تو حضرت عمر گھٹنوں کے بل کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہیں! جس وقت حضرت عمر نے عرض کی تو آپ خاموش ہو گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس باغ میں میرے سامنے جنت و دوزخ پیش کی گئی' میں آج کے دن کی طرح بھلائی اور شر نہیں دیکھے۔

9156 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طوافِ کعبہ کیا اور حجر اسود کو

9156- أخرجه البخاری فی الحج جلد3صفحه552 رقم الحديث: 1607' ومسلم فی الحج جلد2صفحه926 .

Marfat.com

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَیْتِ عَلَی رَاحِلَتِهِ، یَسْتَلِمُ الرُّکْنَ بِمِحْجَنِهِ

استلام کیا اپنی چھڑی کے ساتھ۔

9157 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا عَبْدُ الْعَزِیزِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّی فَلْیَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ: تَعَالَی اُقَامِرْكَ فَلْیَتَصَدَّقْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لات اور عزیٰ کی قسم اُٹھائی' وہ پڑھے: لا الٰہ الا اللہ! جس نے اپنے ساتھی سے کہا: تُو نافرمان ہے' تو وہ صدقہ کرے۔

9158 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ یُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَیْرًا یُفَقِّهْهُ فِی الدِّینِ، وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ، وَیُعْطِی اللّٰهُ جَلَّ ذِکْرُهُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' اللہ عزوجل دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

9159 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ سَالِمٌ مَوْلَی اَبِی حُذَیْفَةَ - مَوْلَی امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ - وَکَانَ اَبُو حُذَیْفَةَ قَدْ

انصار کی ایک عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ بھی متبنیٰ تھے جس طرح کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارثہ کو متبنیٰ بنایا تھا' جاہلیت میں متبنیٰ کو لوگ اپنی وراثت سے حصہ دیتے تھے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے

9157- أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد **11** صفحه **545** رقم الحدیث: **6650**' ومسلم فی الأیمان جلد **3** صفحه **1267** .

9158- أخرجه البخاری فی العلم جلد **1** صفحه **197** رقم الحدیث: **71**' ومسلم فی الزکاة جلد **2** صفحه **719** .

9159- أخرجه البخاری فی النکاح جلد **9** صفحه **34** رقم الحدیث: **5088**' وأبو داؤد فی النکاح جلد **2** صفحه **229** رقم الحدیث: **2061** .

Marfat.com

تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ اِلَيْهِ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ: (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ) (الاحزاب: 5)

یہ حکم نازل کیا: ''ان کو ان کے باپوں کے نام سے پکارو' یہ اللہ کے ہاں زیادہ انصاف والی بات ہے''۔

9160 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَجْحَدُهُ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَنَكَحَتْ تِلْكَ الْمَرْاَةُ رَجُلًا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَانَتْ عِنْدَهُ حَسَنَةَ التَّلَبُّسِ، تَاْتِينِي فَاَرْفَعُ لَهَا حَاجَتَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زیورات اُدھار لیتی پھر دینے سے انکار کرتی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت زہری فرماتے ہیں: مجھے قاسم بن محمد نے بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بنی سلیم کی ایک عورت نے نکاح کیا تو اس کے پاس پہننے کے لیے اچھے کپڑے نہیں تھے' وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ کی۔

9161 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ - اَلْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا تو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔

9160- أخرجه البخاری فی الأنبياء جلد6صفحه593 رقم الحديث: **3475**' ومسلم فی الحدود جلد **3** صفحه**1316** .

9161- أخرجه البخاری فی الكسوف جلد2صفحه633 رقم الحديث: **1058**' ومسلم فی الكسوف جلد**2** صفحه**619** . واللفظ للبخاری .

Marfat.com

9162 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ، اَنَّهُ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضور کی نماز کے متعلق کہ مدینہ شریف میں سورج گرہن لگ گیا' آپ نے فجر کی نماز کی طرح دو رکعت ہی پڑھائیں۔

9163 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصویر ہو' اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

9164 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِي اَطُوفُ، فَاِذَا رَجُلٌ آدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ، يَنْطِفُ رَاْسُهُ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، فَذَهَبْتُ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: الدَّجَّالُ، اَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' میں نے دیکھا کہ میں طواف کر رہا ہوں' ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بال گھنگھریالے ہیں' دو آدمیوں کے درمیان ہے' اس کے سر سے خوشبو مہک رہی ہے' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: عیسیٰ ابن مریم ہیں' میں گیا تو دیکھا کہ ایک سرخ رنگ چھوٹے سر والا' دائیں آنکھ سے کھانا' اس کی آنکھ ایسے تھی کہ اس کی آنکھ کانے جانور کی طرح تھی' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: دجال!

9162- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 1165 .

9163- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد 6 صفحه 359 رقم الحديث: 3225' ومسلم فی اللباس جلد 3 صفحه 1665 .

9164- أخرجه البخاری فی التعبير جلد 12 صفحه 435 رقم الحديث: 7026' ومسلم فی الايمان جلد 1 صفحه 156 .

Marfat.com

لوگوں میں ابن قطن اس کے مشابہ ہے۔

9165 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: تُقَاتِلُکُمُ الْیَهُودُ، وَتَتَسَلَّطُونَ عَلَیْهِمْ حَتَّی یَقُولَ الْحَجَرُ: یَا عَبْدَ اللّٰهِ، هَذَا یَهُودِیٌّ وَرَائِی، فَاقْتُلْهُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم یہود سے لڑو گے' تم ان پر غالب رہو گے یہاں تک کہ پتھر بھی کہے گے: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے یہودی ہے' اس کو مارو!

9166 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِی زُمْرَةٌ سَبْعُونَ اَلْفًا، وَضُوءُ وُجُوهِهِمْ کَضَوْءِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جنت میں میری اُمت کا ایک گروہ داخل ہوگا ستر ہزار کا' ان کے چہرے ایسے چمک رہے ہوں گے جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند چمک رہا ہوتا ہے۔

9167 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَنْصِتْ، وَالْاِمَامُ یَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو اپنے ساتھی سے کہے کہ جمعہ کے دن خاموش رہے اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تُو نے لغو بات کی۔

9168 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ یُکَلِّمُ النَّاسَ، فَمَضَی حَتَّی دَخَلَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے' اس کے بعد چلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر

9165- أخرجه البخاری فی الجهاد جلد**6**صفحه**121** رقم الحدیث: **2925**' ومسلم: الفتن جلد**4**صفحه**2239** .

9166- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد **11**صفحه**413** رقم الحدیث: **6542**' ومسلم فی الایمان جلد **1** صفحه**197** .

9167- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد**2**صفحه**480** رقم الحدیث: **934**' ومسلم فی الجمعة جلد**2**صفحه**583** .

9168- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد**3**صفحه**136** رقم الحدیث: **1242-1241**' ومسلم فی الجنائز جلد**2** صفحه**651** مختصرًا .

Marfat.com

بَيْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفِّىَ فِيهِ - وَهُوَ فِى بَيْتِ عَائِشَةَ - فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ حِبَرَةٍ، وَكَانَ مُسَجًّا بِهِ، وَنَظَرَ اِلَى وَجْهِهِ، وَاَكَبَّ عَلَيْهِ يُقَبِّلُهُ

آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا' وہ میرا ہی گھر تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک سے کپڑا اُٹھایا جو لپٹا ہوا تھا' آپ کے چہرۂ مبارک کی زیارت کی اور آپ پر جھک کر آپ کے چہرۂ مبارک کا بوسہ لیا۔

9169 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ خُطْبَةَ عُمَرَ الْآخِرَةَ، حِينَ جَلَسَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ الْغَدُ مِنْ يَوْمِ تُوُفِّىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آخری خطبہ سنا' جس وقت حضرت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوسرے دن جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا۔

9170 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِىَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ، فَنَقَضَهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک پردہ لٹکایا ہوا تھا' جس میں تصویر تھی' آپ نے اس کو ختم کیا اور فرمایا: لوگوں میں ان لوگوں کو سخت عذاب ہوگا جو اللہ کی خلقت میں مشابہت کرتے ہیں۔

9171 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِى الزُّهْرِىِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، قَالَ: اَخْبَرَنِى ابْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَيْمُونَةَ، اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا، فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَاَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَهُ ذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ بتاتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن صبح کی پریشانی کی حالت میں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج کے دن آپ پریشان لگ رہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن اُٹھے' پھر آپ نے دل میں خیال کیا کہ ہماری چارپائی کے نیچے کتا ہے' آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' پھر میں نے اپنے ہاتھ سے پانی لیا اس جگہ پر چھڑکا' جب رات ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9169- أخرجه البخارى فى الأحكام جلد13صفحه218 رقم الحديث:7219 .

9170- أخرجه البخارى فى اللباس جلد10صفحه400 رقم الحديث: 5954' والنسائى: الزينة جلد 8صفحه189 (باب ذكر أشد الناس عذابًا)' وأحمد فى المسند جلد6صفحه41 رقم الحديث:24136 .

9171- تقدم تخريجه .

Marfat.com

وَقَعَ فِی نَفْسِهِ جِرْوٌ كَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا، فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ مَكَانَهُ، فَلَمَّا اَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كُنْتَ وَاعَدْتَنِی اَنْ تَلْقَانِی الْبَارِحَةَ، فَقَالَ: اَجَلْ، وَلٰكِنَّنَا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

کی ملاقات ہوئی' آپ نے فرمایا: تم نے کل رات کو میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' حضرت جبریل نے عرض کی: جی ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِیُّ، تَفَرَّدَ بِهَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ تمام احادیث زہری کے بھائی کے بیٹے سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُبراہیم بن حمزہ اکیلی ہیں۔

9172 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِی عُبَيْدٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَتَى عَرَّافًا لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کاہن کے پاس آئے' اس کی چالیس رات کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِیُّ

یہ حدیث ابوبکر بن نافع سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

9173 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضَّلَ اللّٰهُ قُرَيْشًا بِسَبْعِ خِصَالٍ: فَضَّلَهُمْ بِاَنَّهُمْ عَبَدُوا اللّٰهَ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قریش کو فضیلت دی ہے سات لحاظ سے' ان کو فضیلت دی ہے کہ انہوں نے دس سال اللہ کی عبادت کی' جس وقت صرف قریش ہی عبادت کرتے تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ ان کی مدد کی

9172- اسناده حسن' فيه: مصعب بن ابراهيم بن حمزة' قال الجزری: ضابط محقق' قرأ على قالون' وله عنه نسخة ومن جلة أصحابه (غاية النهاية جلد**2**صفحه**2199**) وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**120** .

9173- اسناده ضعيف' فيه: عبد الله بن مصعب بن ثابت' ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**27** .

Marfat.com

عَشْرَ سِنِينَ، لَا يَعْبُدُهُ إِلَّا قُرَشِيٌّ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَصَرَهُمْ يَوْمَ الْفِيلِ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِمْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِمْ غَيْرُهُمْ: لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، وَفَضَّلَهُمْ بِأَنَّ فِيهِمُ النُّبُوَّةَ، وَالْخِلَافَةَ، وَالْحِجَابَةَ، وَالسِّقَايَةَ

ہاتھی والے دن وہ مشرک جو تھے' ان کی فضیلت یہ ہے کہ قرآن میں ان پر سورۃ' اس سورۃ' ان کے علاوہ کا ذکر نہیں ہے: ''لایلیف قریش '' ان کی فضیلت یہ ہے کہ نبوت' خلافت' حجابہ' سقایہ پانی پلانا ان میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الزُّبَيْرِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبداللہ بن مصعب روایت کرتے ہیں اور زبیر سے اسی سند سے روایت ہے۔

9174 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ، نَا عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ؟ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسی شی نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تمہارے دل کے وسوسے چلے جائیں! ہر ماہ تین روزے رکھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عِيسَى بْنُ مِينَا قَالُونُ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن مینا قالون اکیلے ہیں۔

9175 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ،

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھے (بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو' مثلاً نمازِ مغرب سے پہلے اور فجر کے فرضوں سے

9174- اسناده فيه: الحارث هو ابن عبد الله الأعور' ضعيف . تخريجه: البزار فى كشف الأستار' مرفوعًا' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه199 .

9175- أخرجه البخارى فى الصلاة جلد 1صفحه640 رقم الحديث: 444' ومسلم فى المسافرين جلد 1 صفحه495 .

Marfat.com

عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

پہلے)۔

9176 - حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنِی عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنِ الاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِی فِی حُلَّةٍ، قَدْ اَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ، فَخُسِفَ بِهِ، فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ بِهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی حلہ پہن کر چل رہا تھا' جو اپنے رب کو بُرا سمجھ رہا تھا' اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا وہ قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عمارہ بن غزیہ سے ایوب بن ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حمزہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9176- أخرجه البخاری فی اللباس جلد **10** صفحه **269** رقم الحديث: **5789**؛ ومسلم فی اللباس جلد **3** صفحه **1653**.

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ:
مُوَرِّعٌ

اس شیخ کا نام سے
جس کا نام مورع ہے

9177 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو ذُهْلٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا جُعِلَتِ الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث یزید الرشک سے روح بن مسیّب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

9178 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ،- ابْنُ بِنْتِ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ- ، ثَنَا مِسْمَعُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سِرَارِ بْنِ مُجَشِّرٍ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَتَعَمَّقَنَّ اَقْوَامٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ، حَتَّى يَقُولَ اَحَدُهُمْ: هَذَا اللّٰهُ خَلَقَنِي، فَمَنْ خَلَقَهُ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان ضرور اس اُمت سے انتقام لے گا یہاں تک کہ ہر ایک سے کہے گا: اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے' اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِرَارٍ اِلَّا مِسْمَعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث سرار سے مسمع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

9179 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9177- اسناده فيه: روح بن المسيب' ضعيف . تخريجه: الطبرانى فى الصغير .

9178- أصله عند البخارى ومسلم: أخرجه البخارى فى بدء الخلق جلد **6** صفحه **387** رقم الحديث: **3276**' ومسلم فى الايمان جلد **1** صفحه **120** .

9179- اسناده فيه: مورع بن عبد الله أبو دهل المصيصى ولم أجد من ترجمة وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع

Marfat.com

عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّيَّارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى النِّسَاءَ فِی اَعْجَازِهِنَّ فَقَدْ كَفَرَ

ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی عورتوں کی دُبر میں وطی کرتے ہیں' وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرنے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث لیث سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عمر بن یزید اکیلے ہیں۔

9180 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعٌ، نَا دَاوُدُ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّاعِبُ بِالنَّرْدِ كَوَاضِعِ يَدِهِ فِی لَحْمِ الْخِنْزِيرِ، وَالنَّاظِرُ اِلَيْهَا كَوَاضِعِ يَدِهِ فِی دَمِ الْخِنْزِيرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چوسر (کھیل کا نام) کے ساتھ کھیلے وہ ایسے ہے کہ جس طرح اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت پر رکھے اور ان کا کھیل دیکھنے والا ایسے ہے کہ جس طرح کوئی اپنا ہاتھ خنزیر کے خون میں رکھے۔

9181 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنِّی رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِی الْمَنَامِ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَشَهِدَ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ دَرَجَةً فِی الْجَنَّةِ، اِلَّا اَصْحَابَ الشَّاهِ- وَهِیَ الشِّطْرَنْجُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آج رات خواب دیکھا ہے کہ جو بندہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے' اس کا اللہ عزوجل جنت میں ایک درجہ بلند کرتا ہے سوائے شطرنج کھیلنے والوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن عمر سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔

جلد4 صفحہ302 وقال: ورجاله ثقات .

9180- اسناده فيه: ثابت بن زبير أبو زهيرى: ضعيف جدًا' ضعفه غير واحد' وقال البخارى' والدارقطنى: منكر الحديث (اللسان جلد2صفحہ76) . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ116 .

9181- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ116 .

Marfat.com

9182 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعِيرَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا ثَابِتُ بْنُ زُهَيْرٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ اونٹ جس کے ساتھ گھنٹی ہو' اس کے ساتھ فرشتے نہیں ہوتے ہیں۔

یہ حدیث نافع' ابن عمر سے اور نافع سے ثابت بن زہیر روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو نافع سے' وہ سالم سے' وہ جراح سے' وہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

9183 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذَ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ، عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے دَم کرتے تھے ان الفاظ کے ساتھ ''اعیذکما بکلمات اللہ الی آخرہ''۔

یہ حدیث اعمش' منہال سے' وہ عباد سے اور اعمش سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن معاذ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوحفص الابار' اعمش سے' وہ منہال بن عمرو سے' وہ سعید بن جبیر سے' وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

9182- أخرجه النسائی فی الزينة جلد**8**صفحه**157** (باب الجلاجل) بنحوه . وأحمد فی المسند جلد**2**صفحه**38** رقم الحديث:**4810** بنحوه .

9183- اسناده فيه: أيوب بن واقد الكوفی: متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**116** .

Marfat.com

9184 - حَدَّثَنَا مُوَرِّعُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَحَاضَةُ تَدَعُ الصَّلَاةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا الَّتِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَاحِدًا، ثُمَّ تَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: استحاضہ والی حیض کے دنوں میں نماز چھوڑے گی' پھر ایک غسل کرے گی اور ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى

حضرت حکم سے صرف علاء بن مسیّب نے اور حفص نے علاء سے روایت کیا ہے۔ حسن بن عیسیٰ اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9184- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 284 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' وفيه جعفر عن سودة' لم أعرفه .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: مُفَضَّلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مفضل ہے

9185 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَهُ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَيْمَةَ بِنْتَ رُقَيْقَةَ، تَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ مَا اشْتَرَطَ عَلَى الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ قَالَ: فِيمَا اَطَقْتِ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' آپ نے مجھ پر وہی شرط لگائی جو مؤمن عورتوں پر لگائی تھی' پھر فرمایا: جو تم طاقت رکھتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔

9186 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، اَنَّ عَطَاءً، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ دَعَا الْفَضْلَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَصُمْ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرِّبَ اِلَيْهِ حِلَابٌ فِيهِ لَبَنٌ، فَشَرِبَ مِنْهُ هَذَا الْيَوْمَ، وَاِنَّ النَّاسَ يَسْتَنُّونَ بِكُمْ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے عرفہ کے دن حضرت فضل کو کھانے کی دعوت دی' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: روزہ نہ رکھو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پیش کیا گیا' آپ نے اس دن نوش کیا تھا اور لوگوں کے لیے آپ کی سنت ذریعۂ نجات ہے۔

9185- أخرجه الترمذی کتاب السیر جلد 4صفحه 151 رقم الحدیث: 1597' والنسائی فی کتاب البیعة جلد 7 صفحه 134 باب بیعة النساء' وابن ماجة: کتاب الجهاد جلد 2صفحه 959 رقم الحدیث: 2874 بنحوه .
وقال أبو عیسٰی: هذا حدیث حسن صحیح .

9186- أخرجه أحمد فی مسنده جلد 1صفحه 321 رقم الحدیث: 2952 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9187 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيٌّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صلہ رحمی ختم کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9188 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَلَا اُرِيكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ فَاَخَذَ الْمَاءَ بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ جَمَعَ اِلَيْهَا الْاُخْرَى فَاَفْرَغَ فَاَفَاضَ عَلَى وَجْهِهِ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى ظُهُورِ قَدَمَيْهِ فَوْقَ النَّعْلِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے وضو کرتے تھے؟ آپ نے پانی لیا' اس کو پانے دونوں ہاتھوں پر ڈالا' کلی کی' دونوں ہاتھوں کو جمع کیا' اپنے چہرے کو دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا' پھر اپنے دونوں موزوں کا مسح کیا' پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9189 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے مکہ کی

9187- اخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **428** رقم الحديث: **5984**' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **1981** .

9189- اسناده فيه: زمعه بن صالح: ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **12** .

Marfat.com

يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اِلَى مَكَّةَ، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْغَائِطِ اَبْعَدَ حَتَّى لَا يَرَاهُ اَحَدٌ، قَالَ: فَبَصُرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَجَرَتَيْنِ مُتَبَاعِدَتَيْنِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، اذْهَبْ اِلَى هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ فَقُلْ لَهُمَا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا لَهُ لِيَتَوَارَى بِكُمَا فَمَشَتْ اِحْدَاهُمَا اِلَى الْاُخْرَى، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ، ثُمَّ رَجَعَتَا اِلَى مَكَانِهِمَا، فَمَضَى حَتَّى اَتَيْنَا اَزِقَّةَ الْمَدِينَةِ، فَجَاءَ بَعِيرٌ يَشْتَدُّ حَتَّى سَجَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَذْرِفُ عَيْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ قَالُوا: فُلَانٌ، فَقَالَ: ادْعُوهُ لِي ، فَاَتَوْا بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَاْنُكَ وَهَذَا الْبَعِيرُ يَشْكُوكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الْبَعِيرُ كُنَّا نَسْنُوا عَلَيْهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً، ثُمَّ اَرَدْنَا نَحْرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَكَا ذَلِكَ، بِئْسَمَا جَازَيْتُمُوهُ، اسْتَعْمَلْتُمُوهُ عِشْرِينَ سَنَةً حَتَّى اِذَا رَقَّ عَظْمُهُ وَرَقَّ جِلْدُهُ اَرَدْتُمْ نَحْرَهُ، بِعْنِيهِ قَالُوا: بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ

طرف جاتے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب آپ قضاء حاجت کے لیے نکلتے تو دور جاتے تھے کہ کوئی آپ کو نہیں دیکھتا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو درخت دیکھے دونوں دور تھے' آپ نے فرمایا: اے ابن مسعود! ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ! ان کو کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم دونوں کو فرماتے ہیں کہ تم دونوں اکٹھے ہو جاؤ تا کہ تمہارا پردہ کر سکوں۔ تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف چلا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضاء حاجت فرمائی' پھر وہ اپنی اپنی جگہ چلے گئے' آپ آگے چلے یہاں تک کہ ہم شہر کے قریب ہوئے تو ایک اونٹ دوڑتا ہوا آیا اور آ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کرنے لگے' پھر آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا' اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: فلاں ہے' آپ نے فرمایا: اس کو میرے پاس بلاؤ! اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو کیا بات ہے یہ اونٹ تمہاری شکایت کر رہا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ ہم نے اس سے بیس سال تک خدمت لی ہے' پھر ہم نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہی شکایت کر رہا ہے' کتنا بُرا تُو نے اس کے متعلق سوچا ہے' اس کو بیس سال تک استعمال کیا جب اس کی ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور چمڑا کمزور ہو گیا تو تم اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے ذبح کرنے لگے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے لیے ہے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَّهَ بِهِ مَعَ الظُّهْرِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَجَدَ لَكَ هَذَا الْبَعِيرُ وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالسُّجُودِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَسْجُدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ، لَوْ سَجَدَ اَحَدٌ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

ایک طرف کیا گیا۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اونٹ آپ کو سجدہ کرتا ہے' ہم زیادہ حقدار ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اللہ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کو سجدہ کیا جائے' اگر اس اُمت میں کسی کے لیے سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو دیتا کہ اس کو سجدہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9190 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ قَالَ: اِنْ ذَكَرَنِي عَبْدِي وَحْدَهُ ذَكَرْتُهُ وَحْدِي، وَاِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَاٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَاٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَاِنْ اَقْبَلَ اِلَيَّ يَمْشِي اَقْبَلْتُ اِلَيْهِ اُهَرْوِلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اکیلا کرتا ہوں' اگر مجھے مجلس میں یاد کرے تو میں اس کا ذکر فرشتوں کے سامنے کروں' جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9191 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مالِ فئی کے ساتھ خاص کیا' آپ کے علاوہ کسی کو نہیں دیا' اللہ عزوجل

9190- اخرجه البخاری: کتاب التوحید جلد **13** صفحه **395** رقم الحدیث: **7405**' ومسلم: کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار جلد **4** صفحه **2061** .

9191- أخرجه البخاری: کتاب الجهاد جلد **6** صفحه **110** رقم الحدیث: **2902**' ومسلم: کتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1376** .

Marfat.com

الْخَطَّابِ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَصَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ اَحَدًا غَيْرَهُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ) (الحشر:6) الْآيَةُ، فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ مَا اخْتَارَهَا دُونَكُمْ، وَلَا اسْتَاْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ، لَقَدْ اَعْطَاكُمُوهَا حَتَّى بَقِيَ مِنْهَا هَذَا الْمَالُ الَّذِي بَقِيَ مِنْهَا، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ نَفَقَةَ سَنَتِهِمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ، ثُمَّ يَاْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ، فَعَمِلَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيَاتَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بَعْدَ ذَلِكَ لِعُثْمَانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ، وَهُمْ عِنْدَهُ: اَنْشُدُكُمَا بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ؟ قَالَا: نَعَمْ

نے فرمایا: ''ما افاء اللّٰه الیٰ آخرہ'' یہ آیت خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہے' اللہ کی قسم! تمہارے علاوہ کسی کو اختیار نہیں کیا' تم پر کسی کو ترجیح نہیں دی یہاں تک کہ اس مال سے باقی رہے' پھر جو باقی رہ جاتے اس کو اللہ کے مال میں رکھو' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال سے اپنے گھر والوں کے لیے ایک سال کا خرچ رکھتے تھے پھر جو باقی بچتا اس کو اللہ کے مال میں رکھتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے وصال تک اپنی زندگی میں ایسے ہی کرتے رہے۔ پھر حضرت عمر' پھر حضرت عثمان ایسے ہی کرتے رہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' ان کے پاس ہوئے' فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تم دونوں کو جانتے ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9192 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوفَ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے سے پہلے صفیں سیدھی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے

Marfat.com

زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9193 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الْبِرُّ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9194 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا اِذَا رَفَعْنَا رُؤُوسَنَا مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَضَعْ اَحَدٌ مِنَّا رَاْسَهُ حَتَّى نَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم رکوع سے سر اُٹھاتے تو ہم سجدہ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالتِ سجدہ میں دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9195 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبَانٍ، حَدَّثَنِي اَنَسٌ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّوْحَاءِ حَتَّى لَا يَسْمَعَ صَوْتَ التَّاْذِينِ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس جگہ سے اور روحاء کے درمیان' یہاں تک کہ وہ اذان کی آواز نہیں سنتا ہے' آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جنت

9193- أخرجه النسائی فی کتاب الصیام جلد **4**صفحه**146** باب ما یکره فی الصیام فی السفر . وابن ماجة فی کتاب الصیام جلد **1**صفحه**532** رقم الحدیث: **1664**' وأحمد فی المسند جلد **5**صفحه**434** رقم الحدیث: **23741** . وله شاهد من حدیث جابر بن عبد الله فی الصحیحین أخرجه البخاری: کتاب الصیام جلد **4** صفحه**2160** رقم الحدیث: **1946** ومسلم: کتاب الصیام جلد**2**صفحه**786** .

9195- اسناده فیه: زمعة بن صالح' ضعیف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**337** .

Marfat.com

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ

کے دروازے اور دعا قبول ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9196 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوا الزَّيْتَ، وَادَّهِنُوا بِهِ؛ فَاِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کھاؤ اس کا تیل لگاؤ کیونکہ یہ بابرکت درخت سے نکلتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زمعہ سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9197 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: نَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ نَاقَةً، شَرَّكَ بَيْنَ كُلِّ سَبْعَةٍ فِي جَزُورٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے دن ستر اونٹنیاں ذبح کیں' ایک اونٹ میں سات آدمیوں کو شریک کیا۔

9198 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: حَلَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر بال منڈوائے' آپ کے صحابہ میں سے بہت سے افراد نے بھی سر کے بال

9196- أخرجه الترمذی فی کتاب الأطعمة جلد **4** صفحه **285** رقم الحديث: **1852**' والدارمی فی کتاب الأطعمة جلد **2** صفحه **139** رقم الحديث: **252**' والحاكم فی کتاب التفسير جلد **4** صفحه **398**: وقال هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبی .

9197- أخرجه مسلم: الحج جلد **2** صفحه **955**' والدارمی: الأضاحی جلد **2** صفحه **107** رقم الحديث: **1955** بنحوه .

9198- اسناده فيه: زمعة بن صالح' ضعيف .

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَحَلَقَ نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

منڈوائے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال منڈوانے والوں پر! تیسری مرتبہ فرمایا: بال کٹوانے والوں پر رحم کرے!

9199 - وَبِهِ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ: اِنِّي سَاَقُولُ لَكُمْ فِيهِ كَلِمَةً مَا قَالَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي: اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْوَرَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ كِتَابٌ: كَافِرٌ - قَالَ جَابِرٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : يَقْرَاُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ، يَسِيحُ فِي الْاَرْضِ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، يَرِدُ كُلَّ بَلَدٍ غَيْرَ هَاتَيْنِ: الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، حَرَّمَهُمَا اللّٰهُ عَلَيْهِ، يَوْمٌ مِنْ اَيَّامِهِ كَالسَّنَةِ، وَيَوْمٌ كَالشَّهْرِ، وَيَوْمٌ كَالْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَقِيَّةُ اَيَّامِهِ كَاَيَّامِكُمْ هَذِهِ، لَا يَبْقَى اِلَّا اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیح دجال کا ذکر کیا' فرمایا کہ عنقریب میں تم کو ایک بات کہتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے فرمائی ہے کہ دجال کانا ہے' اللہ عزوجل اس سے پاک ہے' دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا ہے کافر۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس کو ہر مؤمن پڑھے گا چاہے وہ مؤمن پڑھا لکھا ہو یا نہ پڑھا ہو' چالیس دن زمین پر پھرے گا مکہ اور مدینہ کے علاوہ' ہر شہر میں جائے گا' ان دونوں شہروں کو اللہ نے اس پر حرام کیا' وہ دن سال کے برابر ہو گا' ایک دن مہینہ کے برابر' ایک دن جمعہ کی طرح' پھر باقی دن اسی طرح ہوں گے' وہ زمین میں چالیس دن رہے گا۔

9200 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اسْتَاْذَنَتْ اُمُّ سَلَمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے کے متعلق اجازت چاہی تو آپ نے اجازت

9199- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**352** .

9200- اخرجه مسلم فی السلام جلد**4**صفحه**1730**' وابو داؤد فی اللباس جلد **4**صفحه**61** رقم الحديث: **4105**' وابن ماجة فی الطب جلد**2**صفحه**1151** رقم الحديث: **3480** .

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ، فَاَذِنَ لَهَا، فَاَرْسَلَتْ اِلَى اُمِّ لَهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَحَجَمَتْهَا

دے دی' اُنہوں نے اپنی رضاعی ماں کی طرف پیغام بھیجا اس نے پچھنا لگایا۔

9201 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا عَلَى رَاْسِهِ حَرِيرَةٌ مُعَقَّدَةٌ، فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَقَامَ فَتَوَضَّاَ فَيُصَلِّي، حُلَّتِ الْعُقَدُ، وَاِنِ اسْتَيْقَظَ وَلَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ، قَالَ لَهُ الشَّيْطَانُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ، ارْقُدْ، فَيَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ الْحَرِيرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بندے کے سر کے پاس شیطان ریشم کی گرہ لگاتا ہے' جب بندہ جاگتا ہے اور اللہ کی حمد اور کھڑے ہو کر وضو کرتا ہے' نماز پڑھتا ہے تو وہ گرہ کھل جاتی ہے' اگر اُٹھ کر اللہ کی حمد نہیں کرتا ہے' شیطان اس کو کہتا ہے: سو جا لمبی رات ہے! وہ سو جاتا ہے شیطان اس پر ریشم سے گرہ لگاتا ہے۔

9202 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَنَحْنُ سِتُّ مِائَةِ رَجُلٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا، نَتَلَقَّى عِيرَ قُرَيْشٍ، فَمَا وَجَدَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَادٍ اِلَّا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً كُلَّ يَوْمٍ، نَمَصُّهَا وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ، فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ، ثُمَّ اَقْبَلْنَا عَلَى الْخَبَطِ نَخْبِطُهُ بِعِصِيِّنَا، ثُمَّ نَسْتَفُّهُ وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، فَمَرَرْنَا بِسَاحِلِ الْبَحْرِ، فَرَمَى الْبَحْرُ لَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح کے ساتھ بھیجا' ہم چھ سو سے زیادہ افراد تھے' ہماری ملاقات قریش کے گروہ سے ہوئی' ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے زادِ راہ کھجوروں کی ایک تھیلی تھی' ہم کو ایک ایک دی جاتی تھی ہر دن' ہم اس کو چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے' اس طرح وہ ختم ہو گئیں' پھر اس کی گٹھلیاں چوستے اور اس کے اوپر سے پانی پیتے' یہاں تک کہ ہمارا نام ہی جیش الخبط رکھا گیا' ہم سمندر کے کنارے سے گزرے تو سمندر نے ہمارے لیے ایک بہت بڑا جانور پھینکا اس کا نام عنبر تھا' بہت بڑا تھا۔ حضرت ابوبعیدہ نے فرمایا: یہ مردار ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔ پھر فرمایا: ہم

9201- اسناده فيه: زمعة بن صالح' ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد فى المسند' وأبو يعلى فى المقصد العلى' مرفوعًا' بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه264 .

9202- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10صفحه325 . قلت: هو فى الصحيح' ولكنه قال: نحن ثلاثمائة وهنا ستمائة وبضعة عشر .

Marfat.com

بِدَابَّةٍ، يُقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، مِثْلُ الْكَثِيبِ، فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ لَا يَحِلُّ لَنَا، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ: بَلْ نَحْنُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، فَاَكَلْنَا مِنْهَا نَحْوًا مِنْ نِصْفِ شَهْرٍ وَزِيَادَةٍ، وَوَشَقْنَا وَشْقًا كَثِيرًا، فَكُنَّا نَغْرِفُ مِنْ مَوْضِعِ عَيْنِهَا الْوَدَكَ بِالْجِرَارِ حَتَّى اَنْجَزْنَاهُ، ثُمَّ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَّا، ثُمَّ اَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَاَقَامَهُ عَلَى طَرَفَيْهِ، وَاَمَرَ بِاَطْوَلِ بَعِيرٍ فِي الرَّكْبِ فَرَحَلَهُ، فَرَكِبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ مَا مَسَّ رَاْسَهُ، فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: اَطْعِمُونَا مِنْهُ فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهِ وَشِيقَةً، فَاَكَلَ مِنْهَا

اللہ کی راہ میں ہیں اور مجبور ہیں۔ ہم نے اس کو ڈیڑھ ماہ تک کھایا' وہ اتنا بڑا جانور تھا کہ اگر پسلیاں کھڑی کرتے تو نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس کی آنکھ میں ہم میں سے تیرہ آدمی بیٹھ جاتے تھے' پھر حضرت ابوعبیدہ نے اس کی پسلی پکڑی' وہ اتنی بڑی تھی کہ اس کے نیچے سے اونٹ گزر جاتا تھا' اس سے سر نہیں ٹکراتا تھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی شی ہے اس سے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ہمیں کھلاؤ! ہم نے ایک ٹکڑا دے دیا' آپ نے تناول فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ تمام احادیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9203 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيٌّ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلَى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب ابن مریم تمہارے پاس آئیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9203- اخرجه البخاری فی الأنبياء جلد**6**صفحه**566** رقم الحديث: **3449**' ومسلم فی الايمان جلد**1**صفحه**136** .

Marfat.com

9204 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ، حَدَّثَتْهُ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْخَزَائِنِ؟ وَمَاذَا اُنْزِلَ مِنَ الْفِتْنَةِ؟ مَنْ يُوقِظُ صَوَاحِبَ الْحُجُرَاتِ؟ رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات اُٹھے' آپ پڑھ رہے تھے: اللہ پاک ہے' کیا خزائن اُتارے گئے ہیں؟ کیا فتنے اُترے ہیں؟ ان حجرے والیوں کو کون جگائے گا؟ دنیا میں کتنی عورتیں ہیں جو پتلے خوبصورت لباس پہننے والیاں ہیں' آخرت میں ننگی ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

9205 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اُمَّهُ اُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا، سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَاذِبُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَقُولُ خَيْرًا، اَوْ يُنْمِي خَيْرًا ، قَالَتْ: وَلَمْ اَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبًا اِلَّا فِي ثَلَاثٍ: فِي الْحَرْبِ، وَفِي الْاِصْلَاحِ، وَفِي حَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابومعیط بتاتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان اچھی نیت سے صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں کو کس شی میں جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے سوائے تین کاموں کے: جنگ' صلح کروانے کے لیے اور مرد کا عورت کو منانے کے لیے۔

9204- أخرجه البخاری: التهجد جلد **3**صفحه**13** رقم الحديث: **1126**' والترمذی فی الفتن جلد **4**صفحه**487** رقم الحديث: **2196** .

9205- أخرجه البخاری فی الصلح جلد**5**صفحه**353** رقم الحديث: **2692**' ومسلم فی البر جلد**4**صفحه**2011** .

Marfat.com

9206 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، نَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ مَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَلَمْ اَجِدْ لَهَا شَيْئًا اِلَّا تَمْرَةً، فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا، فَقَسَمَتْهَا بَيْنَهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کی دو بچیاں تھیں' میرے پاس ان کو دینے کے لیے کھجور تھی' میں نے ان کو دے دی۔ اس نے وہ کھجور ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دی (اور خود بھوکی رہی)۔

9207 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

9208 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ وَقَفَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ فِی الْحِجَّةِ الَّتِی حَجَّ، وَذَلِكَ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے موقع پر دو جمروں کے درمیان کھڑے تھے اور نحر کا دن تھا' آپ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے۔

9209 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی کپڑے میں لپٹنے سے منع کیا' وہ اس طرح کہ شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

9206- أخرجه البخاری فی الأدب جلد**10**صفحه**440** رقم الحديث:**5995**' ومسلم فی البر جلد**4**صفحه**2047** .

9207- أخرجه البخاری فی الطب جلد **10**صفحه**260** رقم الحديث: **5780**' ومسلم فی الصيد جلد **4** صفحه**1533** .

9209- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1**صفحه**568** رقم الحديث:**367**' وابن ماجة: اللباس جلد**2**صفحه**117** رقم الحديث:**3559** .

Marfat.com

وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

9210 - وَبِهِ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ، وَمَنْ اَطَاعَ اَمِيرِي فَقَدْ اَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى اَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ کی اطاعت کی' جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی' جس نے بادشاہ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی' جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اُس نے میری نافرمانی کی۔

9211 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ- وَذَكَرَتْ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَتْ: وَلَمْ اَكُنْ رَاَيْتُ امْرَاَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ، اَتْقَى لِلّٰهِ، وَاَصْدَقَ حَدِيثًا، وَاَوْصَلَ لِلرَّحِمِ، وَاَعْظَمَ صَدَقَةً، وَاَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي يُتَصَدَّقُ بِهِ، وَيُتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سیدہ زینب بنت جحش زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا' فرمایا: میں نے زینب سے زیادہ دین میں نیکی کرنے والی نہیں دیکھی' آپ اللہ سے بہت زیادہ ڈرتی تھیں' سب سے زیادہ سچی بات کرتی تھیں' سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والی تھیں' زیادہ صدقہ دینے والی تھیں' اپنے آپ کو اللہ کی عبادت میں لگائے رکھتی تھیں' اس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرتی تھیں۔

9212 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت اُم قیس بنت محصن جنہوں نے سب سے پہلے

9210- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد **1** صفحه **568** رقم الحديث: **367**' وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1179** رقم الحديث: **3559** .

9211- أخرجه مسلم فی فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1891**' والنسائی فی النساء جلد **7** صفحه **61** (باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض) .

9212- أخرجه البخاری فی الوضوء جلد **1** صفحه **390** رقم الحديث: **223**' ومسلم فی الطهارة جلد **1** صفحه **238** .

Marfat.com

ہجرت کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی تھی' یہ حضرت عکاشہ بن محصن کی ہمشیرہ تھیں' بتاتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنا بچہ لے کر آئی' وہ ابھی کھاتا پیتا نہیں تھا' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی منگوایا' اس کے پیشاب پر چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں جس طرح عام طور پر دھویا جاتا ہے۔

، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللّٰاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ اُخْتُ عُكَاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ - اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ، فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّ ابْنَهَا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَنَضَحَ عَلَى بَوْلِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو اُن کی والدہ کے ذمہ تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پوری کرنے کا حکم دیا۔

9213 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ اَنْ يَقْضِيَهُ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا

یہ تمام احادیث یعقوب بن عطاء سے زمعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قرہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا اَبُو قُرَّةَ

9214 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، نَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُحَسِّنَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے' جو طاقت رکھتا ہے کی اس کی چمک زیادہ ہو تو وہ کثرت سے وضو کرے۔

9213- اخرجه البخاری فی الوصایا جلد**5**صفحه**457** رقم الحدیث: **2761**' ومسلم فی النذر جلد**3**صفحه**1260** .

9214- اخرجه البخاری فی الوضوء جلد**1**صفحه**283** رقم الحدیث: **136**' ومسلم فی الطهارة جلد**1**صفحه**216** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9215 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو قَزْعَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْهَبَ وَضُوءاً، فَقِيلَ لَهُ: لَمْ نَجِدْ ذَلِكَ اِلَّا فِی مَسْكِ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: اَدَبَغْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَهَلُمَّ؛ فَاِنَّ ذَلِكَ طُهُورَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا' آپ سے عرض کی گئی: مردار کا چمڑا ہے جس میں پانی ہے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کو دباغت دی تھی؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: لے اور کیونکہ وہ پاک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9216 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَبِی جُحَيْفَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ، وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی قُبَّةٍ مِنْ اَدَمٍ، فَتَوَضَّاَ فِی تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِفَضْلِهِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ، يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الرَّجُلُ وَالْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ مِنْ وَرَاءِ الْحَرْبَةِ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی بطحاء کے مقام پر' آپ چمڑے کے ایک خیمے میں تھے' آپ نے پتھر کے برتن سے وضو کیا' حضرت بلال آپ کے بچے ہوئے پانی کو لے کر آئے' آپ نے نمازِ ظہر وعصر پڑھائی اس حالت میں کہ آپ کے آگے سے آدمی' عورت اور گدھے گزر رہے تھے' آگے نیزہ گاڑا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ . وَاَبُو خَالِدٍ الَّذِی رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: الدَّالَانِیُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ ابوخالد جو ابن جریج سے یہ حدیث روایت کرتے ہیں' وہ دالانی ہیں۔

9217 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا عَلِیُّ بْنُ زِيَادٍ،

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

9216- أخرجه البخاری فی المناقب جلد 6 صفحه 653 رقم الحديث: 3553' ومسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 360 .

9217- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2 صفحه 165 رقم الحديث: 657' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه 451 .

Marfat.com

ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ قَيْسٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، يُخْبِرُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ تَفَقَّدَ رِجَالًا فِي الصُّبْحِ، فَقَالَ: اَيْنَ فُلَانٌ؟ وَاَيْنَ فُلَانٌ؟ قَالَ: مَا مِنْ صَلَاةٍ اَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ، وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے صبح کی نماز میں ایک آدمی کو نہ پایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فلاں کہاں ہے؟ فلاں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: نمازِ عشاء و فجر دونوں منافق پر بھاری ہیں' اگر ان کی عظمت ان کو معلوم ہو جائے تو گھٹنوں کے بل گھسٹ کر آئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ . وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ابن جریج سے قیس بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ جو قیس' ابن جریج سے حدیث روایت کرتے ہیں وہ قیس بن ربیع ہیں۔

9218 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، نَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکمل اور مختصر نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ وَيَحْيَى الَّذِي رَوَى عَنْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔ جو یحییٰ' ابن جریج سے روایت کرتے ہیں' وہ یحییٰ بن سعید انصاری ہیں۔

9219 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا

9218- أخرجه البخاری فی الأذان جلد**2**صفحه**236** رقم الحديث: **708** بنحوه . ومسلم فی الصلاة جلد **1** صفحه **342** واللفظ له . والترمذی فی الصلاة جلد **1**صفحه**463** رقم الحديث: **237**' والنسائی فی الامامة جلد**2**صفحه**74** (باب ما علی الامام من التخفيف) . وأحمد فی المسند جلد**3**صفحه**208** رقم الحديث: **12740** .

9219- أخرجه مسلم فی الايمان جلد**1**صفحه**122**' ومالك فی الموطأ جلد**2**صفحه**727** رقم الحديث: **11** .

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِىءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ، وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

حق لیا' اللہ نے اس کے لیے جہنم واجب قرار دیا' اس پر جنت حرام ہوگئی' ایک آدمی نے عرض کی یارسول اللہ! تھوڑی سی بھی شی؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی شاخ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

9220 - حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو حُمَةَ، ثَنَا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، مَا قَالَ لِي فِي شَيْءٍ فَعَلْتُهُ: لِمَ فَعَلْتَهُ؟ وَلِشَيْءٍ لَمْ اَفْعَلْهُ: لِمَ لَمْ تَفْعَلْهُ؟ قَالَ: وَزَادَنِي فِيهِ مَعْمَرٌ: فِي شَيْءٍ قَطُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی دس سال تک خدمت کی' آپ نے کبھی بھی کسی شی کے متعلق نہیں فرمایا جو میں نے کی' آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں کی؟ معمر نے اضافہ کیا: کسی شی کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ اور عبدالحمید بن ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9220- تقدم تخریجه .

Marfat.com

بَابُ النُّونِ
مَنِ اسْمُهُ:
نَصْرٌ

9221 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السِّنْجَارِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، حَدَّثَنِی اَبِی مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ سَلْمَی، امْرَاَةِ اَبِی رَافِعٍ- قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ بَيْتِهِ جَالِسًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَی، ائْتِينِی بِغَسْلٍ ، فَجِئْتُ اِلَيْهِ بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءُ سُدْرٍ، فُصَفَّيْتُهُ لَهُ ثُمَّ جَثَا عَلَی مِرْفَقَةٍ حَشْوُهَا لِيفٌ، وَاَنَا اَصُبُّ عَلَی رَاْسِهِ فَغَسَلَهُ، وَاِنِّی لَاَنْظُرُ اِلَی كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ رَاْسِهِ فِی الْاِنَاءِ، كَاَنَّهُ الدُّرُّ يَلْمَعُ، ثُمَّ جِئْتُهُ بِمَاءٍ فَغَسَلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غَسْلِهِ قَالَ: يَا سَلْمَی، اهْرِيقِی مَا فِی الْاِنَاءِ فِی مَوْضِعٍ لَا يَتَخَطَّاهُ اَحَدٌ ، فَاَخَذْتُ الْاِنَاءَ فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِیَ، فَقَالَ لِی: مَاذَا صَنَعْتِ بِمَا فِی الْاِنَاءِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَسَدْتُ الْاَرْضَ عَلَيْهِ، فَشَرِبْتُ بَعْضَهُ، ثُمَّ اَهْرَقْتُ الْبَاقِیَ عَلَی الْاَرْضِ، فَقَالَ: اذْهَبِی، فَقَدْ حَرَّمَكِ اللّٰهُ بِذَلِكَ عَلَی النَّارِ

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

باب النون
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام نصر ہے

حضرت سلمیٰ ابورافع کی زوجہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کے اوپر تشریف فرما تھے' آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! دھونے کے لیے پانی لاؤ! میں ایک برتن میں آپ کے لیے پانی لائی' میں نے آپ کے آگے رکھا' پھر گھٹنوں کے بل ہوئے' میں نے آپ کے سرانور پر پانی ڈالا' آپ اس کو دھو رہے تھے' میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کے سر سے قطرے چمکتے ہوئے موتیوں کی طرح گر رہے تھے' پھر میں پانی لائی تو آپ نے اس کو دھویا' جب آپ دھو کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے سلمی! اس برتن میں ایسی جگہ پانی ڈالا کرو جہاں کسی کے پاؤں نہ لگیں' میں نے پانی لیا' اس سے کچھ پی لیا' پھر بہا دیا۔ آپ نے مجھے فرمایا: تُو نے پانی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے زمین پر بہانے کو ناپسند کیا' میں نے کچھ پی لیا اور کچھ زمین میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل نے تیرے بدن پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9222 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَنَّتْ اُذُنُ اَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِی، وَلْيُصَلِّ عَلَیَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِی

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اللہ کا ذکر میرے ذکر سے بہتر ہے۔

یہ حدیث ابورافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معمر بن محمد اکیلے ہیں۔

9223 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، نَا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ اُمَّةٍ مَجُوسٌ، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ نَصَارَى، وَلِكُلِّ اُمَّةٍ يَهُودُ، وَاِنَّ مَجُوسَ اُمَّتِی الْقَدَرِيَّةُ، وَنَصَارَاهُمُ الْخَشَبِيَّةُ، وَيَهُودُهُمُ الْمُرْجِئَةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی حَازِمٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سَابِقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر اُمت کا مجوسی بھی ہے اور نصاریٰ اور یہودی' اس اُمت کا مجوسی قدریہ ہیں' عیسائی خشبیہ' یہودی مرجئہ ہیں۔

یہ حدیث ابوحازم سے یحییٰ بن سابق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حجر اکیلے ہیں۔

9224 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرو۔

9224- أخرجه البخاری فی البيوع جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2176' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1211 .

Marfat.com

قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث خصیف سے عمدہ طور پر عتاب بن بشیر روایت کرتے ہیں۔

9225 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے اے اللہ! ان کے مُد اور صاع میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الْمَرْوَزِيُّ

یہ حدیث نافع بن ابونعیم سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بسام المروزی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9225- أخرجه مسلم فی الحج جلد **2** صفحه **1000**' وابن ماجة فی الأطعمة جلد **2** صفحه **1105** رقم الحديث: **3329**' والدارمی فی الأطعمة جلد **2** صفحه **145** رقم الحديث: **2072**' وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **442** رقم الحديث: **8394** .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ نُعَيْمٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعیم ہے

9226 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، نَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ كَثِيرٍ، - مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ حِينَ جَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ، فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِيهَا فَيُقَلِّبُهَا، وَيَقُولُ: مَا ضَرَّ ابْنَ عَفَّانٍ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہزار دینار کی تھیلی لے کر آئے' غزوۂ تبوک کے موقع پر۔ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود مبارک میں ڈال دیا' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے ان دینار میں اپنا دست مبارک ڈالا' اس کو پلٹ رہے تھے اور فرما رہے تھے: آج کے بعد عثمان کو کوئی عمل نقصان نہیں دے گا' آپ نے دومرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شَوْذَبَ إِلَّا ضَمْرَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابن شوذب سے ضمرہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9227 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ مُسْلِمٍ السَّرَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے احترام کے لیے کھڑے ہوں تو اس کے لیے جہنم واجب

9226- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد**5**صفحه**626** رقم الحديث: **3701**' وأحمد فی المسند جلد **5** صفحه **77** رقم الحديث: **20657** .

9227- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأدب جلد **4**صفحه**359** رقم الحديث: **5229**' والترمذی: كتاب الأدب جلد **4** صفحه **90** رقم الحديث: **2755**' وأحمد فی المسند جلد **4**صفحه**92** رقم الحديث: **16836** بنحوه . قال الترمذی: هذا حديث حسن .

Marfat.com

مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُسَبِّحَ لَهُ بَنُو آدَمَ قِيَامًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا مُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے مغیرہ بن مسلم روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

9228 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَغْفِرَهُ، اِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا، اَوْ مُؤْمِنًا قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہر گناہ کو اللہ معاف کرے گا سوائے اس کے جو حالتِ شرک میں مرا' یا کسی مؤمن کو قتل کرنے والے کے۔

9229 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زَكَرِيَّا، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَاِذَا اَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَّحَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ہمیشہ نیک رہتا ہے جب تک حرام کام نہ کرے' جب حرام کام کرے گا تو عذاب آئے گا۔

9228- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الفتن جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**' والبيهقی فی كتاب الجراح جلد **8** صفحه**21** رقم الحديث: **15861**' والحاكم فی الحدود جلد**4**صفحه**351** . وقال: هذا صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی .

9229- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد**4**صفحه**101** رقم الحديث: **4270**' والبيهقی فی سننه الكبرىٰ جلد**8**صفحه**22** رقم الحديث: **15862** . وأخرجه أبو نعيم فی حلية الأولياء جلد**6**صفحه**119** من حديث من طريق هانئ بن كلثوم عن محمود بن ربيعة عن عبادة بن الصامت .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی زَكَرِيَّا اِلَّا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن ابوزکریا سے خالون دہقان روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

9230- حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ اَبِی بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَ اللّٰهِ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو مارو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9231- حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ، وَلَا يَصْعَدُ لَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَسَنَةٌ: السَّكْرَانُ حَتَّى يَصْحُوَ، وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ عَلَيْهَا زَوْجُهَا، وَالْعَبْدُ الْآبِقُ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَضَعَ يَدَهُ فِی يَدِ مَوَالِيهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی' نہ اللہ ان کی نیکی قبول کرتا ہے: نشہ والے کی یہاں تک کہ نشہ چلا جائے' وہ عورت جو اپنے شوہر سے ناراض ہو' بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ واپس آ جائے اور اپنا ہاتھ اپنے مالک کے ہاتھ میں دے۔

9232- وَبِهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا عَبْدٍ مَاتَ فِی اِبَاقِهِ دَخَلَ النَّارَ، وَاِنْ قُتِلَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی غلام بھاگے وہ جہنم میں داخل ہوگا' اگرچہ اللہ کی راہ میں شہید ہو۔

9230- اسناده فيه: أبو بكر الهذلی: اخباری متروك (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحه264 .

9231- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن محمد بن عقيل: ضعيف مختلط (التهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه316 .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْوَلِيدُ، وَلَا يُرْوَيَانِ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن عبداللہ بن محمد بن عقیل سے زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔ جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9233 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ، وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ بَيْعِ الْحَرْثِ

حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کا مادہ اور پانی اور گندگی فروخت کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - بِهَذَا التَّمَامِ - عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث تمام ابن جریج سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9234 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ الطَّرِيقِ سَبْعَةُ اَذْرُعٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: راستہ سات ہاتھ تک ہونے چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

9235 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس وقت میری عمر تیرہ سال تھی' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے واپس کر دیا' پھر میں اُحد کے دن آیا اُس وقت میری عمر چودہ سال تھی تو

9235- أخرجه البخاری: كتاب الشهادات جلد **5** صفحه **327** رقم الحديث: **2664**' وأخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد **3** صفحه **1490** بنحوه .

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً، فَرَدَّنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ يَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ فَرَدَّنِي، ثُمَّ عُرِضْتُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشَرَةَ فَاُجِزْتُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا' پھر میں خندق کے موقع پر آیا اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی' آپ نے مجھے اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوبکر الہذلی سے عبدالرحمٰن بن حسن روایت کرتے ہیں۔ ابن کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9236 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّورِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِينِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ دَخَلَ مَغْفُورًا لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بیت المقدس آیا وہ بخش دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث نافع سے غالب بن عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

9237 - حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَاِذَا هِيَ اَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ، وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کا دست مبارک پکڑا' آپ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا شَيْبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابوخالد سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: نُعْمَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام نعمان ہے

9238 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ الْقَاضِي، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ خَالِدٍ، وَعَوْفٍ، وَسَوَّارٍ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَوَّارٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ

یہ حدیث سوار سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن محمد الکلابی روایت کرتے ہیں۔

9239 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق کے مقام پر نماز قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مرفوعاً نافع بن ابونعیم سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

9240 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

9238- اخرجه البخاری: كتاب المواقيت جلد**2**صفحه**59** رقم الحديث: **568**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد**1**صفحه**447** .

9240- أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد**2**صفحه**138** رقم الحديث:**636**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد**1**صفحه**420** .

Marfat.com

اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَمْشِ اَحَدُكُمْ عَلَی هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو تم اپنی حالت کے ساتھ آؤ' جو مل جائے وہ پڑھ لو' جو رہ جائے وہ بعد میں پڑھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

یہ حدیث یونس سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

9241 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَی، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَی، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ نَفَّسَ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْمُسْلِمِ فِی الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَوْرَةَ مُسْلِمٍ فِی الدُّنْيَا سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَی مُعْسِرٍ فِی الدُّنْيَا يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِی عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو کسی مسلمان سے تکلیف دور کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن کی تکلیف دور کرے گا' جو کسی مسلمان کے دنیا میں گناہ پر پردہ ڈالے' اللہ دنیا وآخرت میں اس پر پردہ ڈالے گا' جو کسی مسلمان کی دنیا میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی دنیا وآخرت میں آسانی کرے گا' اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ الْاَعْمَشِ وَاَبِی صَالِحٍ، الْحَكَمَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَی هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِی شَيْبَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَی، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اس حدیث میں اعمش اور ابوصالح کے درمیان حکم میں داخل کیا اعمش سے ابوشبیر روایت کرتے ہیں۔ ابوشبیر سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

9242 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، نَا مَقْدَمُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

9241- أخرجه مسلم: كتاب الأذكار جلد 4صفحه 2074' وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد 4صفحه 288 رقم الحديث: 4946 .

Marfat.com

مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ الْاَعْوَرِ، عَنْ اَبِی الْحَکَمِ الْبَجَلِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوِ اجْتَمَعَ اَهْلُ السَّمَاءِ، وَاَهْلُ الْاَرْضِ عَلَی قَتْلِ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ لَکَبَّهُمُ اللّٰهُ فِی النَّارِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر زمین و آسمان والے ایک مؤمن کے قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ عزوجل ان کو جہنم میں ڈالے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الْحَکَمِ الْبَجَلِیِّ - وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی نُعَیْمٍ - اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ، وَلَا عَنْ اَبِی حَمْزَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابوحکم البجلی جن کا نام عبدالرحمٰن بن ابونعیم ہے سے حمزہ اور ابوحمزہ سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

9243 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا مَقْدَمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ مَا یَحِلُّ اللّٰهُ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَاَتِهِ وَهِیَ حَائِضٌ؟ قَالَ: مَا فَوْقَ السُّرَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اس نے پوچھا کہ حالتِ حیض میں عورت کا کون سا حصہ مرد کے لیے جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: ناف کے اوپر۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ خُثَیْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

9244 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا مَقْدَمٌ، نَا عَمِّی الْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی، وَاِنِّی لَبِحِذَائِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے آگے ہوتی تھی۔

9244- أخرجه أحمد فی مسنده جلد **6** صفحه **155** رقم الحدیث: **25276** بلفظه . وأخرجه البخاری: الصلاة جلد **1** صفحه **582** رقم الحدیث: **379**' ومسلم: کتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **458** من حدیث أم سلمة .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مَقْدَمٌ

یہ حدیث ابن خثیم سے قاسم بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں مقدم اکیلے ہیں۔

9245 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ، ثُمَّ يُتَوَضَّاُ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا کیونکہ اس سے وضو کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَرْفُوعًا - عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ اِلَّا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً ابن علیہ سے سری بن عاصم اور یعقوب الدورقی روایت کرتے ہیں۔

9246 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، نَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، حَافَتَاهُ الذَّهَبُ، وَيَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک کوثر نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں' اس میں موتی اور یاقوت کے برتن ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مَوْصُولًا - عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ السَّرِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث موصولاً عمار بن ابوجعفر سے ابن علیہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں سری بن عاصم اکیلے ہیں۔

9247 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا طَلْحَةُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو

9245- أخرجه البخاری: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 412 رقم الحديث: 238' ومسلم: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 236 .

9246- أخرجه الترمذی: كتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 3361' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد 2 صفحه 1450 رقم الحديث: 4334' وأحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 5353 . قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

Marfat.com

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِيَ بِهِ اِلَى السَّمَاءِ اُوحِيَ اِلَيْهِ بِالْاَذَانِ، فَنَزَلَ بِهِ، فَعَلَّمَهُ جِبْرِيلُ

مجھے اذان کی وحی کی گئی' میں وہاں سے آیا تو حضرت جبریل نے مجھے بتائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْوَاسِطِيُّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے طلحہ بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ماہان الواسطی اکیلے ہیں۔

9248 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سُنَّةُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ اَنْ تَقْرَاَ فِي الْاُولَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَةٍ، وَفِي الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قرات کرنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جائے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مِقْسَمٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن مقسم اکیلے ہیں۔

9249 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ - مَوْلَى آلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - عَنْ قُدَامَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ قَالَ: اَيْ رَبِّ، لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ، فَاَعْضَلَتْ بِالْمَلَكَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں کچھ بندے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے لیے حمد ہے' جس طرح تیری بزرگی اور تیری بڑی بادشاہی کے لیے مناسب ہے اور فرشتے چڑھتے ہیں دونوں آسمانِ دنیا کی طرف آتے ہیں' عرض کرتے ہیں: اے رب! تیرے بندے نے جو عرض کیا' ہم نہیں جانتے ہیں

9249- اخرجه ابن ماجة: كتاب الأدب جلد**2** صفحه**1249** رقم الحديث: **3801**' والطبرانی فی الكبير جلد**12** صفحه**343** رقم الحديث: **13297** .

Marfat.com

فَصَعَدَا اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَقَالَا: اَیْ رَبِّ، عَبْدُكَ قَدْ قَالَ مَقَالَةً مَا نَدْرِی كَيْفَ نَكْتُبُهَا

کہ اس کو کیا لکھیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ صَدَقَةُ بْنُ بَشِيرٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں صدقہ بن بشیر اکیلے ہیں۔

9250 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنِی عَمِّی سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ الْفَضْلِ بِنْتُ الْحَارِثِ الْهِلَالِيَّةُ، قَالَتْ: مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ بِالْحِجْرِ، فَقَالَ: يَا اُمَّ الْفَضْلِ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّكِ حَامِلٌ بِغُلَامٍ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَقَدْ تَحَالَفَتْ قُرَيْشٌ اَنْ لَا يَاْتُوا النِّسَاءَ؟ قَالَ: هُوَ مَا اَقُولُ لَكِ، فَاِذَا وَضَعْتِيهِ فَاْتِنِی بِهِ ، قَالَتْ: فَلَمَّا وَضَعْتُهُ اَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ فِی اُذُنِهِ الْيُمْنَى، وَاَقَامَ فِی اُذُنِهِ الْيُسْرَى، وَاَلْبَاهُ مِنْ رِيقِهِ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِی بِاَبِی الْخُلَفَاءِ ، قَالَتْ: فَاَتَيْتُ الْعَبَّاسَ فَاَعْلَمْتُهُ، وَكَانَ رَجُلًا لَبَّاسًا جَمِيلًا مُوتَئِدَ الْقَامَةِ، فَتَلَبَّسَ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ اِلَيْهِ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ ثُمَّ اَقْعَدَهُ، عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَمِّی، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُبَاهِ بِعَمِّهِ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: بَعْضَ الْقَوْلِ يَا رَسُولَ

حضرت اُم فضل بنت حارث الہلالیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرتی' آپ حجرے میں تشریف فرما تھے' آپ نے فرمایا: اے اُم فضل! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو بچہ کے ساتھ حاملہ ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے! قریش نے قسم اُٹھائی ہے کہ وہ اپنی عورتوں سے جماع نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جو میں نے کہا ہے ایسے ہی ہوگا' جب تُو اس کو جن لے تو میرے پاس لانا' میں نے جب اس کو جنا تو اسے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' آپ نے اس کے دائیں کان میں اذان دی اور بائیں میں اقامت پڑھی' اس کو اپنے لعاب کے ساتھ گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔ پھر فرمایا: خلفاء کے باپ کو میرے پاس لاؤ! فرماتی ہیں: میں حضرت عباس کے پاس گئی اور ان کو بتایا۔ حضرت عباس اچھے کپڑے پہننے والے اور درمیانہ قد والے تھے' انہوں نے کپڑے پہنے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے' ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا' پھر ان کو دائیں جانب بٹھایا' پھر فرمایا: یہ میرا چچا ہے! جو

Marfat.com

اللّٰهِ، قَالَ: وَلِمَ لَا اَقُولُ هَذَا يَا عَمُّ، وَاَنْتَ عَمِّی، وَصِنْوُ اَبِی، وَبَقِيَّةُ آبَائِی، وَوَارِثِی، وَخَيْرُ مَنْ اَخْلُفُ مِنْ بَعْدِی مِنْ اَهْلِی؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَتْ: اُمُّ الْفَضْلِ كَذَا وَكَذَا؟ قَالَ: هِیَ لَكَ يَا عَبَّاسُ بَعْدَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ وَمِائَةٍ، ثُمَّ مِنْكُمُ السَّفَّاحُ، وَالْمَنْصُورُ، وَالْمَهْدِیُّ، ثُمَّ هِیَ فِی اَوْلَادِهِمْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمُ الَّذِی يُصَلِّی بِالْمَسِيحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

چاہے اس کے چچا ہونے پر فخر کرے۔ حضرت عباس نے عرض کی: کوئی بات یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے چچا! میں یہ کیوں نہ کہوں تُو میرا چچا ہے' آپ میرے باپ کے قائم مقام ہیں' میرے آباؤ اجداد کی نشانی ہیں اور وارث ہیں جو میرے بعد میرے اہل کے ہیں ان میں بہتر ہو۔ حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اُم فضل نے ایسے ایسے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تیرے لیے ہے' اے عباس! ۱۳۲ سال بعد ہوں گے' پھر تم میں سے خون بہانے والا اور مدد کیا ہوا اور مہدی آپ کی اولاد میں ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخری جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھے گا وہ بھی آپ کے خاندان سے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا حَنْظَلَةُ، وَلَا عَنْ حَنْظَلَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ رُشْدٍ

یہ حدیث طاؤس سے حنظلہ اور حنظلہ سے سعید بن خثیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن رشدا کیلے ہیں۔

9251 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِی الْعُلْيَا، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، تَقُولُ امْرَاَتُكَ: اَنْفِقْ عَلَيَّ اَوْ طَلِّقْنِی، وَيَقُولُ وَلَدُكَ: يَا اَبَتِ، اِلَى مَنْ تَكِلُنَا؟ وَيَقُولُ خَادِمُكَ: اَطْعِمْنِی وَاسْتَعْمِلْنِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دینے والا ہاتھ بہتر ہے' بہتر صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے' اس سے ابتداء کی جائے جو تیری زیر کفالت ہیں' ایسا نہ ہو تیری عورت کہے: مجھ پر خرچ کر یا مجھے طلاق دے اور تیرے بچے کہیں: اے ابو! ہمیں کس کے سپرد کیا؟ اور تیرا خادم کہے: مجھے کھلا اور مزدور رکھ۔

9251- أصله فی البخاری: كتاب الزكاة جلد**3** صفحه**345** رقم الحديث: **1427**' وأحمد فی مسنده جلد**2** صفحه**524** رقم الحديث: **10795**.

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث شریک سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ عاصم سے مرفوعاً شریک اور حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

9252 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، وَاَبِي حَفْصٍ، عَنْ اَبِي الْغَادِيَةِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ ذَكَرَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، فَقُلْتُ: لَئِنِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْ هَذَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّينَ وَعَلَيْهِ السِّلَاحُ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ حَتَّى يَدْخُلَ فِي الْقَوْمِ، ثُمَّ يَخْرُجَ، فَنَظَرْتُ فَاِذَا رُكْبَتُهُ قَدْ حُسِرَ عَنْهَا الدِّرْعُ وَالسَّاقُ، فَسَدَّدْتُ نَحْوَهُ الرُّمْحَ، فَطَعَنْتُ رُكْبَتَهُ، ثُمَّ قَتَلْتُهُ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتِلُهُ وَسَالِبُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوغادیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اگر آپ کو ان پر قدرت دی' جب صفین کا دن تھا تو آپ نے اسلحہ پہن رکھا تھا' اس کو اُٹھایا اور قوم میں داخل ہوئے' پھر نکلے' میں نے دیکھا تو آپ کے گھٹنے زرہ سے ننگے تھے' میں نے ان کی طرف نیزہ کیا' اس کے گھٹنے پر نیزہ مارا پھر میں نے ان کو قتل کیا' حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ان کو قتل کرنے والا ان کے سامان لینے والا جہنمی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

9253 - حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، فَمَنْ نَازَعَنِي ثَوْبِي جَعَلْتُهُ فِي النَّارِ

حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے' جو مجھ سے یہ کپڑا لے گا اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

9253- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **223**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1397** رقم الحديث: **4174** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث یوسف بن میمون سے عبدالملک بن حسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الْوَاوِ
مَنِ اسْمُهُ
وَاثِلَةُ

واؤ کا باب
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام واثلہ ہے

9254 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، نَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُؤْمِنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ اِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے' وہ بے خوف ہے کہ اس کا سر اللہ عزوجل گدھے کے سر کی طرح نہ بنادے۔

یہ حدیث بحر السقاء سے بقیہ بن الولید روایت کرتے ہیں۔

9255 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً كُنْتُ فِيهَا، فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا لِلرَّجُلِ اثْنَا عَشَرَ بَعِيرًا، وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بَعِيرًا بَعِيرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا بَقِيَّةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا اس میں میں بھی تھا' ہم میں سے ہر ایک آدمی کے حصے میں مالِ غنیمت کے بارہ اونٹ تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں سے ہر ایک کو ایک ایک اونٹ اضافی طور پر دیا۔

یہ حدیث زبیدی سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9254- أخرجه البخاری فی کتاب الأذان جلد **2**صفحه**214** رقم الحدیث: **691**' ومسلم: کتاب الصلاة جلد **1** صفحه**320** .

9255- أخرجه البخاری: کتاب المغازی جلد **7**صفحه**653** رقم الحدیث: **4338**' ومسلم: کتاب الجهاد والسیر جلد**3**صفحه**1368** .

Marfat.com

9256 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ، نَا كَثِيرٌ، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى اِنْفَاذِهِ خَيَّرَهُ اللّٰهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَرَكَ ثَوْبَ جَمَالٍ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَيْهِ كَسَاهُ اللّٰهُ رِدَاءَ الْاِيمَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ اَنْكَحَ عَبْدًا وَضَعَ اللّٰهُ عَلَى رَاْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے غصہ کو کنٹرول میں رکھ باوجودیکہ وہ اس بات پر قادر تھا کہ اس کو پورا کر سکتا تھا' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو اختیار دے گا جو حورالعین لینا چاہے لے' جس نے عمدہ کپڑے پہننے چھوڑے باوجودیکہ وہ عمدہ کپڑے پہننے کی طاقت رکھتا ہے' قیامت کے دن اللہ پاک اس کو ایمان کی چادر پہنائے گا' جس نے کسی غلام کی شادی کر دی' اللہ پاک قیامت کے دن اس کے سر پر بادشاہ والا تاج رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابراہیم بن آدم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔

9257 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَرْقِيُّ، ثَنَا كَثِيرٌ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَرِنَا كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ فَصَلَّى، فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هٰكَذَا كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم کو دکھائیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے نماز پڑھتے تھے؟ حضرت انس کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھی اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھائے' جب سلام پھیرا تو فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اس طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث قتادہ' انس سے اور قتادہ سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ وَلِيدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ولید ہے

9258 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، نَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا' آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا فُلَيْحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ

یہ حدیث نافع سے فلیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد بن اعین اکیلے ہیں۔

9259 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ آدَمَ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ، وَاَلْحَدُوا لَهُ، وَدَفَنُوهُ، وَقَالُوا: هَذَا سُنَّتُكُمْ يَا بَنِي آدَمَ فِي مَوْتَاكُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا بیری کے پانی کے ساتھ اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی اور آپ کو دفن کیا گیا' فرشتوں نے کہا: اے انسان! تمہارے مردوں کے لیے تمہارے باپ کی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن ذکوان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

9260 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اِيَادِ بْنِ

حضرت ابورمثہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ کی زلفیں تھیں' آپ نے چادر لی ہوئی تھی' آپ نے دو سبز کپڑے پہنے

9260- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الترجل جلد **4** صفحه **83** رقم الحديث: **4206**' وأخرجه أحمد فی مسنده جلد **4** صفحه **202** رقم الحديث: **17510** .

Marfat.com

لَقِيطٍ، عَنْ اَبِی رِمْثَةَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ اَبِی اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ، بِهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ

تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی وَعَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِیُّ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ بَابِی بْنِ مُنْقِذٍ، عَنْ اَبِی رِمْثَةَ

یہ حدیث صدقہ بن ابوعمران سے سعدان بن یحییٰ اور عباد بن صہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن ابراہیم التستری' صدقہ سے' وہ بابی بن منقذ سے' یہ ابورمثہ سے روایت کرتے ہیں۔

9261 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی، ثَنَا اَبُو الرِّجَالِ الْبَصْرِیُّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی بِهِمُ الْهَاجِرَةَ، فَرَفَعَ صَوْتَهُ فَقَرَاَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَی، فَقَالَ لَهُ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُمِرْتَ فِی هَذِهِ الصَّلَاةِ بِشَیْءٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّی اَرَدْتُ اَنْ اُوَقِّتَ لَكُمْ صَلَاتَكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوپہر کے وقت نماز پڑھائی' اس میں بلند آواز میں والشمس وضحاھا' واللیل اذا یغشی پڑھی' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے حکم دیا ہے کہ اس میں بلند آواز میں قرأت کا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں نے تم کو نماز کا وقت بتایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو الرِّجَالِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِی الرِّجَالِ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَی وَسَلَّمُ بْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث نضر بن انس سے ابورجال اور ابورجال سے سعدان بن یحییٰ اور اسلم بن قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

9262 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ الْمَوْصِلِیِّ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصا' کوڑا' رسّی اور اس جیسی شی کی اجازت دی کہ محرم پکڑے' اس سے حفاظت کرے۔

9262- أخرجه أبو داؤد فی كتاب اللقطة جلد**2**صفحه**142** رقم الحديث: **1717** .

Marfat.com

وَسَلَّمَ فِی الْعَصَا، وَالسَّوْطِ، وَالْحَبْلِ، وَاَشْبَاهِهِ، يَلْتَقِطُهُ الْمُحْرِمُ فَيُحْرِزُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے محمد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

9263 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِی عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُومِينَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: برصوں والوں کی طرف نظر جما کر نہ دیکھو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9264 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ، وَاَفْضَلُ الدِّينِ الْوَرَعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: افضل عبادت فقہ ہے افضل دین پرہیز گاری ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ اور ابن ابولیلیٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9265 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ الْيَحْصِبِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نمازِ فجر ایک دن اندھیرے میں پڑھائی لیکن اس کے بعد سفیدی میں پڑھاتے تھے فرمایا: ان دونوں کے درمیان وقت ہے۔

Marfat.com

ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْفَجْرَ يَوْمًا فَغَلَّسَ، بِهَا ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا بَعْدُ فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا بَيْنَهُمَا وَقْتٌ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن عوف روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں ولیدا کیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

9266 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: حَلَقَ رَاْسَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نحر کے دن سرانور کے بال مبارک کاٹنے کی سعادت حضرت معمر بن عبداللہ العدوی کو حاصل ہوئی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9267 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا نَافِعٌ، مَوْلَى يُوسُفَ السَّلَمِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور نماز کے اندر تکبیر تحریمہ حرام کرنے والی اور سلام (ان چیزوں کو حلال کرنے والا ہے جو نماز میں جائز نہیں تھیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا نَافِعٌ، وَلَا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث عطاء سے نافع اور نافع سے سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔ حضرت ابن عباس

Marfat.com

الْاِسْنَادِ

سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9268 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَوَّارٍ، نَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ مِهْرَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْكِتَابِ فِي صَلَاتِهِ فَهِيَ خِدَاجٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مِهْرَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی اکیلی نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی' اس کی نماز نہیں ہے۔

حضرت مہران سے یہ حدیث صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔ سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کو روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9269 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَشْقَى الْأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْآخِرَةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا و آخرت کے عذاب جمع ہو جائے۔

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن یزید بن ابومالک اکیلے ہیں۔

9270 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مَطَرُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَسَارٍ الثَّقَفِيُّ، نَا أَبُو أُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ، - وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ - حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیس سال تک نبوت اور بادشاہت ہوگی اور تیس سال بادشاہت اور جبروت ہوگی' اس کے بعد والوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

Marfat.com

ثَلاثُونَ نُبُوَّةٌ وَمُلْكٌ، وَثَلاثُونَ مُلْكٌ وَجَبَرُوتٌ، وَمَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَلا خَيْرَ فِيهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الشَّعْبَانِيُّ، عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامیہ شعبانی' معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9271 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، ثَنَا اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي الْبَكَرَاتِ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَلاحِمُ عَلَى يَدَيِ الْخَامِسِ مِنْ آلِ هِرَقْلَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ ھرقل سے پانچواں ہاتھ پر ملاحم ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں ارطاۃ بن منذر اکیلے ہیں۔

9272 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ اللّٰهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مَا يُحِبُّ وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَى مَعَاصِيهِ فَاِنَّمَا ذَلِكَ لَهُ مِنْهُ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ نَزَعَ بِهَذِهِ الْآيَةِ (فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى اِذَا فَرِحُوا بِمَا اُوتُوا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الانعام:45)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ اللہ عزوجل کسی بندے کو دینار دے رہا ہے حالانکہ وہ گناہوں پر ڈٹا ہوا ہے' فرمایا: دراصل یہ اس کو ڈھیل دے رہی ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''جب اُنہوں نے بھلا دیا جو ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان پر اُس شی کا دروازہ کھول دیا جس سے وہ خوش ہوئے جو ان کو دیا گیا تھا' ہم نے اچانک پکڑ لیا اور ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے''۔

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

9273 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ عِبَادَةَ الْوَفَاةُ، وَاَنَا عِنْدَ رَاْسِهِ اَبْكِي، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقُلْتُ: مَالِي لَا اَبْكِي عَنْ نَفِعكَ اِيَّايَ وَمَنْفَعَتِي مِنْكَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا كَتَمْتُكَ كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَاحِدَةً، وَاَنَا مُحَدِّثُكَهَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَطَاعَ بِهَا قَلْبَهُ، وَذَلَّ بِهَا لِسَانَهُ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ صنابحی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کی وفات کا وقت آیا تو میں ان کے سر کے پاس تھا' میں رو پڑا' عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں اس لیے نہیں رو رہا ہوں کہ آپ کو مجھ سے اور مجھے آپ سے نفع نہیں ہوگا؟ اللہ کی قسم! میں نے حضور ﷺ سے جو سنا تھا وہ میں نے چھپایا نہیں ہے سوائے ایک بات کے کہ میں تم کو بتاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہٗ سچے دل اور زبان سے پڑھ لیا' اُس پر اللہ عزوجل آگ حرام کر دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

9274 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَخِيهِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغَرَّمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب چور کو سزا دی جائے تو اس سے جرمانہ نہیں لیا جائے گا۔

9274- أخرجه البيهقي في كتاب السرقة جلد 8 صفحه 277 رقم الحديث: 17283' والدارقطني: كتاب الحدود والديات جلد 3 صفحه 182 رقم الحديث: 297' وأبو نعيم في حلية الأولياء جلد 8 صفحه 322 .

Marfat.com

صَاحِبُ السَّرِقَةِ اِذَا اُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ (وليس متصل الاسناد لان المسور لم يسمع من جده.)

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مفضل بن فضالہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کی سند متصلاً نہیں ہے کیونکہ مسور نے اپنے دادا سے سنا نہیں ہے۔

9275 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ الصَّلَاةَ فُرِضَتْ اَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ، فَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَاُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نماز اوّلاً دو دو رکعتیں فرض ہوئی' حالت اقامت میں اضافہ کیا گیا اور سفر کی حالت میں اسی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث جعفر بن ربیعہ سے بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

9276 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ صَيَّادٍ، وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَعَرَفَهُ، فَقَدِمَهُ، فَقَالَ: اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ ابْنُ الصَّيَّادِ: اَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيُّ الْاُمِّيِّينَ، فَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابن صیاد کے پاس سے گزرے وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اُس نے آپ کو پہچان لیا اور چلا گیا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں' اس نے کہا: آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

9275- أخرجه البخاری: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **553** رقم الحديث: **350**' ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد **1** صفحه **478** .

9276- أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **576** رقم الحديث: **6173**' ومسلم: كتاب الفتن جلد **4** صفحه **2244** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث نافع' سالم سے اور نافع سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغیرہ بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9277 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَدَّاسُ، ثَنَا اَبُو صَالِحٍ الْحُدَّانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي زُهَيْرٍ الْاَنْمَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُوا الْجَرَادَ؛ فَاِنَّهُ جُنْدُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ

حضرت ابوزہیر انماری فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹڈیاں نہ مارو کیونکہ یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي زُهَيْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوزہیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

9278 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْسَخُ دَوَاوِينُ اَهْلِ الْاَرْضِ فِي دَوَاوِينِ اَهْلِ السَّمَاءِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ، فَيُغْفَرُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ لَا يُشْرَكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحْنَاءُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سوموار اور خمیس کے دن' زمین والے فرشتے اپنے لکھے ہوئے دیوان آسمان والے فرشتوں کو لکھواتے ہیں' ہر اس مسلمان کو بخش دیا جاتا ہے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو سوائے اس آدمی کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن قیس اور عمرو سے عبدالصمد بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9279 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9277- اسناده فيه: الوليد بن العباس: ضعيف . تخريجه: الطبرانی فی الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه42 .

Marfat.com

بْنُ عَمَّارٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِالْجُمُعَةِ، فَيُحَرِّضُ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ، وَفِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةِ الْمُنَافِقِينَ فَيُفْزِعُ بِهِ الْمُنَافِقِينَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جمعہ میں سورۂ جمعہ پڑھتے تھے مؤمنین کو اُبھارنے کے لیے' دوسری رکعت میں سورۂ منافقون پڑھتے' منافقوں کو پریشان کرنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ

یہ حدیث منصور سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔

9280 - حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَهُولُهُمُ الْفَزَعُ، وَلَا يُنَالُهُمُ الْحِسَابُ، عَلَى كَثِيبٍ مِنْ مِسْكٍ حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْعِبَادِ: رَجُلٌ قَرَاَ الْقُرْآنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، فَاَمَّ بِهِ قَوْمًا وَهُمْ رَاضُونَ بِهِ، وَدَاعِيَةٌ يَدْعُو اِلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، وَعَبْدٌ اَحْسَنَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَفِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَوَالِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کو پریشانی نہیں ہوگی نہ ان سے حساب لیا جائے گا' وہ کستوری کی گھاٹی پر ہوں گے یہاں تک کہ بندے اللہ کے حساب سے پریشان ہوں گے: وہ آدمی جو قرآن اللہ کی رضا کے لیے پڑھتا ہو' قوم کو امامت کرواتا ہو' لوگ بھی اس سے راضی ہوں۔ پانچ وقت اللہ کی رضا کے لیے لوگوں کو نماز کی دعوت دیتا ہو' وہ بندہ جو اللہ کا حق ادا کرتا ہو اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَاصِمٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

یہ حدیث بشیر بن عاصم سے عمرو بن ابوقیس روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ثوری ابویقظان سے' وہ زاذان سے' وہ ابن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

9281 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

9281- أخرجه البخاری: كتاب العلم جلد **1** صفحه **243** رقم الحديث: **108**' وابن ماجة جلد **1** صفحه **13** رقم الحديث: **32** .

Marfat.com

عَـمَّارٍ، حَدَّثَنِی اَبُو الْوَلِيدِ الْجَارُودِیُّ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْـبٍ، عَـنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ اِلَّا الْجَارُودِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن ابوذئب سے الجارودی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9282 - حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، نَا اَبُو مَعِينٍ الرَّازِیُّ، نَا عَبْـدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْـحِـزَامِیُّ، ثَنَا اَبُو قَتَادَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَـعْـلَبَةَ بْـنِ صُـعَيْرٍ الْعُذْرِیُّ، عَنِ ابْنِ اَخِی الزُّهْرِیِّ، عَـنِ الـزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِی جُحْرٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مؤمن غار کے اندر بھی ہو تو اللہ عزوجل اس کو نکال لے گا جو اس کو تکلیف دے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيـهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو قَتَادَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ان کے بھائی کے بیٹے سے ابوقتادہ' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن شیبہ اکیلے ہیں۔

9283 - حَـدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ اَبَانَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْـنُ عَمَّارٍ الرَّازِیُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا حَمَّادُ بْـنُ زَيْـدٍ، عَـنْ عَـلِـیِّ بْـنِ زَيْـدٍ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰـهِ بْنِ الْـحَـارِثِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ، وَعِنْدَهَا كَعْبٌ الْـحَبْـرُ فَـذَكَرَ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا كَعْبُ، اَخْبِـرْنِی عَنْ اِسْرَافِيلَ، فَقَالَ كَعْبٌ: عِنْدَكُمُ الْعِلْمُ، فَـقَـالَـتْ: اَجَـلْ، فَاَخْبِرْنِی، قَالَ: لَهُ اَرْبَعَةُ اَجْنِحَةٍ،

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے کعب! مجھے اسرافیل کے متعلق بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: تمہارے پاس علم ہے' حضرت عائشہ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: مجھے بتائیں! حضرت کعب نے فرمایا: ان کے چار پَر ہیں' دو ہوا میں ہیں۔ ایک پر کرتے کی شکل میں اور ایک پر اس کے کندھے پر ہے اور عرش اس کے

Marfat.com

جَنَاحَانِ فِي الْهَوَاءِ، وَجَنَاحٌ قَدْ تَسَرْبَلَ بِهِ، وَجَنَاحٌ عَلَى كَاهِلِهِ، وَالْعَرْشُ عَلَى كَاهِلِهِ وَالْقَلَمُ عَلَى أُذُنِهِ، فَإِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ كَتَبَ الْقَلَمُ، ثُمَّ دَرَسَتِ الْمَلَائِكَةُ وَمَلَكُ الصُّورِ جَاثٍ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهِ، وَقَدْ نُصِبَتِ الْأُخْرَى، فَالْتَقَمَ الصُّورَ مَحْنِيٌّ ظَهْرُهُ، شَاخِصٌ بَصَرُهُ إِلَى إِسْرَافِيلَ، وَقَدْ أُمِرَ إِذَا رَأَى إِسْرَافِيلَ قَدْ ضَمَّ جَنَاحَهُ أَنْ يَنْفُخَ فِي الصُّورِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

کندھے پر ہے اور قلم اس کے کان پر' جب وحی نازل ہوتی اس کو قلم سے لکھتا ہے' پھر فرشتے پڑھتے ہیں' صور کا فرشتہ دونوں گھٹنوں میں سے ایک کے بل بیٹھا اور دوسرا کھڑا کیا ہوا ہے' صور کو اپنی پشت پر رکھے ہوئے اپنی آنکھیں حضرت اسرافیل کی طرف اُٹھائے ہوئے ہے' جب حضرت اسرافیل کو دیکھے گا تو اس کو حکم دیا جائے گا' وہ اپنا پَر ہلائے گا صور پھونکنے کے لیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

اس حدیث کو حماد بن زید سے مؤمل نے روایت کیا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابُ الْهَاءِ

ذِكْرُ مَنِ

اسْمُهُ: هَاشِمٌ

9284 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدَ الطَّبَرَانِيُّ، نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ،- وَكَانَ مَا عَلِمْتُ غَيْرَ كَذُوبٍ- اَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَكَعَ رَكَعُوا، وَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يَتَّبِعُونَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ

باب الھاء

اس شیخ کے نام سے

جس کا نام ہاشم ہے

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے جب آپ رکوع کرتے تو ہم بھی رکوع کرتے' جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ہم کھڑے رہتے یہاں تک کہ آپ اپنا چہرہ زمین پر رکھتے پھر ہم رکھتے۔

یہ حدیث ابواسحاق شیبانی سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں۔

9285 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، نَا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا اَنَا بِقَصْرٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں محل دیکھا' میں نے کہا: یہ کس کا ہے؟ عرض کی گئی: عمر بن خطاب کا ہے۔

یہ حدیث مسعر سے اسماعیل بن ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن معین

9285- أخرجه البخاری: كتاب النكاح جلد**9**صفحه **231** رقم الحديث: **5226** .

Marfat.com

اکیلے ہیں۔

9286 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ سَجَدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ نجم پڑھی' جب سجدہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے عبدالرحمٰن بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9287 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِىءُ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَنْكِحَ امْرَاَةً فَلَا تَنْكِحْهَا حَتَّى تَنْظُرَ اِلَيْهَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے مغیرہ! جب تو کسی عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اسے دیکھنے سے پہلے نکاح نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِى حُسَيْنٍ اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابن ابوحسین سے زہیر بن محمد اور زہیر سے عبداللہ بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

9288 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت زینب' حضرت عبداللہ بن مسعود کی بیوی

9287- أخرجه الترمذی فی النكاح جلد3صفحه388 رقم الحديث: **1087**' وابن ماجة فی النكاح جلد **1** صفحه**599** رقم الحديث: **1865**' والنسائی فی النكاح جلد**6**صفحه**57** (باب اباحة النظر قبل التزويج) .

Marfat.com

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِى يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ زَيْنَبَ، - امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ- قَالَتْ: جَمَعْتُ مَوْئِلًا لِى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّى جَمَعْتُ مَوْئِلًا لِى مِنَ الصَّدَقَةِ، فَسَلِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِى اَيِّ ذَلِكَ اَجْعَلُهُ؟ اَفِى رَقَبَةٍ اُعْتِقُهَا؟ اَمْ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ؟ اَمْ عَلَى زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِى اَخٍ اَيْتَامٍ؟، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرَتْ لَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُهُ عَنْ زَوْجٍ مَجْهُودٍ وَبَنِى اَخٍ اَيْتَامٍ، اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى ذِى الْقَرَابَةِ تَضْعَفُ مَرَّتَيْنِ فِى الْاَجْرِ

فرماتی ہیں کہ میں نے اپنا صدقہ جمع کیا' میں حضرت عائشہ کے پاس آئی' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں نے اپنا صدقہ جمع کیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھیں کہ میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ کیا میں اس کے بدلے غلام آزاد کروں؟ یا اللہ کی راہ میں دوں؟ یا میں اپنے شوہر کو دوں اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ کے پاس آئے تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے شوہر اور اپنے بھائی کے یتیم بچوں کو دے' تو اس کا تمہیں دگنا ثواب ملے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِى يَزِيدَ

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔

9289 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ الْحِمْصِىُّ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ النَّخَعِىُّ الْكُوفِىُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِىَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفید کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

9289- أخرجه الترمذى: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **289** رقم الحديث: **154**' والنسائى: كتاب المواقيت جلد **1** صفحه **218** (باب الاسفار) . والدارمى: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **1217** . قال أبو عيسى: حديث رافع بن خديج حديث حسن صحيح .

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ؛ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل اکیلے ہیں۔

9290 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الْاِنَاءِ ثَلَاثَةَ اَنْفَاسٍ، يُسَمِّي عِنْدَ كُلِّ نَفَسٍ، وَيَشْكُرُ فِي آخِرِهِنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برتن میں کوئی شی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے' ہر سانس لیتے وقت بسم اللہ پڑھتے اور آخر میں شکریہ ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابووائل سے معلّٰی بن برقان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

9291 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکاح ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عثمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

9292 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قبر کھودی اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' جس نے میت کو غسل دیا

Marfat.com

اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفَرَ قَبْرًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا خَرَجَ مِنَ الْخَطَايَا كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَمَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ أَثْوَابًا مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ عَزَّى حَزِينًا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ التَّقْوَى وَصَلَّى عَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ، وَمَنْ عَزَّى مُصَابًا كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّتَيْنِ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا، وَمَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً حَتَّى يُقْضَى دَفْنُهَا كُتِبَ لَهُ ثَلَاثَةُ قَرَارِيطَ، الْقِيرَاطُ مِنْهَا أَعْظَمُ مِنْ جَبَلِ أُحُدٍ، وَمَنْ كَفَلَ يَتِيمًا أَوْ أَرْمَلَةً أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ

اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' جس نے میت کو کفن دیا اللہ عزوجل اس کو جنت کے حلّوں میں سے حلّہ پہنائے گا' جس نے غم زدہ کے ساتھ غم بٹایا اللہ عزوجل اس کو تقویٰ کا لباس پہنائے گا' اس کی روح پر رحمت بھیجے گا' جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی اس کو اللہ عزوجل جنت کے دو حلّے پہنائے گا' دونوں کو دنیا نہیں اُٹھا سکتی' جس نے جنازہ پڑھا اور دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے تین قیراط کے برابر ثواب ہوگا' ایک قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے' جس نے یتیم کی کفالت کی یا بیوہ عورت کی تو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ. وَلَمْ يُنْسَبْ لَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث خلیل بن مرہ سے موسیٰ بن اعین اور حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔ ہمارے ہاں اسماعیل بن ابراہیم سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں ہے۔

9293 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اعوذ بك من فتنة الى آخره''۔

Marfat.com

شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے عبدالوہاب بن بخت اور عبدالوہاب سے خالد بن ابویزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ بُخْتٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

9294 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ، هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ، فَلْيَتَبَوَّأْ لِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم کھائی وہ اپنے چہرے کو جہنم میں جلانے کا ٹھکانہ بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث ہشام سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔

9295 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِنِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا أَظُنُّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَفْعَلُ هَذَا، قَالُوا: بَلَى، إِنَّهُ يَأْمُرُ بِهِ، فَقَالَ: وَهَلْ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَّا غُلَامًا صَغِيرًا إِذْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَهَانَا عَنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ سے عرض کی: ابن عباس نکاحِ متعہ کا حکم دیتے ہیں؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: اللہ پاک ہے! میں ابن عباس کے متعلق ایسا گمان نہیں کرتا ہوں' انہوں نے کہا: کیوں نہیں! وہ اس کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے تو حضرت ابن عباس کی عمر تھوڑی تھی' پھر ابن عمر نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسا کرنے سے منع کیا' ہم حد سے بڑھنے والے نہیں

Marfat.com

وَسَلَّمَ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ

ہیں۔

9296 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُشْرِكِينَ لَا يَصْبُغُونَ لِحَاهُمْ، فَغَيِّرُوا الشَّيْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکین اپنی داڑھیاں رنگتے نہیں ہیں' تم ان کی سفیدی تبدیل کرو۔

9297 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَكَلَ مِنْكُمْ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ؛ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم میں سے کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان کھاتا اور پیتا بائیں ہاتھ سے ہے۔

9298 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا ضُحًى، فَيَبْدَاُ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ

حضرت ابن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پر واپسی پر نماز پڑھتے' مسجد میں پہلے آتے اور نفل ادا کرتے' پھر اس کے بعد اپنے گھر آتے۔

9296- أصله فی البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **366** رقم الحديث: **5899**' ومسلم: كتاب اللباس جلد **3** صفحه **1663** .

9297- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **1598**' وأبو داؤد: كتاب الأطعمة جلد **3** صفحه **348** رقم الحديث: **3776** .

9298- أخرجه البخاری: كتاب التفسير جلد **8** صفحه **193** رقم الحديث: **4677**' ومسلم: كتاب التوبة جلد **4** صفحه **2120** .

Marfat.com

فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَاْتِي اَهْلَهُ بَعْدَ ذَلِكَ

9299 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ اَمْرٍ فِيهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ عَلَى ذَلِكَ خِلَافَةَ اَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں قیام کی رغبت دلاتے تھے لیکن سختی نہیں کرتے تھے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا' معاملہ ایسے ہی رہا' حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں بھی ایسے ہی رہا' حضرت عمر کے ابتدائی دورِ خلافت میں ایسا قیام شروع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ تمام احادیث اسحاق بن راشد سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9300 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نو رکعت وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9301 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے

9299- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد **1** صفحه **523**' وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **50** رقم الحديث: **1371** كلاهما من حديث أبي هريرة .

9300- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **44** رقم الحديث: **1351**' والترمذي: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **304** رقم الحديث: **443** . وقال: حديث عائشة حسن صحيح .

9301- أخرجه البخاري: كتاب مواقيت الصلاة جلد **2** صفحه **40** رقم الحديث: **554**' ومسلم: كتاب المساجد جلد **1**

Marfat.com

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ اَبِی يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَالْقَمَرُ طَالِعٌ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعَايِنُونَ رَبَّكُمْ فِی الْجَنَّةِ كَمَا تُعَايِنُونَ هَذَا الْقَمَرَ، لَا تُضَامُونَ فِی رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ، ثُمَّ قَرَاَ (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ)

(ق:39)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ . وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ: تُعَايِنُونَ رَبَّكُمْ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

9302 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّبَعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى اَهْلِهِ فِی يَوْمِ عَاشُورَاءَ

ہیں کہ ہم ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو چودھویں رات کا چاند چمک رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو' اس کے دیکھنے میں تمہاری آنکھ نہیں جھپکی ہے' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز نہ رہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے''۔

یہ حدیث زید بن ابوانیسہ سے ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں اسماعیل بن ابوخالد سے تعاینون ربکم کے الفاظ صرف زید بن ابوانیسہ اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے عاشوراء کے دن اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کی' اللہ عزوجل پورا سال اس کے رزق میں برکت دے گا۔

صفحه439 .

9302- أصله فی البخاری: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**653** رقم الحديث: **454**' ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد **2** صفحه**607-608**' وبدون لفظ: انهن بنات . بل: بنی أرفدة .

Marfat.com

اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَنَتَهُ كُلَّهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ

یہ حدیث ابوسعید الخذری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسماعیل الجعفری اکیلے ہیں۔

9303 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ قَرَظَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ، وَاَنَا اَطَّلِعُ مِنْ خَوْخَةٍ لِي، فَدَنَا مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مَنْكِبَيْهِ، وَجَعَلْتُ اَنْظُرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُنَّ بَنَاتُ اَرْفِدَةَ فَمَا زِلْتُ اَنْظُرُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ وَيَرْقُصُونَ حَتَّى كُنْتُ اَنَا الَّذِي انْتَهَيْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ حبشی لوگ کھیل رہے تھے' میں دروازے کی چوکھٹ سے دیکھ رہی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے قریب ہوئے' میں نے اپنے دونوں ہاتھ آپ کے کندھے پر رکھے اور میں دیکھنے لگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں! میں مسلسل دیکھتی رہی' وہ کھیل رہے تھے' یہاں تک کہ میں تھک گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَرَظَةَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قرظہ سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9304 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا سَعْدُ بْنُ طَرِيفٍ الْاِسْكَافُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ اَبْعَدَ الْمَشْيَ، فَانْطَلَقَ ذَاتَ يَوْمٍ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَلَبِسَ اَحَدَ خُفَّيْهِ، فَجَاءَ طَائِرٌ اَخْضَرُ فَاَخَذَ الْخُفَّ الْآخَرَ، فَارْتَفَعَ بِهِ ثُمَّ اَلْقَاهُ، فَخَرَجَ مِنْهُ اَسْوَدُ سَابِحٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ كَرَامَةٌ، اَكْرَمَنِي اللّٰهُ بِهَا ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کا ارادہ کرتے تو آپ دور جاتے' ایک دن آپ قضاء حاجت کے لیے چلے' پھر آپ نے وضو کیا' آپ نے ایک موزا پہنا تو ایک سبز پرندہ آیا' اس نے دوسرا موزہ پکڑا اور اس کو لے کر اُڑ گیا' پھر اس نے پھینک دیا' اس سے تیرنے والا سیاہ سانپ نکلا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ عزت ہے' اللہ عزوجل نے مجھے اس کے ذریعے دی ہے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخره''۔

Marfat.com

اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَـمْشِـی عَـلَـی بَـطْـنِـهِ، وَمِـنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِی عَلَی رِجْلَيْنِ، وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِی عَلَی اَرْبَعٍ

یہ حدیث عکرمہ سے مخلد بن طریف روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حبان بن علی اکیلے ہیں۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا سَعْدُ بْنُ طَـرِيفٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، وَلَا يُرْوَی عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9305 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا ابْـنُ اَبِـی فُـدَيْكٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَـنْ مُـصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَـلَـمَةَ بْـنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَـلَّـمَ طَـلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَیْءٍ، فَـقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ؛ فَـاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عامر بن فہیرہ سے کسی معاملہ میں گفتگو کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! چھوڑ کیونکہ یہ بعد میں شریک ہوا تھا جس طرح تُو شریک ہوا تھا' تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مُصْعَبُ بْـنُ مُـصْـعَـبٍ، وَلَا عَنْ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْـدٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِـهِ آدَمُ، وَلَا يُـرْوَی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے مصعب بن مصعب روایت کرتے ہیں' مصعب سے عبدالملک بن زید اور عبدالملک سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9306 - حَـدَّثَـنَـا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَـنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: اِحْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَی قَرْنِهِ بَعْدَمَا سُمَّ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقامِ قرن پر پچھنا لگوایا داغنے کے بعد۔

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَيْبَانُ

یہ حدیث عبداللہ بن جعفر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

9307 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اضْطَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ، فَاَثَّرَ الْحَصِيرُ بِجِلْدِهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ جَعَلْتُ اَمْسَحُ عَنْهُ، وَاَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا آذَنْتَنِي قَبْلَ اَنْ تَنَامَ عَلَى هَذَا الْحَصِيرِ فَاَبْسُطَ لَكَ عَلَيْهِ شَيْئًا يَقِيكَ مِنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي وَمَا لِلدُّنْيَا، وَمَا لِلدُّنْيَا وَمَا لِي، مَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ فِي فَيْءِ شَجَرَةٍ، ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے' چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اقدس پر پڑے تھے' جب آپ اُٹھے تو میں اس کو چھونے لگا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتایئے کہ آرام کرنے سے پہلے تاکہ میں آپ کے لیے بستر بچھاتا' تو آپ اس کے نشانات سے بچتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے دنیا سے کیا تعلق! مجھے دنیا سے کیا تعلق! ایسے ہے جس طرح سوار کا تعلق سایہ کے ساتھ ہوتا ہے' درخت کے سایہ میں اس میں آرام کرتا ہے اور چھوڑ جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے مسعود روایت کرتے ہیں۔

9308 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا وَرْقَاءُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ) (البقرة: **285**) قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ: (غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ) (البقرة: **285**) قَالَ اللّٰهُ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُتری ہے اور ایمان والے''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پڑھا' جب اس آیت تک پہنچے: ''تیری معافی ہو اے رب ہمارے! اور تیری طرف پھرنا ہے''۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم کو معاف کیا' جب یہ فرمایا: اے ہمارے رب! ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں! اللہ نے فرمایا: میں تم سے مواخذہ

9307- أخرجه الترمذی: كتاب الزهد جلد **4** صفحه **588** رقم الحديث: **2377**' وابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1376** رقم الحديث: **4109** . وأخرجه أحمد فی مسنده جلد **1** صفحه **301** رقم الحديث: **2747** من حديث عمر' وقال أبو عيسى الترمذی هذا حديث حسن صحيح . وفی الباب عن عمر وابن عباس .

Marfat.com

(البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ: لَا اُؤَاخِذُكُمْ فَلَمَّا قَالَ: (رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا) (البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَا اَحْمِلُ عَلَيْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ) (البقرة: 286) قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا اُحَمِّلُكُمْ (وَاعْفُ عَنَّا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَاغْفِرْ لَنَا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (وَارْحَمْنَا) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ رَحِمْتُكُمْ ، فَلَمَّا قَالَ: (فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ) (البقرة: 286) قَالَ: قَدْ نَصَرْتُكُمْ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

نہیں کروں گا! جب یہ پڑھے: اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ' جو تُو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں تم پر نہیں رکھوں گا جب تم پڑھو: ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم کو طاقت نہیں ہے' اللہ پاک نے فرمایا: میں تم پر نہیں ڈالوں گا' عرض کی: ہم کو معاف کر' اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کیا' عرض کی: ہم کو بخش دے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہیں بخش دیا' جب اس جگہ پر پہنچے: ہم پر رحم کرے! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تم پر رحم کیا' جب اس آیت پر پہنچے: ''ہماری کافروں پر مدد فرما! اللہ پاک نے فرمایا: میں نے تمہاری کافروں پر مدد فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وَرْقَاءُ ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث عطاء سے ورقاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9309 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ قَالَ: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ نَمُوتُ وَنَحْيَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جاگتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للہ الی آخرہ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے اور یہ دعا کرتے: ''باسمك اللّٰهم الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث منصور سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9309- أخرجه البخاری: كتاب الدعوات جلد **12** صفحه **134** رقم الحديث: **6325** . وأخرجه مسلم من حديث البراء بن عازب جلد **4** صفحه **283** .

Marfat.com

9310 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللّٰهِ وَالْمُدَاهِنِ، فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالرَّاكِبِ حُدُودَ اللّٰهِ كَمَثَلِ نَفَرٍ ثَلَاثَةٍ كَانُوا فِي سَفِينَةٍ، فَتَوَزَّعُوا مَنَازِلَهَا، فَصَارَ مَكَانُ النِّزِّ وَمِهْرَاقُ الْمَاءِ لِأَحَدِهِمْ، فَتَأَذَّوْا بِهِ، فَأَخَذَ الْقَدُومَ فَقَرَعَ مَكَانَهُ، فَقَالَ أَحَدُ الْبَاقِينَ لِلْآخَرِ: أَلَا تَرَى هَذَا الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَخْرِقَ سَفِينَتَنَا فَيُغْرِقَنَا؟ فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: دَعْهُ؛ فَإِنَّمَا يَخْرِقُ مَكَانَهُ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنْ مَنَعُوهُ سَلِمَ وَسَلِمُوا، وَإِنْ تَرَكُوهُ غَرِقَ وَغَرِقُوا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَرْقَاءَ إِلَّا آدَمُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مثال جو حدودِ اللہ کی حفاظت کرتا ہے اور اس کی مثال جو حدود اللہ کی حفاظت نہیں کرتا ہے' حدود کی حفاظت کرنے والے کی مثال ان آدمیوں کی طرح ہے جو کشتی میں ہیں' ان کا جگہ کے متعلق جھگڑا ہوا' انہوں نے قرعہ اندازی کر کے دو خانہ بنائے' ایک اوپر ایک نیچے ہوا' نیچے والے نے کہا: ہم کو پانی پینے کے لیے اوپر جانا پڑتا ہے' یہ اس سے سوراخ کر لیتے ہیں اور یہ اس کو پکڑتے ہیں تا کہ یہ غرق نہ ہو۔ دوسرے کا نظریہ ہے کہ وہ اپنی جگہ پھاڑ رہا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر منع کریں گے تو سارے بچ جائیں گے' اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو خود بھی اور سارے غرق ہوں گے۔

یہ حدیث ورقاء سے آدم روایت کرتے ہیں۔

9311 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يَغْمِسَهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ، يَغْسِلُ فَرْجَهُ حَتَّى يُنَقِّيَهُ بِشِمَالِهِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ، قَالَتْ: وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو آپ اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے دھوتے' پھر اپنے دائیں ہاتھ کو دھوتے' اپنی شرمگاہ کو دھوتے' اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کرتے' پھر نماز جیسا وضو کرتے' آپ کے بال مبارک تھے' آپ پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں تک ڈالتے' اس کا خلال کرتے' جب جلد صاف ہو جاتی تو

9310- أخرجه البخاری: كتاب الشهادات جلد **5** صفحه **346** رقم الحديث: **2686**' والترمذی: كتاب الفتن جلد **4** صفحه **470** رقم الحديث: **2173** .

9311- أخرجه البخاری: كتاب الغسل جلد **1** صفحه **429** رقم الحديث: **248**' ومسلم: كتاب الحيض جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **35316** .

Marfat.com

وَكَانَ يَاْخُذُ الْمَاءَ فَيُدْخِلُهُ فِي اُصُولِ شَعْرِهِ يُخَلِّلُهُ، حَتَّى اِذَا اسْتَبْرَاَ الْبَشْرَةَ اَفْرَغَ عَلَى رَاْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ

اپنے سرانور پر تین مرتبہ ڈالتے' پھر اپنے جسم اطہر پر ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا آدَمُ، وَاَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ' آدم اور ابونضر' ہاشم بن قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

9312 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ، مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُسْلِمًا، اَوْ غَرَّهُ

حضرت ابوصدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں بداخلاق' مسلمان کو نقصان اور دھوکہ دینے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَيْبَانُ وَاَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث شعبی سے جابر اور جابر سے شیبان اور ابوحمزہ السکری روایت کرتے ہیں۔

9313 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاكَرْبَاهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّةُ، اِنَّهُ قَدْ حَضَرَ مِنْ اَبِيكِ اَمْرٌ لَيْسَ اللّٰهُ بِتَارِكٍ اَحَدًا مِنْهُ لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے بیٹی! آپ کے والد کا وصال قریب ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن تک کسی کو باقی رکھنے والا نہیں۔

9312- أخرجه الترمذی: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **334** رقم الحديث: **1946**' وابن ماجة: كتاب الأدب جلد **2** صفحه **1217** رقم الحديث: **3691**' وأحمد فی المسند جلد **1** صفحه **7** رقم الحديث: **32** قال أبو عيسى (الترمذی): هذا حديث غريب' وقد تكلم أيوب السختيانی وغير واحد فی فرقد السبخی من قلة حفظه' وفی زوائد ابن ماجة: فی اسناده فرقد السبخی وهو وان وثقه ابن معين فی رواية . فقد ضعفه فی أخرى وضعفه البخاری وغيره.

9313- أخرجه أحمد فی مسنده جلد **3** صفحه **141** رقم الحديث: **12443** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ثابت سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9314 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا شَيْبَانُ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ خُنَيْسٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ مَرَّةً: خُنَيْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَنْ شُهَدَاءُ اُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، الصَّابِرُ الْمُحْتَسِبُ شَهِيدٌ، فَقَالَ: اِنْ لَمْ يَكُنْ شُهَدَاءُ اُمَّتِي اِلَّا هَؤُلَاءِ اِنَّهُمْ اِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ يَجُرُّهَا وَلَدُهَا بِسَرَرِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری عیادت فرمائی' فرمایا: تم جانتے ہو کہ میری اُمت میں کون لوگ شہید ہیں! سب لوگ خاموش ہو گئے' پھر لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا' صبر کرنے والا شہید ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے' ڈوب کر مرنے والا شہید ہے' جل کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے' حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شَيْبَانُ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ شَيْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث قتادہ سے شیبان اور سعید بن بشیر' شیبان سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9315 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ عَلَى

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں اللہ پاک نے اپنے بندوں پر فرض کی ہیں جس نے اچھا وضو کیا اور وقت پر نماز ادا کی اور رکوع و سجود مکمل کیا' اللہ کے ذمہ ہے کہ اس کو بخشے' جو ایسا نہیں کرے گا

9315- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **63** رقم الحديث: **1420**' والنسائي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **186** (باب المحافظة على الصلوات الخمس) . وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **448** رقم الحديث: **1401** .

Marfat.com

عِبَادِهِ، مَنْ اَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَاَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ، كَانَ لَهُ عَهْدٌ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَغْفِرَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عَلَى اللّٰهِ عَهْدٌ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

اس کے لیے اللہ کے ہاں کوئی وعدہ نہیں ہے' اگر چاہے تو عذاب دے' اگر چاہے تو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ابوغسان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9316 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث حضرت قتادہ' حسن سے' یہ اپنی والدہ سے' یہ حضرت عائشہ سے اور قتادہ سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9317 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شِجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَعَلَّقَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رحم رحمٰن سے ہے' رحمٰن کے ساتھ اس کا تعلق ہے' جو کہتا ہے: اے اللہ! اس کو ملا جو مجھے ملائے' اس کو ختم کر جو مجھے ختم کرے۔

9316- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **23** رقم الحديث: **92** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **224**' وقال: حديث عائشة رواه أبو داؤد وغيره ومن حديث ابن عباس وعائشة وابن مسعود على مسلم بن كيسان الملائي' وقد حدث عنه شعبة وسفيان وضعفه جماعة كثيرون' وقال بعضهم انه اختلط' والظاهر أن شعبة وسفيان لا يحدثان عنه الا بما سمعاه قبل اختلاطه' والله أعلم .

9317- أصله أخرجه البخاري: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **430** رقم الحديث: **5988**' وأحمد في المسند جلد **2** صفحه **295** رقم الحديث: **7950** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ وَرَوَاهُ وَرْقَاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' بشیر بن یسار سے اور عبداللہ سے ابوجعفر الرازی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو ورقاء' عبداللہ بن دینار سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

9318 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا آدَمُ، نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَآذَتْنَا الْبَرَاغِيثُ فَسَبَبْنَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوهَا؛ فَنِعْمَتِ الدَّابَّةُ؛ فَاِنَّهَا اَيْقَظَتْكُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جگہ اُترے' ہم کو مچھر نے تکلیف دی' ہم نے اس کو بُرا بھلا کہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو گالی نہ دو! اچھا جانور ہے کیونکہ یہ تم کو اللہ کے ذکر کے لیے اُٹھاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9319 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ: (مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ) (غافر: **78**)، قَالَ: بَعَثَ اللّٰهُ عَبْدًا حَبَشِيًّا نَبِيًّا، فَهُوَ مِمَّنْ لَمْ يَقْصُصْ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان میں سے کچھ قصے آپ کو بیان کیے ہیں اور کچھ بیان نہیں کیے ہیں''۔فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک حبشی نبی بنا کر بھیجا تھا' اس کا قصہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیان نہیں کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ آدَمُ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں آدم اکیلے ہیں۔

9320 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ،

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

9320- اخرجه البخاری: كتاب الجزية جلد**6** صفحه**298** رقم الحديث: **3160** .

Marfat.com

ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، نَا زِيَادُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ، اَخْبَرَنِی اَبِی اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا فَلَمْ يُقَاتِلْ اَوَّلَ النَّهَارِ، لَمْ يَعْجَلْ حَتَّى تَحْضِرَ الصَّلَوَاتُ، وَتَهُبَّ الْاَرْوَاحُ، وَيَطِيبَ الْقِتَالُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد کرتے تو آپ دن کے شروع میں لڑائی نہیں کرتے تھے اور جلدی بھی نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا' ہوا بھی چلنے لگتی اور جہاد کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زیاد بن بن جبیر بن حیہ سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

9321 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثَنَا آدَمُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، وَاللَّاتِی يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ لعنت کرے بال' دانت' ابرو سنوارنے والیوں پر اور وہ جو اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

9322 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْاَرْسُوفِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَوَجَدَ سَرَاوِيلًا فَلْيَلْبَسْهُ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، فَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حالتِ احرام میں تہبند نہ پائے' وہ شلوار پائے تو وہ پہن لے' جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہنے اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

9321- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **391** رقم الحديث: **5943**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1678** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار' جابر سے اور عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

9323 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُلَبِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا میں اب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک میں مانگ کی سفیدی دیکھ رہی ہوں اور آپ تلبیہ پڑھ رہے ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

9323- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحديث: 1538' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 847 .

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: هَمَّامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہمام ہے

9324 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَمَّامِ بْنِ مَسْلَمَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْيَمَامِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَكِيمٍ، نَا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: اَوَّلُ صَلَاةٍ فُرِضَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے نمازِ ظہر فرض کی گئی تھی۔

9325 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا فَسَقَ شَبَابُكُمْ، وَطَغَى نِسَاؤُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ذَلِكَ لَكَائِنٌ؟ قَالَ: وَشَرٌّ مِنْ ذَلِكَ سَيَكُونُ، كَيْفَ بِكُمْ اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَعْرُوفَ مُنْكَرًا وَالْمُنْكَرَ مَعْرُوفًا؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر وہ کیسا وقت ہوگا جب تمہارے نوجوان نافرمان اور تمہاری عورتیں سرکش ہوں گی؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: عنقریب اس سے بھی بدتر ہوگا' تم پر کیسا وقت ہو گا جب تم نیکی کو بُرائی اور بُرائی کو نیکی شمار کرو گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَاسِينُ، وَلَا عَنْ يَاسِينَ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث اعمش سے یاسین اور یاسین سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

9326 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَبِيثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سفید بال نہ کاٹو کیونکہ یہ نور ہے جس نے اسلام میں

Marfat.com

بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ؛ فَاِنَّهُ نُورٌ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ

بڑھاپا پایا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گے' اس کے گناہ معاف کیے جائیں گے' اس کے ذریعے اس کے درجات بلند کیے جائیں گے۔

9327 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، نَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ الْفَرَقُ مِنْهُ، فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشی نشہ دے اس کا چاٹنا بھی حرام ہے۔

9328 - حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهَا، قَالُوا: اِنَّا نُحِبُّ اَنْ نَعْلَمَهَا، قَالَ: كَانَ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَشْرِقِهَا كَنَحْوِ الْعَصْرِ مِنْ مَغْرِبِهَا اَتَى اَهْلَهُ فَيَقِيلُ اِنْ بَدَا لَهُ، فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَصَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت عاصم بن ضمرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دن کی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: تم اس کے پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم علم رکھنا پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ٹھہرو! جب سورج عصر کی طرح ہو جائے مغرب سے تو وہ اپنے گھر جائے' جب سورج ڈھل جائے تو وہ کھڑا ہو' چار رکعت پڑھے اور پھر عصر کے فرض پڑھے دو رکعت اور عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔

9327- أخرجه أبو داؤد: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **327** رقم الحديث: **3687**' والترمذى فى الأشربة جلد **4** صفحه **293** رقم الحديث: **1866**' وأحمد جلد **6** صفحه **72** رقم الحديث: **24486** .

9328- أخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **367** رقم الحديث: **1161**' والنسائى: كتاب الامامة جلد **2** صفحه **92** (باب الصلاة قبل العصر) .والبيهقى: كتاب الصلاة جلد **7** صفحه **51** .وقال البيهقى: تفرد به: عاصم بن ضمرة عن على رضى الله عنه' وكان عبد الله بن المبارك يضعفه يطعن فى روايته .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرِيزُ بْنُ الْمُسْلِمِ

یہ حدیث عبدالعزیز بن ابورواد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حریز بن مسلم اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: هَارُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہارون ہے

9329 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ الْمِصْرِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، - اَخُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءِ - ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ رُوحِي حَتَّى اَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان مجھے سلام کرتا ہے تو اللہ عزوجل میری روح کو میری طرف متوجہ کر دیتا ہے' میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابن قسیط سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔

9330 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ اَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ سِتِّينَ سَنَةً، اَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا، ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقْرَاُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، وَيَقْرَاُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةٌ: مُؤْمِنٌ، وَمُنَافِقٌ، وَفَاجِرٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اس کے بعد ساٹھ ہجری آئے گی' وہ لوگ نماز ضائع کریں گے' شہوات کی پیروی کریں گے' ایسے لوگوں کو وادیٔ غی میں ڈالا جائے گا' پھر وہ لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' قرآن تین قسم کے لوگ پڑھیں گے: مؤمن' منافق' فسادی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

9329- اخرجه ابو داؤد: المناسك جلد2 صفحه224 رقم الحديث: 2041' وأحمد: المسند جلد2 صفحه691 رقم الحديث: 10823.

Marfat.com

الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

9331 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي عَيَّاشَ بْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ هِلَالٍ الصَّدَفِيَّ، وَأَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ، قَالَا: سَمِعْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، عَلَى رُءُوسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ، الْعَنُوهُنَّ؛ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُونَاتٌ، لَوْ كَانَ وَرَاءَكُمْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ خَدَمْنَهُنَّ كَمَا تَخْدُمُكُمْ نِسَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میری اُمت میں ایسی عورتیں آئیں گی جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' ان کے سروں کے بال اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے' ان پر لعنت کرو کیونکہ وہ لعنت کی ہوئی ہیں' اگر تمہارے پیچھے کوئی اور اُمت ہوتی تو ان عورتوں کی خدمت کرتیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی عورتیں خدمت کرتی تھیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عیاش اکیلے ہیں۔

9332 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ، وَيَمْسَحُ بِالْمَاءِ عَلَى رِجْلَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم المازنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور پاؤں پر موزے تھے تو ان پر مسح کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الْمَازِنِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

یہ حدیث تمیم المازی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9333 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان کو بلایا' فرمایا: اللہ کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: دَعَا نَبِیُّ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ، فَقَالَ: اِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ يُرِيدُ اَنْ يَمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِنَ الرَّحْمَنِ، تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيهِنَّ، وَتَدْعُو بِهِنَّ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِی اِيمَانٍ، وَاِيمَانًا فِی حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاةً يَتْبَعُهَا فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

چاہتا ہے کہ تمہیں چند کلمات سکھائے' اللہ کی طرف سے تو ان میں رغبت رکھتا ہے' ان کلمات کے ذریعے صبح وشام دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9334 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، نَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِی يُونُسَ سُلَيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلَى اَهْلِهَا) (النساء : **58**) اِلَى قَوْلِهِ: (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : **58**) ، وَيَضَعُ اِبْهَامَهُ عَلَى اُذُنِهِ، وَالَّتِی تَلِيهَا عَلَى عَيْنِهِ ، وَيَقُولُ لَنَا: هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ، وَيَضَعُ اِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی کہ ''اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مالکوں کی طرف واپس کر دو' یہاں تک کہ پڑھو اللہ سننے دیکھنے والا ہے''۔ حضرت ابوہریرہ نے اپنا انگوٹھا کان پر رکھا' ساتھ والی انگلی آنکھ پر رکھی' ہم سے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح سنا ہے' پڑھتے اور اپنی دونوں انگلیاں رکھتے (آنکھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی يُونُسَ اِلَّا

یہ حدیث ابویونس سے حرملہ بن عمران روایت

9334- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد**4**صفحه**232** رقم الحديث: **4728** . والحاكم: كتاب الايمان جلد **1** صفحه**6**' وقال: هذا حديث صحيح ولم يخرجاه وقد احتج مسلم بحرمله بن عمران وأبی يونس والباقون متفق عليهم . ووافقه الذهبی .

Marfat.com

حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

9335 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، ثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا كَمَا يَقُولُ، ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ؛ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ؛ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا يَنْبَغِي اَنْ تَكُونَ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ، وَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا هُوَ، فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَيْوَةُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن کی اذان سنو تو پڑھو جس طرح مؤذن پڑھتا ہے' پھر میری بارگاہ میں درود پڑھو' کیونکہ جو مجھ سے ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اللہ سے میرے لیے وسیلہ مانگو' کیونکہ وسیلہ اللہ کے ہاں ایک مقام ہے' یہ اللہ کے بندوں میں سے کسی بندے کے لیے ہے' میں یقین کرتا ہوں کی میں ہی ہوں' جو میرے لیے وسیلہ مانگے گا اس کے لیے شفاعت حلال ہوگی۔

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن بن جبیر سے کعب بن علقمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حیوۃ اکیلے ہیں۔

9336 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْخَيْرِ، يَقُولُ: اَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، فَقُلْتُ: اَلَا اُعَجِّبُكَ مِنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ؟ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَقَالَ عُقْبَةُ: اَمَا اِنَّا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالخیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابوتمیم جیشانی کے متعلق عجیب بات نہ بتاؤں؟ وہ مغرب کے دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔ حضرت عقبہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایسے کرتے تھے۔

9335- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **288**' وأبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **141** رقم الحديث: **522** .

9336- أخرجه البخاری: كتاب التهجد جلد **3** صفحه **71** رقم الحديث: **1184**' وأحمد فی مسنده جلد **4** صفحه **155** رقم الحديث: **17426** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ حضرت عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

9337 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ فِی شَیْءٍ شِفَاءٌ فَفِی شَرْطَةِ مِحْجَمٍ، اَوْ فِی شَرْبَةٍ مِنْ عَسَلٍ، اَوْ كَیِّ نَارٍ يُصِيبُ اَلَمًا، وَمَا اُحِبُّ اَنْ اَكْتَوِیَ

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ

یہ حدیث معاویہ بن خدیج سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب اکیلے ہیں۔

9338 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ عُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، وَابْنِ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ مِنْ اُمَّتِی دَيْنًا ثُمَّ جَهَدَ فِی قَضَائِهِ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ فَاَنَا وَلِيُّهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میرے اُمتی نے قرض لیا' پھر اس کے دینے کے لیے پوری کوشش کی تو وہ اس کے دینے سے پہلے فوت ہوگیا تو میں اس کا ولی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا عُقَيْلٌ وَيُونُسُ وَابْنُ سَمْعَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمْ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُقْرِیءُ

یہ حدیث زہری سے عقیل اور یونس سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ ان سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقری اکیلے ہیں۔

9339 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی الْخَیْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ اِنْ كَانَ فِی شَیْءٍ شِفَاءٌ، فَشَرْطَةُ مِحْجَمٍ، اَوْ شَرْبَةُ عَسَلٍ، اَوْ كَیٌّ بِنَارٍ تُصِیبُ اَلَمًا، وَاَنَا اَكْرَهُ الْكَیَّ وَلَا اُحِبُّهُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی شی میں شفاء ہوتی تو پچھنے میں ہوتی' یا شہد کے گھونٹ میں یا گرم پانی میں' مجھے داغنا پسند نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِیدِ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے سعید بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

9340 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی سُلَیْمٍ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَانَا بِاللَّیْلِ فَلَیْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر رات کو تیر مارا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ اِلَّا یَحْیَی بْنُ اَبِی سُلَیْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ

یہ حدیث مقبری سے یحییٰ بن ابوسلیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

9341 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِیءُ، ثَنَا سَعِیدٌ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَیْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَی الْمُؤْمِنِ سِتٌّ خِصَالٍ: یُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیَهُ، وَیُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَاِذَا دَعَاهُ اَنْ یُجِیبَهُ، وَاِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک مؤمن کا حق دوسرے مؤمن پر چھ ہیں: جب ملاقات کرے تو اس کو سلام کرے جب چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے جب دعوت دے تو قبول کرے جب بیمار ہو تو عیادت کرے جب جائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے جب غائب ہو تو اس کے لیے مخلص ہو۔

9341- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد **4** صفحه **1750**' والبخاری: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **135** رقم الحديث: **1240** . بلفظ: حق المسلم على المسلم خمس..... . ولم يذكر: واذا استنصحك فانصح له .

Marfat.com

مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَاِذَا مَاتَ اَنْ يَشْهَدَهُ، وَاِذَا غَابَ اَنْ يَنْصَحَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے ان کے بیٹے اور ان کے بیٹے سے عبداللہ بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب اکیلے ہیں۔

9342 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ، اِلَّا الدَّيْنَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث عیاش بن عباس سے سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

9343 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَكْفِينِي مِنَ الدُّنْيَا؟ فَقَالَ: مَا سَدَّ جَوْعَتَكَ، وَوَارَى عَوْرَتَكَ، وَاِنْ كَانَ لَكَ بَيْتٌ يُظِلُّكَ فَذَاكَ، وَاِنْ كَانَتْ لَكَ دَابَّةٌ فَبَخٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے دنیا کتنی کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: اتنی کہ جس سے تیرا پیٹ بھر جائے اور تیری شرمگاہ چھپ جائے اور اگر تیرے سایہ کے لیے گھر ہو تو کافی ہے' اگر جانور ہو تو برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے حسن بن عمارہ روایت کرتے ہیں۔

9344 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

9342- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد 3صفحه **1502**' وأحمد في مسنده جلد **2**صفحه **220** رقم الحديث: **768** .

9344- أخرجه أحمد جلد **1**صفحه **243** رقم الحديث: **2179**' والطبراني في الكبير جلد **11**صفحه **243** رقم الحديث: **11620** .

Marfat.com

بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ، فَصَلَّى اِلَيْهَا، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نیزہ گاڑا مقام عرفات میں' آپ نے اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی' گدھے نیزہ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

9345 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَامَ مَلِيًّا، ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ عَادَ لِمِثْلِهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كُنْتُ اِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَاءَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا' آپ نماز کے لیے اُٹھے' آپ کچھ دیر کھڑے رہے' تھوڑی دیر رکوع کیا' پھر تھوڑا کھڑے رہے' پھر تھوڑی دیر رکوع کیا' پھر سجدہ کیا' پھر دوبارہ اسی طرح کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' میں نے قرآن کی آواز نہیں سنی۔

9346 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُّولٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، نَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ فِی السَّاعَةِ الَّتِی فِی الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، يُقَلِّلُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جمعہ کے دن دعا کی قبولیت کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے منبر پر' آپ نے اس وقت کا ذکر کیا کہ بہت کم وقت ہوتا ہے۔

9347 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِیُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، زَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا ، اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا ، اَوْ لِيَقْعُدْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لہسن یا پیاز کھایا' وہ ہم سے جدا رہے' یا فرمایا: ہماری مسجد سے جدا رہے' یا اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔

9346- أخرجه البخاری: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحديث: 935' ومسلم: كتاب الجمعة جلد 2 صفحه 582 .

Marfat.com

فِی بَیْتِهِ

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا یُونُسُ، وَمَا اَسْنَدَ الزُّهْرِیُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ حَدِیثًا غَیْرَ هَذَا

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ حضرت عطاء بن ابو رباح کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

9348 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ الْغِفَارِیِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَبَا بَصْرَةَ، اِنَّ الْكَافِرَ یَاْكُلُ فِی سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ یَاْكُلُ فِی مِعًى وَاحِدٍ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبصرہ! کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی بَصْرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث ابوبصرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9349 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ، نَا یَحْیَى بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الشُّرَّابَ كَانُوا یُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَیْدِی وَالنِّعَالِ وَالْعِصِیِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شرابی کی سزا ہاتھوں کے اور جوتوں کے ساتھ اور عصا کے ساتھ فرماتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا یَحْیَى، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِیدُ بْنُ عُفَیْرٍ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیرا کیلے ہیں۔

9350 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس سے زنا کرے جس سے

9350- اخرجه الترمذی: كتاب الحدود جلد4صفحه62 رقم الحدیث: **1462**' وابن ماجة: كتاب الحدود جلد 2 صفحه **856** رقم الحدیث: **2564**' والبیهقی: كتاب الحدود جلد 8صفحه234 رقم الحدیث: **17037** . والحاكم: كتاب الخدود جلد4صفحه356 . وقال: هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه وخالفه الذهبی .

Marfat.com

حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوهُ

نکاح کرنا حرام ہے' اس کو مارو۔

9351 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا خُنَيْسُ بْنُ عَامِرٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، وَاَنَا اُحَذِّرُكُمْ اَمْرَ الدَّجَّالِ، اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَاِنَّ رَبِّي لَيْسَ بِاَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَاُ الْكَاتِبُ وَغَيْرُ الْكَاتِبِ، مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ، نَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُنَيْسِ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا ہے' میں تم کو دجال سے ڈراتا ہوں' وہ کانا ہے اور میرا رب کانا نہیں ہے' دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا' پڑھ لے گا' ہر پڑھا ہوا اور اَن پڑھ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی' اس کی جہنم جنت اور جنت جہنم ہوگی۔

یہ حدیث قیس بن عامر سے یحییٰ بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

9352 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو حَزْرَةَ يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي بِمِثْلِ اَدَاءِ فَرَائِضِي، وَاِنَّ عَبْدِي لَيَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى اُحِبَّهُ، فَاِذَا اَحْبَبْتُهُ كُنْتُ عَيْنَيْهِ الَّتِي يُبْصِرُ بِهِمَا، وَاُذُنَيْهِ الَّتِي يَسْمَعُ بِهِمَا، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطُشُ بِهَا، وَرِجْلَيْهِ الَّتِي يَمْشِي بِهِمَا، اِنْ دَعَانِي اَجَبْتُهُ، وَاِنْ سَاَلَنِي اَعْطَيْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جس نے میرے ولی کی توہین کی اس نے میرے ساتھ لڑائی جائز کر لی' میرا بندہ میرے قریب فرائض ادا کر کے اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں' جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میری رحمت اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس کے ذریعے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتی ہے جس کے ذریعے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں بن جاتی ہے جس کے ذریعے چلتا ہے' اگر مجھ سے دعا مانگے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں' اگر مجھ سے مانگے گا میں اس کو

Marfat.com

شَـیْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِی عَنْ مَوْتِهِ، وَذَلِكَ اَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ

دوں گا' مجھے کوئی کام کرنے میں تردّد نہیں ہوتا ہے سوائے اس کی موت پر' جبکہ وہ اس کو ناپسند کرتا ہو اور میں اس کو تکلیف دینا ناپسند کرتا ہوں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِيـثَ عَـنْ اَبِی حَزْرَةَ اِلَّا اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ سُـوَيْـدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَـنْ عُـرْوَةَ اِلَّا اَبُو حَزْرَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مَيْمُونٍ

یہ حدیث ابوحزرہ سے ابراہیم بن سوید اور عروہ سے ابوحزرہ اور عبدالواحد بن میمون روایت کرتے ہیں۔

9353 - حَـدَّثَـنَـا هَـارُونُ بْنُ كَـامِلٍ، ثَنَـا عَـمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْـنِ عَـجْلَانَ، عَـنِ الْـقَـعْـقَـاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِی صَـالِـحٍ، عَـنْ اَبِـی هُـرَيْرَةَ، عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّمَا الصِّيتُ هَاهُنَا ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شہرت یہاں ہے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا آسمان کی طرف۔

لَـمْ يَـذْكُـرْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ الْقَعْقَاعَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

اس حدیث میں ابن عجلان سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9354 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَمْرُو بْـنُ خَـالِـدٍ الْـحَرَّانِیُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقْبِلُ اَحَدُكُمْ وَثَوْبُهُ عَلَى اَنْفِهِ؛ فَاِنَّ ذَلِكَ خَطْمُ الشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی توجہ نہیں ہوتا اس حالت میں کہ اس کا کپڑا ناک پر ہو' کیونکہ یہ شیطان کی سونٹھ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9355 - حَـدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِی عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِـی سَـلَـمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ایک رات نماز پڑھتے ہوئے' میں آپ کے پیچھے نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہوئی' آپ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقُمْتُ خَلْفَهُ أُصَلِّي بِصَلَاتِهِ، فَلَمَّا جَلَسَ خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاَسْمَعَنِي السَّلَامَ، ثُمَّ اِنَّهُ الْتَفَتَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اكْلُفِي مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقِينَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

بیٹھے تو تھوڑا بیٹھے اور دو مختصر رکعتیں پڑھیں' پھر سلام پھیرا' پھر کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں' پھر سلام پھیرا' میں نے آپ کا سلام سنا' پھر آپ میری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم اتنا عمل کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن سعد سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9356 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو جَمِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَصْبَحَ يَقُولُ: اَصْبَحْتُ يَا رَبِّ اُشْهِدُكَ، وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَاَنْبِيَاءَكَ، وَرُسُلَكَ، وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَى شَهَادَتِي عَلَى نَفْسِي، اَنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاُؤْمِنُ بِكَ، وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ دعا کرتے: ''اصبحت یا رب الی آخرہ''۔ آپ تین بار یہ دعا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو جَمِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم بن محمد ابوجمیل انصاری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9357 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع فرمایا' یہ کسی وقت تھا اس کے لیے جو نہ پا سکتا جب نکاح اور طلاق اور عدت اور

Marfat.com

طَالِبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ، وَإِنَّمَا كَانَتْ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ، فَلَمَّا نَزَلَ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالْعُدَّةُ وَالْمِيرَاثُ نَهَى عَنْهَا

میراث کا حکم نازل ہوا تو آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9358 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ سِتْرٌ مَنْصُوبٌ فِيهِ صُوَرٌ، فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَطَعْتُهُ، فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا تصویر لٹکی ہوئی ہے' میں نے غصہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لیا' میں نے اس کو کاٹا اور اس کے دو حصے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر بن عبداللہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9359 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ، إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ، أَوْ جِنَازَةِ قَتِيلٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کی جماعت میں بھلائی نہیں سوائے مسجد میں جماعت کے ساتھ شریک ہوں یا شہید کے جنازہ میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن ابوولید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

9358- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **400** رقم الحديث: **5954**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1669** .

Marfat.com

9360 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ، اَخْبَرَنِی عَامِرُ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِیُّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِیُّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ فِتْنَةُ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَيْهِ الْحَرُورِيَّةُ اَنِ ائْتِنَا فَجَاءَهُمْ، فَقَامَ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، فَقَالُوا: قَدْ عَلِمْنَا اَنَّ هَوَاكَ مَعَنَا، فَتَعَالَ حَتَّى نَجْعَلَكَ خَلِيفَةً، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَتْ بَصِيرَتِی فِيكُمْ قَبْلَ الْيَوْمِ، وَلَقَدِ ازْدَدْتُ فِيكُمْ بَصِيرَةً وَكَيْفَ اَكُونُ فِيكُمْ وَقَدْ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِیَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ نَاسٌ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں فتنہ برپا ہوا' حروریہ نے ان کی طرف بھیجا بلوانے کے لیے' آپ کو لایا گیا تو آپ کھڑے ہوئے خطبہ دیا' اللہ کی حمد کی' انہوں نے کہا: ہم کو معلوم ہے' آپ کی خواہشات ہمارے ساتھ ہیں' ہم آپ کو خلیفہ بناتے ہیں۔ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری بصیرت آج کے دن سے پہلے ہے' میری بصیرت تم میں زیادہ ہوگئی' میں تم میں کیسے رہوں گا۔ میں نے ابوسعید خدری کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر' ابوسعید الخدری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

9361 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا؛ فَاِنَّهُ مَمْسُوسٌ فِی ذَاتِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت اسحاق بن کعب بن عجرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کو گالی نہ دو کیونکہ یہ اللہ کی پہچان کی دلیل ہے۔

یہ حدیث یزید بن ابوزیاد سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

9360- أخرجه البخاری: كتاب التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562' ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 741 رقم الحديث: 1064 . من حديث أبی سعيد الخدری بدون ذكر قصة عبد الله بن الزبير .

Marfat.com

9362 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ فَائِدٍ اَبِي الْوَرْقَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُولُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ رَاْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا مسح ایک مرتبہ کرتے تھے۔

یہ حدیث عبداللہ بن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

9363 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا سَلَّامُ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا قَبْلَكَ اَهْلَ كِتَابٍ، وَاِنَّا نُؤْمَرُ بِغَسْلِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَضِيَ عَنْكُمْ، وَاَثْنَى عَلَيْكُمْ، وَاَحَبَّكُمْ، فَلَا تَدَعُوهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم آپ سے پہلے اہل کتاب تھے' ہم کو پیشاب اور پاخانہ کے (بعد) دھونے کا حکم دیا گیا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم سے خوش ہوا اور تمہاری تعریف کی اور تم سے محبت کرتا ہے اس کو نہ چھوڑو۔

یہ حدیث ابن عمر' عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

9364 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ الْمِصْرِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي، زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيْنَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا: مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ، قَالَتْ: اَنْتُمُ الَّذِينَ تَشْتُمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا عَلِمْتُ اَحَدًا شَتَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے فرماتے ہیں: ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کہاں کے رہنے والے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم کوفہ کے رہنے والے ہیں' آپ نے فرمایا: تم ہو وہ لوگ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے علم نہیں ہے کہ کوئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیتا ہو' آپ نے فرمایا: کیا تم

Marfat.com

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: بَلْ تَلْعَنُونَ عَلِيًّا وَمَنْ يُحِبُّهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُحِبُّهُ

حضرت علی کو گالیاں نہیں دیتے ہو' کون آپ سے محبت کرتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے محبت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن حضرت زید بن ارقم کے بھائی کے بیٹے سے یزید بن ابوزیاد روایت کرتے ہیں اور یزید سے عمرو بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

9365 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَّا سِيقَ اِلَيْهَا اَهْلُهَا تَلَقَّتْهُمْ فَلَفَحَتْهُمْ لَفْحَةً، لَمْ تَدَعْ لَحْمًا عَلَى عَظْمٍ اِلَّا اَلْقَتْهُ عَلَى الْعُرْقُوبِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جہنم والوں کو جہنم میں جب ڈالا جائے گا تو ان کو ایک لقمہ میں نگل جائے گی' اس کی ہڈی پر گوشت نہیں چھوڑے گی' اس کو ایڑی کے اوپر پھینک دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن ابوہذیل سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اصبہانی اکیلے ہیں۔

9366 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَبُو ذَرٍّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، نَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبَ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ اَهْلَهُ، وَلَكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ غَيْرَ اَهْلِهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب نے مروان بن حکم سے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین پر اس وقت نہ روؤ جب اس کو سنبھالنے والے ہوں' اس وقت روؤ جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن بشر اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9367 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ وَلِيَ عَشْرَةً إِلَّا أُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، حَتَّى يُفْصَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو آدمی دس آدمیوں کا ولی بنے اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوں گے' خیانت کی وجہ سے یہاں تک کہ اس کے اور مخلوق کے درمیان فیصلہ ہو جائے۔

یہ حدیث اعمش سے محاربی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان الجعفی اکیلے ہیں۔

9368 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ ثَوْبَيْهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَقُّ مَنْ تُزُيِّنَ لَهُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوْبَانِ فَلْيَتَّزِرْ إِذَا صَلَّى، وَلَا يَشْتَمِلْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ اشْتِمَالَ الْيَهُودِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ دو کپڑے پہنے کیونکہ اللہ عزوجل زیادہ حق دار ہے کہ اس کے لیے خوبصورتی کی جائے' جس کے پاس دو کپڑے نہ ہوں وہ تہبند پہن لے جب نماز پڑھے' ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز نہ پڑھے یہود کی طرح۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے حفص بن میسرہ روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

9369 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو ذَرٍّ، نَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضِرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے تو اس کا پیسہ مٹی اور پانی میں لگا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنا لیتا ہے۔

Marfat.com

وَالطِّينِ حَتَّى يَنْنِيَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْمُحَارِبِيُّ، وَلَا عَنِ الْمُحَارِبِيِّ إِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو ذَرٍّ

یہ حدیث سفیان سے محاربی اور محاربی سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوذر اکیلے ہیں۔

9370 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْأَخْفَشُ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ) (الروم:**54**) ، فَقَالَ: مِنْ ضُعْفٍ ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً) (الروم:**54**) ، فَقَالَ: ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ، (ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا) (الروم:**54**) ، فَقَالَ: مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قرآن کی یہ آیت ''اللہ الذی خلقکم من ضعف'' پڑھی تو آپ نے فرمایا: ''من ضعفٍ'' ہے ''ثم جعل من بعد ضعفٍ قوۃً'' پڑھی آپ نے فرمایا: ''ثم جعل من بعد قوۃٍ ضعفًا'' آپ نے فرمایا: ''من بعد قوۃٍ ضعفًا''۔

9371 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ) (الواقعة:**55**)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''فشاربون شرب الھیم'' پڑھی۔

9372 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ الْحَارِثِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھونا ہوا پرندہ تحفہ کے طور پر دیا گیا آپ نے عرض کی: اے اللہ! تو اس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں

9370- أخرجه أبو داؤد: الحروف والقراءات جلد **4** صفحه **31** رقم الحديث: **3978**' والترمذی: القراءات جلد **5** صفحه **189** رقم الحديث: **2936** وقال: حسن غريب .

9372- أخرجه الترمذی: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **636** رقم الحديث: **3721**' والطبرانی في الكبير جلد **1** صفحه **253** رقم الحديث: **730**' وانظر: مجمع الزوائد للهيثمی جلد **9** صفحه **128** وقال الترمذی: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث السدی الا من هذا الوجه .

Marfat.com

سَعْدٍ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيَّ يَاْكُلُ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّائِرِ ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

سے زیادہ پسند ہو' وہ میرے ساتھ یہ بھونا ہوا کھائے۔ اس کے بعد حضرت علی ن ابوطالب رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حسن سے موسیٰ بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں حفص بن عمرا کیلے ہیں۔

9373 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، نَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ اِلَّا بِاِذْنِ وَلِيِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث زہری سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حارث بن منصورا کیلے ہیں۔

9374 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، نَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: بَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سباطہ قوم کے پاس آ کر پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ

یہ حدیث عبیدہ سے اشعث بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں احمد بن منیع اکیلے ہیں۔

9374- اخرجه البخاری: كتاب الوضوء جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **224**' و مسلم: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **228** .

Marfat.com

9375 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنَخَّلِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، نَا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ذِكْرُهُ يَوْمَ خَلَقَ آدَمَ قَبَضَ مِنْ صُلْبِهُ قَبْضَتَيْنِ، فَوَقَعَ كُلُّ طَيِّبٍ فِی يَمِينِهِ وَكُلُّ خَبِيثٍ بِيَدِهِ الْاُخْرَی، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْيَمِينِ وَلَا اُبَالِی، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ، وَهَؤُلَاءِ اَصْحَابُ النَّارِ، ثُمَّ اَعَادَهُمْ فِی صُلْبِ آدَمَ، فَهُمْ يُنْسَلُونَ عَلَی ذَاكَ الْآنَ

لَا يُرْوَی هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِی مُوسَی اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دن کا ذکر کیا جس دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا' اللہ عزوجل نے آپ کی پشت سے دو مٹھی لیں' ہر پاک کو دائیں دست مبارک اور ہر بُرے لوگوں کو بائیں دست قدرت میں' فرمایا: یہ دائیں والے ہیں مجھے ان کی کوئی پروا نہیں' یہ جنت والے ہیں' یہ جہنم والے ہیں پھر ان کو آدم علیہ السلام کی پشت میں رکھ دیا' وہ اب تک ایسے ہی ہیں۔

یہ حدیث ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں روح بن مسیب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مَنِ اسْمُهُ: الْهَيْثَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ہیثم ہے

9376 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، - رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يُرَى الْهِلَالُ قُبُلًا، فَيُقَالُ: لِلَيْلَتَيْنِ، وَأَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ يَظْهَرَ مَوْتُ الْفُجَاءَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے قریب ایک رات کے چاند کو کہا جائے گا: دو راتوں کا ہے' مسجدوں کو گزرگاہ بنایا جائے گا' اچانک موت آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

یہ حدیث عباس بن زریع سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

9377 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، عَنْ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا ذبح (قربانی) سے پہلے حلق کروانے کے متعلق' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث منصور سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

9378 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

9377- أخرجه البخاری: الحج جلد **3** صفحه **664** رقم الحديث: **1735-1734**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **950**.

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر بن معافی اکیلے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى

9379 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَامَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَاتَتْ فُلَانَةُ وَاسْتَرَاحَتْ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّمَا اسْتَرَاحَ مَنْ غُفِرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے عرض کی: فلانی مرگئی ہے اور راحت پا گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے آپ نے فرمایا: راحت وہ پائے گا جس کو بخش دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے معافی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

9380 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِعَنَاءِ هَذِهِ شَيْئًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن نے نذر مانی تھی بیت اللہ کی طرف پیدل چلنے کی' آپ نے فرمایا: اس کو حکم دو کہ سوار ہو کیونکہ اللہ عزوجل ایسی شی نہیں کرنے دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ

یہ حدیث حضرت سعید بن مسروق سے ابواحوص

9380- أخرجه البخاری فی کتاب جزاء الصید جلد4 صفحه94 رقم الحدیث: 1866' ومسلم: کتاب النذر جلد3 صفحه1264.

Marfat.com

اِلَّا اَبُو الْاَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْكَبِيرِ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالکبیر اکیلے ہیں۔

9381 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَرَّ اَبَاهُ مَنْ شَدَّ اِلَيْهِ الطَّرْفَ بِالْغَضَبِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باپ کو سخت غصہ سے دیکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عائشہ بنت طلحہ سے معاویہ بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صالح بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

9382 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَقْبَلَ طَلْحَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَجُلٍ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى طَلْحَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ ایسے آدمی کو دیکھے جس نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے تو وہ طلحہ کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

9383 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ عِمْرَانَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے زیادہ جلدی بھلائی ملتی ہے صلہ رحمی کرنے پر اور سب سے زیادہ جلدی گناہ ملتا ہے صلہ رحمی ختم کرنے پر۔

9383- أخرجه ابن ماجة: كتاب الزهد جلد **2** صفحه **1408** رقم الحديث: **4212** فی الزوائد: فی اسناده صالح ابن موسیٰ وهو ضعيف ۔ وأورده المنذری فی الترغيب والترهيب جلد **3** صفحه **343** رقم الحديث: **31** ۔

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَعُ الْخَيْرِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ، وَاَسْرَعُ الشَّرِّ عِقَابًا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

9384 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا عَبْدُ الْكَبِيرِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ فِي قِبَلِ الْبَيْتِ اِذْ اَقْبَلَ اَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تھے' میرے گھر کی طرف منہ کیے ہوئے' گھر میں اچانک میرے والد گرامی آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی ارادہ ہو' اس آدمی کو دیکھنا جو جہنم سے آزاد ہے وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث معاویہ بن اسحاق سے صالح بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

9385 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث قتادہ سے ایوب بن خوط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔

9384- أخرجه الترمذی: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **616** رقم الحديث: **3679**' والطبرانی فی الكبير جلد **1** صفحه **54** رقم الحديث: **10**' وأورده الهيثمی جلد **9** صفحه **43-44** مجمع الزوائد وقال: رواه أبو يعلى وفيه صالح بن موسى الطلحی' وهو ضعيف' وقال أبو عيسى: هذا حديث غريب .

9385- أخرجه مسلم: كتاب الزهد والرقائق جلد **4** صفحه **2272**' والترمذی: الزهد جلد **4** صفحه **562** رقم الحديث: **2324** .

Marfat.com

9386 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ لَاَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ، حَتَّى اُدْخِلَ فِيهِ مَا اُخْرِجَ مِنْهُ الْحِجْرُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو گرانے کا حکم دیتا اور حطیم کعبہ کو کعبہ میں داخل کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَاَبُو اُوَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن رومان سے جریر بن حازم اور ابواویس روایت کرتے ہیں۔

9387 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو مجھے دیکھ کر کھڑے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ثابت سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

9388 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے برتن میں نبیذ بناتے' آپ اس کو دن میں پیتے تھے۔

9386- أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **513** رقم الحديث: **1583**' ومسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **968** .

9387- أخرجه البخاری: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **141** رقم الحديث: **637**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **422** .

9388- أخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **1584**' وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **331** رقم الحديث: **3702** .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث جریر بن حازم سے داؤد بن منصور روایت کرتے ہیں۔

9389 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَسْأَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ هَيْئَتِهِ قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ، مِنَ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ

حضرت ابواحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کے متعلق پوچھنے لگے' جب حضور ﷺ نے ان کی خستہ حالت دیکھی تو فرمایا: کیا آپ کے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ہر قسم کا مال ہے' اللہ نے مجھے اونٹ' گائے' گھوڑے' بکریاں دی ہیں' آپ نے فرمایا: جب اللہ نے آپ کو مال دیا ہے تو وہ تیرے اوپر دکھائی دینا چاہیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ إِلَّا ابْنُهُ زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ

یہ حدیث حسن بن فرات سے ان کے بیٹے زیاد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن محمد بن سابق اکیلے ہیں۔

9390 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، نَا فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا شَاةٌ تَحْتَلِبُهَا، فَفَقَدَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ شَاتُكُمْ؟ قَالُوا: مَاتَتْ، قَالَ: أَفَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا؟ قُلْنَا: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: إِنَّ دِبَاغَهَا يُحِلُّهَا، كَمَا يُحِلُّ الْخَلُّ الْخَمْرَ

حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ (میری) بکری تھی' میں اس کا دودھ دوھتی تھی' حضور ﷺ نے اس کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تمہاری بکری کو کیا ہوا ہے؟ عرض کی: وہ مرگئی ہے' آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کھال سے فائدہ نہیں اٹھایا دباغت دے کر؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مردار تھی' آپ نے فرمایا: دباغت پاک کرتی ہے جس طرح سرکہ شراب کو حلال کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے فرج بن فضالہ روایت

9389- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 50 رقم الحديث: 4063' وأحمد فی مسنده جلد 4 صفحه 137 رقم الحديث: 17234 . أخرجه الحاكم: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 181 . وقال: هذا الحديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی .

Marfat.com

فَرْجُ بْنُ فَضَالَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کرتے ہیں۔ یہ روایت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

9391 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، نَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھیں دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔

9392 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، نَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ الْمِيتَةُ اَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت یہ ہے کہ آدمی اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حَيٍّ اِلَّا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حسن بن حی سے معافی بن عمران روایت کرتے ہیں۔

9393 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے

9391- أخرجه الترمذی: كتاب الأضاحی جلد **4** صفحه **86** رقم الحديث: **1498**' والنسائی: كتاب الأضاحی جلد **7** صفحه **191** (باب الشرقاء وهی مشقوقة الأذن) . وابن ماجه: كتاب الأضاحی جلد **2** صفحه **105** رقم الحديث: **3143** . والحاكم فی المستدرك: كتاب الأضاحی جلد **4** صفحه **224** وقال: هذا حديث صحيح أسانيده كلها ولم يخرجاه . وأظنه لزيادةٍ ذكرها قيس بن الربيع عن أبی اسحاق على انهما لم يحتجا بقيس .

Marfat.com

عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدَّيْهِ

رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم سے ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

9394- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَامٍ اَبِی الْمُنْذِرِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا سَلَامٌ اَبُو الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْهَيْثَمُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث مطر سے سلام ابوالمنذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن صالح اکیلے ہیں۔

9395- حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے قطع تعلقی تین دن سے زیادہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو الْجَوَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث اعمش سے سلیمان بن قرم اور سلیمان سے ابوالجواب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

9395- أخرجه ابن ماجة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46 من حديث طويل لعبد الله بن مسعود . وأخرجه الترمذی: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 327 رقم الحديث: 1932 من حديث أبی أيوب' وقال: وفی الباب عن عبد الله بن مسعود وأنس وأبی هريرة وهشام بن عامر وأبی هند الدارى والحديث له شواهد فی الصحيحين .

Marfat.com

9396 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: نَظَرَ مُحَمَّدٌ اِلَى رَبِّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ؛ جَعَلَ الْكَلَامَ لِمُوسَى، وَالْخُلَّةَ لِاِبْرَاهِيمَ، وَالنَّظَرَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ الْقَنَّادِ اِلَّا مُوسَى بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی ابن عباس سے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جی ہاں! اللہ عزوجل نے کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے رکھا اور خلعت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے رکھی اور دیکھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے رکھا۔

یہ حدیث میمون القناد سے موسیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر العدنی اکیلے ہیں۔

9397 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا، وَاَوْلَمَ لِلنَّاسِ حَيْسًا عَلَى نِطَعٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا' حق مہر آپ کے آزاد کرنے کو بنایا' لوگوں کے لیے ولیمہ کیا۔

یہ حدیث منصور بن معتمر سے ورقاء اور ورقاء سے شباب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

9398 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جتنی طاقت جماع کرنے کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی گئی تھی اتنی کسی کو نہیں دی گئی تھی۔

9397- أخرجه البخاری: كتاب النكاح جلد **9** صفحه **32** رقم الحديث: **5086**؛ وأخرجه مسلم: كتاب النكاح جلد **2** صفحه **1043**.

Marfat.com

عُمَرَ: لَقَدْ اُعْطِيتُ مِنْهُ شَيْئًا مَا اُعْطِيهِ اِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- يَعْنِي: الْجِمَاعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث السری بن یحییٰ سے یحییٰ بن عباد روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مؤمل بن ہشام اکیلے ہیں۔

9399 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، نَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عکرمہ سے عاصم بن ہلال روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایوب بن محمد سے روایت کرتے ہیں۔

9400 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، نَا سُلَيْمَانُ الْبَصْرِيُّ هُوَ الْقَافْلَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ يُقَالُ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ: اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِي فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں نبوت کے کلام میں جو شی پائی ہے' وہ یہ ہے کہ جب حیاء نہ رہے جو چاہے کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9399- أخرجه البخاری فی کتاب جزاء الصید جلد **4** صفحه **60** رقم الحدیث: **1835** بلفظ: احتجم رسول الله ﷺ وهو محرم .ومسلم: کتاب والمساقاة جلد **3** صفحه **1205** ولم یذکر قوله: وحرمًا . وأخرجه أبو داؤد فی کتاب البیوع جلد **3** صفحه **264** رقم الحدیث: **3423** . بنحو لفظ المصنف .

Marfat.com

9401 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ بَيَانٍ، اَوْ غَيْرِهِ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث بیان سے شریک روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں اسماعیل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

9402 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو كُرَيْبٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسٌ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ، لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا ذَكَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَكَذَا، اَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا، اَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا، وَكَانَ يُرْعَدُ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ماہ کے بعد نصیحت و وعظ کرتے تھے' آپ یہ نہیں فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتے تو فرماتے' اس طرح اس کے قریب قریب فرمایا' آپ حدیث بیان کرتے ہوئے ڈر محسوس کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ. وَقَيْسٌ الَّذِي رَوَى عَنْهُ الشَّعْبِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ قَيْسُ بْنُ قَهْدٍ

یہ حدیث بیان سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اور قیس اکیلے ہیں۔ شعبی سے یہ حدیث قیس بن قہد روایت کرتے ہیں۔

9403 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَشِيشٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9401- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **336** رقم الحديث: **5872**' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1656** رقم الحديث: **2092** .

9403- أخرجه البخاری: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **573** رقم الحديث: **6171**' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد **4** صفحه **232** .

Marfat.com

مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُحَادَةَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جحادہ سے مفضل بن صالح روایت کرتے ہیں۔

9404 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ مَكْفُوفٌ، تَقْطَعُ لَهُ الْاُتْرُجَّ وَتُطْعِمُهُ اِيَّاهُ بِالْعَسَلِ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَتْ: هَذَا ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا، فَنَزَلَتْ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى) (عبس:2) اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمَى قَالَتْ: ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ کے پاس ایسا آدمی تھا جو نابینا تھا' آپ اس کو شہد کھلا رہی تھیں' میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ابن اُم مکتوم! آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے پاس عتبہ وشیبہ تھے' آپ نے ان دونوں کی طرف توجہ کی تو یہ آیت نازل ہوئی: ''عبس وتولّی'' آپ نے فرمایا: اس سے مراد ابن اُم مکتوم تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْبِلَادِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوالبلاد' مسلم بن صبیح سے اور ابوالبلاد سے احمد بن بشر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

9405 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو' کیونکہ سحری میں برکت

9404- أخرجه الحاكم فى مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد**3**صفحه**634** . وأورده السيوطى فى الدر المنثور جلد**6**صفحه**315** . وعزاه الى الحاكم وابن مردويه فى شعب الايمان . وينسب للحاكم تصحيحه وهو ما ليس موجودًا فى الطبعة التى بين أيدينا .

9405- أخرجه النسائى: كتاب الصيام جلد **4**صفحه**615** (باب ذكر الاختلاف على عبد الملك بن أبى سليمان فى هذا الحديث) . وأحمد فى المسند جلد**2**صفحه**377** رقم الحديث:**892** . وله شواهد فى الصحيحين من حديث أنس بن مالك . وأخرجه البخارى: كتاب الصيام جلد**4**صفحه**165** رقم الحديث: **1923**' ومسلم: كتاب الصيام جلد**2**صفحه**77** .

Marfat.com

الْـمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا؛ فَاِنَّ فِی السَّحُورِ بَرَكَةٌ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل روایت کرتے ہیں۔ان سے روایت کرنے میں احمد بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

9406 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِیُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، - مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ- نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا الْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَعَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعَنْ مَالِهِ فِيمَا اَنْفَقَهُ وَمِنْ اَيْنَ كَسَبَهُ، وَعَنْ حُبِّنَا اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن کوئی آدمی قدم نہیں اُٹھائے گا' جب تک چار چیزوں کا جواب نہ دے: (۱)عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۲)جسم کے متعلق کہ کہاں ضائع کیا (۳)مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔(۴)میری اہل بیت کی محبت کے متعلق۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی هَاشِمٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، وَلَا عَنْ هُشَيْمٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث ابوہاشم سے ہشیم اور ہشیم سے حسین بن حسن روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں احمد بن یزید اکیلے ہیں۔

9407 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- نَحْوَهُ-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

9407- أخرجه البخاری: كتاب الزكاة جلد **4** صفحه **283** رقم الحديث: **1463**' ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **675** بلفظ: ليس على المسلم فی عبده ولا فرسه صدقة .

Marfat.com

نَحْوَ حَدِيثِ قَبِيلَةَ- : لَيْسَ عَلَى فَرَسِ الْغَازِى وَعَبْدِهِ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوخالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن اسحاق اکیلے ہیں۔

9408 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْاَسْبَاطِ، ثَنَا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِى حَصِينٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرِ خِلَالٍ: عَنْ تَغْيِيرِ الشَّيْبِ وَعَنْ نَتْفِهِ، وَعَنِ الصُّفْرَةِ، وَعَنْ اِسْبَالِ الْاِزَارِ، وَعَنْ عَقْدِ التَّمَائِمِ، وَعَنْ ضَرْبِ الْكِعَابِ، وَعَنِ التَّعَوُّذِ - يَعْنِى التَّعْوِيذَاتِ - ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنِ التَّبَرُّجِ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا، وَعَنْ عَزْلِ الْمَاءِ عَنْ مَحِلِّهِ، وَعَنْ اِفْسَادِ الصَّبِيِّ- غَيْرِ مُحَرِّمِهِ-

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس باتوں سے منع کیا: بالوں کو کالا رنگ لگانے سے اور سفید بال اکھاڑنے سے اور زرد رنگ سے' تہبند لٹکانے سے' ناجائز کلمات کے تعویذ باندھنے سے' سونے کی انگوٹھی پہننے سے' ریشم پہننے سے' زنا کرنے سے' بچہ کو ضائع کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى حَصِينٍ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا اَبُو بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الْاَسْبَاطِ

یہ حدیث ابوحصین سے قیس اور قیس سے ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواسباط اکیلے ہیں۔

9409 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِى هَارُونَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ پڑھایا۔

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِطْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث فطر سے عبداللہ بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن یعقوب اکیلے ہیں۔

9410 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ الْبَلْخِيُّ، ثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اُهْدِيَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا لُعَبُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لونڈی ہدیہ دی گئی' اس کے ساتھ اس کا کھلونا بھی۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثًا آخَرَ

یہ حدیث ابواسامہ سے عبدالرزاق روایت کرتے ہیں۔

9411 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي الْمُحَجَّلِ، عَنِ ابْنِ اَخِي اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مَقَامِي بَيْنَ كَتِفَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيمَ عَمَلِي رِضْوَانَكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان کھڑا ہوتا تھا' آپ جب سلام پھیرتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم اجعل خیر الیٰ آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمُحَجَّلِ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ

یہ حدیث ابوالمحجل سے عبدالملک بن حسین اور عبدالملک سے ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابونضر اکیلے ہیں۔

9412 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَحْمَدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9410- أخرجه البخاری: كتاب مناقب الأنصار جلد**7** صفحه**264** رقم الحديث: **3896**' ومسلم: كتاب النكاح جلد**2** صفحه**1039** رقم الحديث: **1422**' والطبرانی فی الكبير جلد**23** صفحه**17** رقم الحديث: **30** .

9412- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**367** . وأخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه**167** رقم

Marfat.com

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، نَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِی حَصِينٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِی ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَیَّ

ایک کپڑے میں نماز پڑھتے اس کا کچھ حصہ میرے اوپر ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ الدَّوْرَقِیُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد الدورقی اکیلے ہیں۔

9413 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الدُّورِیُّ، نَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمُوصِلِیُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِیِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِیِّ، اَنَّهُ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَلَمَّا ظَهَرَ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ مَرَّ بِهِ رَاكِبَانِ، وَهُوَ يُلَبِّی بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا، فَقَالَ: اَحَدُهُمَا: اَلَا تَسْمَعُ؟ فَقَالَ: دَعْهُ؛ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِهِ، فَاَخَذَنِی مَا قَصُرَ وَمَا طَالَ، فَاَمْعَنْتُ حَتَّى لَقِيَنِی مَنْ اَخْبَرَ عَنْهُمَا قُلْتُ: مَنْ هَذَانِ الرَّاكِبَانِ؟ قَالَ: هَذَا سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ الْبَاهِلِیُّ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَحَدَّثْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَا، فَقَالَ: اَخْطَاَ وَاَصَبْتَ، هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَنَهَاهُمَا

حضرت حسین بن معبد التغلبی فرماتے ہیں: میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' جب ہم مقام قادسیہ پر آئے تو دو سوار گزرے' حج وعمرہ کا تلبیہ اکٹھا پڑھ رہے تھے' ان میں سے ایک نے کہا: کیا آپ سنتے ہیں؟ اس نے کہا: چھوڑو! اونٹ سے زیادہ گمراہ ہے' اس نے مجھے پکڑا اور مجھے منع کیا' میں نے کہا: یہ دونوں سوار کون ہیں؟ کہا: یہ سلیمان بن ربیعہ الباہلی اور زید بن صوحان ہیں۔ میں مدینہ آیا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا جو ان دونوں نے کیا تھا۔ آپ نے فرمایا: ان دونوں نے غلطی کی' تو نے درست کیا' آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے' آپ نے دونوں کی طرف بھیجا اور ان کو منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِیِّ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث شعبی سے عیسیٰ بن مسیّب اور عیسیٰ سے عمر

الحديث: **631**' وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**52** .

9413- أخرجه أبو داؤد: كتاب المناسك جلد**2**صفحه**164** رقم الحديث: **1799**' والنسائی: كتاب الحج جلد **5** صفحه**113** (باب القران) . وابن ماجة: كتاب المناسك جلد**2**صفحه**989** رقم الحديث: **297**' والبيهقی فی الكبرىٰ: كتاب الحج جلد**4**صفحه**352** رقم الحديث: **8774** .

Marfat.com

بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ اِسْحَاقَ

بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں فضل بن اسحاق اکیلے ہیں۔

9414 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ مِنْ حُبِّهَا لِمَا جَاءَ يَطْلُبُ، وَعَنْ اَيِّ الْعِلْمِ تَسْاَلُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، ثُمَّ تُحْدِثُ وُضُوءاً

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: فرشتے طالبِ علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' جس محبت سے علم حاصل کرنے کے لیے آتا ہے' آپ نے فرمایا: کیا پوچھنا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن ورات کرے گا اور مسافر تین دن وراتیں کرے گا' پاخانہ اور پیشاب کے وقت نیا وضو کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْاَعْلَى

یہ حدیث خالد بن کثیر سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

9415 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا هَاشِمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

9414- أخرجه الترمذی: كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **159** رقم الحديث: **96** مختصرًا . وأخرجه ابن ماجة جلد **1** صفحه **82** رقم الحديث: **226** (المقدمة) . وأحمد فی مسنده جلد **4** صفحه **240** رقم الحديث: **18117** . والبيهقی فی كتاب الطهارة جلد **1** صفحه **276** رقم الحديث: **1310**' . قال: أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

9415- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **214** رقم الحديث: **820**' وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **273** رقم الحديث: **838** بنحوه . والحاكم فی مستدركه: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **235** وقال: هذا حديث صحيح لا غبار عليه فان جعفر بن ميمون العبدی من ثقات البصريين ويحيى بن سعيد لا يحدث الا عن الثقات .

Marfat.com

بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثَنَا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ فِي اَهْلِ الْمَدِينَةِ: اِنَّ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةً، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ مدینہ والوں میں اعلان کروں کہ ہر نماز کی رکعت میں قرأت ہے اگرچہ سورتِ فاتحہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث حجاج سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

9416 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور دیکھ کر عید کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا مَصَادُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ مَصَادٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث زیادہ بن سعد سے مصاد بن عقبہ اور مصاد سے عمر بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9417 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا اَبُو غَزِيَّةَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ، مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' آپ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے' دونوں ہاتھوں کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث عمر بن محمد سے ابراہیم بن سعد اور ابراہیم سے ابوغزیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9418 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا اَبُو مُوسَى، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَحْسَنَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضِيَاعًا فَعَلَىَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل بات قرآن کی ہے' اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے' بدترین اُمور بدعت ہیں' ہر بدعت گمراہی ہے' جس نے مال چھوڑا اپنے لیے' جس نے قرض چھوڑا' وہ میرے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِىُّ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن محمد سے ابوموسیٰ انصاری روایت کرتے ہیں۔

9419 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِىُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَلِىُّ بْنُ يُونُسَ الْبَلْخِىُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الْمَطِىُّ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِى هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی سواریاں نہ باندھو سوائے تین مسجدوں کے: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ اِلَّا عَلِىُّ بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِىُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث ہشام بن الغاز سے علی بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9420 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عَلِىُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا عَمْرُو ابْنُ اَخِى الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، ثَنَا عَمِّى الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اُمْسِكُ شَيْئًا، اِنَّمَا اُنْفِقُهُ، قَالَ لِى: يَا جَرِيرُ، لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ؛ فَاِنَّ لِهَذَا الْاَمْرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا' میں نے کوئی شی نہیں روکی' اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو' یہ معاملہ میں ایک مدت ہے۔

Marfat.com

مُدَّةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث شعبی سے حسن بن عمرو اور حسن سے ان کے بھائی عمرو بن عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سابہ اکیلے ہیں۔

9421 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اَبُو سِنَانٍ سَعْدُ بْنُ سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَشْرِفُوا الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قربانی کے جانور کی) آنکھیں اور کان دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ

یہ حدیث صلہ' حذیفہ سے اور صلہ سے ابوسنان اور ابوسنان سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں علی بن سابہ اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے' وہ سریح بن نعمان سے' وہ حضرت علی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اکیلے ابواسحاق سے' وہ ہبیرہ بن یریم سے' وہ علی سے۔

9422 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُتِمَّ صَوْمَ شَهْرٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، اِلَّا رَجَبَ وَشَعْبَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان کے مہینہ کے بعد رجب اور شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث ہشام سے یوسف بن عطیہ روایت کرتے ہیں۔

9423 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزْمِيُّ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے

Marfat.com

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ فُرَاتٍ، مَوْلَى عَائِشَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الرَّهَجُ جَوْفَهُ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ اَبَدًا

پیٹ میں بارش کا پانی داخل کیا وہ جہنم میں ہمیشہ کے لیے داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صَدَقَةُ، وَلَا عَنْ صَدَقَةَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صدقہ اور صدقہ سے صدقہ اور صدقہ سے قاسم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں محمد بن عمار اکیلے ہیں۔

9424 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اَخَذْتُ طَيْرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَاَخَذَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَاَرْسَلَهُ، وَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَي الْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَافِعٍ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ ـ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث شرحبیل سے رافع اور رافع سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو شرحبیل نے زید بن ثابت سے روایت کیا ہے۔

9425 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ نَمُنَّ عَلَى اَوْلَادِ الزِّنَا ـ يَعْنِي: فِي الْعِتْقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو زنا سے پیدا ہونے والے کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

9424- اخرجه مسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **991** مقتصرًا على الجزء المرفوع وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **141**' والطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **257** رقم الحديث: **4323** مقتصرًا على الطرف المرفوع بدون ذكر القصة .

Marfat.com

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا الْمُغِيرَةُ، وَلَا عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا شَبَابَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مطر سے مغیرہ اور مغیرہ سے شبابہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

9426 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ شُرْبَ الْخَمْرِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ اَكْلَ الْمَيْتَةِ وَثَمَنَهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْخَنَازِيرَ وَاَكْلَهَا وَثَمَنَهَا وَقَالَ: قُصُّوا الشَّوَارِبَ، وَاَعْفُوا اللِّحَى، وَلَا تَمْشُوا فِي الْاَسْوَاقِ اِلَّا وَعَلَيْكُمُ الْاُزُرُ، اِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ عَمِلَ سُنَّةَ غَيْرِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ فتح کیا' آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے تم پر شراب اور اس کی کمائی حرام کی ہے اور مردار کا گوشت اور اس کی کمائی حرام کی ہے' تم پر خنزیر اور اس کا کھانا اور اس کی کمائی حرام کی ہے۔ اور فرمایا: مونچھیں کاٹو اور داڑھی بڑھاؤ' بازار میں تہبند پہن کر چلو' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے علاوہ اور طریقے پر چلے۔

9427 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَرَ وَمَعَهُ اُنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَمُؤْمِنُونَ اَنْتُمْ؟ فَسَكَتُوا - ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَالَ عُمَرُ فِي آخِرِهِمْ: نَعَمْ، نُؤْمِنُ عَلَى مَا اَتَيْتَنَا بِهِ، وَنَحْمَدُ اللّٰهَ فِي الرَّخَاءِ، وَنَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ، وَنُؤْمِنُ بِالْقَضَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُؤْمِنُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم ایمان والے ہو؟ سب خاموش ہو گئے' آپ نے تین مرتبہ فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ لے کر آئے ہیں ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں تنگی میں اور آزمائشوں پر صبر کرتے ہیں اور تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! تم ایمان والے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا يُوسُفُ

یہ دونوں حدیثیں عطاء سے یوسف بن میمون اور

Marfat.com

بْنُ مَيْمُونٍ، وَلَا عَنْ يُوسُفَ اِلَّا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِمَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ

یوسف سے ابو یحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں حسن بن حماد الوراق اکیلے ہیں۔

9428 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، نَا عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ، نَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيَبْلُغُ مِنْ عَدْلِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقْتَصَّ لِلْجَمَّاءِ مِنْ ذَاتِ الْقَرْنِ

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن اتنا عدل کرے گا کہ بے سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے بدلہ دلوائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ سَيَابَةَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے عبداللہ بن عمران اور عبداللہ سے بشر بن محمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سیابہ اکیلے ہیں۔

9429 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاُبُلِّيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاءِ وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ، وَلَا عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے ورقاء اور ورقاء سے حجاج بن نصیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسین بن مہدی اکیلے ہیں۔

9430 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، نَا اَبِي، نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ

حضرت قیس بن ابو حازم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مدینہ شریف میں منبر پر خطبہ دیا' آپ نے خطبہ میں فرمایا: جنت عدن ایسا محل ہے کہ اس کے پانچ سو دروازے ہیں' ہر دروازے پر

9429- اخرجه البخاری: كتاب الوضوء جلد **1** صفحه **311** رقم الحديث: **157** .

Marfat.com

ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مِنبَرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالَ فِي خِطْبَتِهِ: اِنَّ فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ قَصْرًا لَهُ خَمْسُمَائَةِ بَابٍ، عَلَى كُلِّ بَابٍ خَمْسَةُ آلَافٍ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، لَا يَدْخُلُهُ اِلَّا نَبِيٌّ، ثُمَّ نَظَرَ اِلَى قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ، ثُمَّ قَالَ: اَوْ صِدِّيقٌ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى قَبْرِ اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: هَنِيئًا لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: اَوْ شَهِيدٌ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى نَفْسِهِ، فَقَالَ: وَاَنَّى لَكَ الشَّهَادَةُ يَا عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الَّذِي اَخْرَجَنِي مِنْ مَكَّةَ اِلَى هِجْرَةِ الْمَدِينَةِ لَقَادِرٌ اَنْ يَسُوقَ اِلَيَّ الشَّهَادَةَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَسَاقَهَا اللّٰهُ اِلَيْهِ عَلَى يَدِ شَرِّ خَلْقِهِ، مَجُوسِيِّ عَبْدٍ مَمْلُوكٍ لِلْمُغِيرَةِ.

پانچ سو حور العین ہوں گے' اس میں نبی ہی داخل ہوں گے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور کی طرف دیکھا' فرمایا: اے قبر والے! آپ کے لیے خوشخبری! پھر حضرت ابوبکر نے قبر کی طرف دیکھا اور فرمایا: اے ابوبکر! آپ کے لیے خوشخبری! پھر اپنی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے عمر! آپ کب شہادت پائیں گے' پھر فرمایا: مجھے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کے لیے نکالا جائے گا' میں چاہوں گا کہ مجھے شہادت دی جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ نے آپ کی شہادت مخلوق میں بدتر اس کے ہاتھ سے دی ہے۔ مغیرہ کا مجوسی غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

9431 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الدُّورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اُسے دفن کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ

یہ حدیث بیان سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے احمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

9431- أخرجه البخاری: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **609** رقم الحديث: **415**' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **390** .

Marfat.com

9432 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبَ، قَالَ: قُلْتُ لِاُمِّ سَلَمَةَ: مَا كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرَ دُعَاءَكَ هَذَا؟ قَالَ: اِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، مَا شَاءَ اَزَاغَ، وَمَا شَاءَ اَقَامَ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے اُم سلمہ سے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ کون سی دعا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ''یا مقلب القلوب الی آخرہ'' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ زیادہ یہ دعا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: اس لیے کہ دل رحمٰن کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے! چاہے ٹیڑھا کرے چاہے تو سیدھا رکھے۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ اِلَّا بَقِيَّةُ، وَلَا عَنْ بَقِيَّةَ اِلَّا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ

یہ حدیث ابراہیم بن ادھم سے بقیہ اور بقیہ سے حاجب بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منصور الطوسی اکیلے ہیں۔

9433 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِينِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَفَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الضَّحِكِ مِنَ الضَّرْطَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوا کے خارج ہونے پر ہنسنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ

یہ حدیث اعمش سے محمد بن سلمہ اور محمد بن سلمہ سے عبداللہ بن عصمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں میمون بن اصبغ اکیلے ہیں۔

9434 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

9432- أخرجه الترمذی: كتاب الدعوات جلد **5** صفحه **538** رقم الحديث: **3522**' وأحمد فی المسند رقم الحديث: **26632** . قال أبو عيسى (الترمذی): وفی الباب عن عائشة والنواس بن سمعان وأنس وجابر وعبد الله بن عمرو ونعيم بن عمار' وقال: وهذا حديث حسن' وله شواهد فی الصحيح . أخرجه مسلم فی كتاب القدر جلد **4** صفحه **2045** .

Marfat.com

الْمُحَارِبِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اُمِرَ عَلَيَّ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

نے وعدہ بے وفا کرنے اور بے انصافی اور خون بہانے والوں کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث مسلم سے ابوعبدالرحمٰن اور ابوعبدالرحمٰن سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبید اکیلے ہیں۔

9435 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ النَّطَّاحِ، ثَنَا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ يَكُونَ سُنَّةً لَاَمَرْتُ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ سنت نہ ہو جاتی (مراد فرض) تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَرْطَاةُ اَبُو حَاتِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن جریج سے ارطاۃ ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صالح اکیلے ہیں۔

9436 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ اَبِي مُوسَى - يَرْفَعُهُ - قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بارہ رکعت نفل پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ اِلَّا هَارُونُ اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوبردہ سے ہارون ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن زید اکیلے ہیں اور ابوموسیٰ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9437 - حَدَّثَنَا هَيْثَمٌ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

Marfat.com

زَنْجَوَيْهِ النَّسَائِيُّ، نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَكَلَتْنَا الضَّبُعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدُّنْيَا تُفْتَحُ عَلَيْكُمْ، فَيَا لَيْتَ اُمَّتِي لَا يَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ

آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! ہم گوہ کھاتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا تم پر کھولی جائے گی' کاش! میری اُمت ریشم نہ پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیدہ سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خضر بن محمد اکیلے ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

9438 - حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُو يَعْلَى التُّوَّزِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، - رَفَعَهُ - قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ، فَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ، وَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ، وَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ دَفَعَهُ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسَاجِدِ، وَالصَّبْرُ حَجَزَهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ رَاَيْتُ خَلِيلًا كُنْتُ صَاحِبَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کو قبر میں رکھا جائے گا' اس کے سر کی جانب تلاوتِ قرآن' اس کے آگے سے صدقہ زکوٰۃ' پاؤں کی جانب سے مساجد کی طرف چل کر نماز پڑھنے کا ثواب اور صبر ڈھال بنے گا' اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اِلَّا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو حَفْصٍ

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے مالک بن مغول اور مالک سے سفیان اور سفیان سے محمد بن صلت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحفص اکیلے ہیں۔

Marfat.com

بَابُ الْيَاءِ
مَنِ اسْمُهُ
يَعْقُوبُ

باب الیا
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام یعقوب ہے

9439 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ کیا' اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معبد بن خالد سے عاصم بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9440 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَلَبِيُّ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ الْخِفَافُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسَحُ وَجْهَهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اپنے چہرے پر ہاتھ نہیں پھیرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ طَهْمَانَ اَبِي الْعَلَاءِ اِلَّا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث خالد بن طہمان سے ابوالعلاء' اُن سے مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

9441 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا اَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو وضو کرے اچھا وضو کرے اور اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اس کے لیے

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ وَعَادَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سِتِّينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، وَمَا الْخَرِيفُ؟ قَالَ: الْعَامُ

جہنم کو ساٹھ سال کی مسافت تک دور کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! خریف کیا ہے؟ فرمایا: سال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث معمر سے ابوسفیان معمری روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوجعفر نفیلی اکیلے ہیں۔

9442 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَرَى مِنْ اَخِيهِ عَوْرَةً فَيَسْتُرُهَا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالے اللہ پاک اس وجہ سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن الیاس اکیلے ہیں۔

9443 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، نَا اَبُو قَبِيلٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ يُذْبِلُ اللَّحْمَ، وَيُبْعِدُ مِنْ حَرِّ السَّعِيرِ، اِنَّ لِلّٰهِ مَائِدَةً عَلَيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، لَا يَقْعُدُ عَلَيْهَا اِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: روزہ گوشت کم کرتا ہے، جہنم کی گرمی سے دور کرتا ہے، اللہ عزوجل نے ایک دسترخوان تیار کیا ہے جس کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اس کے متعلق سنا نہیں ہے، کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا ہے، اس پر روزہ دار ہی بیٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَبِيلٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْعَنْسِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوقبیل سے ابوبکر العنسی روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9444 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، نَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَسْجِدِ الْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَقَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، ثُمَّ ذَهَبَ اِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ امْرِءٍ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنُّصْحُ لِمَنْ وَلَّاهُ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْاَمْرَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو مسجد خیف میں خطبہ دیا منیٰ کے مقام پر فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو میری بات سنے' اس کو یاد کرے پھر اس کو سنائے' جس نے نہیں سنی کیونکہ بسا اوقات سننے والے سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے جس نے نہیں سنا' بسا اوقات سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جس کو سنا رہا ہے۔ تین کاموں میں سے کسی مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے والا کا' حکمرانوں کو نصیحت کرنے والے کا' جماعت کو لازماً پکڑنے والے کا' ان کی دعا' ان کے پیچھے سے گھیر لیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ

یہ حدیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عطاف بن خالد اور محمد بن شعیب بن شابور اکیلے ہیں۔

9445 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْشَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَا عِنْدَ الْقَبْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کے لیے مرتے وقت اور قبر میں وحشت نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے مجاشع بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن عاصم اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9446 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، نَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً نُودِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ قَبْرِهِ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر دن پچاس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی' قیامت کے دن اس کو قبر سے آواز دی جائے گی: اُٹھو! جنت میں داخل ہو جاؤ!

9447 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ رَجَاءٍ الْحَرَّانِيُّ، نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث لیث سے موسیٰ بن اعین روایت کرتے ہیں۔

9448 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الزُّبَيْرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَذْرَمِيُّ، نَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَعْرَابِيٍّ وَهُوَ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمَكَايِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ، وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس سے گزرے' وہ نماز میں دعا کر رہا تھا ان الفاظ کے ساتھ: ''یامن لا تراۃ الیٰ آخرہٖ''۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو فرمایا: جب یہ نماز پڑھ لے تو اس کو میرے پاس لانا۔ جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس کو لایا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی جگہ سے سونا ہدیہ دیا گیا تھا' جب وہ دیہاتی آیا تو آپ نے وہ سونا اس دیہاتی کو دے دیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کیوں دیا ہے؟ اس نے عرض کی: اس وجہ سے کہ

9447- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **11** صفحه **71** رقم الحديث: **11078** . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **266** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفي اسناد الكبير عبد الله بن هارون الفروى وهو ضعيف' وفي الآخر ليث بن أبي سليم .

Marfat.com

وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ، لَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا، وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ، وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ، وَخَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيهِ، فَوَكَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَعْرَابِيِّ رَجُلًا، فَقَالَ: اِذَا صَلَّى فَائْتِنِي بِهِ فَلَمَّا صَلَّى اَتَاهُ، وَقَدْ كَانَ اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبٌ مِنْ بَعْضِ الْمَعَادِنِ، فَلَمَّا اَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ وَهَبَ لَهُ الذَّهَبَ، وَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ يَا اَعْرَابِيُّ؟ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: هَلْ تَدْرِي لِمَ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ؟ قَالَ: لِلرَّحِمِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنَّ لِلرَّحِمِ حَقًّا، وَلَكِنْ وَهَبْتُ لَكَ الذَّهَبَ لِحُسْنِ ثَنَائِكَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ کے درمیان اور میرے درمیان صلہ رحم کی وجہ سے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: صلہ رحمی حق ہے' لیکن میں نے اس لیے سونا دیا ہے کہ تم نے اپنے رب کی تعریف اچھی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَذْرَمِيُّ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں اذرمی اکیلے ہیں۔

9449 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ الْمِصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، فَقَالَتْ: كَيْفَ وَجَدْتُمُ ابْنَ خَدِيجٍ فِي غَزَاتِكُمْ هَذِهِ؟ قُلْتُ: وَجَدْنَاهُ خَيْرَ اَمِيرٍ، كُلَّمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ مہری فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کہاں کے رہنے والے ہو؟ میں نے عرض کی: مصر کا رہنے والا ہوں' آپ نے فرمایا: تم ابن خدیج کو اپنے اوپر امیر کیسا پاتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم ان کو اچھا امیر پاتے ہیں' ہم میں سے کسی آدمی کا گھوڑا مر جاتا ہے تو اس کو گھوڑا دیتے ہیں۔حضرت عائشہ نے فرمایا: میں

9449- أخرجه مسلم: كتاب الامارة جلد **3** صفحه **1458**' وأحمد في مسنده جلد **6** صفحه **93** رقم الحديث: **24676**.

Marfat.com

مَاتَ لِرَجُلٍ مِنَّا فَرَسٌ اَعْطَاهُ فَرَسًا، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اے اللہ! میری اُمت سے کوئی کسی کام کا ولی بن جائے تو وہ نرمی کرے تو تُو بھی اس پر نرمی کر' جو اس پر تنگی کرے تو تُو بھی اس پر تنگی کر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن شماسہ' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

9450 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ، ثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي صَلَاةً مَكْتُوبَةً اِلَّا قَنَتَ فِيهَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی فرض نماز پڑھتے تو اس میں دعائے قنوت پڑھتے تھے۔ (یہ آپ نے ایک ماہ کے لیے پڑھی' پھر آپ نے کسی وقت نہیں پڑھی)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث مطرف سے محمد بن انس روایت کرتے ہیں۔

9451 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ، - اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ- قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَفُّ النِّسَاءِ صَدَاقًا اَعْظَمُهُنَّ بَرَكَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کا حق مہر جتنا تھوڑا ہوگا' اتنی ہی برکت زیادہ ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ النُّعْمَانِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ شِبْلٍ

یہ حدیث اُم نعمان' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتی ہیں' ان سے روایت کرنے میں حارث بن شبل اکیلے ہیں۔

9452 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے ایک فرشتہ ہر نماز

Marfat.com

عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا يُنَادِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ: يَا بَنِي آدَمَ، قُومُوا اِلَى نِيرَانِكُمْ الَّتِي اَوْقَدْتُمُوهَا عَلَى اَنْفُسِكُمْ، فَاَطْفِئُوهَا بِالصَّلَاةِ

کے وقت اعلان کرتا ہے: اے انسانو! اُٹھو! اس آگ کو بجھاؤ' جوتم نے اپنے لیے جلائی ہے نماز کے ذریعے اس کو بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ زُهَيْرٍ الْقُرَشِيُّ

یہ حدیث ابن عون سے ازھر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن زہیر القرشی اکیلے ہیں۔

9453 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

9454 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ الْقُرَشِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَ اَجَلُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لَقِيَ اللّٰهَ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّينَ اِلَّا دَرَجَةُ النُّبُوَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو موت علم حاصل کرتے ہوئے آئے تو وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور اللہ کے درمیان درجۂ نبوت کا فرق ہو گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْدِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث زہری نے محمد بن الجعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن بکار اکیلے ہیں۔

Marfat.com

9455 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْوَزَّانُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعْطَاهُ كِرَاءَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ اِلَّا طَالُوتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور اس کو اس کی مزدوری دی۔

یہ حدیث عاصم بن عبدالواحد سے طالوت روایت کرتے ہیں۔

9456 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرَى تَحْتَ فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

حضرت عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو بائیں ران کے نیچے رکھتے اور دایاں پاؤں بچھا لیتے اور بایاں ہاتھ گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔

یہ حدیث عثمان بن حکیم سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

9457 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، اَنَّهُ دَخَلَ الدَّارَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے کلام کرنے کی اجازت مانگی' آپ کو اجازت دی گئی' آپ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء بیان

9455- أخرجه البخاری: كتاب الطب جلد **10** صفحه **158** رقم الحديث: **5696**' ومسلم: كتاب المساقاة جلد **3** صفحه **1204** .

9456- أخرجه أحمد جلد **2** صفحه **345** رقم الحديث: **8562**' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد **6** صفحه **393** (باب ما جاء فی أخبار النبی ﷺ بالبلوی التی أصابت عثمان بن عفان) . والحاكم فی مستدركه: كتاب معرفة الصحابة جلد **3** صفحه **99** . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبی' فقال: صحيح سمعه وهيب منهم .

Marfat.com

مَحْصُورٌ فِيهَا، وَاَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَسْتَاْذِنُ عُثْمَانَ فِي الْكَلَامِ، فَاَذِنَ لَهُ، فَقَامَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنًا وَاخْتِلَافًا ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ النَّاسِ: مَنْ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَمِيرِ وَاَصْحَابِهِ وَهُوَ يُشِيرُ اِلَى عُثْمَانَ.

کی' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے بعد فتنے اور اختلاف ہوں گے' لوگوں میں سے کہنے والے نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر امیر اور اس کے ساتھیوں کی اطاعت ضروری ہے' اشارہ عثمان کی طرف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ وَجَدُّ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَى اُمِّهِ يُكَنَّى اَبَا حَبِيبَةَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ان کی کنیت ابوحبیبہ ہے۔

9458 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قَادِمٍ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَرِسُوا مِنَ النَّاسِ بِسُوءِ الظَّنِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے متعلق بُرے گمان سے بچو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ

یہ حدیث انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

9459 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، نَا عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ اَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبَايِعُ لِرَجُلٍ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ عِدَّةُ اَهْلِ بَدْرٍ، فَيَاْتِيهِ عَصَائِبُ اَهْلِ الْعِرَاقِ، وَاَبْدَالُ اَهْلِ الشَّامِ، فَيَغْزُوهُ جَيْشٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، حَتَّى اِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ، فَيَغْزُوهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدر والوں کی تعداد کے برابر ایک آدمی کی رکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے' عراق والوں کی طرف سے ایک گروہ آئے گا' شام والوں کے ابدال' شام والوں سے ایک گروہ جہاد کرے گا' جب بیداء کے مقام پر ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا' ان سے جہاد کرے گا' قبیلہ کلب کے آدمی قریش کے خالو میں سے' اللہ ان کو بھگا دے گا' نقصان میں وہ ہے جو ان

Marfat.com

اَخْوَالُهُ مِنْ كَلْبٍ، فَيَلْتَقُونَ، فَيَهْزِمُهُمُ اللّٰهُ، فَالْخَائِبُ مَنْ خَابَ مِنْ غَنِيمَةِ كَلْبٍ

کی غنیمت سے محروم رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

9460 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَفَّانُ، نَا عِمْرَانُ، حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْلِكُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي اَجْلَى الْجَبْهَةِ، اَقْنَى الْاَنْفِ، يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، يَعِيشُ هَذَا وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُمْنَى، وَبَسَطَ اِلَى جَنْبِهَا اُصْبُعَيْنِ، وَبَسَطَ كَفَّهُ الْيُسْرَى.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے اہل بیت سے ایک آدمی ہوگا' اس کی پیشانی اور ناک میری طرح ہوگی' وہ زمین کو انصاف سے اور عدل سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی' اپنی دائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا' اپنی بائیں ہتھیلی کو پھیلائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے عمران القطان روایت کرتے ہیں۔

9461 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْرَمِيُّ، نَا عَفَّانُ، نَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نُهِينَا اَنْ نَتْبَعَ جِنَازَةً مَعَهَا رَانَّةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں ایسا جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے جس کے ساتھ آگ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے عفان روایت

9460- أخرجه أبو داؤد: كتاب المهدى جلد**4**صفحه**105** رقم الحديث: **4285** بنحوه . وأحمد فى مسنده جلد**3** صفحه**17** رقم الحديث:**11136** .

9461- أخرجه ابن ماجة: كتاب الجنائز جلد**2**صفحه**504** رقم الحديث:**1583**' وأحمد فى مسنده جلد**2**صفحه**92** رقم الحديث:**5670**' وفى الزوائد: فى اسناده أبو يحيىٰ القتات الكوفى زاذان' وقيل: دينار . قال الامام أحمد: روى عنه اسرائيل أحاديث كثيرة' مناكير جدًا' وقال ابن معين: فى حديثه ضعف' وقال يعقوب بن سفيان والبزار: لا بأس به .

Marfat.com

عَفَّانُ

9462 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلَى بَابِي دُرْنُوكٌ فِيهِ خَيْلٌ ذَوَاتُ اَجْنِحَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقُوا هَذَا

9463 - وَبِهِ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُوتِرَ اَيْقَظَنِي، فَانْسَلَلْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ انْسِلَالًا

لَمْ يَرْوِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ

9464 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْاَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَفَوْتُ لَكُمْ، عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ الْمِئَتَيْنِ زَكَاةٌ

کرتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے دروازے پر ایسا پردہ تھا جس میں گھوڑے کی تصویریں تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اُتروا دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی، جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو آپ مجھے اپنے ہاتھ سے جگاتے تھے۔

جریر بن حازم، ہشام بن عروہ سے یہ دونوں حدیثیں روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں گھوڑے اور غلاموں سے زکوٰۃ معاف کرتا ہوں سوائے دوسو گھوڑوں کے۔

9462- أخرجه البخاری: كتاب اللباس جلد **10** صفحه **400** رقم الحديث: **5955**، ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد **3** صفحه **1667** .

9463- أخرجه البخاری: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **699-700** رقم الحديث: **512-514**، ومسلم: كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد **1** صفحه **5110** .

9464- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد **2** صفحه **130** بنفس الاسناد وأورده الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **72** . وقال: رواه الطبرانی فی الصغير والأوسط . وفيه محمد بن أبی ليلٰی وفيه كلام .

Marfat.com

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَعْنُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں معن بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

5465 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، نَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسِ بْنِ ضَمْضَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا اور آپ نے سر کا مسح ایک مرتبہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمَ بْنِ جَوْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث ضمضم بن جوس' محمد بن جابر سے روایت کرتے ہیں۔

9466 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَمٌ، لَا يُجْلَى جَلَاؤُهَا، وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا، وَلَا يُخَافُ وَحْشُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ حرم ہے' اس کی گھاس اور درخت کاٹنا جائز نہیں ہیں اور اس کے وحشی کو ڈرانا جائز نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے ابن عباس روایت کرتے ہیں۔حبیب بن ابوثابت سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔

9467 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا۔

9466- أصله في البخاری: كتاب العلم جلد**1** صفحه**248** رقم الحديث: **112**' ومسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه**986** .

9467- اسناده فيه: يعقوب بن اسحاق شيخ الطبرانی ولم أجده . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد**5** صفحه**50** .

Marfat.com

الْاَهْلِيَّةِ؛ اِبْقَاءً عَلَى الظَّهْرِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْرَائِيلَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ حَبَّانَ: بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِبَانٍ

یہ حدیث اعمش سے حبان اور محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر اور اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ حبان' بکر بن یحییٰ بن زبان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9468 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا اَمَرَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ اَنْ يَتَقَدَّمُوا بِلَيْلٍ، وَقَالَ: لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مزدلفہ آئے تو آپ نے اپنے کمزور گھر والوں کو حکم دیا کہ رات کو چلے جائیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں نہ ماریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَاَبُو حَنِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ: اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْرَائِيلَ، وَعَنْ اَبِی حَنِيفَةَ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حماد سے محمد بن جابر اور ابوحنیفہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جابر' اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔ ابوحنیفہ' عبدالرحیم بن سلیمان سے روایت کرتے ہیں۔

9469 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَشْعَرٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، وَكُلُّ عَرَفَاتٍ مَوْقِفٌ، وَارْتَفِعُوا عَنْ وَادِی مُحَسِّرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے بطن عرنہ سے چڑھو اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے' وادیٔ محسر میں آواز بلند کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ

یہ حدیث یعقوب بن عطاء سے محمد بن جابر اور

9468- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد **3** صفحه **615** رقم الحديث: **1678**' ومسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **941** . وأخرجه بتمامه الترمذی: كتاب الحج جلد **3** صفحه **231** رقم الحديث: **893** . وابن ماجة: كتاب الحج والمناسك جلد **2** صفحه **1007** رقم الحديث: **3025** . وقال أبو عيسى الترمذی: حديث ابن عباس حسن صحيح .

Marfat.com

اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

سلیمان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

9470 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِی اِسْرَائِيلَ، ثَنَا اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِی الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ: سَوُّوا الْمَنَاكِبَ، وَاَقِيمُوا الصُّفُوفَ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں ہمارے کندھوں کو ملاتے اور فرماتے: اپنے کندھے ملاؤ، صفیں سیدھی رکھو اور اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل مختلف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے محمد بن جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9471 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِی اِسْرَائِيلَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے محمد بن جابر اور عبیدہ بن حمید روایت کرتے ہیں۔

9472 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ اِلَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جو چاہے ختم کرے سوائے بدبختی اور نیک بختی کے اور زندگی موت کے علاوہ۔

9470- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **322**' والنسائی: كتاب الامامة جلد **2** صفحه **71** (باب ما يقول الامام اذا تقدم فی تسوية الصفوف) .

9471- أخرجه البخاری: كتاب الصوم جلد **4** صفحه **176** رقم الحديث: **1927**' ومسلم: كتاب الصيام جلد **2** صفحه **776** .

Marfat.com

الشِّقْوَةَ وَالسَّعَادَةَ، وَالْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ اَبِی لَيْلَى.

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے محمد بن جابر اور نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔

9473 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، نَا عَمَّارٌ الدُّهْنِیُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی اِسْحَاقَ: اَذَكَرْتَ؟ يَعْنِی حَدِيثَ مُسْلِمِ بْنِ نَذِيرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ: اَخَذَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضَلَةِ سَاقِی فَحَدَّثَنِيهِ . قَالَ سُفْيَانُ: ثُمَّ لَقِيتُهُ، فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِی بِهِ.

حضرت عمار الدھنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا مسلم بن نذیر کی حدیث یاد ہے کہ حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پنڈلی پکڑی' انہوں نے مجھے حدیث بیان کی۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ پھر میں ان سے ملا' میں نے پوچھا تو مجھے بیان کیا۔

9474 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثَنَا اَبِی، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثَ الْقَبْرِ حَدِيثَ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ الْاَعْمَشِ.

حضرت منہال بن عمر قبر والی حدیث اور زاذان براء سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اعمش والی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، وَلَا عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا وَهْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْرَائِيلَ

یہ حدیث حجاج سے قیس بن سعد اور قیس بن سعد سے جریر بن حازم اور جریر سے وہب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابواسرائیل اکیلے ہیں۔

9475 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیشانی نہ رکھو مگر سوائے

9473- أخرجه الترمذی: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 247 رقم الحديث: 1783' وابن ماجة: كتاب اللباس جلد 2 صفحه 1182 رقم الحديث: 3572' وأحمد فی المسند جلد 5 صفحه 382 رقم الحديث: 23305 . قال أبو عيسى الترمذی: هذا حديث حسن صحيح رواه الثوری وشعبة عن أبی اسحاق .

Marfat.com

حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُوضَعُ النَّوَاصِي اِلَّا فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ

حج وعمرہ کے۔

9476 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَمَّرَ الْخَيْلَ، وَسَابَقَ بَيْنَهَا، فَرَآنِي رَاكِبًا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، لَا تَزَالُ تَتَضَعُهُ اَيْ لَا تَزَالُ تَضْرِبُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھوڑے کو حرکت دی' وہ آگے نکل گیا' میں نے آپ کو اس پر سوار دیکھا' فرمایا: جابر مسلسل اس کو نہ مارنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ

یہ دونوں حدیثیں عمر بن محمد بن منکدر سے وہ محمد بن سلیمان بن مسمول روایت کرتے ہیں۔

9477 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَفِي يَدِهِ مِحْجَنٌ يَسْتَلِمُ بِهِ الرُّكْنَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا۔ آپ کے ہاتھ مبارک میں چھڑی تھی' آپ نے ان کو چھڑی کے ساتھ استلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

9478 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والوں

9477- أخرجه البخاری: كتاب الحج جلد 3 صفحه 552 رقم الحديث: 1607' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه 926.

Marfat.com

عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ عَلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْشَةٌ فِي قُبُورِهِمْ، وَلَا مَنْشَرِهِمْ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَهُمْ يَنْفُضُونَ التُّرَابَ عَنْ رُءُوسِهِمْ، وَيَقُولُونَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ

کو قبر میں اور حشر میں پریشانی نہ ہوگی' گویا کہ میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھ رہے ہیں اپنے کپڑوں سے مٹی صاف کرتے ہوئے اور پڑھ رہے ہیں: تمام خوبیاں اللہ کے لیے جو ہم سے غم لے گیا۔

9479 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: لَا يَصْحَبْنَا الْيَوْمَ مَنْ آذَى جَارَهُ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اَنَا بُلْتُ فِي اَصْلِ حَائِطِ جَارِي؟ فَقَالَ: لَا تَصْحَبْنَا الْيَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک جہاد کے لیے نکلے' آپ نے فرمایا: آج ہماری صحبت میں نہ بیٹھے جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی' قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں نے اپنے پڑوسی کے باغ میں پیشاب کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج تو بھی ہماری صحبت اختیار نہیں کر سکتا۔

9480 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ سَبْعًا: الْمَرَارَةَ، وَالْمَثَانَةَ، والمحياة، وَالذَّكَرَ، وَالْاُنْثَيَيْنِ، وَالْغُدَّةَ، وَالدَّمَ، وَكَانَ اَحَبَّ الشَّاةِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمُهَا، قَالَ: وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَاَقْبَلَ الْقَوْمُ يُلْقِمُونَهُ اللَّحْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَطْيَبَ اللَّحْمِ لَحْمُ الظَّهْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری میں نو اعضاء کو ناپسند کرتے تھے: پتہ' مثانہ' محیاۃ' ذکر' خصیہ' غدود' خون' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کا گوشت آگے والا حصہ پسند تھا' لوگ آپ کو تحفہ کے طور پر گوشت دیتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سبس سے اچھا گوشت پشت کا گوشت ہوتا ہے۔

9481 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے

Marfat.com

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر:3) ، قَالَ: (غَافِرِ الذَّنْبِ) (غافر:3) لِمَنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، (قَابِلِ التَّوْبِ) (غافر:3) مِمَّنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ (شَدِيدِ الْعِقَابِ) (البقرة:196) لِمَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ ، (ذِی الطَّوْلِ) (غافر:3) ذِی الْغِنَى لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، كَانَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ لَا يُوَحِّدُونَهُ، فَوَحَّدَ نَفْسَهُ ، (اِلَيْهِ الْمَصِيرُ) (غافر:3) اِلَيْهِ يَصِيرُ مَنْ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَيَصِيرُ مَنْ لَا يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَيُدْخِلُهُ النَّارَ

والا' سخت عذاب دینے والا' بڑے انعام والا' اس کے سوائے کہ کوئی معبود نہیں اس کی طرف پھرنا''۔ فرمایا: گناہ بخشنے والا اس کے لیے ہے جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس سے توبہ قبول کرنے والا ہے جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں' اس کو سخت عذاب دینے والا ہے جو لا الہ الا اللہ نہیں پڑھتے' بڑے انعام والا کفارِ قریش جو اس کی توحید کا اقرار نہیں کرتے تھے' اللہ پاک نے خود اپنی توحید بیان کی' اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے' جو لا الہ الا اللہ پڑھنے والے جنت میں داخل ہوں گے' جو لا الہ الا اللہ نہیں پڑھتے ہیں وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔

9482 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، نَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ) (البروج:3) ، قَالَ: الشَّاهِدُ جَدِّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَشْهُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) (الاحزاب:45) ، ثُمَّ تَلَا (ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ) (هود:103)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ اللہ عزوجل کے ارشاد کی تفسیر کرتے ہوئے ''وشاهد و مشهود'' سے مراد شاہد سے مراد میرے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' مشہود سے مراد قیامت کا دن ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ہم نے آپ کو حاضر ناظر اور خوش خبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا'' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''یہ لوگوں کے جمع ہونے کا دن ہے' یہ گواہی کا دن ہے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ

یہ تمام احادیث زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن زید روایت کرتے ہیں۔

9483 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِیُّ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِیُّ، ثَنَا اَبِی،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

Marfat.com

نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اِلَّا كَانَ لَهُ حِجَابٌ مِنْ جَهَنَّمَ

جوکوئی بندہ صبح کی نماز پڑھ کر سورج کے طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ اس کا بیٹھنا جہنم سے پردہ ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے باپ سے اکیلے ہے۔

9484 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَغْفِرَ بِالْاَسْحَارِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سحری کے وقت ستّر مرتبہ استغفار کرنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

9485 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِی، نَا الْحَسَنُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی نَحْرِ الظَّهِيرَةِ، مُتَقَلِّدِی السُّيُوفِ مُجْتَابِی النِّمَارِ، فَحَثَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: لِيَتَصَدَّقْ ذُو الدِّينَارِ مِنْ دِينَارِهِ، وَذُو الدِّرْهَمِ مِنْ دِرْهَمِهِ، وَذُو الْبُرِّ مِنْ

حضرت عدی بن حاتم فرماتے ہیں کہ کچھ دیہات کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے دوپہر کے وقت' تلواریں لٹکائے ہوئے' تہبند پہنے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ پر اُبھارا' فرمایا: دینار والا اپنے دینار سے اور درہم والا اپنے درہم سے' گندم والا گندم سے' جَو والا جَو سے' کھجور والا کھجور سے دے' قیامت کا دن آنے سے پہلے کہ آدمی اپنے آگے' دائیں بائیں جانب' پیچھے آگ ہی دیکھے گا' اس دن جہنم سے بچنے کے لیے کوئی شی

Marfat.com

بُـرّهِ، وَذُو الشَّعِيرِ مِنْ شَعِيرِهِ، وَذُو التَّمْرِ مِنْ تَمْرِهِ مِـنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ، فَيَنْظُرَ اَمَامَهُ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّـارَ، وَيَـنْـظُرَ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ عَـنْ شِـمَالِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، وَيَنْظُرَ مِنْ وَرَائِهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ، فَلَا يَرَى شَيْئًا يَتَّقِي بِوَجْهِهِ النَّارَ

نہیں دیکھے گا۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُنْذِرُ عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے حسن بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منذر اپنے والے سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

9486- وَبِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اَللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

9487 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا اَبْقَتْ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو حالت مال داری میں دیا جائے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں۔

9488 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، نَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا اَبِي، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا يَتَرَاءَى اَهْلُ الدُّنْيَا الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت والے اعلیٰ علیین والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح دنیا والے آسمان میں چمکتے ہوئے ستاروں کو دیکھتے ہیں' ابوبکر وعمر دونوں اس سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

9486- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد**1**صفحه**140** رقم الحديث: **517** .

9487- أخرجه البخاری: كتاب الزكاة جلد**3**صفحه**345** رقم الحديث: **1426** .

9488- أصله أخرجه البخاری: كتاب الرقائق جلد**11**صفحه**424** رقم الحديث: **6556** .

Marfat.com

بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَانْعَمَا

9489 - وَبِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ فُلَانِ بْنِ صِيَاحٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْاَخْنَسِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى الْكُوفَةِ، وَعِنْدَهُ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، فَدَخَلَ غُنَيْمُ بْنُ عَلْقَمَةَ، فَقَالَ: مَنْ عَلِيٌّ؟ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مغیرہ بن الاخنس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس آئے' آپ اس وقت کوفہ کے امیر تھے' آپ کے پاس حضرت سعید بن زید تھے' حضرت تمیم بن علقمہ آئے' کہنے لگے: علی کون ہے؟ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ابوبکر' عمر' علی' عثمان جنتی ہیں۔

یہ حدیث معجم کی آخری حدیث ہے' تمام خوبیاں اس پاک پروردگار کے لیے جو ساری کائنات کو پالنے والا ہے۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کے فضل وکرم سے اور ﷺ کی آل اطہار' صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین خصوصاً سیدنا امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما اور اولیاءِ کاملین خصوصاً حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا' راقم الحروف کو اس کتاب کا ترجمہ کرتے وقت جب بھی مشکل پیش آئی تو حضور ﷺ کو آپ (یعنی سیّدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا) کا وسیلہ دیا تو میری مشکل آسان ہوگئی۔ پھر خصوصاً محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضور غوث اعظم مرکز تجلیات منبع فیوض وبرکات' مرجع خلائق' حضور سیدی حضرت علی بن عثمان المعروف حضور داتا گنج بخش فیض عالم' عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور اپنے آقا نعمت سفیر عشقِ مصطفےٰ ﷺ غوث زماں امام العارفین' سید الواصلین' منبع فیوض وبرکات گنج علم وعرفان حضور پیر سید غلام دستگیر مشہدی موسوی کاظمی قدس سرہ العزیز اور وارث علوم دستگیر' نائب دستگیر' عکس مشائخ سروبہ حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی موسوی کاظمی چشتی دام اللہ ظلہ' زیب سجادہ نشین آستانہ عالیہ سروبہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی گل احمد خان عتیقی دام اللہ ظلہ' جانشین شیخ الحدیث محافظ ناموسِ رسالت مجالد ملت اسلامیہ' شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی' شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف

9489- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد **4** صفحه **211** رقم الحديث: **4650** مطولًا . والترمذی: كتاب المناقب جلد **5** صفحه **651** رقم الحديث: **3757** مطولًا . وابن ماجة فی سننه فی المقدمة جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **133** مطولًا . وأحمد فی مسنده جلد **1** صفحه **187** رقم الحديث: **1634** مطولًا . وأبو نعيم فی الحلية جلد **1** صفحه **95** مطولًا . قال أبو عيسى: محمد بن عيسى بن سورة الترمذی: هذا حديث حسن صحيح .

Marfat.com

بندیالوی اور مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہم اور والد ماجد اللہ رکھا اور والدہ ماجدہ' دوست وعزیز واقارب کی دعاؤں کے صدقے سے معجم الاوسط کا مکمل ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہ سب میرے اللہ اور پیارے آقا جانِ کائنات حضور سرور کونین ﷺ کے فضل سے ممکن ہوا۔ اس میں میرا بالکل کوئی کمال نہیں ہے۔ اے اللہ! اپنے پیارے بندوں کے صدقے! اس کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور یہ کام میرے لیے دنیا وقبر وآخرت کے لیے ذریعۂ نجات کا سبب بنا اور آئندہ بھی مجھے مزید دینِ متین کی خدمت کی سعادت کی توفیق عطا فرما اور تکبر وغرور وحسد سے محفوظ اور حاسد کے حسد اور شریر کی شر' ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! اگر اس میں کوئی مجھ سے غلطی ہوئی ہے تو اس کی معافی فرما' اچھائی ہے تو اس کو قبول فرما۔ آمین بجاہ سید العالمین!

احقر العباد غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

معجم الاوسط للطبرانی

(حدیث: 1 تا 9489) کی

مکمل فقہی فہرست

Marfat.com

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان ہی نہیں ہے	317
جس طرح بندہ اللہ کے متعلق گمان کرتا ہے' ویسے ہی اللہ رکھتا ہے	401
تکالیف برداشت کرنے والا مؤمن افضل ہے	368
اسلام لایعنی کام چھوڑنے کا حکم دیتا ہے	359
فطرت والی چیزیں	355
کسی کو کافر نہیں کہنا چاہیے	1236,2251
خاتمہ بالایمان جہنم سے آزادی ہے	574
انصار سے محبت ایمان کی نشانی ہے	998, 1115, 1317, 1443
اسلام آسان دین ہے	1006
تقدیر میں گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1308
چار اشیاء	1560
نذر تقدیر نہیں بدل سکتی	1548
لوگ تقدیر کا انکار کریں گے	1852
مؤمن لعن طعن نہیں کرتا ہے	1814
شیطان جب کسی کے پاس آئے' وہ آدمی پڑھے: میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا	1896
مؤمن خیانت نہیں کرتا ہے	275
اسلام غریبوں سے شروع ہوا' غریبوں میں واپس آئے گا	1925
تقدیر پر ایمان لانے کے متعلق	1955

Marfat.com

مؤمن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ	695
ایمان کی حقیقت کب پائی جاسکتی ہے	651
اللہ عزوجل شرک سے پاک ہے	130
ایمان اور سختی کس طرف	2163
جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا	2124
جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں' وہ کامل مسلمان ہے	3170, 3598
دارومدار خاتمہ بالایمان پر ہے	2448
قربِ قیامت آدمی رات کو مسلمان دن کو کافر ہوگا	2784
غریب لوگوں کی شان	2777
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا جنتی ہے	2426
جس میں وعدہ وفائی اور امانت داری نہیں ہے' اس کا ایمان کامل نہیں	2606
دین اسلام میں بڑی آسانی ہے	2479
تقدیر کا انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے	3114
تقدیر کا منکر جہنمی ہے	3573
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے	3567
کامل ایمان والا کون ہے؟	3188
توحید رسالت کا اقرار کرنے والے کو قتل کرنا جائز نہیں ہے	3221
گناہ سے کفر لازم نہیں آتا ہے	2844
توحید ورسالت کا اقرار کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ	3664
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	3348
اسلام ضامن ہے	3545
محبت کرنے والے اور پھیلانے والے اچھے لوگ ہیں	4422
دل میں آنے والے وسواس معاف ہیں	4419
جو کسی مسلمان کو کافر کہے	4570

Marfat.com

کھجور کا درخت مؤمن کی مثل ہے	4571-4572
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	4126
تقدیر کو جھٹلانے والے مجوسی ہیں	4046
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	4050
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان نہیں ہے	4647
ایمان کے حصے	4712
ایمان لانے کا ثواب	3936
ڈاکہ اور زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	4732-4748
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	4941
حیاء ایمان سے ہے	4932
ایمان کا ذائقہ کب ہوتا ہے	4905
کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ وزبان سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے	3745
خاتمہ بالایمان جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	3830
تقدیر کے متعلق	3825
ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن سے تعلق کی مثال	4696
اچھے اخلاق والا زیادہ فضیلت والا مسلمان ہے	4005
کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے	4231
ایمان کا انکار کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے	4434
قربِ قیامت ایمان والے نہیں ہوں گے	4391
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کا بیان	4286
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت ایمان والوں کے لیے ہے	6013-5843-5370
مؤمن کی نشانی محبت ہے	5787
اسلام غریبوں سے شروع ہوا	5806
شراب پیتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	5647
تقدیر کے متعلق گفتگو شر پسند لوگ کرتے ہیں	6233
شیطان آدمی کو دین کے متعلق شک میں ڈالتا ہے	5966
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6264

Marfat.com

ایمان دل کی پہچان ہے	6254
کلمہ گو کو قتل کرنا' ناجائز ہے	6222
ایمان والے	5252
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے	5001
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	6318
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	6284
تقدیر کا انکار کرنے والوں کے لیے جنازہ میں شریک ہونا جائز نہیں ہے	5303
ایمان	6143
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	6134
اللہ کے ہاں مؤمن کی عزت سب سے زیادہ ہے	6084
ایمان والے کی عقل مکمل ہوتی ہے	6070
مؤمن کی عزت کعبہ سے بھی زیادہ ہے	5719
ایمان بہت بڑی شی ہے	5523
لوگوں میں مل جل کر رہنے والا افضل ایمان والا ہے	5953
فرقۂ قدریہ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	6065
زمانہ کو گالی دینا جائز نہیں ہے	5552
امانت داری اور وعدہ وفائی ایمان دار ہونے کی نشانی ہے	5923
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ثواب	5408
تقدیر کے متعلق جھگڑنا نہیں چاہیے	6046
شریعت ظاہر پر حکم لگاتی ہے	6970
مؤمن دو مرتبہ دھوکہ نہیں کھا سکتا ہے	6920
اللہ کی رضا پر راضی نہ رہنے والوں کو اور خدا تلاش کرنا چاہیے	7273
ایمان والے بالآخر جہنم سے نکالے جائیں گے	7293
جس روح نے آنا ہے' وہ آ کر ہی رہے گی	6884
ہر کسی کو اپنے خاتمہ بالایمان کی فکر کرنی چاہیے	6428
نیکی اچھی لگے' گناہ پریشان کرے تو وہ مؤمن آدمی ہے	6483

Marfat.com

نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	7683
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6533
مظلوم کی بددعا سے بچنا چاہیے	6534
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والے کو قتل کرنا منع ہے	6923-7633
اسلام جاہلیت والے کاموں کو ناپسند کرتا ہے	7636
قدریہ سے گفتگو نہیں کرنی چاہیے	7631
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	7632
کامل ایمان والا کون ہے؟	6573-7316-7733
سچے و پکے ایمان والا اللہ کو فرشتوں سے زیادہ پسند ہیں	6634
زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	7482
تقدیر پر ایمان نہ لانے والا مجوسی ہے	6778
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	6770
اللہ عزوجل کی عظمت	7455
اللہ عزوجل کو مؤمن پسند ہے	7192
فرقہ قدریہ کے متعلق	7162
ایمان کے ۳۳۳ حصے ہیں	7310
کیا اللہ نے تقدیر پر جھگڑنے کے لیے پیدا کیا ہے!	7052
تقدیر پر ایمان نہ رکھنے کی سزا	7150
اس وقت تک ایمان مکمل نہیں ہوسکتا!	7043
اسلام لاؤ! اللہ تم کو بخش دے گا	6798
اسلام کے دس حصے ہیں	7893
اسلام کے ۳۱۳ حصے ہیں جو ان پر عمل کرے گا وہ جنتی ہے	8709
دل کسی وقت بھی بدلا جاسکتا ہے	8712
اسلام غریبوں سے شروع ہوا' غریبوں میں واپس آئے گا	8716-8777

Marfat.com

مؤمن کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	8698
بندہ مؤمن کا خیال کرنا اللہ کو بڑا پسند ہے	8722
کسی کو کافر کہنا جبکہ وہ کافر نہ ہو تو کفر اس کہنے والے کی طرف لوٹ آتا ہے	8732
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتی ہے	8859
زمانہ کو گالی نہیں دینی چاہیے	8856
ایمان نام اقرار باللسان وتصدیق بالقلب	8880
مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرنا کفر ہے	8606
جتنا یقین ہوگا اتنا مضبوط ایمان ہوگا	8796
ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے	8607
لوگ دین کو حقیر دنیا کے بدلے فروخت کریں گے	8789
احکام الٰہی پر عمل کرنے والا جنتی آدمی ہے	7860
جو دین کو بدلے	8623
اللہ کے ہاں مؤمن سب سے زیادہ عزت والا ہے	8356
تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے	8370
حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہیں	8313
تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے	8298
ایمان کا دارومدار خاتمہ بالایمان پر ہے	8501
منافق کی نشانیاں	8187
کیا تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے؟	8470
جس کا خاتمہ بالایمان ہوا' اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی	9445-9478
اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے	9472
اسلام غریبوں سے شروع ہوا' غریبوں میں واپس آئے گا	8986
جو دین کو بدلے	9230
اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	9033

Marfat.com

ایمان کے ستر حصے ہیں	9004
تقدیر کا انکار کرنے والا کافر ہے	9045
مؤمن کے متعلق	9283
کچھ لوگ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے	9360
یہ دین میرا پسندیدہ ہے	8920
اللہ تعالیٰ کی بخشش	8926
اللہ تعالیٰ اس مؤمن کو پسند کرتا ہے	8934
ہم تقدیر کے بارے میں مذاکرات کر رہے تھے	8938
آدمی اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہے	8953
اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں	8962
کتاب العلم	
بے عمل خطیب حضرات کیلئے لمحۂ فکریہ	411
اجتہاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	1504
علم لکھنا چاہیے	848
علم' علماء کے اُٹھنے سے اُٹھ جائے گا	55, 988
علم تین طرح کا ہے	1001
علم آگے پھیلانا چاہیے	1304
علم نافع مانگنا چاہیے	1228, 1315
قرأت کی سند	1224, 1298, 1337
علمِ دین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت ہے	1429
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	1202, 1897, 1930
اجتہاد کا ثواب ہے	1781, 1842
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتے تو بہت روتے	1450
علم حاصل کرنا فرض ہے	2008, 2030
جب کوئی معاملہ پیش ہو تو مشورہ فقہاء سے کرنا چاہیے	1618
قلم اچھی چیز کیلئے چلانی چاہیے	1922

Marfat.com

حدیث کو جھٹلانے والا	1791
علماء کو دنیاداروں کی چاپلوسی نہیں کرنی چاہیے	1932
اپنے بچہ کو علم دین سکھانے کا انعام	1935
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے قال رسول اللّٰہ ایک مرتبہ کہا	1981
علم آگے پھیلانا چاہیے	1609
جو علم سیکھتا ہے اس کی مثال	689
رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	231
مال کا بھوکا انسان دین کو سب سے زیادہ نقصان دیتا ہے	772
علم حاصل کرنے والے طالب علم کی شان	19
علم حاصل کرنے کے لیے رشک کرنا جائز ہے	2271
علم نہیں اُٹھایا جائے گا بلکہ علماء دنیا سے چلے جائیں گے	2301, 3222
علم چھپانے والے کو آگ کی لگام دی جائے گی	2290
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی علم سے محبت	2223
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے بغیر علم کا کوئی فائدہ نہیں ہے	2270
حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کا حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے محبت	3455
معادن تقویٰ سے مراد کیا ہے؟	2492
علم حاصل کرنا فرض ہے	2462
حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	2688
صحابہ کرام حدیث کا تکرار کرتے تھے	2477
اللہ کی رضا کیلئے علم حاصل کرنے والوں کی فضیلت	3446
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	2838,3364, 3381
علم سیکھنے کا ثواب	3186
مجتہد اگر درست فیصلہ کرے تو اس کا ثواب	3190
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنے کا انجام جہنم ہے	3227

Marfat.com

بے عمل خطیب حضرات کے لیے لمحۂ فکریہ	2832
حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے	2555
علم سیکھنے سے آتا ہے	2663
علم لکھنا چاہیے	3331, 3455
علم آگے پھیلانا چاہیے)	3529
علم چھپانا جائز نہیں ہے	3322
دین کی سمجھ سب سے بڑی شی ہے	3288
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خط	3511
قربِ قیامت قاری زیادہ فقہاء کم ہوں گے	3277
قیامت کے دن علماء کی شان	4264
عالم کی شان	4582
علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	4096
قربِ قیامت علم کم ہوگا	4522
قربِ قیامت وراثت کا مسئلہ بتانے والا کوئی نہیں ہوگا	4075
علم کی فضیلت	4726
علم کے ساتھ بردباری بڑی شی ہے	4846
خط خوبصورت ہونا چاہیے	3872
علم اگر پاس ہو تو آگے پھیلانا چاہیے	4815
علم آگے پھیلانا چاہیے	3921
حضرت عمر رضی اللہ عنہ علم کے حریص تھے	4245
حدیث پڑھنے اور پڑھانے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفاء ہیں	5292-5846
علم کا طالب، علم سے تھکتا نہیں ہے	5802
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتے وقت گناہ معاف ہوتے ہیں	5722
ایک حدیث سننے کے لیے سفر کرنا	5827
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والا جنتی ہے	5167

Marfat.com

عالم طالب علم سننے والا ان سے محبت کرنے والا ہونا چاہیے	5171
حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشخبری	5179
قربِ قیامت میں لوگ علم پر فخر کریں گے	6242
علم انسان کو عاجزی سکھاتا ہے	6184
صبح کے وقت میں بڑی برکت ہے	5244
علم لکھنا چاہیے	5056
علم پھیلانا چاہیے	5027
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس صحیفہ تھا جس میں مسائل لکھے تھے	5277
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا درسِ حدیث کا ایک انداز	6149
فقہ دین کا ستون ہے	6166
علم سیکھنا بڑی عبادت ہے	6166
وراثت کا علم نصف علم ہے	5293
عورتوں کو سورۂ نور کی تعلیم دینی چاہیے	5713
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	5461-5607-5759
اللہ کی رضا کے علاوہ علم حاصل کرنا	5708
علم کی تبلیغ کرنی چاہیے	5540
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حدیث کے بہت بڑے حافظ ہونے کی وجہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا تھی	5501
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	5424
جاہل لوگ علماء سے مرتبہ چاہیں گے	5609
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ کی کیفیت	5880
قربِ قیامت خطیب کیسے ہوں گے	6910
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھنا	7282
قربِ قیامت جاہل لوگ فتویٰ دیں گے	6403
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	7690
ہر سو سال بعد ایک مجدد آتا ہے جو دین کو از سرِ نو زندہ کرتا ہے	6527-7004
قرآن میں جھگڑا منافق کا طریقہ ہے عالم کا پھسلنا بُرا ہے	6575

Marfat.com

طالب علم اور عالم نیکی میں برابر کے شریک ہیں	7575
اگر علم ہو تو بتانا چاہیے	7572
علم قریش والوں میں ہے	6631
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علم سے محبت	6636
اچھا سوال آدھا علم ہے	6743
علماء کی خدمت کرنی چاہیے	7007
عالم کے لیے ہر شے دعا کرتی ہے	7187
حدیث پڑھنے اور پڑھانے والوں کے لیے ثواب	7020
جو خود کو عالم کہے وہ جاہل ہے	6836
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قبیلہ کے لوگوں کے لیے ایک خط . .	6849
بھلائی کی وصیت کرنا	7059
اجتہاد کا ثواب ملتا ہے	7888-7922
عالم اگر پھسلے گا تو اس کا اثر اچھا نہیں ہوگا	8715
علم کے متعلق	8698
قرآن کے ساتھ حدیث بھی ہے	8844
قربِ قیامت علماء نہیں ہوں گے	8737
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ کرام حدیثیں لکھتے تھے	8843
علم حاصل کرنا ضروری ہے	8381-8567-8611-8833
فارس میں ایک نوجوان ہوگا جو ثریا سے علم اُتار لائے گا	8838
ایک حدیث کے لیے سفر کرنا	8593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	8033-8193-8781
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	7957-8766
دین دار لوگوں کو دنیا دار لوگوں کی خوشامد نہیں کرنی چاہیے	8236
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا حدیث بیان کرنے والے کے لیے	7953

Marfat.com

علم حاصل کرتے ہوئے موت آئے تو اس کا مقام	9454
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	9028
مجتہد اگر غلطی کرتا ہے تو اس کو ثواب ملتا ہے	8988
علم نافع کے لیے دعا	9050
دین کی سمجھ اللہ کی عطا ہے	9158
لفظ بضع کا اطلاق ۳ سے لے کر ۱۰ تک ہوتا ہے	9146
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن عربی اور جنت کی زبان عربی ہے	9147
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ باندھنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے	9282
علم اللہ کی رضا کے لیے حاصل کرنے والے کے لیے انعام	9414
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ڈرتے ڈرتے بیان کرتے تھے	9402
کتاب الوضوء	
اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھونا چاہیے	302
کتاب الحیض والنفاس	
حیض واستحاضہ ونفاس کے متعلق	8311
حیض والیاں بھی عیدین میں نکلیں	8464
حالتِ حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	9243
کتاب الطهارة	
جمعہ کا غسل سنت ہے	18, 22, 26, 46, 48, 49, 307,258,259,547,998,1266,1404,2193
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح اُٹھنے کے لیے مسواک اور وضو کے پانی تیار رکھتے تھے رات کو	506
تیمم کے متعلق	645
چمڑا دباغت سے پاک ہوتا ہے	417
رات کو سوتے وقت اگر کوئی شی لگی ہو ہاتھ پر تو ہاتھ دھو لینا چاہیے	497
وضو کرتے وقت داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے	520
مرد وعورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	376
موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ	533,1099,1110,1120,1124

Marfat.com

وضو کرنے کا طریقہ	357, 538, 714, 907
تیمم کا طریقہ	542
بلی نجس نہیں ہے	364
سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا	438
وضو کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	1505
وضو کرتے وقت انگلیوں میں تشبیک نہیں کرنی چاہیے	838
جمعہ کے دن صفائی کرنی چاہیے	842
کتنے پانی سے غسل کرنا چاہیے؟	922, 1961
سر کا مسح کرنے کا طریقہ	939
جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے	946, 1326
شرمگاہ کا شرمگاہ سے ملنے سے غسل فرض ہو جاتا ہے یعنی دخول ہوا	965
غسل حیض کرنے کا بیان	966
میت کو غسل دینے والے کو چاہیے کہ وہ ہاتھ دھو لے	985
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے	1037, 1135, 1145, 1299, 1432
میاں بیوی ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	1105, 1178, 1216, 1267, 1695
شرمگاہ کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	1252
قضاء حاجت کے وقت گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1264
مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	1052
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	1433, 1566, 1840, 1856
اعضاءِ وضو کو کتنی بار دھویا جائے؟	1543, 1571
پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی	2093
خلال کی فضیلت	1573
ہوا خارج ہونے کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے	550, 1565, 1965, 2130
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھو لینا چاہیے	1850
جن برتنوں سے منع کیا گیا ہے	1550
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	1473, 1831, 1904, 1720, 786, 1682, 2032, 2033
وضو اچھی طرح کرنا چاہیے	1461

Marfat.com

شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	1457
کچا لہسن اور پیاز کھانا بہتر نہیں ہے	326, 2231
جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب	336, 1452, 2007
وضو نماز کی چابی ہے	1632
مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	275
غسل کتنے پانی سے ہونا چاہیے	1817, 1821
جاری پانی میں پیشاب کرنا' ناجائز ہے	1749
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے متعلق	1970
وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے	1974
وضو کرنے کا طریقہ	1957
استنجاء کرتے وقت تین پتھر استعمال کرنے چاہیے	1696
تیمم کا ذکر	2011
استنجاء کر کے ہاتھ زمین پر رگڑنے چاہیے	604
عذر کی بناء پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے	293
نذی کی صورت میں غسل فرض نہیں ہے	717
ایڑیاں جو خشک رہ جاتی ہیں	709
زیتون کی مسواک سنت ہے	678
پانی کب ناپاک ہوتا ہے	7/44
عورت کو احتلام ہوتا ہے	652
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	166, 167, 729, 1914, 2037
منی اگر گاڑھی ہو تو کھرچنی چاہیے	163
مردار کے پٹھوں سے نفع اُٹھانا جائز نہیں ہے	104
تحیۃ الوضوء	781
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	4
جمعہ کے دن غسل کرنا	18, 22, 26
بچہ اگر کپڑوں پر پیشاب کرے	2237, 2742

Marfat.com

جمعہ کیلئے غسل کرنا	2127, 2371
ناک کو تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے	2238
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھو لینے چاہئیں	2740
بکری کی کھال سے نفع اُٹھانا	2123
منی گاڑھی ہو تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے	2135
اگر رات کو غسل فرض ہو تو وضو کر کے سو جانا چاہیے	2181, 3368
گندگی والی جگہ دھو کر اس میں کپڑے میں نماز پڑھی جا سکتی ہے	2192
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کرنے کا طریقہ	2277
اعضاءِ وضو صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2265
عورت کو احتلام ہوتا ہے	2267
اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے	3600
وضو کرنے کا ثواب	2794
موزوں پر مسح کے متعلق	2645, 2684, 3151, 3214, 3617, 3619
استنجاء میں تین پتھر استعمال کرنا چاہیے	3146
جوتے پر نجاست لگے تو مٹی پر رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے	2759
چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	2408, 2652
وضو کرنے کا طریقہ	2388, 2389, 3362, 3448
وضو نماز کی چابی ہے	2390
مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	2391, 3464, 3465, 3659
میت کو غسل دینے والا غسل کر لے تو اچھا ہے	2760
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	2395
وضو کرتے ہوئے انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے	2674
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	2669, 2770

Marfat.com

چوہا اگر گھی میں گرے تو حکم	2452, 3077, 3413
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	3419
جمعہ کے دن غسل سنت ہے	2573
جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب	3397
جب آدمی عورت سے جماع کرے تو غسل فرض ہو جاتا ہے	3410
وضو کا ثواب	3106
مسواک رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	3113
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام سے پاک تھے	3444
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	3069
مسواک سونے سے اُٹھنے کے بعد کرنی چاہیے	3557
اگر ہاتھ شرمگاہ پر لگے تو ہاتھ دھوئے	3084, 3518
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا جائز نہیں ہے	2822
وضو کے متعلق	3661
وضو مکمل کرنا چاہیے	2830
وضو کرتے وقت کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہیے	2219
نیند سے اُٹھ کر ہاتھ دھونے چاہئیں	3263, 3335
جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق	3533
غسل اور وضو کتنے پانی سے کرنا چاہیے؟	3467
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا طریقہ	3525
جمعہ کے دن خوشبو لگانی چاہیے	3287
ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	3494
جب عورت کو حیض آئے تو کیا کرے	2394
وضو کرنے کا طریقہ	4133
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	3755-4974

Marfat.com

باوضو سونے کا ثواب	4397
مسواک کرنے کے متعلق	4404
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	3698-4423-4530-4032-4042-4664-4171-4525
جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب	3979-4267-4413-4414-4282-4399-4400
پیشاب کر کے اپنے ذکر کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیے	4584
مرد وعورت غسل جنابت اکٹھے کر سکتے ہیں	4553-4554
وضو میں ایڑیاں دھونی چاہئیں	4149
وضو کر کے اپنا چہرہ صاف کرنا چاہیے	4182
غسل کب واجب ہوتا ہے؟	4489
غسل کے لیے کتنا پانی ہونا چاہیے	3974-4038
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے اور کلی کرنی چاہیے	4663
عورت کو احتلام ہوتا ہے	3940
منی اگر گاڑھی ہو تو کھرچنے سے کپڑا پاک ہو جاتا ہے	4722
وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنے کی فضیلت	4895
بیوی کے بوسے لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	3805
موزوں پر مسح کی مدت	3869-4315-4924
پیشاب کرتے وقت منہ قبل رخ کرنا جائز نہیں ہے	4939
جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ صاف کرنا چاہیے	4911
قضاءِ حاجت پردہ کی جگہ کرنی چاہیے	4903
جس پر غسل فرض ہو وضو کر کے سو جائے	4971
تحیۃ الوضوء	4972
وضو کرنے کا طریقہ	3736-4133
ناک تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے	4969
مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے	3715
جب کتا کسی برتن میں منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے	3719
سو کر اُٹھے تو ہاتھ دھونے چاہیے	3694
مرد وعورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	3741

Marfat.com

عذر کی بناء پر کھڑا ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے	4961
استنجاء کرنے کے متعلق	4853
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	3826
اعضاءِ وضو تین دفعہ دھونے سنت ہیں	3836
قضاء حاجت کرتے وقت قبلہ رخ پشت اور منہ نہیں کرنا چاہیے	4874
وضو کر کے اپنی شرمگاہ پر پانی ڈالنا	3901
کئی مرتبہ جماع کرنے سے غسل ایک ہی دفعہ ہے	4805
جمعہ کے دن غسل کرنا اچھا ہے	4816
وضو کرنے سے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں	4762
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	3992
عورت کا بوسہ لینے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	4385-4686
ندی کی صورت میں وضو ہے	4196
باوضو رہنے کا ثواب	4439-4440
داڑھی شریف کا خلال کرنا سنت ہے	4465
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	4315
وضو اور غسل کے لیے کتنا پانی ہونا چاہیے	4380
غسل کب فرض ہوتا ہے	4381
موزوں پر مسح کب ہے؟	4301
حالتِ حیض میں عورت اپنے خاوند کو کنگھی کر سکتی ہے	5143
قے آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	5429
جمعہ کے دن غسل کرنے کے بیان میں	5457-5454-5856-5869-5867
ندی کی صورت میں وضو ہے	6009
رات کو ہاتھ دھو کر سونا چاہیے	5441
پاخانہ و پیشاب کرتے وقت اپنا منہ قبلہ رخ کرنا جائز نہیں ہے	5838
لید سے استنجاء جائز نہیں ہے	5636
تیمم کرنے کا طریقہ	5086-5692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	5852

Marfat.com

پاک وصاف رہنا چاہیے	5623
وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5659
موزوں پر مسح کی مدت مقیم ومسافر کے لیے	5327-5367-5788-6220-6356-5287
مسواک کرنے کے بیان میں	5858
دھوپ سے گرم پانی سے وضو نہیں کرنا چاہیے	5747
مرد عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5003-5337
سر کا مسح ایک مرتبہ ہے	6100
آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	5320-6320
موزوں پر مسح کی مدت	5327
وضو مکمل کرنا چاہیے	5650
لید سے استنجاء جائز نہیں ہے	5637
مرد وعورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5183
حالت جنابت میں وضو کرنا اچھا ہے	6240
غسل کب فرض ہوتا ہے	5197
سایہ دار درخت کے نیچے پیشاب وغیرہ نہیں کرنا چاہیے	5198
صحابہ کرام داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	6253
وضو کے متعلق	6244
غسل کرنے کا طریقہ	6194
جنبی آدمی حالتِ جنابت میں کھا پی سکتا ہے	5207
مرد وعورت ایک ہی برتن سے غسل کر سکتے ہیں	5003
کپڑے پر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کرنے سے کپڑا صاف ہو جاتا ہے	5111
وضو کرنے کا ثواب	6288-6306
قضاء حاجت کرتے وقت ستر کب کھولنا چاہیے	5118
جس جگہ پانی نہ ہو تو تیمم کرنا چاہیے	6336
رات کو باوضو سونے کا ثواب	5087
داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے	5127
قضاء حاجت کرتے وقت دور جانا چاہیے	6292

Marfat.com

سخت سردی میں وضو کرنے کا ثواب	5366
کپڑے پر منی لگی ہوئی تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے	5690
اعتکاف والا مسجد سے اپنا سر باہر نکال کر دھو سکتا ہے	5696
وضو کرنے کا طریقہ	5934
مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	6087
حالت جنابت میں سونا جائز ہے	6088
سر کے مسح کی مقدار	5404
بیٹھ کر سونے کی حالت میں وضو نہیں	6060
غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے	5123-5598
جمعہ کے دن غسل کرنا چاہیے	6551-7087-7209-7355-7765
وضو کے متعلق	6980
وضو سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	6964
جمعہ' عید الفطر' عرفہ کے دن غسل سنت ہے	7230
مسواک کے متعلق	6960
وضو کب ٹوٹتا ہے	6929
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	6406
مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرے	6437-6678
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	6862-7492-7635-7654-7679
قبلہ رُخ کر کے پیشاب کرنا منع ہے	6500
مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	7669
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	6513
وضو میں کوئی جگہ خشک رہے تو وضو نہیں ہے	6525
مسواک سنت ہے	6526
جس برتن میں کتا منہ مارے اس کو سات مرتبہ دھونا چاہیے	7644
ہڈی سے استنجاء منع ہے	6531

Marfat.com

خلال کرنا سنت ہے	7639
اعضاءِ وضو کو ایک مرتبہ دھونا بھی جائز ہے	6542
رات میں غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے	7589
سر کا مسح کرنا ضروری ہے	7573
غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟	7555
معذور کا حکم	6643
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	6320-6645-6956
نجاست اگر گاڑھی ہو تو اس کو رگڑ دے	6664
جب کوئی اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھو لے	6668
مسواک کے فوائد	7496
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7453-7489
حالتِ جنابت میں قرآن پڑھنا جائز نہیں ہے	6687
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے	6783-7030
مسواک پاکی کا ذریعہ ہے	7442
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7459
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7453
وضو پر ہمیشگی مؤمن ہی کرتا ہے	7019
غسل جنابت میں سارے جسم پر پانی ڈالنا ضروری ہے	7034
حالتِ جنابت میں قرآن پڑھنا منع ہے	7039
خشک نجاست رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے	7091
غسل کے وقت عورت اپنی مینڈھیاں نہ کھولے	7082
تیمم کرنے سے پاکی حاصل ہو جاتی ہے	7121
وضو کرنے کا طریقہ	7309
پاکی ایمان والی شے ہے	7314

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کر اُٹھتے تو مسواک کرتے	6843
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے	7135
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا	7143
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعضاءِ وضو کو ایک ایک بار دھویا	7346
موزوں اور عمامہ کے نیچے مسح کرنا	6832
غسل کرنے والی جگہ پر پیشاب نہ کرو	6793
غسل اور وضو کے لیے پانی کی مقدار	7798-8841
ران شرمگاہ میں شامل ہے	7811
معذور کے لیے حکم	7818
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا	7830-7849
پیشاب کر کے پانی استعمال کرنا چاہیے	7855
ندی کی صورت میں وضو ہے	7870-8534
بلی کے جوٹھے کے متعلق	7949
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	7897-8674
اگر غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سو جائے	8728
ہفتہ میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے	8692
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	8619-8862
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	8571-8834
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	8572-8831
عورتوں کے غسل کرنے کے متعلق	8585
جمعہ کے دن غسل کرنا اچھا ہے	8389-8814
عورت کو احتلام ہوتا ہے	8625
وضو کے متعلق	8318
احتلام ہو تو غسل فرض ہے	8355

Marfat.com

موزوں پر مسح کی مدت	8363
جنبی کھا پی سکتا ہے	8403
حضور ﷺ کی اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے	8222
وضو کا ثواب	8314
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	8268-8272
وضو کرنے کا طریقہ	8264
موزوں پر مسح کی مدت	8509-8524
مسواک کے متعلق	7980-8526
وضو کرنے کا طریقہ	8499
جمعہ کے دن غسل سنت ہے	8180
وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی چاہیے	8080
غسل جنابت مکمل کرنا چاہیے	8084
نجاست اگر خشک ہو تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے	7995
اپنے آپ کو خوبصورت رکھنا اچھا ہے	7996
غسل کرنا اور روزہ کھولنا	8455
ایک صاع پانی سے غسل کرنا	8430
اعضاءِ وضو کو ایک مرتبہ دھونا فرض ہے	9429
سر کا مسح ایک مرتبہ ہے	9465
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	9311
عورت کو احتلام ہوتا ہے	8903
عورت کو احتلام ہو تو اس پر غسل فرض ہے	8966
وضو کرنے کا طریقہ	9000
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	9141
موزوں پر مسح کے متعلق	9110-9332

Marfat.com

جب کوئی سو کر اُٹھے تو ہاتھ دھونا چاہیے	9130
شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو ہاتھ دھو لینا چاہیے	8909
معذور کے لیے حکم ہے کہ ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے	9184
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو	9188
بچہ اگر پیشاب کرے تو اس کو دھو دے	9212
مردار کا چمڑا پاک ہو جاتا ہے اگر دباغت دی جائے	9215
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	9245
وضو کے لیے کتنا پانی چاہیے؟	9316
نماز کی چابی وضو ہے	9267
استنجاء کا حکم اُمتِ محمدیہ کے لیے ہے	9367
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے	9362
دونوں موزوں پر مسح کرنا	8933
استنجاء کرنے کا حکم دو	8948

کتاب الاذان

اذان اونچی آواز میں دینی چاہیے	3131
اذان کا جواب دینا چاہیے	3163
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان کا جواب دیتے	3426
اذان سے عذاب ختم ہو جاتا ہے	3671
اذان کی دعا	3662
اذان کا ثواب	3670
اذان کے کلمات اور اقامت کے کلمات کتنے ہیں	3091
اذان کا جواب دینے کا ثواب	3093
الصلوٰۃ خیر من النوم کے متعلق	4158
شیطان اذان سن کر بھاگتا ہے	4402

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں مؤذن دو تھے	4615
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذان کا جواب دیتے تھے	4735
اللہ کی رضا کے لیے اذان پڑھنے کا مقام	4808
چالیس دن اللہ کی رضا کے لیے اذان دینے کا ثواب	4474
اذان کا جواب نہ دینے کا کفارہ	4303

کتاب الحیض والنفاس

حیض کی مدت کم اور زیادہ	599
حالتِ حیض میں بیوی اپنے شوہر کے ساتھ لیٹ سکتی ہے	429, 1424
حالتِ حیض میں مسجد سے شی بغیر داخل ہوئے لی جاسکتی ہے	1294
حالتِ حیض میں عورت اپنے خاوند کو کنگھی کرسکتی ہے	1543
حیض والی عورت مسجد کے باہر سے مسجد کے اندر سے کوئی شی لے سکتی ہے	3712
استحاضہ والی عورت ایک نماز کے لیے وضو کرے گی	4197
حالت حیض میں شوہر بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے	4682
حالتِ حیض میں مرد اپنی بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	5154
حالتِ حیض میں بیوی کے ساتھ مباشرت کرنا	6875-6885
حالت حیض میں شوہر بیوی کے پاس لیٹ سکتا ہے	7556-7624-7625
استحاضہ والی عورت نماز کے لیے وضو کرے تو نماز پڑھ سکتی ہے	7623
مستحاضہ کا خون	7123

کتاب الصلوۃ

دورانِ نماز آسمان کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے	319
نمازِ مغرب سے پہلے کوئی نماز نہیں ہے	503
فجر کی سنتوں کا بیان	251
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عید کی نماز کے بعد ایک انداز	490
مرد وعورت کیلئے کون سی صف بہتر ہے	493
رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کے بیان میں	415
نمازی کے آگے سے گزرنے والا شیطان ہوتا ہے	495,373

Marfat.com

کھانے کی طلب ہوتو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	496, 864, 1302, 1880
جمعہ نہ پڑھنے والوں کا انجام	406
رکوع وسجود میں پڑھنے کے بیان میں	394
نماز کے دوران اگر امام بھول جائے تو کیا کیا جائے؟	517, 1255
نمازِ عصر کے فوت ہو جانے کا بڑا افسوس کرنا چاہیے	386
عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	541
باجماعت نماز کا ثواب	546
عورت آگے ہوتو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	549
باجماعت نماز ادا کرنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے زیادہ ہے	356
عورتیں باپردہ ہوکر نماز پڑھنے کیلئے جاسکتی ہیں	566
پردہ مسجد میں ہوتو عورتیں آسکتی ہیں	568
نماز میں صف درست ہونی چاہیے	475
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجدہ کرنے کا طریقہ	432
نماز نہ پڑھنے والوں سے حضور علیہ السلام کی ناراضگی	435, 1117, 1483
نماز کی عظمت	473
امام کا سترہ مقتدی کا سترہ ہے	465
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء میں والتین والزیتون پڑھتے تھے	450
وتر رات کے وقت کسی وقت بھی پڑھے جاسکتے ہیں	1809
نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب	1747
باجماعت نماز	1417, 2178, 2288
جب حکمران پانچ وقت کی نماز پڑھیں تو ان سے خیرخواہی کرو	343
جو توحید ورسالت پانچ وقت کی نماز پڑھے وہ جنتی ہے	1495, 1496
نمازِ عشاء دیر سے پڑھنا سنت ہے	1502
وتر تین رکعت ہیں	940, 961, 1241, 1322, 2172, 2175
نماز میں اگر کوئی واجب چھوڑا جائے	1513
طلوعِ فجر کے بعد صرف دو رکعت سنت جائز ہیں	1521
تطبیق کا مطلب	75

Marfat.com

رات کی نماز دو رکعت ہے	76
نماز کے لیے ہاتھ کہاں تک اُٹھانا چاہیے	71
جب نماز پڑھے تو قرأت بسم اللہ سے شروع کرے	841
اندھیروں میں مسجد کی طرف جانے والوں کیلئے وہ اندھیرا قیامت کے دن نور ہوگا	843
عصر کے بعد اور طلوعِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	847
بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	914
قبر میں جانے کے بعد افسوس ہوتا ہے' کاش میں عبادت کرتا	920
سلام پھیرنے کا طریقہ	925
عصر سے پہلے دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان	927
نماز کیلئے سکون کے ساتھ آنا چاہیے	948, 983, 1335, 453, 1481
گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے.	957
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	958, 1365
جس طرح نماز پڑھے' رکوع بھی ایسے ہی کرے	959
نماز میں سلام دائیں بائیں جانب پھیرنا چاہیے	970
سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت ہے	1008
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے	1020
نماز میں سبحان اللھم وبحمدہٖ پڑھنے کا ثواب	1026
امامت پر مقرر امام ہی امامت کروائے.	1032
امام کے پیچھے قرأت نہیں کرنی چاہیے	1306
نماز پڑھنے کا طریقہ	1316
نماز شروع کرتے وقت دونوں ہاتھ اُٹھانا	1325
نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	1368,1414
سورۂ صٓ میں سجدۂ تلاوت ہے	1370
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے	1373, 1728, 1733
روزہ کی حالت میں پچھنا لگانا جائز نہیں ہے	1374
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	1375
جب کسی جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُترتے تو نمازِ عصر ادا کرتے	1377

Marfat.com

جمعہ کے دن صبح کی نماز میں قرأت کا بیان	1385, 1407
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن کے پیچھے نماز پڑھی	1389
نجومی کے پاس جانے والے کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی	1402
مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھنی	1403
حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا نماز کا طریقہ سکھانا	1413
عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے	1416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت انس کے گھر آنا اور نماز پڑھنا	1427
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے تھے	1287
غزوۂ خندق میں چار نمازیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھی پڑھیں	1208, 1285
عید کی نمازیں اذان اور اقامت کے بغیر ہے	1295
عورتوں کیلئے بہتر ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں	1191
جن اوقات میں نماز منع ہے	1210
ثواب کی نیت سے اذان دینے والے کا ثواب شہید کی طرح	1221
جمعہ کی فرضیت	1261
فجر کی سنتوں کا ذکر	1289
چاشت کی نماز	1276
نماز میں سدل ثوب منع ہے	1280
نماز میں اشارہ کرنا	1185
نماز کے لیے اقامت پڑھنا	1188
گندگی والی جگہ خشک ہو جائے تو وہاں نماز جائز ہے	1181
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے تھے	1176
سجدۂ سہو کا ذکر	1157, 1160
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ عصر سے محبت	1118
قبر کو سجدہ کرنا حرام	1113
اذان کے کلمات	1106
کعبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	1101
سواری پر نماز وتر جائز ہے	1094

Marfat.com

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	1078
امام قرأت الحمدللہ سے شروع کرے	1080
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	1071
اذان کی فضیلت	1053
نماز میں شک ہو جائے	1603
نماز میں واجب چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو	1598
تبدیل قبلہ	1545
سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں	1555, 2131
سجدہ سات اعضاء پر ہے	1593
سجدے میں کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھائے	1591
ابتدائے اسلام میں نماز میں گفتگو جائز تھی	1582
اقامت کے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے	1580
وتر کی فضیلت	1557
نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے	1561
قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے متعلق حساب ہوگا	1859
اگر پانچ رکعتیں پڑھیں تو حکم	1877
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں پر رکھنا سنت ہے	1884
دو نمازیں منافق پر بھاری ہیں	1834
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی نماز	320
عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں	321, 980
نماز میں امام اگر بھول جائے	580
بیٹھ کر نماز پڑھنے سے ثواب آدھا ملتا ہے	338, 853
نمازِ عصر	1470
مقام سرف پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمازِ مغرب پڑھنا	1491
نمازِ عصر و عشاء کے متعلق تاکید	577, 2224
صبح کی نماز کے متعلق	1458
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2046

Marfat.com

رکوع میں انگلیاں کھلی رکھنی چاہیے	2050
ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	2054
وتر تین رکعت ہیں	1665,1666,2038
اذان کے الفاظ	1660
چٹائی پر نماز پڑھنے کے بیان میں	1662, 1805, 2075
سورۂ اقراء میں سجدۂ تلاوت	2039
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	2041
اذان کب شروع ہوئی؟	2020
نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے	2021
التحیات میں 'لا' پر انگلی اُٹھانے کے متعلق	2025
شیطان نماز میں انسان کو بھلانے کی کوشش کرتا ہے	2064
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	859
نماز اول وقت پر ادا کرنا افضل اعمال ہے	860
اوّل صف میں نماز پڑھنے کی فضیلت	862
اللہ کی رضا کیلئے سجدہ کرنے کا ثواب	863
جمعہ کی رکعتیں	1617
جمعہ شریف کیلئے آتے وقت ذکر کرتے ہوئے آنا چاہیے	2078
نمازِ ظہر کی فضیلت	2083
جمعہ شریف سے متعلق تفصیلاً واقعہ	2084
سنتوں کی فضیلت	1920
رکوع وسجود میں کیا پڑھنا چاہیے	1801
نماز شروع کرتے وقت ہاتھ کہاں تک اُٹھائے	1801
نمازِ عصر کا وقت	627
فجر اور عصر کی نماز کی فضیلت	1830
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	1895
نمازی اپنے آگے ستر رکھے' اگر آگے سے گزرنے کا اندیشہ ہو	1822
نمازِ وتر	1824

Marfat.com

نمازِ عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے	262
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	265
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی	635
سجدہ کرنے کا طریقہ	636
تین جمعہ چھوڑنے کا گناہ	273
نمازِ چاشت کا ذکر	1816
التحیات اور تکبیر کا ذکر	1819
جمعہ کے دن کی فضیلت	617, 1753, 1755
نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے	1793
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	1928
جولوگ نماز دیر سے پڑھیں گے	1940
نمازوں کے اوقات	1777
وتر واجب ہیں	682,753,758,1760,1944
نمازِ مغرب جلدی پڑھنی چاہیے	1770
اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی پڑھنی چاہیے	1953
سورج کے طلوع ہونے کے وقت نماز نہیں ہے	1958
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	1763
پانچ نمازوں کا ثواب	1767
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا چاہیے	1705
نفل سواری پر جائز ہیں	1989
امام کے پیچھے سمجھدار آدمی کو کھڑا ہونا چاہیے	1716
رکوع وسجود مکمل نہ کرنے والوں کی نماز نہیں ہے	1718
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نمازِ عصر سے محبت	1995
سجدہ سکون سے کرنا چاہیے	1731
نمازِ عصر اور نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	1741
نمازِ مغرب میں قرأت	1742
مقتدی سجدۂ کب کرے	2004

Marfat.com

نمازوں کا ثواب	2006
نمازوں کے اوقات	1689
کتنے اعضاء پر سجدہ کیا جائے؟	1667
جن وقتوں میں ہاتھ اُٹھانا سنت ہے	1688
جن پر جمعہ فرض نہیں ہے	202
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کعبہ میں تشریف فرما ہونا	692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	295
نمازِ فجر کے دوران اگر سورج طلوع ہو جائے	603
پانچ نماز پڑھنے سے گناہ نہیں رہتے	198
نماز میں ہاتھ کہاں تک اُٹھانے چاہئیں	711
التحیات کے الفاظ	218, 683
نماز کے دوران صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرتے	221
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	224
عیدگاہ میں جانے والوں کا تذکرہ	670
فجر کی سنتوں کی فضیلت	186, 816
نمازِ فجر کے بعد کوئی نماز نہیں	181
جمعہ کے دن نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی فضیلت	184
مسجد کی طرف نماز کیلئے جانا	185
پہلی صف کی فضیلت	739
نمازِ وسطیٰ کون سی ہے	240
نماز کیلئے جگہ صاف کرنی چاہیے	242
نماز کثرت سے پڑھنی چاہیے	243
نماز کے دوران ایک تھوک آ جائے	653
اگر نماز میں قبلہ معلوم نہ ہو	246
نمازِ چاشت	727
بیٹھ کر نماز پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے	746,870
نماز میں سو جانا	872

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	162
جمعہ کے دن ایک وقت قبولیت کا ہوتا ہے	136
منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جائے گی	771, 777
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نعلین میں نماز پڑھنا	150
بدھ کے دن نمازِ عشاء باجماعت پڑھنے کا ثواب	805
سفر میں آدھی نماز ہے	807
نمازِ تراویح بیس رکعتیں ہیں	798
نماز شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے	800
جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے اس کیلئے وہ جگہ گواہی دے گی	120
عید کی رات عبادت کرنے کا ثواب	159
جمعہ کے لیے غسل کرنے کا ثواب	108, 809
دو وقت میں نماز منع ہے	115
مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے	790
حیض کے دنوں میں نماز معاف ہے	788
سنتوں کی تعداد	11
شروعِ نماز میں تکبیریں	16
نمازوں کے اوقات	910
عمل یقین کی نیت سے کرنا چاہیے	897
گھر والوں کو نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے	886
جمعہ کے لیے آئے تو جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھے	33
نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے کے بیان میں	35
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب کے بعد نوافل پڑھتے تھے	38
حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے	2160
نماز میں آنکھیں بند نہیں کرنی چاہیے	2218
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	2262, 2680
صلوٰۃ الاوابین	2279

Marfat.com

نمازی کو اگر آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے	2281
فرض نماز کیلئے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز ہے	2214, 2285
سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا بیان	2287
نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہے	2292
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو وتر پڑھتے	2182
باجماعت نماز کا ثواب	2174
نماز میں قرأت نماز پڑھاتے ہوئے مختصر کرنی چاہیے' اگر امامت کروا رہا ہو	2161, 2661
نماز میں اِدھر اُدھر نہیں دیکھنا چاہیے	2144
نمازِ جمعہ کے وقت اونگھ آئے تو جگہ بدلنی چاہیے	2150
وتر تین رکعتیں ہیں	2129, 2132
سجدہ میں میانہ روی اختیار کرو	2102, 2614, 2846, 3068, 3147
افضل نماز کون سی ہے؟	2106
مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت	2126
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	2235
نماز میں شک ہو جائے تو	2236
نماز میں التحیات رہ جائے تو	2229
امام سے پہلے سر اُٹھانے والے کا انجام	2354
خالی پیٹ نماز نہ پڑھنے کا بیان	2361
عصر اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	3353
نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے	3630
جمعہ نہ پڑھنے والے	3633
فجر کی نماز سفیدی میں پڑھنے سے اُمت بھلائی پر رہے گی	3618
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں تنزیل السجدہ پڑھتے تھے	3623

Marfat.com

امام ضامن اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے	3605
نمازِ فجر کی سنتوں کا بیان	3451
ظہر کی چار سنتوں کی فضیلت	3162
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز میں قرأت	2755
ظہر کی چار سنتوں کا ثواب	2733, 2747, 3083
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز نہ پڑھنے والوں سے ناراضگی	2763
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2761
گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	2785
اکیلے نماز پڑھتے وقت قرأت آہستہ کرنی چاہیے	2362
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	2364
رات کی نماز	2369
نماز میں صفیں مکمل کرنی چاہیے	2419
مردوں اور عورتوں کیلئے کون سی صف بہتر ہے؟	2425
سواری پر نماز پڑھنے کے بیان میں	2427
نمازِ چاشت	2487, 2724, 2727
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھتے	2499
نماز پڑھتے اگر آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے	2701
جانور چر رہے ہوں تو وہاں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2699
سورج گرہن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل	2700
نماز حالت سفر میں قصر ہے	2468
رات کی نماز دو دو رکعت ہے	2694
نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے	2697
صبح کی نماز کی فضیلت	2433

Marfat.com

وتر واجب ہیں	2708, 2710
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو آپ نے نماز پڑھائی	2711
نفل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے	2431
التحیات	2690
نماز میں رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے	2691
نماز پڑھنے کا طریقہ	2687
نماز میں رکوع وسجود مکمل طور پر نہ کرنے والا چور ہے	3392
عصر سے پہلے سنتوں کی فضیلت	2580
نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے	2623, 2626, 3223
التحیات کے الفاظ	2625
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	2597
صبح کی نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے	2622
رات کی نماز	3409
عورتیں باپردہ ہوکر مسجد میں نماز کے لیے آسکتی ہیں	3411
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	3414
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفلوں کی تعداد	3415
عیدین کی نماز میں قرأت	3115
التحیات کے الفاظ	3116
جب کسی جگہ وقتِ نماز ہوتو وہاں نماز پڑھے	3441
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	3443
جمعہ کا دن عید کا دن ہے	3433
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی	3373
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	3374

Marfat.com

نمازِ فجر اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	3638
جمعہ کی نماز کا ثواب	3124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفل بیٹھ کر بھی پڑھتے تھے	3635
امام کی اقتداء کرنی چاہیے	3636
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	3637
چاشت کی نماز	3067
نماز میں دو سلام ہیں	3569
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر کے لیے نکلتے غسل کر کے	3562
سجدہ کرنے کا طریقہ	3212
نماز کے انتظار میں رہنے والا	3194
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا عذاب	3586
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	3184
وتروں کا وقت	3560
سنتوں کے متعلق	3561
نماز میں صفیں مکمل کرنے کا زمانہ ختم ہوتا جارہا ہے	3226
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نماز	2812
حالت سفر میں نماز	2337
سورج گرہن ہو تو نماز پڑھنی چاہیے	2805
جمعہ کے دن خوشبو لگانا	2820
اگر صحرا میں نماز پڑھے تو سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں	3098
وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب اور بے وقت نماز پڑھنے کا گناہ	3095
قضاء حاجت کی طلب ہو تو قضاء حاجت کر کے پھر نماز پڑھے	2824
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2321, 2536, 2834, 3246

Marfat.com

بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے والوں کا انجام	2828
صلوٰۃ تسبیح کی تفصیل	2318
نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدہ سہو ہے	2302
حالت رکوع میں قرآن پڑھنا منع ہے	2312
نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب	2521
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی سنتوں میں قرأت	2653
عیدین کی نماز کے متعلق	2654
نماز میں سلام دائیں بائیں جانب ہے	2638, 2676
جانور آگے چر رہے ہوں تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2639, 2640
نماز میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنا ناجائز ہے	2802
جمعہ کے دن صفائی رکھنی چاہیے	2345, 2632
فجر کی سنتوں کے متعلق	3451
نماز میں اُٹھنے کے طریقے کے بیان میں	3347
عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کر سکتی ہیں	3341
اگر نماز میں پانچ رکعتیں پڑھیں	3342
عورتوں کے لیے حکم ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں	3245
نمازِ خوف	3247
عورتیں صبح وعشاء کی نماز میں باپردہ ہو کر شریک ہو سکتی ہیں	3314
جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	3236
پہلی صف کی فضیلت	3338
نمازی کو قتل کرنا منع ہے	3464
عورت نمازی کے آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	3325
فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے	3319

Marfat.com

تہجد قربِ الٰہی کا وسیلہ ہے	3253
جمعہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیحدہ کپڑے رکھے تھے	3516
چاشت کی نماز کا ثواب	3262, 3507
نماز اوّل وقت پر ادا کرنے کا زیادہ ثواب	3304
امام سے پہلے سجدہ سے سر نہیں اُٹھانا چاہیے	3306
نماز میں اگر تھوک آ جائے تو	3307
پاک کپڑے میں نماز پڑھنی چاہیے	3297
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تہجد فرض تھی	3266
نماز میں قدموں کے بل اُٹھنا چاہیے	3281
نمازِ عشاء دیر سے پڑھنی چاہیے	4408
لیلۃ القدر آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہیے	4409
نمازِ چاشت	4410-4411
ظہر کی چار سنتوں کا ثواب	4412
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	4887-4907
رات کو نماز پڑھنی چاہیے	3792
عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	3762
نماز میں اگر کوئی واجب چھوڑا جائے	4402
نمازوں کے اوقات	4403
رکوع سے اُٹھتے وقت تسبیح پڑھنے کے بیان میں	4405
نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے	4406
عورت آگے لیٹی ہو تو نماز پڑھنے کا حکم	4279
حالت استحاضہ میں نماز معاف نہیں ہے	4281
امامت کا زیادہ حق دار کون ہے	4282
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	4416
کھجور کی چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق	4260

Marfat.com

نمازِ خوف	4415
نماز کا انتظار کرنے والا	4408
رات کی نماز کے متعلق	4110
ناک زمین پر لگانی ضروری حالتِ نماز میں	4111
وتر سونے سے پہلے پڑھنے چاہیے	4561
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	4115-4562
نماز میں التحیات میں بیٹھنے کا طریقہ	4564
عصر کی نماز کا وقت	4113-4114
رکوع میں شامل ہونے والا رکعت کو پالیتا ہے	4119
رکوع وسجود کرنے کا طریقہ	4573
التحیات پڑھنے کے متعلق	4574
پانچ نمازوں کی فضیلت	4077
ایک نماز دو مرتبہ پڑھنا منع ہے	4595
ظہر اور عصر کے درمیان نفل پڑھنے کے متعلق	4088
گھر میں نماز پڑھنی چاہیے	4555
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ حضرت عائشہؓ آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھیں	4551
بچہ سات سال کا ہو تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دینا چاہیے	4129
عذر کی بناء پر گھر نماز پڑھنی چاہیے	4507
عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلنا چاہیے	4502
مہاجر عورتیں فجر کی نماز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھتی تھیں باپردہ ہو کر	4514
امام کی اتباع ضروری ہے	4484-4516
وعظ ونصیحت میں میانہ روی کرنی چاہیے	4138
نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھ کر سفر شروع کرنا چاہیے	4533
ایسے حکمران ہوں گے جو نماز وقت پر نہیں پڑھیں گے، رکوع وسجود مکمل نہیں کریں گے	4139
دو کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق	4186
جمعہ کی نماز کے متعلق	4188
سجدہ کرنے کا طریقہ	4483

Marfat.com

آمین پڑھنے کا ثواب	4633
نمازِ فجر کی فضیلت	4052
عورت اگر لیٹی ہو تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں	4026
جب تین آدمی ہوں تو امامت کروانی چاہیے اگر نماز کا وقت ہو	4054
نماز پڑھنے کا ثواب	4056
غازی اپنے رب سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے	4620
وتر کا وقت	4029
جن اوقات میں نماز منع ہے	4650
نماز میں ہاتھوں کا سہارا لے کر کھڑا ہونے کے متعلق	4007
نماز میں چوری یہ ہے کہ رکوع وسجود مکمل نہ کرنا	4665
قیامت کے دن نماز کی عظمت ظاہر، گی	4012-4658
جنازہ کی تکبیروں کے متعلق	4019
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	4901
جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے اس کو مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے	3726
جمعہ کے خطبہ کے دوران گفتگو نہیں کرنی چاہیے	3728
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے	3729-3859
جماعت کرواتے ہوئے نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	3732
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تراویح پڑھتے تھے	3733
نمازی کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے	4968
وتر پڑھنے کے اوقات	4985
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	3704
نماز کے لیے انتظار کرنے والا نماز میں ہوتا ہے	3707
نماز کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرتے تھے	3709
نمازِ عشاء اور فجر باجماعت پڑھنے کا ثواب	3991
سجدہ والی جگہ سات زمینوں تک پاک ہوتی ہے	4951
نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو روکنا چاہیے	3847
نماز نہ پڑھنے والوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے ہیں	4813

Marfat.com

نماز جس طرح شروع کی، ویسے ختم کرے	3824
رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے	4863
روزہ کھول کر نمازِ مغرب ادا کرنی چاہیے	3861
نمازِ چاشت کی فضیلت	3865
صف میں اکیلا نہیں کھڑا ہونا چاہیے	4838
وتر کے اوقات	4831
نمازِ عصر کی فضیلت	3870
عصر کے بعد نفل نہیں ہیں	3899
ظہر کی نماز میں پڑھی جانے والی سورتیں	3904
جمعہ کے دن کے افضل ہونے کی وجہ	4780
رات کی نماز	3893
رات کی نماز کے متعلق	3878
جمعہ شریف پڑھنے والوں کے لیے خوشی	4817
طلوعِ فجر کے بعد صرف دو رکعت سنتیں ہیں	4818
نماز میں التحیات پڑھتے ہوئے ان لا الہ اللہ پر انگلی اُٹھانا سنت ہے	4814
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفل پڑھنے کا ذکر	3884
پہلی صف کی فضیلت	4774
امام سے پہلے سر سجدہ سے نہیں اُٹھانا چاہیے	3918
وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب	4764
شیطان ہر نمازی کو وسوسے ڈالتا ہے	4700
ہر رکعت میں دو سجدے ہیں	4685
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	4690
نماز ہر حالت میں پڑھنی چاہیے	3997
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفلوں کا ذکر	3998
رات کی نماز	4674
سواری پر وتر پڑھنے کے متعلق	4195
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مکمل اور مختصر پڑھاتے تھے	4199

Marfat.com

حالت سفر میں نماز دو رکعت ہے	4454
نمازوں کے اوقات	4446
نمازِ چاشت کی فضیلت	3955-4449
نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	4450
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	4233
ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	4660
سات اعضاء پر سجدہ کرنے کے متعلق	4736
نماز کے لیے انتظار کرنے کا ثواب	4731
سفر میں نماز قصر ہے	3927
ظہر وعصر میں سری قرأت کرنے کی حکمت	4756
سجدہ کرتے ہوئے ناک زمین پر لگانی چاہیے	4758
نمازِ چاشت اور ظہر کی سنتوں کی فضیلت	4753
نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے	3935
نفلی نماز سواری پر جائز ہے	3950
جمعہ کے دن فرض سے پہلے اور بعد میں چار رکعتیں ہیں	3959
نماز میں اگر غلطی ہو تو دو سجدے سہو کے کرنے چاہیے	4723
نمازِ عشاء کا وقت	3963
نماز میں اگر امام بھول جائے تو	3811
صفیں ملانے کا ذکر	3771
جب اذان سنی ہے تو مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے	4914
حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کے متعلق پوچھا جائے گا	3782
عورتیں عید کی نماز کے لیے جا سکتی ہیں باپردہ ہو کر	3764
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے دور میں تراویح کا اہتمام کیا گیا	4922
جمعہ کے دن جلدی کرنے کا ثواب	4236
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	4237
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا انجام	4239
نماز کے سلام پھیرنے کے بعد والی دعا	4442

Marfat.com

سحری دیر سے کرنی چاہیے	4249
نماز ایسے پڑھنی چاہیے کہ گویا میری آخری نماز ہے	4427
نماز میں کیسے بیٹھے؟	4468
جن تین دنوں میں روزہ رکھنا منع ہے	4469
امام درمیان میں ہونا چاہیے	4457
نمازِ چاشت	4296
نمازِ عشاء کا وقت	4387
التحیات کے الفاظ	4389
اگر جوتی پر نجاست لگی ہوئی ہو	4293
نمازِ قصر کے متعلق	4294
نماز میں اگر شک ہو	4392
وتروں میں قرأت کے متعلق	4285
تحیۃ المسجد	4325
نمازِ تہجد کے لیے اُٹھنے کا وظیفہ	4326
جنت کی کنجی نماز ہے	4364
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	4316
نماز کے دوران نظر قدموں پر ہونی چاہیے	4456
جو جمعہ کے لیے جلدی آتے ہیں وہ جنت میں جلدی جائیں گے	4370
جنازہ میں دو سلام ہیں	4337
نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرے	4348
وتر تین رکعت ہیں	4334
جمعہ کے دن کی فضیلت	4335
نمازِ خوف	4350
حضرت نجاشی کے جنازہ کے متعلق	4378
نمازِ جنازہ پڑھنے اور دفن کر کے واپس آنے کا ثواب	4308
دور سے نماز کے لیے آنے کا ثواب	4379
نماز میں یکسوئی چاہیے	5468

Marfat.com

نماز میں امام قرأت الحمدللہ سے شروع کرے گا	5018-5462
جنازہ درمیانی حالت میں لے کر جانا چاہیے	6020
سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا چاہیے	5786
تراویح بیس رکعتیں ہیں	5440
وتروں کی قرأت	5634-5633
رکوع سے اٹھنے کے بعد پڑھنے کے بیان میں	5624
پچھنا کس وقت لگانا چاہیے	5652
رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت	5653
رات کو تہجد اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے	5654
جمعہ فرض ہے	5681
التحیات میں ہاتھ گھٹنے پر رکھنے چاہیے	5682
فرض نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ	5805
رکوع میں پشت بالکل سیدھی ہونی چاہیے	5676
بیٹھ کر نماز پڑھنی جائز بہ حالت عذر	5677
وتروں میں قرأت کے بیان میں	5678
صف میں خالی جگہ مکمل کرنے کا ثواب	5797
نمازِ جمعہ پڑھنے والوں کا ثواب	5802
عیدالفطر کے دن کچھ کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	5836
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے محبت	5734
جو نماز نہیں پڑھتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن سے ناراض ہوتے ہیں	5752
نمازِ جمعہ کا وقت	6108
نمازی میں عاجزی چاہیے	5781
صف میں اکیلا نہیں کھڑا ہونا چاہیے	5323
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچاس سے پانچ نمازیں کروائی ہیں	6109
نمازِ فجر کی سنتوں کے بیان میں	5187
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	5216-6234
سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے	5194

Marfat.com

باجماعت نماز پڑھنے کے فوائد	5170
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو آخری نماز، نمازِ مغرب پڑھائی تھی	6280
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	5245-5348-6256
شکرانہ کے نوافل	5173
اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنی چاہیے	5176
حالتِ عذر میں دو نمازیں اس طرح پڑھ سکتے ہیں کہ پہلی کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں	5183
نفل سواری پر پڑھنا جائز ہیں	5185-5600-6236
گرمیوں میں نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	5237
دنیا میں دکھاوے کے لیے عبادت کرنے والوں کا انجام	6189
نمازِ عشاء کے بعد نوافل پڑھنے کا ثواب	5239
نماز میں کندھے سے کندھا ملانے کا ثواب	5240
نمازوں کی سنتیں پڑھنے کا ثواب	5243-6200
نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں ہے	5214
نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے	5213
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھتے تھے	5224
نماز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے	5203
رکوع میں پیٹھ سیدھی رکھنی چاہیے	5205
چغل خوری کرنے والوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے	5246
نمازِ فجر کی سنتوں میں قرآن پڑھنے کا بیان	5247
اگر نماز کسی وجہ سے نہیں پڑھی جا سکیں تو اکٹھی پڑھ سکتا ہے	6378
نمازی کو آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے	6370
جان بوجھ کر نماز چھوڑنے کا عذاب	6371
نمازِ چاشت پڑھنے والوں کو جنت میں خاص مقام دیا جائے گا	5060
حالت سفر میں نماز قصر ہے	5004-5007-5010-6101-6237-5829-6375
اذا السماء انشقت اور اقراء باسم ربک میں سجدۂ تلاوت ہے	5006
نمازِ جمعہ میں قرأت کی جانے والی سورتیں	5009
وتر فرض نہیں ہیں	5009

Marfat.com

5011	نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں
5014	عیدالفطر کے دن طاق عدد میں کھجوریں کھانا سنت ہیں
5026	جس سے کوئی گناہ ہو وہ دو رکعت نفل پڑھے اور توبہ کرے تو اللہ اس کے گناہ معاف کر دے گا
6390	نماز کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرے
6392	نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے
6394	عورتیں (باپردہ) حالت میں نمازِ عید کے لیے جا سکتی ہیں
5063	وتر پڑھنے کا وقت
5067	باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے
5071	پانچ نماز پڑھنے کا ثواب
5076	مکروہ وقت نہ ہو تو تحیۃ الوضوء کے نفل پڑھنے چاہئیں
5077	پہلے قعدہ میں صرف التحیات ہے
5078	نمازِ عشاء میں قرأت کا بیان
6342	پہلی صف کی فضیلت
6337	نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے
6332	سنت مؤکدہ پڑھنے کا ثواب
6334	سفر سے واپسی پر نفل پڑھنا سنت ہیں
6282	اللہ عزوجل نفلوں کو پسند کرتا ہے
6296	نماز مکمل طور پر پڑھنی چاہیے
5131	نمازِ عصر کی سنتوں کی فضیلت
5132	قضاء نماز کرنے کا طریقہ
5133	واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدۂ تلاوت ہے
6121	نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ
5273	جوتے نمازی کے آگے نہیں رکھنے چاہئیں
6155	نماز بغیر وضو کے قبول نہیں ہوتی ہے
5284	نمازِ مغرب کا وقت
6170	ماہِ رمضان کی فضیلت
6164	نماز میں کپڑا سنبھالنا چاہیے

Marfat.com

نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے	5272
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	5289
نماز میں کندھے سے کندھا ملانا چاہیے	5291
نماز میں نگاہیں نیچے رکھنی چاہیے	5294
التحیات کے الفاظ	6072
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	6074
سجدہ کی حالت میں بندہ اللہ کی رحمت کے قریب ہوتا ہے	6075
امام کے پیچھے کھڑا ہونا زیادہ ثواب	6078
مغرب کے بعد نوافل میں قرأت کا بیان	5767
فجر کی سنتوں کا بیان	5700
نماز پڑھنے والوں کے لیے غزات	5688
جب دو آدمی نماز پڑھیں مقتدی کو دائیں جانب کھڑا ہونا چاہیے	5689
زمین کے اوپر نماز پڑھنے کے بیان میں بغیر مصلیٰ کے	5777
رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے	5550
نماز میں لقمہ دینے کے متعلق	5931
امام کو نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	5348
پہلی صف کی فضیلت	6090
لوگوں کو نماز کی دعوت دینی چاہیے	5984
رکوع میں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے چاہیے	5485
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا عذاب	5962
جہاں نماز کا وقت ہو وہاں پڑھنی چاہیے	5952
فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ ہے	5595
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	5492
نمازِ عصر سے لے کر مغرب تک کوئی نماز نہیں ہے	5505
امام کی اتباع ضروری ہے	5971
نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے	5972
سجدہ سات اعضاء پر ہے	5371

Marfat.com

نمازِ چاشت	5374
فرضوں میں دعا قنوت نہیں ہے	5916
نماز میں سلام کا جواب دیا تو نماز ٹوٹ جائے گی	5918
چاند گرہن کی نماز	5919
امین آہستہ کہنی چاہیے	5559
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	5562
اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز نہیں ہے	5553
نماز اگر وقت پر نہ ادا کر سکا تو قضاء کرے	5556
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	5409
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	5412
گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	6043
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	5397
عورتیں باپردہ ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز مسجد میں ادا کرتی تھیں	5399
وقت پر نماز ادا کرنا افضل عبادت	5394
نمازی کے آگے سے کوئی گزرے تو اس کو روکا جائے	6050
عصر کی سنتوں کی فضیلت	6052
عیدین و جمعہ کے خطبہ کے درمیان بیٹھنے کے بیان میں	5385
قنوتِ نازلہ	5386
نمازِ جمعہ اگر رہ جائے تو	5389
نمازِ چاشت اشراق کا ثواب	5602
نمازِ مغرب جلدی پڑھنی چاہیے	5889
رات کی نماز	5586
سفر سے واپسی پر دو رکعت نفل پڑھنے چاہئیں	5900
پہلی صف کی فضیلت	7206
امام کی اقتداء ضروری ہے	7221
نماز وقت پر ادا کرنا اللہ کو پسند ہے	7233

Marfat.com

نماز میں قرأت الحمدللہ سے شروع کرنی چاہیے	7234-7617
قضاءحاجت کی ضرورت ہوتو پہلے قضاءحاجت کرے پھرنماز پڑھے	6949
حالت سفر میں نماز میں قصر	6951
جب کھانا موجود ہوتو کھانا کھا کرنماز پڑھنی چاہیے	6942
آمین امام سے پہلے نہیں ہے	7243
نمازِ مغرب کے بعدنوافل کا ثواب	6449-7245
بغیرعذر کے نمازِ جمعہ چھوڑنے کا گناہ	7246
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	7251
نمازِعصر	7253
نفل نماز سواری پر جائز ہے	7254
نماز میں انگلیاں بندنہیں کرنی چاہیے	6712-7270
ایام تشریق	7280
نماز میں دونوں طرف سلام ہے	6903
نماز میں یکسوئی چاہیے	6907
نماز باجماعت پڑھنی چاہیے	7286
جب نماز میں شک ہوجائے	6900
جب نماز شروع کی جائے تو پہلے تھوڑی دیرخاموش رہنا	7302
فجراورمغرب کی سنتوں میں قرأت	7304
امامت کروانے کا زیادہ حق دارکون ہے؟	6395
سورۂ نجم میں سجدۂ تلاوت ہے	6397
نماز پڑھتے ہوئے کوئی شی آگے سے گزرے تواس کوروکنا چاہیے	7774
لقمہ دینا چاہیے اگرامام بھول جائے	6412
نفل پڑھنے کے متعلق	6413
صف میں اکیلا کھڑا نہیں ہونا چاہیے	6821-7764

Marfat.com

جب سفر میں ہوتو ایک نماز کو آخری وقت میں اور دوسری کو پہلے وقت میں ادا کرنا جائز ہے	7552-7578-7759
امامت کروانے والے کو پرہیز گار ہونا چاہیے	7755
حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح نماز پڑھتے تھے	7745
چٹائی پر نماز پڑھنی جائز ہے	6436
وتروں کے متعلق	6439-7641
نمازِ جمعہ کا وقت	6443
سجدہ سات اعضاء پر کرنا چاہیے	7521-7667-7740
نمازِ جمعہ نہ پڑھے تو ظہر پڑھے	7736
ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	7225
جمعہ فرض ہے	7710
وتر کی تعداد	7714
نماز مکمل پڑھنی چاہیے	7705
پانچ نمازوں کی فضیلت	6476-6656
امام سے پہلے سر اُٹھانے والے کا انجام	7692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی	6492
دن میں بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	7670
لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	7658
نماز میں کوئی واجب رہ جائے تو سجدۂ سہو ہے	6516-7593
التحیات کے الفاظ	6521
طلوعِ شمس کے وقت نماز نہیں ہے	6524
رکوع وسجود مکمل کرنا چاہئیں	7645
رات کے کچھ حصہ میں عبادت کرنی چاہیے	7637
بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنی جائز ہے	6537-7407
رات کے نوافل	7634

Marfat.com

قیامت کے دن حقوق اللہ میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہوگا	7612
عورت کی نماز تب قبول ہے جب پردہ کر کے نماز پڑھے	7606
نمازِ عصر کے بعد نوافل نہیں ہیں	7600
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	7586
جب نماز کا وقت ہو تو نماز پڑھنی چاہیے	7587
جن چار سورتوں میں سجدۂ تلاوت ہے	7588
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	7579
حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آتے	7583
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کثرت سے کرتے	7577
التحیات نہیں پڑھی تو سجدۂ سہو کرنا پڑے گا	7568
جمعہ کے بعد والی نماز	7558
نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7560
ظہر کی سنتوں کی فضیلت	7547
نمازِ خوف	7476-7543
نمازِ فجر کے فرضوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	7539
وتر واجب ہیں	6626
التحیات میں ہاتھ رکھنے کا طریقہ	7530
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	6632
پانچ نمازیں باجماعت پڑھنے کی فضیلت	6641-7016-7667
عیدالفطر کا دن	7522
جمعہ کے دن کا خطبہ	7523
نمازوں کے متعلق	6642
اندھیروں میں مسجد کی طرف آنے کا ثواب	6644
عیدالاضحیٰ کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	6651

Marfat.com

نمازِ عصر و فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	7508
جمعہ کے دن نمازِ فجر کی قرأت	6659-6693
وتر تین رکعتیں ہیں	6661
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7502
دکھاوے والا عمل اللہ کو ناپسند ہے	6676
نمازِ چاشت کے متعلق	6684
مقتدی امام کی اتباع کرے گا	6698
عذر کی بناء پر ایک کپڑے میں نماز پڑھنی جائز ہے	6699
نماز پڑھتے ہوئے اگر کوئی واجب رہ جائے	7486
عورتیں باپردہ ہو کر نماز پڑھ سکتی ہیں	6705
سوائے وتر کے دعائے قنوت نہیں ہے	7483
نمازِ عشاء تاخیر سے پڑھنی چاہیے	6711
نمازِ جمعہ کی فضیلت	6717
جمعہ کے دن کی فضیلت	7399
نمازوں کے اوقات	6787
نمازِ عشاء کا نام	7391
جس کے کان میں اذان کی آواز جاتی ہے اس کے لیے مسجد میں نماز پڑھنا ضروری ہے	7431
سورۂ فاتحہ نماز میں پڑھنا ضروری ہے	7426
سلام پھیرنے کا طریقہ	6746
جب اقامت ہو جائے تو صرف فرض جائز ہیں	6730
امام کی اقتداء کرنے کے متعلق	7456
سفر کی دو سنتوں کے متعلق	7457
سجدۂ سہو کے متعلق	7454
جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے	6740

Marfat.com

فجر کی سنتوں میں قرأت	6998
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا انجام	7197
نماز جمعہ کے دن نمازِ فجر میں قرأت	7202
وتر رات کے جس حصہ میں چاہے پڑھے	6989-6990
سورۂ ص میں سجدہ ہے	6727
چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق	7179
مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ثواب	7008
طلوعِ فجر کے بعد فجر کی دو سنتیں جائز ہیں	7189
وتر تین رکعتیں ہیں	7170
نماز وضو کی چابی ہے	7175
سجدۂ سہو کرنے کا بیان	7154
نماز پڑھتے ہوئے صف سیدھی رکھنی چاہیے	7206
نماز میں بلند آواز سے ذکر کرنا جائز ہے	7106
سجدہ کرنے کے لیے کوئی شی نہ اُٹھائے	7089
وتروں کے بعد بیٹھ کر دو رکعت نفل پڑھ سکتے ہیں	7094
کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	7117
جمعہ کے دن کی فضیلت	7307
وتروں میں جو سورتیں پڑھی جاتی ہیں	7312
بندہ نماز پڑھتا ہے تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7314
جمعہ کی فضیلت	7320
نماز کی سنتیں	6855
عذر کی بناء پر نماز گھر میں پڑھنی جائز ہے	6845
مؤذنوں کا مقام و مرتبہ	6851
بھولنے پر سجدۂ سہو کرنے سے نماز پوری ہو جاتی ہے	7074

Marfat.com

تیری عمر گزرنے کے بعد تیرے اوپر میرے بندوں کی نماز ہے	7124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے	7134
نماز دو کپڑوں میں پڑھو	7062
کیا کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے	7058
نماز کے وقت قضاء حاجت ہو تو پہلے قضاء حاجت کرے	7052
جب نماز کا وقت ہو کھانا کی چاہت ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھی جائے	7047
عذر ہو تو گھر میں نماز پڑھی جا سکتی ہے	7348
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں کیا پڑھتے تھے؟	6825
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آگے نیزہ گاڑتے تھے	7359
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنے کی تلقین	6820
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہمیں رات کی نماز پڑھاتے ہیں!	7363
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز پڑھاتے تھے	6817
اُن کے لیے امان ہے جو نماز قائم کریں	6819
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کو مساجد میں آنے سے روکتے	6813
جو کوئی بیت المقدس میں آئے اور اس کا مقصد نماز کا ہو	6815
پانچ نمازیں فرض کی گئی ہیں	6807
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے	6811
عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ سواریوں پر نماز پڑھیں	6796
نمازِ فجر کے متعلق	6792
جو نماز پڑھائے وہ قرأت مختصر کرے	7787-7915-7978
فجر کی سنتوں میں قرأت	7792
نماز میں تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ	7801
نماز میں قرأت الحمدللہ سے شروع کرنی چاہیے	7824-7877
اگر نمازِ فجر رہ جائے تو طلوعِ شمس کے بعد پڑھی جائے	7832

Marfat.com

ظہر کی چار سنتوں کے متعلق	7833
صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنا منع ہے	7837
اگر دو آدمی نماز پڑھیں تو مقتدی دائیں جانب کھڑا ہو	7844
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	7846-7901
جس کے کان میں اذان کی آواز پڑے وہ مسجد میں آ کر نماز پڑھے	7869
نمازِ عصر کا وقت	7946-8233
نماز ادا کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7947
مقام عقیق میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز قصر کی	7921
نماز پڑھاتے ہوئے قرأت مختصر کرنی چاہیے	7915
اشارہ سے نماز پڑھنے کے متعلق	7913
نماز میں قصر کرنے کے متعلق	7902
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	7903
وتر تین رکعت ہیں	7885-8799-8839
نمازوں کے اوقات	8694
مؤمن کا ایک سجدہ	8687
اگر کوئی گھر میں فرض نماز پڑھ لے تو نفل کی نیت سے نماز با جماعت میں شریک ہو سکتا ہے	8650-8683
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	8684
کپڑا اچھا کر نماز پڑھنے کا بیان	8680
سجدہ کرنے کا انداز ہ	8675
نمازی کو کسی کے آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو آگے کوئی شی رکھ لے	8750
سجدہ سے جب قیام کے لیے اُٹھے	8752
سر پر جوڑا باندھنا	8666
تہجد سونے کے بعد ہے	8669-8670
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	8661-8662

Marfat.com

بدبودارشی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	8155-8550-8663
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	8762-8773-8790
جب اقامت پڑھی جائے تو فرض ہی پڑھے جائیں گے	8654
نمازِ جمعہ کی رکعتیں	8656
حالتِ سجدہ میں سونا	8531
چٹائی پر نماز پڑھنا	8544-8835
نمازِ فجر کی فضیلت	8548
امام اور مؤذن کے متعلق	8549-8587
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	8852
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	8557-8845
نفل نماز سواری پر جائز ہے	8278-8554-8971
جب نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ پڑھے جب اس کو یاد آئے	8840
وتر کا وقت	8842
جب اذان ہو تو نماز پڑھ لینی چاہیے	8559
نماز کی نیت رکھنے والا ہمہ وقت نماز میں ہوتا ہے	8830
نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہیں	8570
عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	8827
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	8822
نماز مکمل پڑھنی چاہیے	8824
پہلی صف والوں کی فضیلت	8819
امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق	8604
نماز کے لیے اپنے گھر والوں کو جگانا چاہیے	8785
نماز اگر رہ جائے تو اس کا افسوس	8780
وتر کا وقت رات کو ہے	8414

Marfat.com

جب دو آدمی ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں	8415
صف میں اکیلے نہیں کھڑا ہونا چاہیے	8416
قبر کی طرف منہ کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے	8776
فجر کی سنتیں پڑھ کر لیٹنا سنت ہے	8777
نماز پڑھتے ہوئے سلام کرنا منع ہے	8631
نماز میں خشوع وخضوع کرنا چاہیے	8632
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	8781
مغرب سے پہلے نفل نہیں ہیں.	8328
نماز شروع کرتے وقت سبحانک اللّٰھم پڑھنا سنت ہے	8349
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	8232
جو نماز فجر نہیں پڑھتا ہے' شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے	8238
عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	8778
سجدۂ سہو کے متعلق	8297
عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	8299
صبح کے وقت نماز کے لیے اُٹھتے وقت شیطان اور فرشتہ دونوں آتے ہیں	8293
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	8259
تحیۃ الوضوء	8246
اقامت پڑھتے وقت کب کھڑا ہونا چاہیے	8527
مسافر کے لیے نماز میں دو رکعتیں ہیں	8528
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	8522
جمعہ کے دن نمازِ فجر میں قرأت	8514
سجدہ کرنے کا طریقہ	8883
نمازِ فجر میں قرأت کی مقدار	8895
نماز اگر یاد نہ رہی تو جب یاد آئے تب پڑھے	8199

Marfat.com

8200	سفر میں نماز قصر ہے
8192	گھر میں نوافل سنتیں پڑھنی چاہئیں
8185	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8181	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت
8179	رکوع وسجود مکمل نہ کرنا نماز میں چوری کرنا ہے
8170	جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو فرض نماز ہے
8151	نمازِ عید
8134	وتروں کے بعد دو رکعت نفل ہیں
8176	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کی عدم موجودگی میں حضرت ابن ابی مکتوم نماز پڑھاتے
8138	جب نیند آ رہی ہو تو نماز نہیں پڑھنی چاہیے
8098	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق
8093	جب تین آدمی ہوں تو ایک امامت کروائے
8074	بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنا
8068	فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب
8065	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز
8066	جن نمازوں میں قرآن جہراً اور سراً پڑھنا ہے
8049	امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے
8036	چٹائی پر نماز پڑھنے کے متعلق
8025	نمازوں کے اوقات
8026	گرمیوں میں نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے
7975	وتر واجب ہیں
7977	عورتوں کی نماز کے متعلق
7978	امامت کرواتے وقت قرأت مختصر کرنی چاہیے
7986	جمعہ کے دن نماز کی قرأت

Marfat.com

اذان سنی ہو تو نماز نہ پڑھنے کا عذاب	7990
منیٰ میں کتنی نمازیں ہیں	7991
نمازِ جمعہ کے بعد کی نماز	7992
دو نمازوں کو اکٹھا کرنا اس طرح کہ پہلی آخری وقت میں اور دوسری اوّل وقت میں پڑھنا	7994
جمعہ کے دن جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے	8001
دو آدمی جب جماعت کروائیں تو	8105
نماز میں اگر تھوک آئے تو	8106
وتروں میں قرأت	8115
کون سی نماز افضل ہے	8123
سجدۂ سہو التحیات کے بعد ہے	8124
نمازِ عصر اور فجر کی فضیلت	8125
رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے اللہ اکبر کہنا	8126
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر والوں کو نماز کے لیے جگاتے	8127
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا گناہ	9254
طلوعِ شمس کے وقت نماز پڑھنا منع ہے	8003
نماز میں پاؤں کھڑے رکھو	8478
انا اعطینا ک الکوثر پڑھنا	8458
نماز میں کندھے ملانا	8449
ہر نماز سے پہلے مسواک کرنا	8448
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوتے	8427
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	9061-9275
بارہ رکعت نفل پڑھنے کا ثواب	9436
نماز میں ہاتھ چہرے پر نہیں پھیرنا چاہیے	9440
مقامِ عقیق میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز قصر کی	9239

Marfat.com

ہر نماز کے وقت فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ اُٹھو! نماز پڑھو	9452
التحیات میں ہاتھ کہاں رکھے جائیں؟	9456
وتر پڑھنے کا وقت	9463
نماز میں کندھے ملانے چاہئیں	9470
نمازِ فجر کے بعد ذکرِ الٰہی کرنے کا ثواب	9483
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	9347
نفل نماز سواری پر جائز ہے	8971
عورت اگر آگے ہو تو نماز درست ہے	8968
نفل نماز سواری پر جائز ہے	8971
نمازِ خوف	8981
اگر مکروہ وقت نہ ہو تو مسجد میں آئے تو دو رکعت نفل پڑھے	8958-9058-9175
آمین کہنے کی فضیلت	9024
سورج گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	9161-9162
نماز کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے	9153
مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے	9140
وتر سونے سے پہلے پڑھنے چاہئیں اگر صبح اُٹھنے کا یقین نہ ہو	9095
عورت کے لیے گھر میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے	9101
نماز میں نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھنی چاہیے	9104
عورت آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	9244
نماز میں بیٹھنے کا طریقہ	9129
جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی اطلاع کرتے تو عرض کرتے: السلام علیك ایها النبی ورحمة الله	8910
نماز میں صفیں سیدھی رکھنی چاہیے	9192
نمازِ عشاء و فجر منافق پہ بھاری ہیں	9217

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	9218
نماز میں قرأت کرنے کا بیان	9248
جن تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں ہوتی	9231
جب کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے	9240
امام کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق	9284
سورۂ نجم میں سجدہ ہے	9286
نمازِ فجر خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے	9289
نمازِ تراویح باجماعت اہتمام سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شروع کی	9299
وتروں کے متعلق	9300
پانچ وقت کی نماز کا ثواب	9315
سب سے پہلے جمعہ کی نماز فرض کی گئی	9324
مغرب کے بعد نوافل	9336
نمازی کو کوئی شی آگے رکھنی چاہیے	9344
سورج گرہن لگے تو رجوع الی اللہ ہونا چاہیے	9345
نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ہے	9415
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	9409
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	9412
نماز پڑھنے کے متعلق	9368
سورۂ فاتحہ نماز میں پڑھنے کے متعلق	9268
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز	9261
نمازِ فجر کا وقت	9265
حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نماز	9257
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ کے متعلق	9258
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا گناہ	9254

Marfat.com

عورتیں گھر میں نماز پڑھیں تو زیادہ افضل ہے	9359
زوال کے وقت نماز نہ پڑھو	8950
آمین آہستہ کہو	8956
تین رکعت وتر	8959
کیا عورت سواری پر نماز پڑھ سکتی ہے	8960

کتاب صلوة الفطر والاضحی

عیدالفطر کے دن نماز سے پہلے اور بکرعید میں نماز کے بعد کھانا سنت ہے	451
عیدین میں قرأت اونچی آواز میں کرنی چاہیے	4041

کتاب الاذان

اذان آہستہ آہستہ اور اقامت جلدی جلدی پڑھنی چاہیے	5030
اذان دینے کا ثواب	6309
مؤذن وامام کے لیے دعا	5270
اذان کیسے شروع ہوئی	5984
اذان سن کر مسجد سے باہر نہیں جانا چاہیے	5448

کتاب الجنائز

جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ	391
نمازِ جنازہ پڑھنے کا ثواب	554
کفن تین کپڑوں میں ہے	1388
عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کرسکتی ہیں	1256
نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	1599
جنازہ میں شرکت کا ثواب	1664
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کا جنازہ اس کو دفن کر کے پڑھایا	1678
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازہ سے واپس پھر سواری پر آتے	632
نمازِ جنازہ کی تکبیریں	1823, 1938
زمین پر جنازہ رکھنے سے پہلے بیٹھنا نہیں چاہیے	1699

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	1990
جنازہ میں شرکت کرنے کا ثواب	707
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنازہ کے آگے چلتے تھے	106
ایک جنازہ کا وقت	906
تقدیر کا انکار کرنے والوں کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے	2494
نمازِ جنازہ کے متعلق	2512
جنازہ لے جانے کا طریقہ	2159
نمازِ جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب	2133
نمازِ جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو	2121
جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونا چاہیے	3382
جنازہ کی چار تکبیریں	3553
جنازہ پڑھنے کے متعلق	3379
نمازِ جنازہ کی ایک دعا	3122
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	3085
حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا	4426
حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے متعلق	4739
حضرت نجاشی کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھائی	4881
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قبر پر جنازہ پڑھانا	3838
میت کو دفن کر کے واپس آنا چاہیے	4673
نمازِ جنازہ میں تکبیریں ہیں	4436
جنازہ پڑھنے اور دفن کر کے واپس آنے کا ثواب	4438
جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ	4608
جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	5473
قبروں کے سامنے نمازِ جنازہ منع ہے	5631
عذابِ قبر برحق ہے	5810

Marfat.com

جنازہ کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں	5733
نیک لوگوں کے پاس اپنی میت کو دفن کرنا چاہیے	5726
چھوٹے بچے کے فوت ہو جانے کا ثواب	5716-5745-5753
جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے	6096
جنازہ پڑھنے کا ثواب	6191
میت کا قرض ادا کرنا چاہیے	5253
جنازہ کے آگے چلنے میں کوئی حرج نہیں ہے	6363
کفن میں قمیص نہیں ہے	6351
عورت شوہر کے علاوہ میت پر سوگ تین دن کا ہے	5693
جنازہ کو چاروں طرف سے کندھا دینے کا ثواب	5920
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا	5554
نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہیں	5555
جس کے جنازہ میں سو آدمی شریک ہوں' اس کی بخشش جاتی ہے	6039
کفن میں تین کپڑے مسنون ہیں	6939
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کو دفن کرنے کے بعد نمازِ جنازہ پڑھائی	6710
نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	7227
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	7584
جنازہ لے جانے کا طریقہ	7536
کفن میت کے مال سے ہے	7401
قبر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پوچھا جائے گا	7025
عورت کے جنازہ پڑھاتے وقت امام درمیان میں کھڑا ہو	7118
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف میں چادر بچھائی گئی تھی	6876
کسی کے جنازہ میں شریک ہونا بڑی نیکی ہے	7333
جو کسی میت کو دفنا کر لوٹا' اسے اُحد پہاڑ جتنا ثواب ملے گا	7128
عورتوں کے لیے نمازِ جنازہ میں جانا کوئی بھلائی نہیں	7130

Marfat.com

میں تم کو قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا' اب کیا کرو!	6823
عورتوں کو نمازِ جنازہ میں شریک ہونا' جائز نہیں ہے	7812-8410
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	8530
جب کوئی انسان مرجائے تو اس کی آنکھ بند کر دینی چاہیے	8411
جس نے جہاں مرنا ہے وہاں اس کا کام رکھا جاتا ہے	8412
جب میت کو قبر میں رکھا جائے تو پڑھے: بسم اللّٰہ علیٰ ملة رسول اللّٰہ	8336
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	8373
جس مسلمان کے جنازہ میں چالیس مسلمان شریک ہوں' اللہ اس کو بخش دے گا	8898
جنازہ اور دفن کرنے والے کا ثواب	7998-8487
جنازہ کو دیکھ کر کھڑا ہونا	8113
جنازہ کے ساتھ آگ نہیں لی جانی چاہیے	9461
جنازہ اور دفن کرنے میں شریک ہونے کا ثواب	9010
حضرت نجاشی کا نمازِ جنازہ	9133
حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں نے غسل دیا	9259
کتاب الشهید	
دنیا میں واپس آنے کی تمنا مرنے کے بعد صرف شہید خواہش کرے گا	399
تین قسم کے شہداء	361
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا جنتی ہے	1400
شہید کون کون لوگ ہیں؟	1243
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہادت کی تمنا کرتے تھے	1273
شہید کو چیونٹی کاٹنے کے برابر تکلیف ہوتی ہے	280
شہداء کی شان	1998
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	216
شہداء کو صبح وشام رزق دیا جاتا ہے	123
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	789

Marfat.com

شہید کا مقام	900
شہداء کا مقام و مرتبہ	2396, 3169, 3299
طاعون کی بیماری میں مرنے والے کا ثواب	3193
دل سے شہادت کی تمنا رکھنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا' اگرچہ بستر پر مرے	3079
اللہ کی راہ میں لڑنے والا عذاب قبر سے محفوظ رہے گا	2349
جو ظلماً مارا جائے' وہ شہید ہے	5635
حالت نفاس میں مرنے والی عورت شہید ہے	5200
ظلماً مارے جانے والا شہید ہے	6154
بیماری میں مرنے والا شہید کا ثواب پاتا ہے	5262
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے	5970
جس سنت کو چھوڑ دیا جائے اس کو زندہ کرنے والے کو شہید کا ثواب ملتا ہے	5414
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	6810-6930
اللّٰهم بارك فی الموت فیما بعد الموت پڑھنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا	7676
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا شہید ہے	8069-8546-8700
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہادت کے لیے دعا کرتے تھے	8787
شہید کی فضیلت	8243
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	8006
کون لوگ شہید ہیں؟	9314
کتاب الصوم	
عاشوراء کے روزہ کا بیان	589
چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے	593-1222
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرتے تو دعا کرتے	301
بدھ' جمعرات' جمعہ کے روزہ کی فضیلت	253,254
ذی الحجہ و رمضان کے مہینے کی عظمت	512
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	383
منیٰ کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے	544

Marfat.com

سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	552
حالتِ سفر میں روزہ رکھا جا سکتا ہے	350
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری عشرے میں اعتکاف کرتے	442
روزہ کی حالت میں اگر بھول کر کھا پی لیا جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا ہے	85, 949
روزہ دار کے منہ کی خوشبو مشک سے زیادہ ہے	950
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے	960
روزہ کی حالت میں ناک میں پانی احتیاط سے ڈالنا چاہیے	1362
رمضان کا مہینہ اللہ کا ہے	1444
لیلۃ القدر کن راتوں میں ہے	1284
روزہ کی حالت میں اگر اپنے نفس پر قابو ہو تو عورت کا بوسہ لینا جائز ہے	1192
عاشوراء کا روزہ فرض نہیں ہے	1193
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء کرے	1200
حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنا اجازت ہے	1190
روزہ افطار کروانے کا ثواب	1048
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا جائز ہے	1605
شعبان کے روزے	2098
قے پر قضاء نہیں مگر خود کرے تو	1568, 1569
رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں	1563
روزہ کا وقت ہو جائے تو روزہ کھول دینا چاہیے	1490
عاشوراء کے روزے کے متعلق	1459, 2080
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت	1460
روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا	1668
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں پچھنا لگواتے تھے	1670, 1671
عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب	2065
روزہ دوزخ سے ڈھال ہے	53
روزہ کا ثواب اللہ خود دیتا ہے	865
نفلی روزہ توڑا جا سکتا ہے	1612

Marfat.com

حرمت والے مہینہ میں روزہ رکھنے کا ثواب	1789
شعبان کے روزہ کا ذکر	1936
اگر اپنے اوپر کنٹرول ہو تو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لے سکتا ہے	1780
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا درست ہے	1786
روزے کی جزاء اللہ خود دیتا ہے	1942
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کے روزے رکھتے تھے	1773
عاشوراء کے دن کا ذکر	1776
رمضان کے روزہ کا ثواب	1768
رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	1712
روزہ کا ذکر	1701
چاند کے متعلق	2014
رمضان سے پہلے ایک دو دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے	207
کسی کے پاس روزہ کھولے تو دعا کرنی چاہیے	301
عورت نفلی روزہ اپنے شوہر کی اجازت سے رکھے	23, 282
پچھنا کس تاریخ کو لگوایا جائے	676
سفر میں روزہ نہیں ہے	731
حالت جنابت میں روزہ رکھنا جائز ہے	168, 169
عرفہ کے روزے کی فضیلت	751
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکمل شعبان کے روزے بہت کم رکھتے تھے	139
روزہ وقت پر افطار کرنا چاہیے	149
صرف جمعہ کا روزہ منع ہے	41
ایک دن روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھنے کا ثواب	2173, 3243, 3249
جو نکاح نہ کرنے کی طاقت رکھے وہ روزے رکھے	3130
شعبان کے روزوں کے متعلق	3154
روزہ رکھ کر جھوٹ اور گانے والوں کے روزہ کی اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے	3622
روزے کا ثواب	2775

Marfat.com

روزے دار کے لیے پچھنا لگانا جائز ہے	2434, 2444, 2445, 2467, 2725, 2725
عاشوراء کے روزہ کی فضیلت	2480, 2720
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ماہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے سوائے رمضان کے	2475
عاشوراء کے روزے سنت ہیں	2566, 2567, 2568, 2621
روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا	3645, 3646
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	3118
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	3192
روزہ دار کے منہ کی بدبو مشک خوشبو سے زیادہ ہے	3199
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت گرمی میں روزہ رکھتے تھے	3224
ماہِ رمضان اور جمعہ کی فضیلت	3074, 3075
پچھنا لگوانے کے متعلق	2821, 3337
پچھنا لگوانا سنت ہے	2660
چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے اور عید کرنی چاہیے	2642
روزے رکھنے کا ثواب	2562
عرفہ کے دن روزہ نہیں ہے	2556
اگر اپنے نفس پر کنٹرول ہو تو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لیا جا سکتا ہے	3239
نفلی روزہ توڑا جا سکتا ہے	3240
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	3248
اہل کتاب اور ہمارے روزوں کے درمیان فرق سحری کرنا ہے	3238
عاشوراء کے دن کی فضیلت	3231
حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ نہ رکھنے کا اختیار	3490
رمضان کے روزے	3284
عیدین کے دن روزہ جائز نہیں	2101
روزہ فائدہ کب دیتا ہے؟	4536

Marfat.com

شوال کے چھ روزوں کا ثواب	4640-4642
نفلی روزوں کا ثواب	4869
روزہ کے ثواب کے متعلق	4870
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر روزہ رکھتے تھے	4766
روزہ کا ثواب	4179
عاشوراء کا روزہ سنت ہے	4616
اگر غسل فرض ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے	4064
سحری کے وقت کے بیان میں	4706
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ماہِ رجب، رمضان اور شعبان سے محبت	3939
حالتِ روزہ میں بیوی کا بوسہ لیا جا سکتا ہے	4730
پچھنا لگوانے کے متعلق	4720
رمضان میں فطرانہ ادا کرنا چاہیے	3768
روزے رکھنے سے دل پاک ہوتا ہے	4935-4940
لیلۃ القدر کی رات فرشتوں کی تعداد ستاروں سے زیادہ ہوتی ہے	4937
لیلۃ القدر کی نشانی	3795
عاشوراء کے روزے فرض نہیں ہیں	4973
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتیس، تیس دنوں کے روزے بھی رکھتے تھے	3735
روزہ رکھنے میں تھوڑا وقت ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرنا چاہیے	4982
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	4979
قے آنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	3702
حالتِ روزہ میں عورت کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے بشرطیکہ اپنے نفس پر قابو نہ ہو	4956
حالتِ روزہ میں آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے	3846
رمضان کے روزے نہ رکھنے والا بدبخت ہے	3871
لگاتار روزے نہیں رکھنے چاہیے	4778
جن تین چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	4806
جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے	4799
ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھنے کا ثواب	4826

Marfat.com

ماہِ رمضان کی بے حرمتی کرنے والوں کے لیے عبرت	4827
رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کرنی چاہیے	4828
چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے	3877
حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	3883
عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے بیان میں	3924
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ رمضان کے روزوں کی قضاء شعبان میں کرتی تھیں	4193
حالت روزہ میں بوسہ لینے کے متعلق	4452
روزہ جہنم سے ڈھال ہے	4232
لیلۃ القدر کی نشانی	4353
روزہ رکھنے کا ثواب	5784
اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب	6275
عاشوراء کے روزے کے متعلق	5683
رمضان کے چاند کے متعلق	5740
عرفہ کے دن کے روزہ کا ثواب	5646
لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں	6250
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ رمضان کا روزہ رہ جاتا تو ذی الحجہ کے عشرہ میں رکھتے تھے	5178
بھول کر کھانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے	6196-6365-5752
پچھنا لگوانے کے متعلق	5238-6139
روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا	5020-5021
روزہ کی قضاء ہے	6321
روزہ کھول کر نماز پڑھنی چاہیے	5075-5701
رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھنا اور عید کرنی چاہیے	6331
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	5593-6293
شعبان کے روزوں کے متعلق	5137
روزے داروں کے لیے جنت میں ایک خاص دروازہ ہے	6161
روزہ افطار کروانے کا ثواب	6162
رمضان کے چاند کے لیے گواہی ضروری ہے	5353

Marfat.com

روزہ کھجور سے افطار کرنا چاہیے	5517
لیلۃ القدر کے متعلق	5401
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے	5395
ذی الحجہ کے عشرہ کے روزے	5599
حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے جب نفس کنٹرول میں ہو	5888
صرف جمعہ کا روزہ منع ہے	7216-7460
ایام بیض کے روزے	6969-7550
اگر غسل فرض ہو تو روزہ رکھا جا سکتا ہے	7653
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس حدیثیں لکھی ہوئی تھیں	6607
روزہ دار کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں	6399
نماز تہجد اور محرم کے روزہ کی فضیلت	6417
نفل روزہ اگر توڑا جائے تو اس کی قضاء ہے	6433
مہینہ انتیس، تیس کا بھی ہوتا ہے	6486
ماہِ رمضان کی فضیلت	7627
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	7626-7510-6724
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	6568
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	7607-7685
اعتکاف والا انسانی حاجت کے لیے باہر جا سکتا ہے	6604
اگر سفر میں روزہ رکھ سکتا ہے تو رکھ لے	7554
قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	6673
عاشورہ کے روزے	7495
نفلی روزے کی قضاء ہے	7392
رمضان کے آخری عشرے میں کثرت سے عبادت کرنی چاہیے	7425
ماہِ رمضان شریف	7450
روزہ افطار کرنے کا وقت	6731

Marfat.com

عاشوراء کے روزے کی وجہ تسمیہ	6992-6995
ایام منیٰ	7180
لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے	7204
کھانا نہ ملنے پر روزہ رکھنا	7095
شعبان کے روزے	6863
ماہِ رمضان کی فضیلت	7341
لیلۃ القدر آخری عشرہ میں ہے	7338
ایام تشریق میں روزے نہ رکھو	7056
ہر ماہ تین روزے رکھو	7144
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے	7048
افطار کرنے والوں نے روزہ دار پر اعتراض نہیں کیا	7345
میں نے آج کے دن روزہ رکھا تھا	7364
ایک روزہ رکھے یا ایک مسکین کو کھانا کھلائے	6804
یہ رمضان کے روزے رکھنے والوں کو ہمارا شوہر بنا دے!	6800
لیلۃ القدر کی شان	7794
روزہ دار پچھنا لگوا سکتا ہے	7797
روزہ فائدہ نہیں دیتا ہے جبکہ جھوٹ اور غیبت وغیرہ نہ کرے	7814
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پچھنے لگوانے والے کا نام اُم مغیث تھا	7817
پچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا	7834-7890
حالت روزہ میں اگر نفس پر کنٹرول ہو تو بیوی کا بوسہ لینا جائز ہے	7865-8118-8757-8237
اگر روزہ رکھنے میں دقت کم ہو تو روزہ رکھ لے پھر غسل کرے	7866
کھجور سے افطار کرنا	7904
سفر میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے	7892
عاشوراء کا روزہ	8761

Marfat.com

روزہ افطار کر کے نماز پڑھنی چاہیے	8793
دین کی سمجھ اس کو دی جاتی ہے جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے	8614
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	8622-8779
روزہ دار مسواک کر سکتا ہے	8420
بوڑھا آدمی حالت روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے	8421
حالت روزہ میں بیوی کا بوسہ لینا منع ہے	8333
غسل اگر فرض ہوا ہو اور وقت کم ہو تو روزہ رکھ کر غسل کرے	8374
شعبان کے روزے کے متعلق	8232
روزے سے صحت بنتی ہے	8312
ایام بیض کے روزے رکھنے چاہئیں	8282
روزہ کا ثواب	8492
جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے	8203
رمضان کا مہینہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو دیا گیا ہے	8193
رمضان المبارک کی فضیلت	8139
عاشوراء کے دن روزہ رکھنے کے متعلق	8063
نفلی روزہ اگر توڑا تو اس کی قضاء ہے	8012
جس نے روزہ افطار کروایا' اُسے بھی اُتنا ہی ثواب ہے	8438
پچھنے لگانے والے کو مزدوری دینا	9455
روزے کے فوائد	9443
ایام بیض کے روزے رکھنا	8997
روزہ جہنم سے ڈھال ہے	9042
صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے	9038
روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کو پسند ہے	9040
روزہ کی جزاء اللہ ہی دے گا	9042

Marfat.com

حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے	8997
ماہِ رمضان کی فضیلت	9008
روزے رکھنے کی حکمت	9174
حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	9186-9193
شعبان کے روزوں کے متعلق	9422
رمضان اور شعبان کا چاند دیکھنے کے متعلق	9416
سحری میں برکت ہے	9405
روزے دار اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے جبکہ نفس پر کنٹرول ہو	9471
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	8964

کتاب فضائل القرآن

قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے ایک نیکی ملتی ہے	314
قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے ورنہ بھول جاتا ہے	308
قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا	468
قرآن کی اور قرأتیں بھی ہیں	1044
قرآن کی آیت ایک دوسرے سے ٹکرانی نہیں چاہیے	515
قرآن میں سات قرأتیں ہیں	1167
قل اعوذ برب الفلق کی فضیلت	1311
سورۂ توبہ کا دوسرا نام سورتِ عذاب ہے	1330
سورۂ بقرہ کی آخری آیتوں کی شان	1360
جن حضرات نے قرآن کو جمع کیا	1542
قرآن سن کر آنسو جاری ہونا	1587
سورۂ بقرہ کے نازل ہونے کا مقام	1586
قرآن کو پڑھتے رہنا چاہیے	1875
یا عبادی الذین اسرفوا ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ آیت بڑی پسند تھی	1890
ستائیس رمضان کو قرآن پاک یکبارگی آسمانِ دنیا پر نازل ہوا	1479
سورۂ اخلاص کے پڑھنے کا ثواب	2035

Marfat.com

قرآن میں قنوت کا لفظ جہاں بھی آیا ہے وہاں مراد اطاعت ہے	1808
دس مرتبہ قل ھواللہ احد پڑھنے سے اللہ عزوجل جنت میں تین محل بناتا ہے	281
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	625
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آیت کا پڑھنا	1902
دشمن کی سرزمین میں قرآن نہیں لے جانا چاہیے	1906
حضرت زید وحی لکھتے تھے	1913
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت	1977
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	1792
سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران مؤمن کیلئے خزانہ ہے	1772
سورۂ بقرہ کی آخری آیتوں کی فضیلت	1988
سورۂ اخلاص اللہ کا نسب ہے	732
قل ھواللہ احد کا ثواب	741
فرشتے قرآن سننے کیلئے آتے ہیں	180
قرآن کا ایک ظہار اور باطن ہے	773
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت	153
قل یا ایھا الکٰفرون پڑھنے سے شرک کی نفی ہوتی ہے	888
قرأت پڑھنے والوں کی عزت ومقام	2194
قرآن کو مضبوطی سے تھامو	2104
قل ھواللہ احد کی فضیلت	2105
قل اعوذ برب الفلق پڑھنے سے مشکل دور ہوتی ہے	2796
رات کو سو آیتیں پڑھنے والے کو ساری رات عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے	3143
قرآن پڑھنے کا ثواب	3351
سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق پڑھنی چاہیے	3354
قرآن اچھی آواز میں پڑھنا صحابہ کی سنت ہے	2679
قرآن کے متعلق جھگڑنا منع ہے	2451

Marfat.com

کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا ہے	2470
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے	2478, 3344, 3666
قرآن کی قرأت کے متعلق	3418
قرآن کو کھانے پینے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے	2574
سورۃ قل ھواللہ احد فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے کا ثواب	3361
سورۃ الملک کی فضیلت	3654
قرآن اللہ کا کلام ہے	3678
قرآن پڑھتے رہنا چاہیے	3187, 3302
سورۃ الفلق والناس جیسی کوئی سورت نہیں ہے	2658
وحیٔ الٰہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوئی ہے	3480
قرآن اونچی اور آہستہ آواز میں پڑھنے والے کا ثواب	3235
قرآن پاکی کی حالت میں چھونا چاہیے	3301
سورۃ قل اعوذ برب الفلق والناس کے متعلق	4351
سورۂ احزاب کے متعلق	4352
قرآن کی کوئی آیت بھول جائے تو کہے: مجھے آیت بھلا دی گئی	4284
سورۂ فاتحہ اور اخلاص پڑھنے کا ثواب	4594
سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے خزانہ سے نازل ہوئی ہیں	4145
قرآن کی قرأت کے متعلق	4637
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک تلاوت کا ذکر	4045
وحی قوم کی زبان کے مطابق نازل ہوتی ہے	4635
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت کے متعلق	4747
قرأت کی آیتوں میں جھگڑنا نہیں چاہیے	3961
سحری کے وقت قرآن پڑھتے وقت فرشتے سننے کے لیے آتے ہیں	3809
قرآن پڑھنے کا ثواب	4920
جن آیات کا مفہوم واضح نہیں ہے ان کے متعلق گفتگو کرنی جائز نہیں ہے	4955

Marfat.com

سورۂ طٰہٰ اور یٰسین حضرت آدم علیہ السلام سے ہزار سال پہلے فرشتے پڑھتے تھے	4876
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	4868
''الیوم اکملت لکم دینکم'' کا شانِ نزول' جس دن نازل ہوئی وہ دن عید کا شمار کرنا	3900
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت سورۂ یٰسین پڑھتے تھے	3903
سورۂ فاتحہ کے نزول کے وقت شیطان چیخا تھا	4788
سورۂ قل ھواللہ احد کی تلاوت کا ثواب	4783
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	4800
ایک درخت کا سورۂ ص کی تلاوت کرنا	4768
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرأت سکھائی	4434
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	4324
قرآن کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے والا ایمان والا نہیں ہے	4366
ایک قرأت کا بیان	4300
سورۂ بقرہ کے نزول کی جگہ	4304
سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب	5999
مرتے وقت قل ھواللہ احد پڑھنے کا ثواب	5785
قل ھواللہ' اللہ کا نسب بیان کیا ہے	5687
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	6102
سورۂ اخلاص پڑھنے کا ثواب	5730-5833-5359
اچھا قاری وہ ہے جو اللہ کا خوف دل میں رکھتا ہو	6205
سورۂ ملک کی فضیلت	6216
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	5250-6033
باعمل حافظ اپنے گھر کے دس افراد کی شفاعت کرے گا	5130-5258
سورۂ فاتحہ یک اسماء	5102
مفصل سورتوں کے بیان میں	6344
سورۃ الفلق والناس' اخلاص پڑھ کر سونا چاہیے	5079
قرآن پڑھنے و پڑھانے والے بہترین لوگ ہیں	6339
ملاقات کرتے وقت سورۃ العصر پڑھنی چاہیے	5124

Marfat.com

سورۂ آل عمران جمعہ کے دن پڑھنے کا ثواب	6157
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق کے اوپر اوپر	6144
سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران کہنی چاہیے	5755
سورۂ بقرہ کو یاد کرنے کا ثواب	5714-5764
سورۃ الناس اور سورۃ الفلق کی فضیلت	6049
کچھ لوگوں کو قرآن زبان تک ہی ہوتا ہے	5413
قرآن کے ایک حصے کا دوسرے حصے کے ساتھ موازنہ نہیں کرنا چاہیے	5378
قرآن عرب کے لہجے میں پڑھنا چاہیے	7223
آخر سورت جو نازل ہوئی وہ اذا جاء نصر اللہ تھی	7267
سورۂ اخلاص کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے	7287-7336
سورۂ بقرہ کی تلاوت باعثِ برکت ہے	7766
سورۂ فاتحہ کی فضیلت	6411
سورتِ انعام کا شانِ نزول	6447
دشمن کی زمین پر قرآن نہیں لے کر جانا چاہیے	7686
قرآن کی تلاوت کرنے کا ثواب	7678
جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی	7638
فرشتے قرآن سننے کے لیے آتے ہیں	6547
قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں	7574
جن سورتوں پر منافق ہمیشگی نہیں کر سکتا ہے	7570
اللہ کی رضا کے لیے قرآن پڑھنے والے کے لیے فضیلت وثواب	6616
قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا چاہیے	6653-7429-7531
قرآن اتنا پڑھے جتنا پڑھ سکتا ہے	7415
سورۂ آل عمران کی آخری دس آیتیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تلاوت کرتے تھے	6777
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتے تھے	6761
سورۂ یٰسین پڑھنے والے کو شہادت کی موت نصیب ہوگی	7018

Marfat.com

قرآن پڑھتے نے والے اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں	7308
سورۂ اخلاص کا ثواب	7336
قرآن کو سیکھو	7126
قربِ قیامت قرآن گانے کی طرز پر پڑھا جائے گا	8736
سورۂ اخلاص کا ثواب	8562
قرآن پڑھنے والوں کے لیے ثواب	8823
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ زمر منبر پر پڑھی	8306
سورۂ واقعہ عم یتساءلون	8269
سورۂ اخلاص کا ثواب	8480
صحابہ کرام نماز میں تلاوتِ قرآن بہت زیادہ کرتے	8162
سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھنے کا ثواب	9446
اچھی بات قرآن کی ہے	9418
ایک آیت کی قرأت	9370
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	9391
جمعہ کے دن سورۂ جمعہ پڑھنے کے متعلق	9279

كتاب التفسير

وممن حولكم الاعراب منافقون ومن اهل مدينه	792
الله يتوفى الانفس حين موتها	122
الذين بدلوا نعمة الله كفروا واحلو قومهم دار البوار	776
للذين احسنوا الاحسنى	756
فلا تقيم لهم يوم القيمة وزنا	192
ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله	587
الذين توفاهم الملئكة ظالمي انفسهم	358
انما جزاء الذين يحاربون الله ورسوله	583
للاخرة خير لك من الاولى	572

Marfat.com

نساء کم حرث لکم	571
لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داود وعیسٰی ابن مریم	519
اذا جاء نصر اللّٰه والفتح	524
واثارةٍ من علم	472
من یطع اللّٰه الرسول فاولئك مع الذین انعم اللّٰه من النبیین	477
اجعلتم سقایة الحاج وعمارة المسجد الحرام	421
ولا تقولن لشیءٍ انی فاعلٌ	920
ترمی بشررٍ کالقصر	912
فسوف یاتی اللّٰه بقوم یجهنم ویحبونه	1392
فی ای صورةٍ ماشاء رکبك	1613
یوم یاتی بعض ایات ربك	2023
قل لا اسئلکم علیه اجرا	2018
فان جاء ك فاحکم بینهم	1102
ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت	1076
الذین ینفقون اموالهم باللیل والنهار سرًا وعلانیة	1083
قل تعالوا اتل ما حرم لکم	1186
اذا جعل الذین کفروا فی قلوبهم الجبهة	1272
ولقد یغنهم من العذاب الازل	1242
ان الذین امنوا وعملوا الصلحت	1240
یثبت اللّٰه الذین امنوا بالقول الثابت	1347
ومموا بما لم یتالعا	1759
وانفقوا فی سبیل اللّٰه ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکه	1724
واتموا الحج والعمرة للّٰه	1815
فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا	1836
کمشکاة سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سینہ' زجاجه سے مراد نور اور دل	1843
یایها الذین لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یوذن لکم	1853
وللّٰه المشرق والمغرب فاینما توالو فثم وجه اللّٰه کی تفسیر	460

Marfat.com

وهو القادر على ان يبعث عليكم عذابًا من فوقكم او من تحت ارجلكم	433
وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة	419
من ذا الذى يقرض اللّٰه قرضًا حسنًا	1865
يا ايها المدثر، يا ايها المزمل کا شانِ نزول	2096
فكيف اذا جئنا من كل امةٍ بشهيد	1587
هل اتى على الانسان حين من الدهر	1581
الحج اشهر معلومات	1584
فان مع العسر يسرًا	1525
واوحي الى هذا القرآن لا انذركم به من بلغ	1540
ويمنعون الماعون	1472
ولا تنابزوا بالالقاب	1456
الذين يكنزون الذهب والفقة	2274
الذين هم عن صلاتهم ساهون	2276
قاتلوهم حتى لا تكون فتنه	419
غلط تفسیر کرنے والے لوگ	1865
سورۂ قل ھواللہ احد کی فضیلت	898
فاما الذين فى قلوبهم زيغٌ کی تفسیر	3344
ان اولياء الا المتقون کی تفسیر	3322
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے	2451
نساء كم حرث لكم فاتوا حرثكم کی تفسیر	3288
يا ايها الذين امنوا لا تقولوابين يدى اللّٰه ورسوله	2718
يعصمك من الناس	3510
يؤثرون علٰى انفسهم ولو كان بهم خصاصه	3272
جاء الحق وزهق الباطل	2303
ولسوف يعطيك فترضٰى	3209

Marfat.com

سورۂ تحریم کی چند آیتوں کی تفسیر	2316
لا مقطوعه ولا ممنوعه کی تفسیر	3171
لعمرك سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کی قسم ہے	2330
سورۂ رحمٰن وواقعہ کی چند آیتوں کی تفسیر	3141
الناقور کی تفسیر	3663
کالمهل کی تفسیر	3137
لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر	2569
والذين لا يدعون مع الله الٰها اخر	2575
يرسل الصواعق ضيف من يشاء	2602
وان من اهل كتاب لمن يؤمن بالله وما انزل اليكم کا شانِ نزول	2667
''كانهم بنيان مرصوص'' کی تفسیر	4563
''قد افلح المؤمنون الذين هم فى صلوٰتهم خاشعون''	4082
الماعون کی تفسیر	4589
''ولا تزروا وازرة وزر اخرىٰ'' کی تفسیر	4165
''ثم انزل عليكم من بعد الغم امنةً نعاسًا'' کی تفسیر	4172
''يا ايها النبى اذاء جاء المؤمنات'' کی تفسیر	4173
''ومن الليل فتهجد به نافلةً لك'' کی تفسیر	4499
ایک آیت کی تفسیر	4517
''وان من اهل الكتاب لمن يؤمن الى اخره وما انزل اليكم'' کا شانِ نزول	4645
''ان الصفا والمروة من شعائر الله'' کی تفسیر	4638
ایک آیت کی تفسیر	4639
''قلوبنا غلف'' کی تفسیر	4635
''لقد خلقنا الانسان من سلالة من طين'' کی تفسیر	4657
''يا ايها الذين امنوا ان بكم فاسق'' کی تفسیر	3797
''انما انت منذر ولكل قوم هاد'' کی تفسیر	4923

Marfat.com

''انا فتحنا لك فتحًا مبينًا'' کا شانِ نزول	3966
''انا كفيناك المستهزين'' کی تفسیر اور گستاخانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تفصیل	4986
''مساكين طيبةً في جنت عدن'' کی تفسیر	4849
''نساء كم حرث لكم'' کی تفسیر	3827
''سيهزم الجمع'' کی تفسیر	3829
''مغضوب عليهم ولا الضالين'' کی تفسیر	3813
''وما قدروا اللّٰه حق قدره'' کا شانِ نزول	4689
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے نہیں بیان کرنی چاہیے	4212
''فما ادری ما هی بالعشی والاشراق'' کی تفسیر	4246
''والمحصنات من النساء'' کی تفسیر	4251
''سيماهم في وجوههم من اثر السجود'' کی تفسیر	4464
فمن ابتع هدای فلا يضل ولا يشفی کی تفسیر	5466
اقم الصلوٰة طرفی النهار کی تفسیر	5663
استغفرلهم او لا تستغفرلهم کی تفسیر	5662
ولا تلقوا بايديكم الی التهلكة	5672-5671
وما قدروا اللّٰه حق قدره	5857
ثم اورثنا الكتاب الذين الیٰ آخره کی تفسیر	6094
وما كان لنبی ان يغل کی تفسیر	5313
انما يوفی الصابرون اجرهم بغير حساب	5645
انما وليكم اللّٰه ورسوله والذين امنوا الذين يقيمون الصلوٰة ويوقون الزكوٰة وهم راكعون کی تفسیر	6232
ربما يود الذين کی تفسیر	5146
وان من اهل الكتاب لمن يومن باللّٰه وما انزل کی تفسیر	5147
فمن يعمل مثقال ذرةٍ کی تفسیر	6269
قرآن میں قنوت کا لفظ اطاعت کے معنی میں ہے	5182
سورۂ حج کی چند آیتوں کی تفسیر	6204
ان امراة خافت من بعلها نشوز کا شانِ نزول	5254
الحج اشهر معلومات کی تفسیر	5043

Marfat.com

سورۂ بلد کی چند آیتوں کی تفسیر	5096
اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر کفر ہے	5101
فیتبعون ما تشابه کی تفسیر	6304
نساء کم حرث لکم کی تفسیر	6298
اقم الصلوٰة الذکری کی تفسیر	6129
سورۂ نساء کی چند آیتیں	6073
فاسئلوا اللّٰه اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون کی تفسیر	5365
فیوفیهم اجورهم ویزیدهم من فضله کی تفسیر	5770
قل لا اسئلکم علیه اجرًا الا المؤدة فی القربٰی کی تفسیر	5758
سورۂ شوریٰ کی چند آیتوں کی تفسیر	5758
قل بفضل اللّٰه وبرحمة فبذلك فلیفرحوا	5512
وانذر عشیرتك الاقربین	5522
ولقد فتنا سلیمان والقینا علٰی	5960
ان الذین امنوا وعملوا الصالحات یجعل لهم الرحمٰن ودًّا کی تفسیر	5516
لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر کی تفسیر	5937
وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰه رمی کی تفسیر	5502
واتوا حقه یوم حصاده کی تفسیر	6041
اذا جاء نصر اللّٰه کی تفسیر	5871
ومنهم یقول الذی ولا تقتضٰی	5604
سارهقه صعودًا کی تفسیر	5573
یثبت اللّٰه الذین امنوا بالقول الثابت کی تفسیر	5594
والذین لا یدعون مع اللّٰه الٰهًا اخر کی تفسیر	5579
لیدخل المؤمنین والمؤمنات جنات تجری من تحتها الانهر	6974
لا اسئلکم علیه اجر الا المودة فی القربٰی کی تفسیر	6904-7264
اقم الصلوٰة طرفی النهار کی تفسیر	7279
آیت کالالہ کی تفسیر کے متعلق	6892

Marfat.com

انما انت منذر لكل قوم هاد کی تفسیر	7780
اذ يبايعونك تحت الشجرة کی تفسیر	6482
الذين اتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون کی تفسیر	7662
يا ايها الذين امنوا لا تتخذوا عدوی عدوكم کی تفسیر	6578
كل يوم هو فی شان کی تفسیر	6619
اتقوا الله حق تقاته کی تفسیر	7525
ليس لك من الامر شیء کی تفسیر	6654
كان تحته كنز لهما کی تفسیر	6996
سبح بحمد ربك کی تفسیر	7014
يوم تبدل الارض غير الارض	7167
فی الارض کی تفسیر	7029
چند آیات کی تفسیر	7023
ولا جدال سے مراد کھاوا ہے	7060
الان خفف الله عنهم کی تفسیر	7804
ان الذين يشربون بعهد الله کی تفسیر	7867
اولم نعمركم کی تفسیر	7925
هل لكم مما ملكت وما ايمانكم کی تفسیر	7910
سورۂ اقراء شریف کی چند آیتوں کی تفسیر	8691
ان خفتم الا تقسطوا اليتٰمی کی تفسیر	8758
يستفتونك فی النساء کی تفسیر	8759
وان تظاهرا عليه کی تفسیر	8764
الذين توفاهم الملائكة کی تفسیر	8638
صاح ۔لذرين کی تفسیر	8843
حسابًا يسيرًا	8595

Marfat.com

نساء کم حرث لکم کی تفسیر	8805
فمن یعمل مثقال ذرةً خیرًا یرا کی تفسیر	8407
ان الصفا ومروة کی تفسیر	8323
نزولِ آیت کا وقت	8368
سورۃ العلق کی آیتوں کی تفسیر	8398
فاذا طمتم فانتشروا	8523
اهل التقوٰی اهل المغفرة	8515
وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروب	8057
نساء حرث لکم کی تفسیر	8035
سورۂ انفال کی چند آیتوں کی تفسیر	8107
ربما یود الذین کفروا لا کانوا مسلمین کی تفسیر	8110
والذین یرمون ازواجهم کی تفسیر	8111
یسئلونك عن الروح کی تفسیر	8002
قل لا تمنوا علی اسلامکم	8016
غافر الذنب قابل التواب شدید العقاب کی تفسیر	9481
شاہد سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ہے	9482
قل هو القادر علٰی ان یبعث علیکم عذابًا من فوقکم کی تفسیر	9068
انا فتحنا فتحًا مبینًا کا نزول	9026
اقسط عند اللّٰه کی تفسیر	9159
سورۃ القمر کی چند آیتوں کی تفسیر	9121
وما افاء اللّٰه علٰی رسوله منهم فما او جفتم علیه من خیلٍ ولا رکاب	9191
وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروب	9301
سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کی تفسیر	9308
منهم قصصنا علیك منهم لم نقصص علیك کی تفسیر	9319

Marfat.com

فلما نسوا ما ذکروا به فتحنا علیهم ابواب کل شیء کی تفسیر	9272
کتاب الحج	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے کمزور گھر والوں کو مزدلفہ سے منیٰ کی طرف صبح بھیجنا	500
تلبیہ پڑھنے کا بیان	256
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو استلام کرنے کا ایک طریقہ	492
طوافِ کعبہ کیلئے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے	493
حج کے دوران کوئی معاملہ پیش آ جائے	525
حج بدل جائز ہے	379
قربانی کا جانور حرم کعبہ میں بھیجنا	377
دورانِ طواف اگر عورت کو حیض آ جائے	378
رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب	370
اگر دورانِ حج سر میں جوئیں پڑ جائیں	1539
حج کے دوران بال منڈوانے والوں کیلئے خوشخبری	845
آبِ زمزم جس مقصد کیلئے پیا جائے وہ حاصل ہوتا ہے	849
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عرفات سے واپسی	921
مزدلفہ کی رات	1019
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رکن کو استلام کرتے سوائے رکن یمنی کے	1032
حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کو قلادہ پہنایا	1040
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ کی طرف کمزور لوگوں کو جلدی بھیجا	1041
عورتوں کا جہاد حج ہے	1323
حج مبرور	171, 1277, 1378
احرام باندھنے کے متعلق	1411
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کے موقع پر شہباء سواری پر تھے	1412
حج تمتع کا بیان	1426
حجر اسود کو استلام کرنے کے بیان میں	1428
حج بدل	1440

Marfat.com

حج کا رکن اعظم	1296
حجر اسود کو استلام کرنے کا انداز	1229
عرفہ کی رات کی فضیلت	1251
اگر چھوٹے بچے کو حج کیلئے ساتھ لے جائے	1257
حج کے دوران کوئی عذر پیش ہو تو؟	1270
حجۃ الوداع کا ذکر	1165
احرام باندھتے وقت غسل کرنے کا بیان	1150
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے عمرہ کا ذکر	1151
حج تمتع	1095
قربانی کا جانور مکہ شریف بھیجنا	1069
رمل کرنے کی وجہ	1060
عرفات سے واپسی پر خوشبو لگائی جا سکتی ہے	332
کنکری مارنے کے متعلق	335
اپنے بزرگ باپ کی طرف سے حج کرنے کا ثواب	1484
حالت احرام میں خوشبو لگانا	2031
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حجر اسود سے گفتگو	2019
حج کے دوران کوئی عذر ہو	1812
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	639
قرض شہید کو بھی معاف نہیں ہے	270
جو کنکریاں قبول ہوتی ہیں وہ اُٹھالی جاتی ہیں	1750
حج مبرور کا ثواب	1704
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب	1719
تلبیہ کے الفاظ	2005
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	702
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	602
بال منڈوانا اور کٹانا دونوں درست ہیں حج وعمرہ میں	619
جمرات کو کنکریاں کس وقت مارنی چاہئیں	615

Marfat.com

ٹھیکری کے برابر کنکری مارنی چاہیے	616
حالت احرام میں خوشبو لگانا	237
جمرات کو کنکریاں مارنے کا ذکر	752
بچہ کو اگر ساتھ لے جائے حج کیلئے	759
عرفات میں اُم سلیم کو حیض آیا' میدانِ عرفات سے واپسی پر	804
حج تمتع	21, 814, 1725
کنکریاں مارنے کا بیان	892
حالت احرام میں شکار جائز نہیں ہے	2234
تلبیہ کے الفاظ	2282, 2744
جمرات کو کنکری مارنے کے بیان میں	2189
تلبیہ کس وقت پڑھا جائے؟	2185
دورانِ طواف اگر حیض آئے	2170
حج تمتع	2120
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج تمتع کرنا اور علم غیب پر دلیل	3608
کنکریاں مارتے وقت تلبیہ پڑھنا چاہیے	2754
کنکری جمرات کو کتنی مارنی چاہیے	2338
حج کے دوران بال کٹوانے والے اور منڈوانے والوں کا ثواب	2773
نابالغ بچہ کو حج کے لیے ساتھ لے جانا	2731, 3375
پیدل حج کرنے کا ثواب	2696
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرہ کیے ہیں	2705
تلبیہ کب پڑھنا چاہیے	3387, 3416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا	2615
حجر اسود کی قیامت کے دن دو آنکھیں اور زبان ہوں گی اپنے چومنے والے کی گواہی دے گا	2665
منیٰ میں جانے کا وقت	2584

Marfat.com

حج قران	3437
حج مبرور کا ثواب	3571
حجۃ الوداع کا خطبہ	3183
عرفہ کا دن خوشی کا دن ہے	3185
حج طواف کے دوران رمل کرنے کی وجہ	2323
حطیم کعبہ' کعبہ میں شامل ہے	2324, 3260
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منیٰ میں خطبہ دینا	3097
حرام کے متعلق	2829
حج بدل جائز ہے	2300
تلبیہ پڑھنے کے متعلق	2549, 2550
احرام سے پہلے خوشبو لگائی جاسکتی ہے	3313
حالت حج یا عمرہ میں کوئی عذر ہو تو شلوار پہننے کی اجازت ہے	3383
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	3526
مقام بطح پر ٹھہرنے کے متعلق	3483
حج قران	3282
حالت احرام میں جانور کو قلادہ پہنانے کے متعلق	4283
حج کے احکامات	4395
حج الوداع	4398
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ شریف داخل ہوئے تو ثنیہ کے مقام سے آئے	4274
جو حالت احرام میں مرے	4277
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قبا میں پیدل چل کر آتے	4424
ایک آدمی کے حج کے متعلق	4548
حالت احرام میں شکار کرنا جائز نہیں ہے	4542
عمرہ کرنے کا ثواب	4543

Marfat.com

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو.....کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو	4646
خطبہ حجۃ الوداع	4166
حج وعمرہ کا تلبیہ	4519
خطبہ حجۃ الوداع	4156
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حج	4510
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	4147
حج بدل کے متعلق	4495
اگر حاجی کو راستہ میں عذر لاحق ہو	4063
رمضان میں عمرہ کا ثواب	3944
حجۃ الوداع کا خطبہ	4757
حالتِ احرام میں مرنے والے آدمی کا ذکر	4896
حج قران	3806
جو حج کے لیے جاتے وقت بیمار ہو	4888
مکہ جاتے وقت غسل کرنا چاہیے	4889
حج قران	3781
لگاتار حج وعمرہ کرنے کا ثواب	4977
حج سے گناہ معاف ہوتے ہیں	4997
میقات	4958-4960
حج مبرور کا ثواب	3841
حج وعمرہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3814
زمزم کا پانی جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے	3815
عرفہ کے دن کی فضیلت	4875
آبِ زمزم بہترین پانی ہے روئے زمین پر	3912
تلبیہ کے الفاظ	3989
حج کے متعلق	4675
دورانِ حج اگر حیض آئے	4000
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی القعدہ سے پہلے تین عمرے کیے	4244

Marfat.com

رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب	4428
حج مبرور کا ثواب	4432
مقام ابراہیم کے سامنے نفل پڑھنے کے بیان میں	4461
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین عمرے کیے	4220
حج جہاد ہے	4287
حج کے متعلق	4395
حج قران کا ذکر	4327
کنکریاں کب تک مارنی ہیں	4329
تلبیہ کے الفاظ	4344-4347
اپنے ہاتھ سے کمائی کرنے کا ثواب زیادہ ہے)	4345
جو حالت احرام میں مرے وہ قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا	4340
حج بدل جائے ہے	4336
طواف کا وقت	5992
قربانی کا دن حج اکبر ہے	5997
حج مبرور کا ثواب	5456
احرام باندھنے کا وقت	5451
مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت	5444
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا حجر اسود کو استلام کرنے کا ایک انداز	5843
عرفات میں ٹھہرنا	5844
میت کی طرف سے حج کرنا جائز ہے	5818
وظیفہ حجۃ الوداع	5821
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آب زمزم سے محبت	5680
حجر اسود جنتی پتھر ہے	5673
حج قران	5333
کعبہ شریف کی عظمت وشان	6263
مزدلفہ میں نمازِ مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنے کی وجہ	6258
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ	6255

Marfat.com

6277	حالتِ احرام میں کوئی غیر شرعی کام کرنا
5150	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میدانِ عرفات سے واپسی کا ایک انداز
6274	حالتِ احرام میں خوشبو لگانے کے متعلق
5180-6251	حطیم کعبہ میں شامل ہے
6252	قربِ قیامت کمینے لوگ ہوں گے
5177	گھنگرو جس گھر میں ہوں وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں
5182	طوافِ کعبہ اگر کنکریاں مارنے سے پہلے کرلیا تو کوئی حرج نہیں ہے
5228	حج مبرور
5213	حاجی کی فضیلت
5228	حلال مال سے حج کرنے والے اور حرام مال سے حج کرنے والے کا ذکر
6176	منیٰ میں ٹھہرنا
6177	عورتوں کا جہاد حج ہے
5053	استلام حجر اسود کو ہے
5054	عمرہ کا طریقہ
5057	حج کے دوران بال منڈوانے کا ثواب زیادہ ہے
5032	حج میں سعی کرنے کے متعلق
5035-5034	جو کپڑے حالتِ احرام میں پہننا منع ہے
5036	جمرہ عقبہ کو کنکری مارنے کے متعلق
5037	تلبیہ پڑھنے کے متعلق
5038-5039-5040	تلبیہ کے الفاظ
5041	کون سا حج افضل ہے
5044	کعبہ کے دو رکنوں کا ذکر
5045	طواف کرنے کا طریقہ
5046-5047-5825	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حجر اسود کو خطاب
5051-5052-6193	صفا و مروہ میں سعی کرنے کے بیان میں
6314	اللہ عزوجل ہر روز مسجد حرام پر ایک سو رحمتیں بھیجتا ہے
6307	احرام کب کھولنا چاہیے

Marfat.com

میدانِ عرفات	6302
مقام عرفات	6317-6130
حج کے لیے پیشہ خرچ کرنے کا ثواب	5274-5694
احرام کب کھولنا چاہیے	6147
حالتِ طواف میں موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہنے	5265
حاجی کے گناہ حج کے لیے جاتے وقت معاف ہو جاتے ہیں	6165
خطبہ حجۃ الوداع	5488-5928
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کو استلام کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھتے تھے	5486
حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے	5480-6030
دورانِ حج اگر عورت کو حیض آئے تو	5481
حج عمرہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5529
قیامت کے دن کعبہ کی زبان اور ہونٹ ہوں گے	6066
میدانِ عرفات میں تلبیہ پڑھنے کے متعلق	5419
حالت حج وعمرہ میں مرنے والا	5388
حج وعمرہ کا طواف	5580
حجر اسود کو استلام کرنے کے متعلق	6978
حضرت عمر کا حجر اسود کو خطاب	7231-7701
حج وعمرہ کا تلبیہ	7232
لگاتار عمرہ وحج کرنے کا ثواب	6955
حج میں کوئی غلطی ہو جائے تو؟	6945
حالتِ احرام میں تیل لگانے کے متعلق	6877
منیٰ کی مثال	7775
تلبیہ کے متعلق	6418-6424-6445-6455
حالتِ طواف میں اگر حیض آئے	6420-6498-7752
حج قران کا ذکر	6459
حالتِ احرام میں شکار جائز نہیں ہے	7724

Marfat.com

حج وعمرہ	7615
حالت احرام میں شکار کا گوشت جائز نہیں ہے	7610
عمرہ سنت ہے	6572
حرم میں پانچ جانوروں کو مارنا' جائز ہے	7602
مقام ذی الحلیفہ	6597
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	6601
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منیٰ میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے	6637
حالت احرام میں مرنے والا شخص قیامت کے دن اپنی قبر سے تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا	6827-7527
حج وعمرہ کا ذکر	6657
حج کر کے عمل بھی کرنے چاہئیں	7504
جمرات کو کنکری مارنے کے متعلق	6666
کنکریاں کب مارنی چاہیے؟	7488
حالت احرام میں	6713
حج جہاد ہے اور عمرہ نفل کا ثواب رکھتا ہے	6723
مقام میقات مشرق والوں کے لیے	7445
حج بدل جائز ہے	7462
سوار ہو کر آنے والوں کے لیے تیں حج کا ثواب	7083
جمرات کو کتنی کنکریاں ماری چاہیے	6856
صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا	6854
حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھنا	7067
احرام پہننے والی عورت بال نہ اُکھاڑے	7137
ہم حالت احرام میں ہیں	6826
محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے	7361
طواف نماز کی طرح ہے	7370

Marfat.com

حجر اسود پر ایک ہاتھ رکھنا	7379
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج وعمرہ کا احرام اکٹھا باندھا تھا	7383
پہلے عمرہ کا احرام باندھا	7384
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	7790
حج بدل کرنے کے متعلق	7800
احرام میں خوشبو لگانا	7942
عورتیں اپنے محرم کے ساتھ حج کریں	7930
جن جانوروں کو حرم میں مارنا جائز ہے	7924
دورانِ حج اگر حیض آئے؟	7909
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا	8028
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	7881
بچہ کو اگر حج کے لیے ساتھ لے جایا جائے تو اس کا ثواب ماں باپ کے لیے ہے	7881
دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں	8707
مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا	8677
بزرگوں اور عورتوں کے لیے جہاد عمرہ و حج ہے	8751
حج وعمرے کا تلبیہ	8753
منیٰ کی رات	8755
حطیم، کعبہ میں شامل ہے	8767
میدانِ عرفات میں ٹھہرنا	8826
حاجی اور جس کے لیے حاجی دعا کرتا ہے اس کی مغفرت ہوتی ہے	8594
احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگانا	8615
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حالتِ حج میں حیض آیا	8616
احرام کے متعلق	8408
حج مبرور	8405

Marfat.com

مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	8406
مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت	8218
منیٰ کے دن	8217
حج قران کے متعلق	8260-8301
مزدلفہ میں جانے کا وقت	8283
حج قران	8260
محرم اگر تہبند نہ پائے تو شلوار پہنے	8521
حج مفرد	8486
حالتِ احرام میں پانچ جانوروں کو مارنا جائز ہے	8175
رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے	8156
مزدلفہ سے واپسی	8088
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	8082
حج وعمرہ کا طواف	8078
احرام باندھنے سے پہلے غسل کر لینا چاہیے	8046
میقات کے متعلق	8109
آبِ زمزم کی فضیلت	8129
احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاؤ	8467
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا	8439
مکہ کی گھاس نہیں کاٹنی چاہیے	9466
مزدلفہ کے متعلق	9469
حج کے متعلق	9475
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر طواف کیا	9156-9477
حج قران	9413
مقام عرفات میں ٹھہرنے والوں کی فضیلت	8993-9134

Marfat.com

عرفہ سے واپسی	9049
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری پر سوار ہو کر طواف کعبہ کیا	9156
محرم کے لیے نکاح کرنا جائز نہیں ہے	9148
کتنی کنکری مارنی چاہیے	9135
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	9099
حج کرنے کا طریقہ	8915
حدیبیہ کے مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بال منڈوائے	9198
احرام پہنا ہو تو؟	9322
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحن حرم میں بیٹھنے کا انداز	9417
حطیم کعبہ' کعبہ میں شامل ہے	9385
محرم کو جن چیزوں کو پکڑنے کی اجازت ہے	9262
جمعرات کو چاشت کے وقت کنکریاں مارنا	8919
طواف کے متعلق	8922
صبح کی نماز منیٰ میں پڑھنا	8949

كتاب الجنة والجهنم

جنت میں اوّل' دوم' سوم درجے والوں کی شان	643
شوہر کی خدمت جنت اور نافرمانی جہنم	528
جہنم کی آگ	485
لوگوں کو کھانا کھلانے والے کو جنت میں کھلایا جائے گا	1524
جو فقیر لوگ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے' وہ کون لوگ ہیں؟	84
جنت میں ملنے والی حوروں کا بیان	915
جنت میں نیند نہیں ہے	919
جہنمی جب جنت میں داخل ہوں گے	1155
عورتوں کی جہنم میں کثرت کی وجہ	1156
جنتی عورتوں کی سردار	1107

Marfat.com

حضور ﷺ کے زمانہ میں گائے اور اونٹ کی قربانی ہوتی تھی	1100
توحید ورسالت کا اقرار کرنے والا جنتی ہے	1093
شہد کی مکھی جنتی ہے	1575
حضور ﷺ اپنی اُمت کیلئے قربانی کرتے تھے	1891
مشرکوں کی اولاد جنتی لوگوں کی خادم ہوگی	2045
جنت میں اللہ نے اپنے بندوں کیلئے نعمتیں رکھی ہیں' ان کا ذکر	1637
جنت کا طالب سوتا نہیں ہے	1638
جہنم اپنے اندر آنے والوں کو چبائے گی	278
دنیا کی بیویاں بھی جنت میں ہوں گی	1912
جنت والے دوزخیوں کو دیکھیں گے	1778
جنت میں آدمی کو ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی	1722
قاتل جہنمی ہے	1994
جنتی لوگوں کا ذکر	1743
قیامت کے دن اللہ کی زیارت ہوگی	1693
حورالعین زعفران سے پیدا کی گئی	288
جنت میں ایک آدمی کی طاقت	718
جنت میں کیا نعمتیں تیار کر کے رکھی ہیں	200
جنت کی نعمتیں	738
لوگ جہنم سے نکلیں گے	730
وعدہ خلافی کرنے والا جنت کی خوشبو نہیں پائے گا	663
حضور ﷺ کی اطاعت جنت کا ذریعہ ہے	808
جن کاموں کی وجہ سے جنت میں جانا آسان	909
جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے' اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا	2213
جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ رب کی زیارت کرتے وقت سجدہ میں گریں گے	2359
جنت کی حوراء کا مقام	3148
جنت میں جانے والوں کا ذکر	3149

Marfat.com

جہنم کی آگ کو ایک جز کھول دیا جائے تو مشرق ومغرب اس کی بدبو سے بھر جائے	3681
جہنم والے سرکش اور تکبر کرنے والے ہیں' جنت والے کمزور مغلوب لوگ	3157
جنت کے باغ	3160
جہنمی لوگوں کی داڑھیں اُحد پہاڑ جتنی ہوں گی	2410
ستر ہزار لوگ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں جائیں گے	2373
حرام کھانے سے تیار ہونے والا خون جہنم میں جلے گا	2730
جنت میں اکثر کمزور لوگ جہنم میں زیادہ عورتیں	2485
بخار جہنم کی تپش سے ہے	2482
جنت کے دروازے کی چوڑائی	2613
جہنم کی ہولناکی	2583
عدل کرنے والا قاضی بھی قیامت کے دن تمنا کرے گا: کاش وہ قاضی نہ ہوتا	2619
جہنم سے بچنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے	3644
غریب لوگ جنت میں امیروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے	3365
آدمی دنیا میں جس سے محبت کرتا ہوگا قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	3446
مردوں کا ذکر	3089
جنت میں موت نہیں ہے	3672
جہنم کی وادی حزن جس سے جہنم بھی پناہ مانگتی ہے' اس میں ان قاریوں کے لیے جو حکمرانوں کی خوشامد کرنے والے ہوں گے	3090
جنت کے ایک درخت کی مسافت سو سال تک چلتے رہنے تک ہے	2519, 2520
امیر لوگوں سے پہلے غریب لوگ جنت میں جائیں گے	3477
جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ھبھب ہے	3548
شہد کی مکھی جنتی ہے	3482
جنتی اور جہنمی لوگ کون ہیں؟	4263
جنت میں کستوری کے باغ ہیں	4566
فقیر لوگ جنت میں امیروں سے پہلے جائیں گے	4112

Marfat.com

جہنم کے متعلق	4103
جہنم میں ایک اللہ کا ذکر کرنے والے کا ذکر	4154
جنت میں چغل خور نہیں داخل ہوگا	4192
اصحابِ اعراف	4644
جو جہنم میں داخل ہوا' وہ ہلاک ہوگا	4010
ایمان جہنم سے آزادی	4741
جنتی حوروں کا اشعار پڑھنا جب وہ اپنے شوہروں کو دیکھیں گی	4917
جن لوگوں کو جنت کی خوشبو بھی سنگھائی جائے گی	4938
جنت عدن کی فضیلت	3701
بغیر حساب وکتاب کے جنت میں جانے والے افراد	3705
جنت میں پاخانہ' تھوک' پیشاب نہیں ہوگا	4866
تکبر کرنے والے جہنم میں جائیں گے	3859
غریب لوگوں کی شان قیامت کے دن معلوم ہوگی	4813
جہنم کی تہہ	5459
اعلیٰ مقام والے نیچے مقام والوں کو دیکھیں گے	6006
سخاوت کرنے والوں کے لیے جنت میں گھر	5742
چھوٹا بچہ جو بچپن میں مرجائے تو والدین کی شفاعت کرے گا	5746
جنت کے دروازے کی مسافت	5342
جنت میں اچھا سلام اور اچھا کھانا دیا جائے گا	5325
شوہر کو راضی رکھنے والی عورت جنتی ہے	5648
سخت عذاب قیامت کے دن ظلم کرنے والے لوگوں پر ہوگا	5196
جہنم میں سب سے کم عذاب جس کا ہوگا اس کا دماغ اُبل رہا ہوگا	6271
قیامت کے دن اعلان ہوگا: آج کے بعد ظلم نہیں ہے	5144
جہنم میں لوگوں کی حالت	5229
جنت میں ہر انسان کے لیے اس کی چاہت کے مطابق اشیاء ہوں گی	5023
جنت میں آدمی کی طاقت	5267
عجوہ کھجور جنت سے ہے	5692

Marfat.com

جنت کے درجوں میں فاصلہ	5765
جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں	5546
بکری جنتی جانور ہے	5346
جنت کے محلات کا ذکر	5478
مسلمان جنت میں جائیں گے	5482
آخر لوگ جہنم سے نکل جائیں گے	5507
جنت میں رب کی نعمتیں	5510
جنت عدن	5518
لوگ جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے جائیں گے	5506
ظالم کے لیے قیامت کا دن بدترین ہوگا	5976
جنت میں لوگوں کا قد	5422
جنت میں ایک مشک کا مرغ ہے	6914
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کا ذکر کیا' ایک آدمی نے عرض کی: کیا وہاں کھیتی باڑی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!	7272
تصویر بنانے والوں کو سخت عذاب ہوگا	7773
جنت کے متعلق	7741
جنت کی حوروں کا ایک ترانہ	6497
دنیا میں چار نہریں جنت سے ہیں	7673
جنت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والے کا مقام و مرتبہ	7674
اُحد پہاڑ جنتی پہاڑ ہے	6505
قیامت کے دن ذلت و رسوائی فرقہ قدریہ کی ہوگی	6510
قیامت کے دن ایمان والے ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے	6511
حضرت ابراہیم کے لیے جنت میں ایک محل ہے	6543
جنت میں ہر کوئی اللہ کی رحمت سے جائے گا	6553
فقیر لوگ جنت میں مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے	7605
عدل و انصاف نہ کرنے والوں کا انجام جہنم ہے	6629

Marfat.com

جنت میں لے جانے والا عمل	7503-7737
ہندوستان میں جہاد کرنے والے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مل کر لڑنے والا جنتی ہے	6741
بچیوں سے اچھا سلوک کرنے کا ثواب جنت ہے	7000
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	7182
جنت کے متعلق	7174
۷۱ فرقے جہنمی ہیں' ایک جنتی ہے	7202
جس نے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا	7114
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے	7075
جنت بہت وسیع ہے	6837
قیامت کے دن اللہ عزوجل دس کروڑ لوگوں کی شفاعت قبول فرمائے گا	6840
جنت میں اعلیٰ درجے والے نیچے درجہ والوں کو دیکھیں گے	7340
قیامت کے دن عدل وانصاف ہوگا	7858
ایمان والوں کے بدلے جہنم میں یہودی عیسائی رکھے جائیں گے	8699
جنت میں فقیر لوگ' امیروں سے پانچ سو سال پہلے داخل ہوں گے	8865
جنت میں نیند نہیں ہے	8816
جو لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے	8592
جہنم کی آگ بجھے گی نہیں	8800
بے عمل لوگوں کے قیامت کے دن کیسے ہوں گے	8223
جنت کے متعلق	8876-8877
جنت کے زیورات	8878
جنت میں ایک آدمی کا مقام	8880
کافر کی جہنم میں رسوائی	8881
جہنم سے بچنے والے اعمال کرنے چاہئیں	8511
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں	8493

Marfat.com

جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی	8073
جنت میں تھوڑی جگہ بہتر ہے	8042
جنت کی نعمتیں پرانی نہیں ہوں گی	8045
نیک اعمال جو جنت میں لے جانے والے ہیں	7956
جہنم کے ایک کنویں میں جلنے والے تین آدمیوں کا ذکر	8128
جنت میں ہر کوئی رب کی رحمت سے جائے گا	8004
جنت ہمیشہ رہنے والی ہے	8451
جہنم کے متعلق	8452
جنت عدن کا ذکر	9430
اکثر لوگ جہنم میں زبان اور شرمگاہ کی وجہ سے جائیں گے	8996
قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت ہوگی	9075
جنت میں رب کی زیارت سب سے بڑی شی ہے	9025
دنیا میں زیب وزینت کا اظہار کرنے والی عورتیں قیامت کے دن ننگی ہوں گی	9204
جنت میں ایک نہر ہے جس کا نام کوثر ہے	9246
بداخلاق آدمی جنت میں داخل نہیں ہوگا	9312
جن خوش نصیب حضرات کو قیامت کے دن پریشانی نہیں ہوگی	9280
بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا وآخرت کا عذاب جمع ہو جائے	9261
جہنم، جہنم والوں کو ایک لقمہ میں کھالے گی	9365
قیامت کی نشانی	8944
منہ داغے جانے کا بیان	8945

کتاب آداب السفر

عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے	569
سفر جمعرات کو کرنا اچھا ہے	1291
عورت سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے	6376
عورت محرم کے ساتھ سفر کرے	6639

Marfat.com

اکیلے سفر کرنے میں نقصان ہے	7397
عورت تین دن سے زیادہ کا سفر اپنے محرم کے ساتھ کرے	7418
عورت تین دن سے زیادہ تنہا سفر نہ کرے	7929
جمعرات کو سفر کرنا اچھا ہے	8325
سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق	7961

كتاب البيوع

کرایہ پر زمین لینے کے بیان میں	309
غیر آباد زمین کو آباد کرنے والا' وہ زمین اس کی ہے	601
دھوکہ کی بیع منع ہے	304
بیع حصاۃ کی تعریف	305
گندم کو جَو کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	526
درخت فروخت کرتے وقت پھل کا سودا اگر کیا جائے تو دونوں مشتری کیلئے ہے	381
جن چیزوں کو برابر فروخت کرنا جائز ہے	385
سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا	932, 2150, 2298
ولاء کی بیع اور ہبہ جائز نہیں ہے	1519
مشتری کو اختیار ہے	953
عمریٰ جائز ہے	1437
رشتے دار کا مالک بننے سے وہ آزاد ہو جاتا ہے	1438
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	1211
بلی کو فروخت کرنا منع ہے	1237
چاندی کو سونے کے بدلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	1259
شفعہ کا حق پڑوسی کیلئے ہے	1277
حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سواری خریدنا	1144
خشک اور تازہ کھجوریں ملانا' ناجائز ہے	1127
بیع میں دو شرطیں لگانا منع ہے	1554
جو چیز ملکیت میں نہ ہو اس کا سودا نہ کرے	1592

Marfat.com

بیع کی اقسام	1870
بیع شغار منع ہے	1871
بیع عرایا کی اجازت ہے	1893
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	323
جوشی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے	581
گندم کو گندم کے بدلہ فروخت کرنا جائز ہے	325
بیع محاقلہ اور مزابنہ کا ذکر	2053
کھجور کا باغ خریدنے کے متعلق	2036
سونا سونا کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	1657
عاریتاً شی لینے کے متعلق	1633
ولاء کو فروخت کرنا' ناجائز ہے	50
ایک عقد میں دو معاملہ کرنے جائز نہیں ہے	1610
شہری دیہاتی کیلئے بیع نہ کرے	199
چاندی کو چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا جائز ہے	217
سامان فروخت کرتے وقت عیب چھپانا' جائز نہیں ہے	220
شراب کی کمائی حرام ہے	116
بیع مضاربت	760
بیع میں اختیار ہے	908
شفعہ کے متعلق	2220
شرط لگانا حرام	3613
رنے کو سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	3142
دھوکہ سے بیع کرنا منع ہے	2400
ایک جانور کی بیع دوسرے جانور سے	2741
کاروبار میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے	2490
اندازے سے فروخت کرنا	3370

Marfat.com

کتے اور بلی کی کمائی حرام ہے	3201
جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکنا جائز نہیں ہے	3581
سونے کو سونے کے بدلہ فروخت کرنا جائز ہے	2305, 2325, 2326, 2655
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	2465, 3305
قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے سے برکت ختم ہو جاتی ہے	3293
دو قسم کی بیع کرنا منع ہے	4457
کاروبار کرنے کے متعلق	4142
سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق	4144
پھل کی بیع پکنے سے پہلے ناجائز ہے	4621
ایک بیع کو فسخ کرنے کے متعلق	4043
چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	4651
کاروبار میں دھوکہ منع ہے	3773
بیع کرنے کا طریقہ	3720
جو شی موجود نہ ہو اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے	3708
اچھا تاجر وہ ہے جو اپنی چیزوں کی تعریف نہ کرے جو لے جائے وہ بُرائی نہ بیان کرے	4787
زمین کرایہ پر دینے سے متعلق	4824
زمین کو آباد کرنا چاہیے	4761
مال منڈی میں آنے دینا چاہیے	3993
جو شی قبضہ میں نہ ہو اس کی بیع درست نہیں ہے	4683
کاروبار کرتے وقت صدقہ دینا چاہیے	4004
ملاوٹ کرنے والا	4203
بیع میں شرط لگانا باطل ہے	4361
عشر کے متعلق	4375
بلی کو فروخت کرنا منع ہے	4376
دھوکہ سے کاروبار کرنا منع ہے	5622
ناپ تول میں کمی نہیں کرنی چاہیے	5819

Marfat.com

ایک یہودی کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زرہ گروی رکھی تھی	5681
حضرت جابرؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور خریدا تھا	5744
عمریٰ کے متعلق	5828-6058
جو شئی پاس نہ ہو اس کی بیع جائز نہیں ہے	5143-6011
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں	5225
کاروبار کرنے کا طریقہ	6362
جانور کو جانور کے بدلے اُدھار بیچنا منع ہے	5031
تجارت کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہے	6387
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ تاجر تھے	6385
کوئی بھی چیز پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	6327-6286
جن چیزوں کو برابر برابر فروخت کرنا جائز ہے	6347
خون کی بیع منع ہے	5084
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	6141
شفعہ کا حق پڑوسی کا ہے	5460-6140
بیع صرف منع ہے	5349
کاروبار کرتے وقت صدقہ دینا چاہیے	5484
سامان منڈی میں آنے دینا چاہیے	5557
کتے اور زانیہ کی کمائی حرام ہے	5561
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	5611
سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر فروخت کرنا' جائز ہے	6473
دو بیع کرنے والوں کے متعلق	6484
کتے کی کمائی حرام ہے	6535
مسلمان سے دھوکہ جائز نہیں ہے	6574
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	6416-7603-7604
بیع صرف کے متعلق	6588
خرید وفروخت میں آسانی کرنی چاہیے	7544

Marfat.com

لفظ کا اطلاق ۹ سے ۱۰ تک بولا جاتا ہے	7266
مدبر غلام	6701
قبضہ سے پہلے بیع منع ہے	6718
امانت دار تاجر کی شان	7394
بیع میں اختیار ہے	6771
شہری دیہاتی کے لیے شی فروخت نہ کرے	7411
بیع صرف	6729
پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے	7152
عمریٰ کے متعلق	6871
کاروبار کرتے وقت قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	7786
پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے	7796-8146-8399
سود کے متعلق	7826
ولاء فروخت کرنا منع ہے	7941
زانیہ اور کتے کی کمائی حرام ہے	8703
بیع کرنے والوں کو اختیار ہے	8719
کھیتی باڑی کرنے کے متعلق	8738
کاروبار میں نرمی کرنا اچھا ہے	8746
شراب فروخت کرنے والے کا انجام	8532
بیع میں اختیار ہے	8540
رہن رکھنے کے متعلق	8850
پانی کی بیع منع ہے	8588
ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا	8590
جو شی پاس نہ ہو اس کو فروخت کرنا' ناجائز ہے	7999-8419
بیع میں چار دن کا اختیار ہے' اس کے بعد نہیں ہے	8331

Marfat.com

حجام کی کمائی	8341
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں	8075-8122
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	7807-8375-8376
دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے	8383-8390
بیع میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے	8087
جو شی خریدے تو پوری کر کے خریدے	8970
بلی کی کمائی حرام ہے	9054
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہیں	9022-9036
کتے کی کمائی حرام ہے	9018
چند قسم کی بیع	9022
بیع میں شرط لگانا منع ہے	9007
سونا سونے کے بدلے فروخت کرنا' جائز ہے	9224
نر کا مادہ فروخت کرنا' ناجائز ہے	9233
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	8955
کتاب الجهاد	
اللہ کی راہ میں باندھے جانے والے گھوڑوں کی فضیلت	409
تعصب کیلئے لڑنا	416
غازی کے خاندان کا خیال رکھنے والا بھی جہاد کرنے کا ثواب پاتا ہے	532
جب کوئی کسی کافر کو مارنے لگے تو وہ لا الہ الا اللہ پڑھے' اس کو مارنا جائز نہیں	69
مثلہ کرنا جائز نہیں ہے	1307
اللہ کی راہ میں تیر چلانے کا ثواب	1358
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب	1359
اگر ساری دنیا ایک آدمی کے قتل پر جمع ہو' اللہ سب کو جہنم میں ڈال دے	1421
جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قواعد وضوابط	1431
افضل جہاد	1225

Marfat.com

جنگ صفین کا ذکر	1278
اللہ کی راہ میں گھوڑا پالنے کا ذکر	1133, 1172
گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے	1084
اللہ کی راہ میں لگنے والی غبار کی فضیلت	1607
ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے	1586, 1596
تیراندازی اچھا کھیل ہے	2049
غزوہ کا ذکر	1614
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	1911
قاتل کی سزا	1960
جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت	1757
ایک سریہ کا ذکر	1697
رجم کرنے کے متعلق	1979
بچوں کو نہ مارنے کا بیان	1984
بچوں اور عورتوں کو مارنا' ناجائز ہے	673
مؤمن اپنی تلوار و زبان سے جہاد کرتا ہے	669
جہاد کرنے کا طریقہ	745
رجم یہودیوں کے لیے بھی ہے	137
جہاد کرنے کا طریقہ	135
مالِ غنیمت کی تقسیم	2128
جنگ دھوکہ کا نام	2216
جہاد کرنے کا ذکر	3625
جہاد کس سے کرنا ہے؟	2781
تلوار سونتنا منع ہے	2570
حنین کی جنگ	2571
خیبر کے فتح ہونے کا ذکر	2600

Marfat.com

جہاد کا ثواب	3117
عورتیں جہاد کے لیے جاتی تھیں	3363
بدر کا دن سخت تھا	3431
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	3123, 3574
خیبر جب فتح ہوا	3242
غزوۂ تبوک کا ذکر	3292
جہاد کا ذکر	3512
جنگ حنین کا ذکر	4558
دشمن سے لڑتے وقت بھاگنا نہیں چاہیے	4118
جہاد کی پہلی صف کی فضیلت	4131
کافروں کا مال غازیوں کے لیے ہے	4134
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جہاد	4162
غزوۂ تبوک کے متعلق	4532
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والے کا ثواب	4049
جنگ حنین کا ذکر	4630
مالِ غنیمت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت کے بغیر دینا جائز نہیں ہے	4624
مالِ غنیمت کے متعلق	4034
اللہ کی رضا کے علاوہ جہاد کرنا	3946
تلوار کس پر سونتنی نہیں چاہیے	3919
جن افراد کو بدر کے دن باندھ کر مارا	3801
ایک جہاد کا ذکر	4928
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد سورج کے طلوع ہونے بعد کرتے	4850
جہاد چھوڑنے سے عذاب آتا ہے	3839
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب خیبر والوں پر حملہ کیا	3820
بدر اور حدیبیہ میں شریک ہونے والوں کے ثواب میں	3823
بنونضیر کے اموال جلائے گئے	3867

Marfat.com

اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	4821-4825
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب	4773
جنگ میں بچوں اور عورتوں کو مارنا منع ہے	4227
افضل جہاد کون سا ہے	4447
عورتیں جہاد میں زخمیوں کا علاج کرتی تھیں	4443
ایک جنگ کے موقع پر صحابہ کرام کا جذبہ	6015
جنگ کافروں سے ہے	6016
مسلمانوں پر اسلحہ اُٹھانا جائز نہیں	5839
غزوۂ بدر کے قیدیوں کے متعلق	5662
غزوۂ اُحد کا ذکر	5816
اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	5533-5621-5660
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنا	5621
تیراندازی کرنے کے بیان میں	6343
جنگ میں بچوں کو مارنا جائز نہیں ہے	5933
بدر کے دن کا واقعہ	6036
غزوات کا ذکر	5383
غزوۂ تبوک کا ذکر	6901
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	6898
جہاد کے متعلق	6465
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والے کے لیے ثواب	6512
جہاد کے لیے مجاہد نکلتا ہے تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	7646
پہلے لوگوں پر مالِ غنیمت جائز نہیں تھا	6600
جہاد کا ذکر	6625
غزوۂ اُحد کا ذکر	7400
کون سا جہاد افضل ہے؟	6696
جنگ حنین کا ذکر	7339-7420

Marfat.com

قبیلہ بنونضیر کا ذکر	6755
جہاد میں جو چیزیں ضروری ہیں	6765
غزوۂ حنین کا ذکر	6738
جو آدمی اپنے اہل وعیال کے رزق کے لیے نکلتا ہے' وہ بھی مجاہد ہے	6835
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں! تیر مارو	7049
ظالم بادشاہ کے آگے کلمہ پڑھنا	6824
حضرت رفاعہ کی جرأت وبہادری	7781
ازی کے گھر والوں کی حفاظت کرنے والے کو جہاد کا ثواب ملتا ہے	7883
جہاد کے لیے اول صف میں کھڑا ہونا	8708
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	8667-8742
جہاد کے لیے تیاری کرنی چاہیے	8332-8352
جہاد کے ذریعے غم وپریشانی ختم ہوتی ہے	8334
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جہاد کے لیے بھیجا	8265
جہاد کرنے کے متعلق	8510
جنگ احزاب	8195
جہاد کن سے کرنا چاہیے؟	8149
اللہ کی راہ میں نگہبانی کا ثواب	8144
فتح مکہ کا دن	8009
شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے	8479
لکڑی کی تلوار	8457
بدر والوں کی تعداد	9458
اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن	8902
غزوۂ تبوک میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	9069
فتح مکہ والا واقعہ	9034

Marfat.com

غزوۂ رقاع	9112
بدر کے دن فرشتے نازل ہوئے	9122
بدر کے دن صرف گھوڑے تھے	9125
ابوجہل کو ابن مسعود نے واصل جہنم کیا	9126
جہاد کا طریقہ	9320
جہاد کا ثواب	9342
غازی کے گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں	9407
ایک سریہ کے لیے صحابہ کرام کو بھیجنا	9255
نہروان والوں سے لڑائی ہونا	8926
جہاد میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے	8951
کتاب حرمت الشراب	
شراب پینے کی سزا	349
شراب کی حرمت کے بیان میں	436
شراب کی حرمت مکہ شریف میں نازل ہوئی	1448
شرابی سے ایمان نکل جاتا ہے جس وقت شراب پیتا ہے	340
شراب بنانے والے' فروخت کرنے والے' پینے پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	1355
کشمش کھجور گندم کی شراب	1103
ہر نشہ آور شی حرام ہے	626, 1634
شرابی کی سزا	1916
شراب والے دسترخوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے	1694
شراب والے دسترخوان پر بیٹھنا جائز نہیں ہے	688
کھجور اور کشمش سے نبیذ بنانا منع ہے	138, 1799, 1950
جس نے شراب پی گویا اس نے اپنی ماں' خالہ' پھوپھی سے زنا کیا	3134
ہر نشہ آور شی حرام	3135, 3207
شراب بنانے والے' پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	2734

Marfat.com

شراب کوفروخت کرنا حرام ہے	3440
شراب کی حرمت	3125
شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے	3667
نشہ آور شی حرام ہے	4108
شراب کے متعلق	4090
مٹکے کی نبیذ	4091
شراب کی حرمت کے متعلق	4155
سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا نہیں چاہیے	4189
شراب پینے کی حالت میں موت اگر آئی تو؟	4191
ہر نشہ آور شی حرام ہے	4015
نبیذ کے متعلق	3969
نشہ کے متعلق	3952-3954
شراب کی حرمت	3727
شراب کے متعلق تفصیل	4962
ہر نشہ آور شی حرام ہے	3854-4330-4807-4862
شراب پینے والے ایسے ہیں جس طرح بتوں کی عبادت کرنے والے ہیں	4810
شراب کے متعلق	4800
نشہ آور شی حرام ہے	5201-5356-5712-5989
شراب بنانا منع ہے	5356
نشہ آور شی حرام ہے	5712
تھوڑی یا زیادہ شی نشہ آور شی حرام ہے	6446
پانی پینے کا طریقہ	6452
شراب پینا اور اس کی کمائی حرام ہے	6839
شراب کے تعلق	7816

Marfat.com

نبیذ کے متعلق	7952-7821
نبیذ کس کی بنتی ہے؟	7828
نشہ آور شی حرام ہے	7943-7934-8446-8718
جس کھانے میں شراب ہو وہاں نہیں جانا چاہیے	8214
جو دنیا کی شراب نہیں پیے گا' اسے آخرت کی شراب پلائی جائے گی	8879
شراب کی بیع حرام ہے	7984
نبیذ کے متعلق	8103
شراب کی بیع حرام ہے	7993
شراب حرام ہے	9048
شراب کی حرمت	8914
نبیذ کے متعلق	9388

کتاب النکاح

کسی کا نکاح اور بیع توڑنے نہیں چاہیے	385
شادی ماں باپ کے مشورہ سے کرنی چاہیے	521
جو نسب سے حرام ہوتا ہے' رضاع سے وہی حرام ہوتا ہے	548
عورت کے حق مہر کا بیان	570, 873
مناسب رشتہ ملنے پر شادی کرنی چاہیے	446
حضرت اُم سلمہ کے حق مہر کا بیان	464
کنواری لڑکی سے شادی کرنا بہتر ہے	455
ولیمہ کرنا چاہیے	846
منگیتر کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	750, 911
متعہ حرام ہے	938
کسی عورت کی موجودگی میں اس عورت کا نکاح جائز نہیں ہے	973, 982
نکاح کی طاقت ہو تو نکاح کرنا چاہیے	989
حضرت عباس کی شادی کا ذکر	1007
یہ کہنا درست نہیں ہے کہ میں بغیر شادی شدہ ہوں	1297

Marfat.com

ولیمہ کرنا سنت ہے	1194
خرمت رضاع کب ثابت ہوتی ہے	1218
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے نکاح کا ذکر	1187
جو شادی کی طاقت نہیں رکھتا ہے' وہ روزے رکھے	1163, 1784
حالت احرام میں نکاح جائز ہے	1091
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آزاد کرنا	2099
حق مہر دینا ضروری ہے	1844, 1851
نکاح کے لیے عورتوں سے پوچھنا چاہیے	1882
مال دار عورتوں سے نکاح کی تمنا نہیں رکھنی چاہیے	1883
عورتوں کا حق مہر کتنا ہونا چاہیے	339
حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے حق مہر کا ذکر	1650
آزادی اور طلاق اس وقت ہے جب وہ مالک ہو	2029
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	2042
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں کیا	91
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا ذکر	1820
عدت کے متعلق	1752
حاملہ اور غیر حاملہ کی عدت	1973
متعہ حرام ہے	1794
ابتداءِ اسلام میں متعہ تھا	1721
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں شادی کرنے کا طریقہ	723
سستا نکاح اچھا ہے	724
کم مال سے شادی کرنی چاہیے	719
نکاح ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے	681
عزل کرنے کے متعلق	182,183, 1164, 1171
ولیمہ کرنا سنت ہے	164, 165
شادی میں خشک میوہ تقسیم کرنا سنت ہے	118
نکاح کفو میں کرنا چاہیے	3

Marfat.com

نکاح پاک دامنی کا ذریعہ ہے	20
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا	2164
حق مہر کی ادائیگی	2107
حق مہر مقرر کرنا چاہیے	2108
عورت اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرے	2115
ولیمہ کرنا	2116
نکاح بڑی محبت کی شی ہے	3153
جب عورت کو طلاق ہو جائے تو پہلے شوہر کے لیے حلال کیسے ہوگی؟	2372
حالت حیض میں طلاق دینا بہتر نہیں ہے	2505
نکاح کا خطبہ	2414
حاملہ عورت کو طلاق ہو جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہے	2422
حالت احرام میں نکاح جائز ہے	2683
عورت سے نکاح کرتے وقت اجازت لینی چاہیے	3111
منگیتر کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3445
طلاق نکاح کے بعد ہوگی	3676
جن عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	3195
نکاح شغار ناجائز ہے	3559
شادی کرنا سنت ہے	2659
شادی کس نیت سے کرنے سے ثواب ملتا ہے	2342
نکاح ولی کی اجازت سے ہے	3475
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک شادی	3329
اچھا اور بُرا ولیمہ کون سا ہے؟	3264
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا' ناجائز ہے	3275, 3508

Marfat.com

حضرت عبدالرحمٰن کی شادی	3280
کنواری لڑکی سے نکاح کے متعلق	4268
حضرت اُم حبیبہ کا حق مہر	4106
عدت	4588
بچیوں کو شادی اپنے ماں کے مشورہ سے کرنی چاہیے	4520
عورت نکاح اپنے ولی کی اجازت سے کرے	4491
جن دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا' ناجائز ہے	4193-4492
چار بیویوں سے نکاح کی اجازت ہے	4047
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا' ناجائز ہے	4033
عدت والی عورت گھر ہی میں رہے گی	4611
نکاح کے لیے ولی ہونا چاہیے	3926
حالت احرام میں شادی جائز ہے	4719
حرمت رضاعت کب ثابت ہوتی ہے	3913
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	4688
نوجوان کی شادی پر شیطان روتا ہے	4475-4476
نکاح گواہوں کی موجودگی میں ہے	4218
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	4362
نکاح شغار منع ہے	4311
طلاق حالتِ طہر میں دینی چاہیے	3953
شادی کرنے کے بیان میں	5619
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے نکاح حالتِ احرام میں کیا	6099
حضرت صفیہ کا حق مہر	5642
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	5973-6235
نکاح کا اعلان کرنا چاہیے	5145
حق مہر ادا کرنا چاہیے	6213
حالتِ احرام میں شادی جائز ہے	6181

Marfat.com

نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے	5479-6366
نکاح کی گرہ شوہر کے ہاتھ میں ہے	6359
نکاح ماں باپ کا مشورہ سے کرنا چاہیے	6169-6352
شادی کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں	5099
شادی کے موقع پر نعت شریف پڑھنی چاہیے	5527
نکاح کی فضیلت	5377
زنا سے حرمت مصاہرہ ثابت ہوتی ہے	7224
عدت	6963
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر	7237
نکاح کے لیے گواہ ضروری ہیں	6927
شادی کرنے کے متعلق	7677
شادی کرنے سے آدھا ایمان مکمل ہو جاتا ہے	7647
عزل کے متعلق	7628
جس عورت و مرد کی شادی نہ ہوئی تو وہ مسکین ہے	6589
حق مہر کتنا ہونا چاہیے؟	7563
رضاع کی مدت	7517
اسلام میں چار عورتیں نکاح میں رکھنی جائز ہیں	7494
طلاق کے بعد دوسرے شوہر سے نکاح کرے تو جماع کرنا شرط ہے	7469
رضاعی چچا سے پردہ نہیں ہے	7435
طلاق نکاح کے بعد ہے	7028-7331
زنا سے بچنا	7096
خاموشی رضامندی ہے	7113
نکاح علانیہ ہونا چاہیے	6874
شادی کے لیے اولاد سے مشورہ کرنا چاہیے	6842
اگر دین اور اخلاق اچھا ہو تو نکاح کرو	7074

Marfat.com

اپنے شوہر سے خلاصی کروانا	7069
میں عورتوں سے شادی کی طاقت نہیں رکھتا	6814
محرم حالت احرام میں نکاح نہ کرے	7385
نکاح کا پیغام بھیجا	6797
خطبۂ نکاح	7872
نکاح کے گواہ ہونے ضروری ہیں	7900
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	8212-8641
عورت کو اگر طلاق ہو جائے تو پہلے سے دوبارہ نکاح کے لیے پہلے دوسرے شوہر سے جماع کرنا شرط ہے	8640
شادی کرتے وقت عورت سے اجازت لینا ضروری ہے	8820
نکاح کے متعلق	8353
کسی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہیں بھیجنا چاہیے	8391
طلاق نکاح کے بعد ہے	8224-8296
شادی کی طاقت اگر ہو تو کرنی چاہیے	8496
بچی کی شادی اس کے مشورہ سے کرنی چاہیے	8201
طلاق حالتِ طہر میں دینی چاہیے	8039
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی	7981
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقتِ شادی	8116
طلاق طہر کی حالت میں دینی چاہیے	8077
عورتوں کا حق مہر جتنا کم ہوگا اتنا فائدہ ہوگا	9451
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں کی	8992
جب دو شادیاں ہوں تو	9011
نکاح کے متعلق	9102
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام سرف میں کی	8901
جس عورت سے نکاح کرنا ہے اس کو دیکھ لینا چاہیے	9287

Marfat.com

نکاح کے لیے گواہ ہونا ضروری ہے	9291
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا ذکر	9397
عورت سے نکاح اس کے ولی کی اجازت سے کرنا چاہیے	9373
متعہ حرام ہے	9357
کتاب آداب الطعام والشراب	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گوشت کھاتے تھے	644
گدھوں کا گوشت حرام ہے	505
کھانا کھا کر کلی کرنا چاہیے	362, 1146
پانی پینے کا طریقہ	840
کھانا کھلانے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں	1035
پالتو گھوں کا گوشت حرام ہے	1038
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن میں دو مرتبہ گوشت کھایا	1313
کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے	1346
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو شریف کو پسند کرتے تھے	1354
ہر پھاڑنے والے درندے اُچکنے والے پرندہ کا کھانا جائز نہیں ہے	1383
حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پیا جا سکتا ہے	1288
نبیذ بنانے کا ذکر	1243
دو کھجوریں مجلس میں کھانی ناجائز ہے	1249
کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے	1253
آبِ زمزم کھڑا ہو کر پینا چاہیے	1180
حضرت داؤد علیہ السلام حلال کمائی کھاتے تھے	1183
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی پسند تھی	1175
نبیذ اگر نشہ دے تو ناجائز ہے اس کا پینا	1131
ثرید بنانی چاہیے	1110
نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوراک	1079, 1081
کھانا کھانے کے بعد کلی کر لینی چاہیے	1047

Marfat.com

قیدیوں کو کھانا کھلانے کا ثواب	1602
چاندی کے برتن میں پینے والے کا انجام	1847
کھانے میں پھونک نہیں مارنی چاہیے	1482
کھانے کی شی صاف ستھری ہونی چاہیے	1462
کھانا تین انگلیوں سے کھانا چاہیے	1649
کوئی برتن ناپاک نہیں ہے	2052
پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت	1674
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	1804
عذر کے ساتھ کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے	1790
انگلیاں صاف کرنے کا ثواب کھانے کھاتے وقت	1732
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کھانا کھاتے تو اکٹھے بیٹھ کر کھاتے	690
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے اور کلی کرنی چاہیے	722
نجاست کھانے والے جانور کا گوشت منع ہے	618
سرکہ اچھا سالن ہے	621
کچا لہسن کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	191, 613
بائیں ہاتھ سے کھانے والے کے ساتھ شیطان شریک ہوتا ہے	292
کھانا کھانے کا طریقہ	228
پالتو گدھوں کا گوشت حرام	117, 223
کافر زیادہ کھاتا ہے مؤمن کم	899, 1601, 1739, 1807
کھانا اتنا رکھنا چاہیے جتنی طلب ہو	891
حلال کمائی سے کھانا چاہیے	2140
سرکہ اچھا سالن ہے	2227
ہر آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے	2209, 2226
ٹیک لگا کر کھانا جائز نہیں ہے	3684
جب کھانے میں مکھی گرے تو	2398, 2735
پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے	2750

Marfat.com

نبیذ بنانے کا ذکر	2745
کوئی شی پیتے وقت تین سانس لے کر پینا چاہیے	2412
چاندی کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں	2459
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کی دستی پسند تھی	2461
سود کا ایک لقمہ کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بدتر ہے	2682
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	2628
کچالہسن کھانے کے متعلق	2599
آب زمزم کھڑے ہو کر پینا چاہیے	3432
کھانا کھاتے وقت جوتا اُتارنا چاہیے	3202
گدھوں کا گوشت حرام ہے	2344, 2809, 3215
کھانا کھاتے وقت انگلیاں صاف کرنی چاہیے	3596
شراب والے دسترخوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے	2510
کچالہسن کھا کر مسجد میں آنا جائز نہیں ہے	3230
چاندی وسونے کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں	3333
جن برتنوں میں پینا منع ہے	3484
چاندی کے برتن میں پینا منع ہے	4275
کھانا کم کھانا چاہیے	4109
لوبیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند تھا	4136
نہار منہ پانی پینے کے متعلق	4646
کدو کے متعلق	3962
گدھوں کا گوشت حرام ہے	4883
گدھے، گھوڑے، خچر کا گوشت حرام ہے	3692
کھانا کم کھانا چاہیے	3346
چاندی کے برتن میں کھانا پینا جائز نہیں ہے	3752

Marfat.com

مؤمن کم کھاتا ہے' کافر زیادہ	3888
کسی کے ساتھ کھانا کھانے کا طریقہ	4355
نبیذ کے متعلق	4356
عجوہ کھجور کی خاصیت	6000
حالت عذر میں کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے	5791
کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا جائے تو برکت ہوتی ہے	5792
کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے سے برکت ہوتی ہے	5165
ولیمہ میں غریب لوگوں کو دعوت دینی چاہیے	6190
کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہیے	6209
پانی میں پھونکنا منع ہے	5132
جتنے افراد کو دعوت دی جائے اتنے ہی آنے چاہیے	5019
گندگی کھانے والی مرغی	5069
گوہ کے متعلق	5116
کھانا کھا کر شکریہ ادا کرنا چاہیے	5104
کھانے پینے والی اشیاء میں پھونک نہیں مارنی چاہیے	5138
کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے	5306
وضو احتیاط سے کرنا چاہیے	5309
گدھوں کا گوشت حرام ہے	5760
کھانا کھا کر انگلیاں چاٹنی چاہیے	5380-5381
کھانا پینا دائیں ہاتھ سے چاہیے	5595
پھاڑنے والے درندوں کا گوشت منع ہے	6899-6981
ٹیک لگا کر نہیں کھانا چاہیے	6924
نبیذ کے متعلق	7278
جوتے اُتار کر کھانا کھانا چاہیے	7228
کھانا کھانے کا طریقہ	7770
مؤمن کم کھاتا ہے اور کافر زیادہ	7689

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ککڑی کو پسند کرتے تھے	6579
رات کو کھانا کھانا چاہیے ورنہ بڑھاپا آتا ہے	6595
ہریسہ سے کمر مضبوط ہوتی ہے	6596
نبیذ کے متعلق	7546
کھانا کھلانا' اچھی گفتگو کرنا بہت بڑی نیکی ہے	6618
گوشت تمام کھانوں کا سردار ہے	7477
دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے	6775
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیذ نوش کرتے تھے	7432
جب کھانا موجود ہو اور طلب بھی ہو تو کھانا کھالینا چاہیے	7451
اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھانا چاہیے	7444
کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کا ثواب	7166
ہر نشہ آور شی حرام ہے	7099
اللہ کا نام لے کر کھاؤ	7084
گوشت کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھونا	7115
مٹکے کی نبیذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناپسند فرمایا ہے	7081
بدترین کھانا وہ ہے جس میں امیروں کو دعوت دی جائے	7076
کھانا شروع کرنے پر بسم اللہ پڑھنی چاہیے	6867
جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں وہ کھانا اللہ کو پسند ہے	7317
کوئی میٹھی چیز دے تو لے لو	7129
دو کھجوریں ملا کر کھایا کرو	7068
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھجور پسند تھی	7138
ثرید بناؤ اگرچہ پانی کے ساتھ ہی ہو	7147
کشمش اور کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ	7352
خود بھی پیا اور صحابہ کرام کو بھی پلایا	7353

Marfat.com

چاندی اور سونے کے برتن میں نہ کھاؤ	7365
کھانا کھا کر شکریہ ادا کیا کرو	7381
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	7829
کھجور اور تربوز ملا کر کھانا	7907
گواہ کے گوشت کے متعلق	8754
اکٹھے ہو کر کھانا کھانے کا طریقہ	8543
نمک کھانوں کا سردار ہے	8854
پانی کسی شی میں ڈال کر پینا چاہیے	8555
بہتر سالن سرکہ ہے	8817
رزقِ حلال تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے	8609
جب کھانے والی شی میں خون کا قطرہ گرے	8238
سونے اور چاندی کے برتن مین پینا منع ہے	8020
لہسن کھانے میں کوئی حرج نہیں	7958
جس نے کھانا جمع کیا	8426
جانور میں جو نو اعضاء مکروہ ہیں	9480
رزقِ حلال کے لیے کوشش کرنی چاہیے	9074
کھانا بغیر وضو کے کھایا جا سکتا ہے	9067
کوئی شی پیتے وقت تین سانس لینے چاہئیں	9290
مؤمن اور کافر کی خوراک	9348
دنیا سے جانے تک سیر ہو کر نہیں کھایا	8929
بائیں ہاتھ سے کھانا	8943

کتاب الرضاع

حرمت رضاعت	4557
حضرت سہلہ بنت سہیل کی رضاعت کے متعلق	4006

Marfat.com

حرمت رضاعت	7178
کتاب المریض	
صبح کے وقت شہد چاٹنے سے بیماری دور ہوتی ہے	408
پچھنا لگوانے کا فائدہ	936
جس جگہ طاعون آئے' وہاں موجود ہو تو اس جگہ سے نہ جائے' اگر موجود نہ ہو تو وہاں نہ جائے	1312
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری سب سے زیادہ تھی	1329
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	1300
اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے آدمی کے مقام کو بلند کرتا ہے	1085
موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے	1564
بخار جہنم کی گرمی سے ہے	1876
مریض کی عیادت کرنے والے کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں	324
کسی نعمت کے چلے جانے کا ثواب	583, 2202
سر درد اور بخار گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے	634
مؤمن کی بیماری کا ثواب	1900
کلونجی ہر بیماری کیلئے شفاء ہے	105, 109
کمر درد کی وجہ	113
جن تین بیماریوں کی وجہ سے عیادت کرنا ضروری ہے	152
دنیا میں بیماری جہنم کی آگ سے چھٹکارا ہے	10
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	2205
مریض کی عیادت کرنے والے کا ثواب	2506
مریض کی عیادت کتنے دن بعد کرنی چاہیے	3642
سر درد اور بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3119
قسط بحری کی تفصیل	2831
99 بیماریاں ہیں	2836
زیتون کے فوائد	2560

Marfat.com

دَم کرنا جائز ہے	3343
بخار اس اُمت کے لیے گناہوں کی بخشش ہے	3318
مریض کو تندرست کے پاس نہیں لے جانا چاہیے	3485
مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرنی چاہیے	3503
کلونجی سے ہر بیماری کی شفاء ہے	4593
مؤمن کے بیمار ہونے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	4123
پچھنا لگوانے کا فائدہ	4547
مصیبت آنے کی وجہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں	4622
پچھنا لگوانے کا ثواب	4623
بیمار کی عیادت کرنی چاہیے	4020
بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں	4614
ہر بیماری کی دوا ہے	3699
بخار جہنم کی تپش سے ہے	3990
معدہ ٹھیک ہو تو سارا جسم تندرست رہتا ہے	4343
پہلو میں درد کی وجہ	4221
شہد میں شفاء ہے	4801
کلونجی کا ذکر	3856
برص کی بیماری	5738
مریض کے گناہ معاف ہوتے ہیں	5166
مریض کو کھانے کی طاقت اللہ دیتا ہے	6272
بخار ہو تو غسل کرنا چاہیے	5174
قسط بحری کا ذکر	6247
بیماری کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے	6248
عود الہندی بہترین دوا ہے	5282
کلونجی میں ہر بیماری کی شفاء ہے	5283
مؤمن کی بیماری گناہوں کا کفارہ ہے	5351

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بیمار ہوتے تو آپ غسل کرتے	5528
طاعون کی بیماری آئے تو صبر کر کے وہاں اس شہر میں رہنا چاہیے	5531
مریض کے پاس دعا کے بیان میں	6053
بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5905
بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے	6766-7684
پچھنا لگوانے کے متعلق	6544
بخار مؤمن کے لیے جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے	7540
پچھنا لگواتے کی تاریخ	6622
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیماری کا ذکر	7533
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ مرض میں غسل کرتے تھے	6714
کسی کی عیادت کرنے کا ثواب	7464
ہر بیماری کی شفاء بھی ہے	7036
شہد بہترین علاج ہے	7944
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	8851
زخم ہو تو مہندی لگانی چاہیے	8578
جو آدمی تندرستی میں نیک اعمال کرتا ہے' حالتِ مرض میں اس کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھا جاتا ہے	8608
پچھنا لگوانے کے متعلق	8142-8225-8482
مریض کی عیادت کرنا سنت ہے	8310
طاعون جس شہر میں ہو وہاں جانا نہیں چاہیے لیکن اگر وہاں موجود ہو تو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے	8980
پچھنا لگوانا شفاء ہے	9052
پچھنا لگوانے کا طریقہ	9035
بیمار کو اللہ عزوجل کھلاتا اور پلاتا ہے	9094
پچھنا لگوانے کے متعلق	9200
شہد میں شفاء ہے	9337-9339
پچھنا لگوانے کے متعلق	9394-9399

Marfat.com

برص والے کو نہیں دیکھنا چاہیے	9263
کتاب الدعاء	
چاند دیکھنے کی دعا	311
ایک اہم دعا	514
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	523
سفر کی دعا	1528
''یا مقلب القلوب ثب قلبی علی دینك'' دعا	1530
رات کو اگر ڈر لگے تو دعا پڑھنے کا بیان	931
رات کو ایک دعا پڑھی جانے والی کا ذکر	934
دعا استخارہ	935
ایک اہم دعا	969
اللہ عزوجل کے 99 نام یاد کرنے کا ثواب	981
جب ہوا چلے تو کیا دعا پڑھنی چاہیے	1003
ایک دعا جس کا بڑا ثواب ہے	1009
پریشانی ختم کرنے والی دعا	1010
سیّد الاستغفار	1014
ایک اہم دعا	1021
کسی کو الوداع کرنے کی دعا	1027
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	1028
الحمد للہ رب العلمین پڑھنے کی فضیلت	1351
نیکی کا حکم، بُرائی سے منع کرنے سے دعا قبول ہوتی ہے	1367, 1379
نمازِ جنازہ کی دعا	1386
شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا	1387
ایک دعا کا ذکر	1286
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر پر دعا کی	1205
بستر پر سونے کیلئے دعا	1248, 1494

Marfat.com

حضرت جعفر بن ابوطالب کو دعا سکھانا	1250
مظلوم کی بددعا رد نہیں ہوتی	1182
نمازِ جنازہ کی دعا	1136
جمعہ کے دن ایک وقت ہوتا ہے دعا کی قبولیت کا	1087
نئے کپڑے پہننے کی دعا	1073
نماز کے بعد دعا	2094
یہ دعا کرنی چاہیے: اے اللہ! مجھے ایمان نصیب کرنا!	1886
ملک شام اور یمن کیلئے دعا' مشرق والوں کیلئے بددعا ا	1889
وضو کے بعد والی دعا کا ثواب	1455
اپنی خواہش اللہ سے مانگنی چاہیے	2040
جب گناہ ہو جائے تو یقین سے اللہ سے دعا مانگے	1676
بستر پر سونے کی دعا	52, 1636, 1992
جب نیا کپڑا اور جوتی پہنے تو دعا کر	1802
مردے کو دفن کرنے کے بعد دعا کے متعلق	1964
علم نافع کیلئے دعا	1748
ایک دعا کا ذکر	1992
ایک دعا کا ذکر	1985
درود نہ پڑھنے سے دعا رُک جاتی ہے	721
اذان کے بعد کی دعا	194
ایک دعا کا ذکر	197
ایک اہم دعا کا ذکر	43
ایک اہم دعا	661
ایک دعا	662
سواری پر پڑھی جانے والی دعا	175
ایک اہم دعا	145
رات کو نیند نہ آتی ہو	146
دعا ضرور قبول ہوتی ہے	147

Marfat.com

ایک دعا	129
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارش کیلئے دعا مانگنا	134
شیشہ دیکھنے کی دعا	787
تین آدمیوں کی دعا قبول ہوتی ہے	24
بندہ کا اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا	875
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کرتے	2275
ایک اہم دعا	2141
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک دعا	2795
ایک دعا	3611
ایک دعا	2757
یا مقلب القلوب ثبت علبی علیٰ دینك دعا پڑھنے کا ذکر	2381
گھر سے نکلنے کی دعا	2383
لیلۃ القدر میں کون سی دعا کرنی چاہیے	2500
نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا یعنی جو لوگ غار میں پھنس گئے ان کا ذکر	2455
جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے	2702
جو اللہ سے نہ مانگے تو اللہ ناراض ہوتا ہے	2431
دعا قبول ہوتی ہے	2497, 2498
جن کلمات کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	3421
جمعہ کے دن ایک ہے دعا کی قبولیت کا	2627
ضرورت پیش ہو تو اس کو حل کرنے والی دعا	3398
جو دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کو پار کرتے ہوئے مانگی	3394
رات کے آخری حصے میں دعا قبول ہوتی ہے	3428
بستر پر سونے کیلئے دعا	2827, 3206, 3429
مریض کے پاس دعا کرنے کا بیان	3639

Marfat.com

ایک دعا	3677
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا	3071
رکوع سے اُٹھتے وقت کی دعا	3208
دعا عبادت کا مغز ہے	3196
ایک دعا	3586
کسی کو الوداع کرتے وقت اس کے لیے دعا کرنی چاہیے	2842
نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے	2307
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	3096
دعا اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہے	2523
ملک یمن کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	2527
ایک اہم دعا	2644
کسی قوم سے ڈرنا اور اس کے لیے دعا	2570
گھر میں داخل ہونے کی دعا	2803
سجدہ میں دعا کا بیان	3476
شرک سے پرہیز کے لیے دعا	3479
فرض نماز کے بعد دعا کرنے کے بیان میں	3303
دن رات کو پڑھنے والی دعا	4560
وتروں میں پڑھی جانے والی دعا	3887
دعا کرنے کا طریقہ	4194
دعا قنوت رکوع کے بعد ہے	4235
جادو، شیطان، حسد سے بچنے کے لیے دعا	4291
نظر کا دَم کرنے کے بیان میں	4295
دعا کب قبول ہوتی ہے؟	4368
نمازِ جنازہ کی دعا	4309

Marfat.com

نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنے کے بیان میں	4597
نماز شروع کرنے کی دعا	4552
نمازِ جنازہ کی دعا	4135
کسی کام کو شروع کرنے کی دعا	4181
اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی ہے	4053
ایک اہم دعا	4613
دعا استخارہ	3723-3724
ایک اہم دعا	3696
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دعا سکھانا	4998
اللہ کے ہاں دعا سے بڑھ کر کوئی عزت والی شی نہیں ہے	3706
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت کے لیے دعا	3858
کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا	4755
آزمائش والے کو دیکھ کر دعا کرنے کا بیان	4724
دعا کب قبول ہوتی ہے؟	3772
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	5675
یا مقلب القلوب ثبت علبی علٰی دینك دعا	5330
اللّٰھم افتح سامح قلبی دعا	5341
اسألك باسم الاعلٰی الاعز الاجل الاکرم ان کلمات سے جو دعا کی جائے وہ رد نہیں ہوتی ہے	6115
نیک لوگوں کے وسیلہ سے دعا مانگنی چاہیے	6117
مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا	5324
ایک دعا	5824
اللہ عزوجل سے مانگیں تو اللہ خوش ہوتا ہے	5169
نیا سال یا ماہ کی دعا	6241
دعا کے لیے ہاتھ کیسے اُٹھانے چاہئیں	5226
ایک اہم دعا	6218
ایک دعا	6180
دعا اللہ عزوجل سے یقین سے کرنی چاہیے	5109

Marfat.com

6311	حاجی کی دعا قبول ہوتی ہے
5141	دعا کرتے وقت عاجزی کرنی چاہیے
6119	غم و پریشانی کی دعا
5276	سانپ ڈسے تو اس کا دَم
6136	کشتی پر سوار ہونے کی دعا
6132	کعبہ شریف کو دیکھتے وقت کی دعا
5362	رات کے آخری حصہ میں اللہ کی رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں
5769	ایک اہم دعا
5706	عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا
5707	مدینہ کے لیے برکت کی دعا
6091	ایک اہم دعا
6093	بیماری کی شفاء کے لیے دعا
5982	ایک اہم دعا
5538	ایک اہم دعا
5534	بازار میں نکلنے کی دعا
5490	حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دعا سکھانا
5974	حضرت آدم علیہ السلام کی دعا
5375	اللہ پاک اپنے بندوں کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے
5925	جب بجلی کڑکے تو اللہ کا ذکر کرنا چاہیے
5922	دعا قبول ہوتی ہے
6038	نقصان سے بچنے کے لیے دعا
6044	سفر سے واپسی پر دعا کے متعلق
6027	مریض کی دعا قبول ہوتی ہے
5415	رات کو اگر ڈر لگتا ہو تو کون سی دعا پڑھنی چاہیے
6051	سوتے وقت کی دعا
5384	کھانا کھا کر دعا مانگنے کا بیان
5605	سفر سے واپسی کی دعا

Marfat.com

ایک دعا	5882
بازار میں داخل ہونے کی دعا	5589
وہ عاجز ہے جو دعا مانگنے سے عاجز رہے	5595
ایک اہم دعا	7261
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا کا ذکر	6891
بخل سے پناہ مانگنی چاہیے	6886
فرض نماز کے بعد دعا ہے	6400
مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے	6401
ایک اہم دعا	7746
جمعہ کے دن مقبولیتِ دعا کی گھڑی ہوتی ہے	6440
جب ستارہ ٹوٹے تو کیا دعا کرے؟	7719
سفر سے واپسی پر جو دعا پڑھی جاتی ہے	7709
حرام کا ایک لقمہ کھانے والے کی دعا چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی ہے	6495
شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا	7657
ایک اہم دعا	6548
ایک دعا کا ذکر	6552
مجلس سے اُٹھتے وقت دعا کرنے کے بیان میں	6584
نمازِ عید کے بعد دعا	7572
نماز میں التحیات کے بعد والی دعا	7571
قرآن پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے	6606
روزہ افطار کر کے پڑھی جانے والی دعا	7549
بیوی سے جماع کرنے سے پہلے دعا پڑھے تو شیطان اس کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچائے گا	7534
کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا	7516
پسند اور ناپسندشی کو دیکھنے کی دعا	6663
بیت الخلاء میں داخل ہونے کے لیے پڑھی جانے والی دعا	6702

Marfat.com

رضيت بالله بمحمدٍ نبيًّا بالاسلام دينًا	7472
بستر پر پڑھی جانے والی دعا	6779
ایک اہم دعا	7408
پسند اور ناپسندشی کو دیکھ کر دعا کرنے کے بیان میں	6999
بستر پر سونے کے لیے دعا	7196
دعا میں عاجزی کرنی چاہیے	7027
سبحانك اللّٰهم وبحمدك استغفرك واتوب اليك	7172
صبح وشام گناہوں کی بخشش کرنے والی دعا	7205
سوتے وقت کوئی دعا پڑھ لے تو بندہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے	7093
تین آدمیوں کی دعا ردّ نہیں ہوتی	7111
دعائے استخارہ	7332
ایسی بددعا کروں کہ تمہاری صورتیں بدل جائیں!	7133
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اللّٰهم انی.....	7139
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کے لیے ہاتھ اُٹھاتے	7053
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے!	7360
تیرا رسول اہل مدینہ والوں کے لیے دعا کرتا ہے	6818
اے اللہ! اس کو ان میں شامل کر دے!	6812
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی	7386
جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے	7788-8081-8169
ایک دعا	7875
ایک اہم دعا	7884
بخار کا دَم	8686
بارش کے لیے دعا کرنا	8539
کسی جگہ تکلیف ہو تو اُس جگہ رحم کے لیے دعا	8565

Marfat.com

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	8825
جب بارش دیکھے تو اللہ کی پناہ مانگے	8679
اسم اعظم سورۂ بقرہ' آل عمران میں ہے	8371
ایک دعا جس کے پڑھنے سے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں	8400
جب سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے	8213
جب کوئی نئی شی خریدی جائے تو دعا کرنی چاہیے	8295
اپنی حاجات کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے	8882
بارش ہو تو دعا کرنی چاہیے	8202
جنگ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	8163
موت کے لیے دعا نہیں کرنی چاہیے	8019
ہر انسان کو وہی دیا جاتا ہے جو اس کے لیے بہتر ہوتا ہے	7971
بندہ کے دعا کرنے کو اللہ پسند کرتا ہے	8442
یامقلب القلوب ثبت القلب	9432
ایک اہم دعا	9089
بارش کے لیے دعا مانگنے کے متعلق	9108
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف کے لیے دعا	9225
ایک اہم دعا	9293
ایک اہم دعا	9304
سو کر اُٹھنے کی دعا	9309
صبح و شام مانگی جانے والی دعا	9333
جمعہ کے دن قبولیتِ دعا کا وقت ہے	9346
فرض نماز کے بعد کی دعا	9411
حج کے وقت کی دعا	9356
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے اُٹھائے	8923

Marfat.com

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ شریف آئے تو خانہ کعبہ میں 360 بت تھے تو ان کو گرایا	316
عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رونے والا تنا	591,1408,2250
اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا..... دُلہن بن کے نکلی دعا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	592
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	399
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو ہی جنت میں جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے	410,1527
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعوت قبول کرتے تھے	255
عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رونا سنتِ صحابہ ہے	252
حضرت انس رضی اللہ عنہ کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور اس کی برکت	507
انبیاء کے درمیان کتنا فاصلہ رہا ہے	403
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر کون لوگ آئیں گے	396
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے جنتی اور دوزخی کون ہے! علمِ غیب پر دلیل	1447
صحابہ کرام چہرۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیلئے مشتاق ہوتے تھے	1503
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر زبردست دلیل	1520
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق قرآن تھا	72
حضرت عمر کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا مافیہا ہے اور کھانا آگے رکھ کر دعا کرنے کا ثبوت	63
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کی لمبائی	852
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں شیطان نہیں آسکتا ہے	954
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر	955
مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	963
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اللہ سے گفتگو	987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے	995
یتیموں کا مال کھانا جائز نہیں ہے	998
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں گردن کے اوپر کانوں کے نیچے تک تھیں	1039
حضرت جابر کے والد پر قرض کی ادائیگی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی شان	1042
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں	1043
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقویٰ	1045, 1390

Marfat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر	1309, 1342
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا کمال ادبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1333
میری سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے	1339
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ سے محبت ہے	1393
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کو اختیار کیا	1395
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طاقت	1398
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	1405
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین	1417
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کس کو کس شی کی ضرورت ہے	1444
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	1282
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف سے محبت	1303
ناموسِ رسالت کا دفاع کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شامل ہوتی ہے	1209
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھنا	1234
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت پر بڑے مشفق ہیں	1238
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر وعمر وعثمان کے ہاتھوں پر کنکریوں کی تسبیحات کا ذکر کرنا	1244
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	1260
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات	1158
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	1096
یہودی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن ہیں	1077
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر کا کام کاج خود کرتے تھے	1082
دجال مدینہ میں داخل نہیں ہوگا	1074
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین مکمل کر کے گئے ہیں	1066
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے	1054
قیامت کے دن سرداری حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہوگی	1058
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے غصے اور خوشی میں حق ہی نکلتا ہے	1553
نبی علیہ السلام کی سادگی	1589
قریش کا دارالندوہ میں اجتماع	2096

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری	1585
درود لکھنے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں	1835
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہل مدینہ کیلئے سب سے پہلے شفاعت کریں گے	1827
معجزۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1471
یہودیوں کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی	1476
وسیلہ اللہ کے ہاں ایک درجہ ہے	363, 633, 1466
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولادِ مبارک کا ذکر	1463
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے غلاموں کیلئے زکوٰۃ حلال نہیں ہے	1647
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت	2062
معراجِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2081
اسلام میں تیسری عید کا تصور	830
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت	1813
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسواک کو پسند کرتے تھے	1797
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سب سے پہلے اہل مدینہ والوں کیلئے ہوگی	1827
علم غیب پر دلیل	1829
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	261
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا	1901
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام سے پاک تھے	1903
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	1923
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کی دلیل	1787
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ومرتبہ	1783
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	1937
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کو پسند کیا	1727
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	1736
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے غلاموں کو جانتے ہیں	2012
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بطور نمونہ ہے	208
جس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی دیکھا	608

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان والی جگہ جنت ہے	610
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	300
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کا حوضِ کوثر پر انتظار کریں گے	720
حاجیوں آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو.....کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو	287
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	614
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات کی دلیل	210
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم کرتے تھے	215
ریاض الجنۃ	733
تبرکات کا احترام اسلام میں موجود ہے	654
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول ہوتی ہے	726
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	42
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی سے جھگڑتے نہیں تھے	871
صحابہ کرام برکت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر نماز پڑھانے کیلئے بلواتے	658
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام اور آپ کی عاجزی	170
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوتراب رکھنے کی وجہ	775
حضرت داؤد اور آدم علیہما السلام سب سے زیادہ روئے ہیں	143
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	799
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر آپ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھا جاتا رہا	802
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	761
مشرکین کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عداوت	762
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا و مافیہا ہے	811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علمِ غیب اور منافقوں کی بدحالی	792
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو کرتے تو آپ کے دانتوں سے نور نکلتا تھا	767
غلام آزاد کرنے کے متعلق	768,769
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	154
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	25
اُحد پہاڑ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی میں جھومنا	890

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	883
حضرت ثابت بن قیس کا ادبِ رسول	2243
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر زبردست دلیل	2246
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ایک دوپہر بھوک کی وجہ سے نکلنا اور حضرت ابوایوبؓ کے گھر کو عزت بخشنا	2247
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماءِ گرامی	2280
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ سے محبت	2154
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان کرتے تھے	2222
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں	2177
مدینہ شریف کی شان	2783, 2784
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں زمین کے اندر کیا ہے	2788
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	2714
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	3132
عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رونے والا تنا	3631
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال مبارک	3145, 3216
ایک گستاخِ رسول کا قتل	3158
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی	3159
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے	3602
ندیاں ہیں پنجاب رحمت واہ واہ	3626
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مٹھی مبارک سے نکلنے والی کنکریاں	2758
جس راہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرتے وہ خوشبو سے مہک جاتی	2751
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم اطہر سب سے زیادہ نرم تھا	2752
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام و مرتبہ	2746
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ مبارک	2765
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا ثواب	2767
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے ہر روز بخشش مانگتے تھے	2397
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس کے اسلام لانے کے وقت خوشی میں غلام آزاد کیا ہے	2365
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	2366

Marfat.com

حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ایک فیصلہ	2771
یہودی لوگ ہمیشہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن رہے ہیں	2417
خطبہ حجۃ الوداع اور مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے	2668
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر زبردست دلیل	2698
جب ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج کا انکار کیا تو اللہ عزوجل نے بیت المقدس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا	2447
ایک آدمی کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال آپ کا جواب دینا	2707
دجال مدینہ نہیں آسکے گا	2476
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	3993
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کالا عمامہ شریف پہنتے تھے	3385
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے نفرت	2572
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصال سے پہلے چند حکمت والی باتیں	2629
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور اس کے ثمرات	2601
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارک	2716
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموسِ رسالت کی حفاظت کرنیوالے کیساتھ حضرت جبریل کی مدد شامل حال ہوتی ہے	3108
ریاض الجنۃ	3112
جس سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو جاتے اس کو معلوم ہو جاتا کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے	3366
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	3651
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے متعلق	3384
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو..... کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو	3376
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ مبارک	3105
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے	3566
قیامت کا دن سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کے اظہار کا دن ہے	3570
قبر کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے بخشش ہوتی ہے	3182
صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی زیارت کرتے تھے	2845
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کو حضرت جبریل مارتے ہیں۔	2847
کعبہ کے اندر 360 بت تھے	2303

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین ہیں	2304
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب اور اختیارات پر دلیل	2811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خوفِ خدا	3663
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	3092
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتیں جانتے ہیں	2320
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	2833
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	2297
انبیاء علیہم السلام سے اپنے آپ کو بہتر سمجھنا حرام ہے	2315
حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر	2567
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان	2538
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	2646
حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر	2539
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک	2532
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال کے بعد ایک آدمی کو فرمایا: اللہ نے آپ کو بخش دیا ہے	3345
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ بہتر ہے	3336
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک	3244
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا ومافیہا ہے	3528
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کو تکلیف نہ دینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں	3323
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سادگی	3261, 3268
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں یعنی حضرت ابو ہریرہ کے دل کی بات جان لی	3271
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے جو نکلتا ہے اللہ اس کو پورا کرتا ہے	3291
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریاں چراتے تھے	3489
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جہنم سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں	3274
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت اللہ کرتا ہے	3510
خندق کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	3276
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریفیں کرتے تھے	4398
حضرت آدم علیہ السلام نبی تھے	4259

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارکہ	4417
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	4094
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پتھروں، درختوں سے زیادہ ہوگی	4100
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر زبردست دلیل	4081
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات	4586
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب اور سسرال کا تعلق قیامت کے دن بھی ہوگا	4132
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آدم علیہ السلام سے پہلے نبی تھے	4175
حضرت عیسیٰ دنیا میں تشریف لائیں گے	4160
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرندوں کے لیے رحمۃ للعالمین ہیں	4143
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت کا کمال اور میت سے سوال و جواب کا سلسلہ	4629
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت مانگی	4648
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم سورج پر بھی چلتا ہے	4039
مسجد نبوی کی فضیلت	4018-4025
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ والے کے لیے ہے	4713
حضرت ابو ہریرہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	3972-4691.
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک معجزۂ مبارک کا ذکر	3975
حنین کی جنگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مٹھی کنکریاں مارنے سے جیت گئے تھے	3978
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آباؤ اجداد ہمیشہ ایمان والے رہے ہیں	4728
وہ گفتگو جو موسیٰ علیہ السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ہوئی	3937
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرتے تھے	4721
حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائیں گے	4898
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	3807
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	3810
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ایک یہودی کو مارنا	3755
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	4909
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جب گستاخی ہو تو ایمان کا تقاضا ہے کہ غصہ کرنا چاہیے	4910
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک غلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کو خوشبو لگاتے تھے	4905

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کا ذکر	4902
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لعاب دن کی برکت کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ گرمیوں میں سردیوں کے اور سردیوں میں گرمیوں کے کپڑے پہنتے تھے	3796
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت کا کمال	4965
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے سے پیچھے والوں کو دیکھتے ہیں	4966
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	3737
ندیاں ہیں پنجابِ رحمت واہ واہ	4215-4987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	4925-4981
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	3691
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	3695
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا	3989
کس نبی کو کتاب کس ماہ نازل ہوئی؟	3740
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج کا ذکر	3742
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری کائنات کے لیے رحمت ہیں	3743
قبروں پر پھول ڈالنے کا ثبوت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	3747
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت میں شیطان نہیں آسکتا ہے	3752
قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی حمد کریں گے	3845
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	4856
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کون جنتی ہے' کون دوزخی ہے؟	4878
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر زبردست دلیل	3819
حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے بڑھاپے کے باوجود بال سفید نہ ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	4841
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	3866
انبیاء کے جسم مٹی پر کھانے سے حرام کیے گئے ہیں	3780
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	3892
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	4798
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج شریف کا ذکر خیر	3879
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف کے لیے دعا	4692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	4693

Marfat.com

صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے رہتے تھے	3991
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک اور اس میں علم غیب کی اصل اور بڑی عمدہ باتیں	3996
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج شریف کا ذکر	4679
ایک منافق کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کے پیشاب کو بدبودار کہنا اور صحابہ کرام کا اس منافق سے کہنا کہ تجھ سے زیادہ خوشبودار ہے	4672
اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ ایک حدیث میں کئی مرتبہ	4479
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	4230
کعبہ کے اندر بھی گستاخِ رسول سے بدلہ لیا جائے گا	4243
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج سے زیادہ چمک والے تھے	4458
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر نبوت	4459
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال پیر کے دن اور بدھ کے دن آپ کی تدفین ہوئی	4288
جانوروں کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں	5996
دجال مدینے میں نہیں آئے گا	5465
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	6003
حضرت عیسیٰ علیہ السلام حج اور عمرہ کریں گے	5463
حضرت عیسیٰ علیہ السلام چالیس سال دنیا میں رہیں گے	5464
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں' جو آپ کے بعد دعویٰ نبوت کرے گا وہ جھوٹا ہے	5450
پتھر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے ہیں	5431
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرأت	5443
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی عورت کو نہیں مارا	5428
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	5430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	6017
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ مبارک	5848
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب وحی آتی	5629
جن بدنصیبوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی	5817
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کی لمبائی	5651
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے محبت ہر شی سے بڑھ کر کی جائے' تب ایمان مکمل ہوتا ہے	5790
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفقت	5809

Marfat.com

مدینہ اسلام کا مرکز	5618
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبصورتی	5724
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت کا ذکر	5733
حضرت خضر علیہ السلام کا نام خضر ہونے کی وجہ تسمیہ	5749
حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کے ایک واقعہ میں حکمت والی باتیں	6105
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین نماز کے دوران بھی چہرۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے رہتے تھے	5332
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک کے آخری لمحات کا ذکر مبارک	5338
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے کا وظیفہ' محمد بن عکاشہ کو زیارت ہونا اور آپ سے باتیں کرنا اور اس بات کی وضاحت ہے کہ ترتیب خلفاء اربعہ کی تصدیق خود آپ نے فرمائی ہے کہ کون افضل ہے	6111
اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ	5326
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس کو چاہیں جنتی فرمائیں	5328
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت تک آنے والے واقعات کی خبر دی ہے	5640
حضرت جبریل علیہ السلام کا بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آنا اور ادب کی اعلیٰ مثال قائم کرنا	5191
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ سے محبت	6265
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر زبردست دلیل	6276
حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض پر منافقوں کو نہیں آنے دیں گے	5153
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات اور علمِ غیب پر دلیل	5172
رب کی مراد کیا ہے یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں	6186
ریاض الجنۃ	5231
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہے کہ کون جنتی (قیامت تک آنے والوں کے نام)	5219
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	6228
خالق کل نے آپ کو مالکِ کل بنا دیا	6224
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت خضر علیہ السلام کے پاس آنا	6217
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی میں بے جان شی بھی روتی ہیں	5211
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ پر درود پڑھا جاتا رہا	5255
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ مبارک کا ذکر	5033
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ قریش سے ہیں	6388

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے متعلق	5024
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	6354
کل جہاں ملک اور جَو کی روٹی غذا.....اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	5098-5113-6355
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	6349
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا افضل واعلیٰ مقام ومرتبہ میں اللہ کی مخلوق میں کوئی آپ کے برابر نہیں ہے	6285
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	6305
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کوئی نہیں ہے	5088-5539
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا رب خود حضرت جبریل کے ذریعہ بھیجتا ہے	6340-6341
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیلۃ القدر کے متعلق علم ہے	6345
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی شفاعت کریں گے یہاں تک کہ شیطان بھی آپ کی شفاعت کا اُمیدوار ہو جائے گا	5082
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کی کثرت سے عبادت کرتے تھے	5140
معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کی زیارت کی	5125
عاصیوں تھام لو دامن مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام	6125
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر ختنوں کے پیدا ہوئے تھے	6148
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی شریف کو زرد رنگ لگاتے تھے	5259
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پتھروں کی تعداد سے زیادہ ہوگی	5360
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج	6071
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	5704
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی ہے	5761
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے لحد بنائی گئی	5766
انبیاء علیہم السلام کی نیند ناقص الوضوء نہیں ہے	5930
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام کائنات کے لیے رحمۃ للعالمین ہیں	5547
اجابت کا سہرا' عنایت کا جوڑا.....دلہن بن کر نکلی دعا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	5981
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5487
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں رونے والا تنا	5950
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ بہتر ہے	5526
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں رونے والا تنا	5499

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے والے لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں	5494
یہودیوں کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی	5926
مدینہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلام مبارک	5410
حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ذکر	5406
انبیاء علیہم السلام زندہ ہوتے ہیں	5407
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	6029
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	6034
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کشتی نوح کی طرح ہیں	5390
گستاخِ رسول کی سزا قتل ہے	5392
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبصورتی	5592
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمہ کا جاری ہونا	6954
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	6937
وحیٔ الٰہی	7258
حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر	7269
حضرت موسیٰ وخضر علیہما السلام کی ملاقات اوران کے درمیان جو گفتگو ہوئی' اس میں حکمتیں	6908
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوض	7777
حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر انور بتانے والی ایک عورت کا ذکر	7767
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی اور سر مبارک کے بیس بال سفید تھے	6409-6477
درود پاک کی فضیلت	6414
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	7760
مدینہ شریف کی فضیلت	6432
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہندی لگاتے تھے	7743
ریاض الجنۃ	6444
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	6460-6461
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعلین مبارک کیسی تھیں؟	6466
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت دنیا کا مال نہیں تھا	7712
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کام کاج کرتے تھے	6480

Marfat.com

صحابہ کرام' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر میں برکت کے لیے نماز پڑھاتے	6481
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں دیکھا	6487
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے اعمال دیکھتے ہیں	6489
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خط	6490-6716-7649-7668
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	6496
حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ مبارک سے ہوئی ہے	6502
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کا وقت	6514
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت آپ کے افعال کی اتباع کرنا ہے	6517
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے آسانی کے معاملہ پر خوش ہوتے ہیں	6522
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر مبارک جو آپ بادشاہوں کو خط لکھتے وقت لگاتے	6528
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی داڑھی شریف کو تیل لگاتے تھے	7626
حضرت زکریا علیہ السلام کا ذکر خیر	6556
عنایت کا جوڑا' اجابت کا سہرا' دُلہن بن کے نکلی دعا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	7619
جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو آپ کی خوشی میں اُحد پہاڑ جھومنے لگا	6566
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر زبردست دلیل کہ آپ نے جوان کے لیے حرمت رضاعت مقرر کردی	6569
گستاخِ رسول کو کعبہ کے اندر قتل کیا گیا	6577
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے اچھے اخلاق والے تھے	6580
جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ادب کرتے تھے	6591
جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں دس مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے	6602
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری گفتگو	7514
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک گھوڑے کا نام	7515
ندیاں ہیں پنجابِ رحمت واہ واہ!	7507
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	6663
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی وانکساری	6680
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات	7493
فرشتے بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دیتے ہیں	6681
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ومقام ومرتبہ	7471

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سادگی	7404
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ	6773
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	6754
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے حق ہی نکلتا ہے	6764
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان وفضیلت	7439
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی میں رونے والا تنا	7441
حضرت آدم علیہ السلام کا روئے زمین پر تشریف لانا	7455
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادت	7199
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	7013
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ شریف پہنتے تھے	7184
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کا ذکر	6562-7171
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک	7153
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کرنے کے متعلق	7157
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت کرے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے	7100
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مذاق بھی حق کرتے ہیں	7322
حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر خیر	7335
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوتے	6848
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا	7057
لیکن زبان محمد کی ہو!	6828
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت	6816
ہر نبی کا حواری ہوتا ہے' میرا حواری.....	7377
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگشت کے نشانات تھے	7387
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ چیزوں کو حرام کیا	7388
حضرت ابراہیم علیہ السلام ساتویں آسمان میں ہیں	6790
ادبِ رسول اور صحابہ کرام	7782
معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا	7806
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر اور داڑھی شریف کے بیس بال سفید تھے	7819

Marfat.com

انبیاءِ علیہم السلام کے فضلاتِ مبارک زمین نگل جاتی ہے	7835
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے مبارک کا اسم گرامی عفیر تھا	7842
حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کا ادب کہ جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے' اُس جگہ نہ بیٹھتے	7923
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ اقدس سے حق ہی نکلتا ہے	8706
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوضِ کوثر	8714
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد پہاڑ پر تشریف فرما ہوئے تو اُحد خوشی سے جھومنے لگا	8229-8704
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	8688
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8660
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ مبارک حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر	8765
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ سب سے اچھا زمانہ ہے	8868
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغِ دین سے روکنے کے لیے بڑی بڑی پیشکش کی گئیں' آپ نے فرمایا: اگر تم سورج میرے ایک ہاتھ میں اور چاند دوسرے ہاتھ میں رکھ دو تو بھی میں دین کی تبلیغ کو نہیں چھوڑوں گا	8553
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لحد بنائی گئی تھی	8848
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8815
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا	8809
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غریبوں کا قرض ادا کرتے تھے	8810
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر خیر	8812
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8599
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	8605
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	8608
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک	8422
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	8774
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	8346
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر	8372
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ساری کائنات واضح کر دی	8397
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے پانی کا چشمہ جاری ہونا	8395
مسجد کی صفائی کا ثواب اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	8220

Marfat.com

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر	8226
حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کا خط لکھنا مکہ والوں کو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم غیب	8227
حضرت آدم علیہ السلام کی لحد فرشتوں نے بنائی	8261
جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تجلی ڈالی تو سات پہاڑ اُڑ گئے	8283
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر پر نمازِ جنازہ پڑھایا	8255
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب	8249
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	8878
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا عقیدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق	8884
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتے ہیں جس طرح آگے دیکھتے ہیں	8886
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتیں جانتے ہیں	8889
حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ذکر	8488
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	8484
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8184
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	8167
حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے لیے اعزاز	8168
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک میں چند سفید بال تھے	8175
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	8100
گستاخِ رسول کو کعبہ کے اندر بھی پناہ نہیں مل سکتی ہے	8070
انبیاء علیہم السلام احتلام سے پاک ہوتے ہیں	8062
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی سلام عرض کرتا تو آپ اس کا جواب دیتے	8030
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ شریف کے لیے دعا	8040
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے	7983
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے جنت میں محل	8114
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر حضرت خضر علیہ السلام کا آنا	8120
جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا' اس نے آپ ہی کو دیکھا	8005
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سلام کرتے تھے	8473
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ	8453

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	9435
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	8974
حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام کی دعا	8989
مدینہ شریف گناہ اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح پانی کے اندر نمک گھل جاتا ہے	9086
تکبر کی تعریف	9088
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	9084
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	9070
مشرق کے لوگوں میں سخت دلی ہے	9071
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	8346
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	9051
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	9029
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چادر مبارک	9014
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر زبردست دلیل کہ آپ نے منبر شریف پر بیٹھ کر قیامت تک کے ہونے والے معاملات کی تفصیلاً گفتگو فرمائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مزاج شناسِ رسول ہونے کا ثبوت	9155
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کام اللہ کی رضا کے لیے کرتے تھے	9152
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	9149
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	9143
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دین کے راستے میں بڑی تکالیف دی گئیں	9100
جانور بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں فریاد لے کر آتے تھے	9112
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کا نام یعفور تھا	9116
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی بات	9117
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لعابِ دہن کی برکت	9124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی کوشش کرنے والے کے ہاتھ شل ہو گئے	9127
کل جہاں ملک جَو کی روٹی غذا.....اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	8905
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مشابہ تھے	8917
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم بے جان چیزیں بھی مانتی ہیں	9189
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	9210

Marfat.com

حضور ﷺ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا	9237
حضور ﷺ کے علمِ غیب پر زبردست دلیل اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی پیدائش کی خبر	9250
حضور ﷺ کی زندگی مبارک	9307
حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے کا ثواب	9335
مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے متعلق	9424
حضور ﷺ کی طاقت	9398
حضور ﷺ نے رب کی زیارت کی ہے	9396
حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر	9375
حضور ﷺ کی زلفیں تھیں	9260
آپ ﷺ کا اپنا کپڑا سیدھا کرنا	8932
حضور ﷺ کا وصال	8954
کتاب فضائل الصحابة	
بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام اور فرشتے افضل ہیں	131
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ قرآن لکھتے تھے	315
قدر والے قدر والوں کی عزت جانتے ہیں، یعنی حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عباسؓ کو بیٹھنے کی جگہ دی	590
قریش، حضور ﷺ کی مدد کرتے تھے	594
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی شان	596
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو عراق میں جانے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منع کیا تھا	597
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کیلئے حضور ﷺ کی دعا	303
حضرت عائشہؓ سے شادی حضور ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی وفات کے 13 سال بعد کی	646
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، حضور ﷺ کے پاس رات گزارتے تھے	650
حضرت اشجع عبدالقیس کی شان	418
حضرت عقیل کا مقام	420
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ و شان	504
حضرت انس بن مرثد رضی اللہ عنہ کی شان و مقام مرتبہ	403
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہارِ خوشی	402
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ سے دعا کی درخواست کرنا	397

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اتباعِ سنت	529
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	530
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی شان	540
ازواجِ پاک کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	369
اُحد پہاڑ کا عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جھومنا	372
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	365
امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان	366
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک عمل	551
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت ہے	555
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طاقت	567
جس کے مددگار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے مددگار مولا علی ہیں	346
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	470
حضرت خدیجہ اور حضرت مریم رضی اللہ عنہما کی شان	440
حضرت عمرو بن عبسہ اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہیں	422
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ پسند تھے	487
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی چابیاں بنی طلحہ کو دیں	488
حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی عظمت	489
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قرض اور اس کی ادائیگی کا ایک خوب منظر	466
فدا ہو کر تجھ پر عزت ملی ہے یا رسول اللہ	444
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور اس کا فائدہ	445
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یا رسول اللہ نہ کہنے کی وجہ سے ایک یہودی کو دھکا دینا	467
حضرت سلیمان اور داؤد علیہما السلام کا ذکر	461
اللہ عزوجل نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے صحابہ سسرال انصار چنے	456
غدیر خم کے موقع پر ولایتِ علی رضی اللہ عنہ کا اعلان	1111, 2254
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	575
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دینا ہے	344
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی شان	1508

Marfat.com

ایک غلام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	1514
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے	
درمیان صلح کروائے گا	1531
حضرت ابن عباس اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کا ایک مسئلہ میں اختلاف	1538
حضرت ابن طلحہ بن عبیداللہ سے حضرت علی کی عقیدت	827
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات سے کمال محبت ولگاؤ	829
اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر افضل ہیں	832
حضرت بلال' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مسلمانوں کی خدمت کرتے تھے	834
انصار کی فضیلت	835
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	60
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شان	918
حضرت ابوبکر کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	928
حضرت زبیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	929
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی استقامت	941
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ افضل ہیں	992
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے بیٹے کو ساری زندگی نہ بلایا صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی مخالفت کی وجہ سے	1018
حضرت سعد بن معاذ کا ذکر	1341
صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنے والے کیلئے انعام	1025
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنے والا اور صحابی کو دیکھنے والا اور تابعی کو دیکھنے والا جنتی ہیں	1036
جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا	1327
ازواجِ مطہرات کی شان	1334
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بدر کے دن قمیص بھی نہیں تھی	1340
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہوں گے	1348
امام حسن رضی اللہ عنہ کی عظمت شان	1349
جس کا میں دوست' اس کے علی دوست ہیں	1351
حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی آواز کی تعریف	1369
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنا: یا اللہ! مجھے ساٹھ ہجری سے پہلے دنیا سے لے جانا	1397

Marfat.com

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کی شان	1406
حضرت رقیہ بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر	1418
حضرت تبع کا تفصیلی ذکر	1419
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	1422
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	1425
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل	1290
حضرت عاص بن وائل سہمی رضی اللہ عنہ کی شان	1293
علی بن شیبان کے لیے دعاءِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	1201
صحابہ کو بُرا بھلا کہنا جائز نہیں	1203
امام مہدی کا ذکر خیر	1233
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثل کوئی نہیں ہے	1274
جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کیا تو آپ نے کیا فرمایا	1170
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1165
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	1154
ابدالوں کا ذکر	1153
حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	1147
صحابہ کے متعلق اچھا عقیدہ رکھنا چاہیے	1134
گستاخِ رسول کی سزا قتل ہے	1121
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت	1130
حضرت عبداللہ بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر	1104
دس قبیلہ انصار	1089
امام مہدی دنیا میں عدل اور انصاف قائم کریں گے	1075
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہوتے کوئی دوسرا نماز پڑھائے تو یہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے	1065
عبدالرحمٰن حباب کا تذکرہ	1063
آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی	1056
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	1552
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام حضور علیہ السلام کے ساتھ آسمانوں میں	2092

Marfat.com

حضور علیہ السلام کے اختیارات	2095
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	1570
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کیلئے دعا	1860
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخی ہیں	1864
جو صحابہ کو بُرا بھلا کہتا ہے اللہ ناراض ہوتا ہے	1846
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا	1878
حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کا ذکر	1881
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کاتبِ وحی تھے	1838
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے محبت	584
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	579
واقعۂ افک	582
جنت کو امام حسن و حسین کے ساتھ خوبصورت کیا جائے گا	337
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولادِ آدم کے سردار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ عرب والوں کے سردار	1468
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	1474
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1465
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	2044
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان	1645
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	2055, 2056
مہاجرین صحابہ کرام کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود رکھا	2027
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان	1679
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا مقام	1681
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر خیر	1639
قریش کی عظمت	859
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی شان	866
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم غیب	868
عبدالقیس کی شان	1615
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا اللہ کی ذات پر کامل یقین	829

Marfat.com

امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان	1810
حضرت سعد بن خولہ کا ذکر	1918
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرخ اونٹ پر خطبہ دیتے تھے	1921
حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کا ذکر	1800
پنجتن پاک	1826
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	1966
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی شان	1972
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	1926
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کی دلیل	1929
حضرت عمر رضی اللہ عنہ فتنوں کیلئے بند تھے	1774,1945
صحابہ کی زندگی	1946
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر	1954
اُمت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے	1959
حضرت اُم کلثوم بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر	1764
ایک صحابی کے جنازہ کی عظمت	1707
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت	1698
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شان	2003
بنی تمیم والوں کا ذکر	1993
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	1978
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام مرتبہ	1744
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں بیعت لینا	1758
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر	1982
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ترتیب صحابہ	1692
عشرہ مبشرہ کا ذکر	2009
سب سے پہلے جس نے نماز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے	2010
بچوں میں سب سے پہلے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے	2010
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے کمال بے رغبتی	1690

Marfat.com

مہاجرین وانصار کا ذکر	1691
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	2013
حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی عظمت	699
حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کی شان	700
قریش کی قابلِ رشک باتیں	206
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی مشرکوں کی اشعار کے ذریعے ہجو کرتے	209
صحابہ کرام کا معیارِ زندگی نیکیوں میں آگے نکلنا ہے	299
حضرت سیدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان ومقام ومرتبہ	189
حق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر ہے	289
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان	611
صحابہ کا مقام ومرتبہ	687
عبداللہ بن عبداللہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	229
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	668
حوضِ کوثر پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہوں گے	188
حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا ذکر خیر	189
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی شان	179
قریش والوں کا ذکر	743
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا ذکر	239
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	247
عشرہ مبشرہ	869
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گڑیوں سے کھیلتی تھیں	665
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان	656
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں کا ذکر	757
امام مہدی کا ذکر	157
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امامہ بنت العاص کو نماز میں کندھوں پر اُٹھاتے تھے	140
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت	806
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اپنے بیٹے سے ناراض ہونا' ایک حدیث پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے	120

Marfat.com

خلفاءِ ثلاثہ کا وزن	813
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی مسکراتے نہیں تھے	815
صحابہ کرام کا عقیدہ کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہی نجات کا ذریعہ ہے	107
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد افضل کون ہے	810
حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتاب دی	784
حضرت عمرو بن جدعان رضی اللہ عنہ کا ذکر	785
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو حضرت جبریل علیہ السلام سلام کرتے تھے	782
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی شان	151
حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے	5
حضرت جبریل علیہ السلام، حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں آتے تھے	7
حضرت سعد بن عبادہ، اُسید بن حضیر، عباد بن بشر رضی اللہ عنہم کی شان	896
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ستر سورتیں یاد کیں	2167
حضرت بلال اور اُم سلیم رضی اللہ عنہما کی شان	2252
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	2256
پنجتن پاک رضی اللہ عنہم	2260
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی کی فضیلت	2263
حضرت معدی بن کرب کی عظمت	2282
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گرمیوں میں سردیوں والے کپڑے اور سردیوں میں گرمیوں والے کپڑے پہننا	2286
حضرت تمیم الداری کی فضیلت	2289
امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار	2190
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے، ان میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے متعلق پوچھیں گے	2191
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان و مقام	2196
جس کے حضور علیہ السلام مولا ہیں حضرت علی اس کے مولا ہیں	2109, 2183
قریش کی شان و مقام	2171
انصار سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	2169
مدینہ شریف میں دجال کافر، منافق نہیں رہے گا	2165
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	2166

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شام ومقام ومرتبہ کا اعلیٰ ترین ذکر	2155
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت صرف مؤمن اور بغض منافق رکھتا ہے	2156
حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کی شان	2151
حضرت علی رضی اللہ عنہ کیلئے بارہ گواہوں کی گواہی	2110
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حدیث بیان کرنے میں کمال احتیاط	2117
صحابہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کرنا	2119
مؤمن اور منافق کی پہچان حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں	2125
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان	2204
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	2221
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	2360
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	3627
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	3634
جو قریش کو رسوا کرے گا اللہ اس کو رسوا کرے گا	3609
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	3161
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3356
اگر سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا مطالبہ نہ کیا جاتا تو آسمان سے پتھر برستے	3453
حضرت سلیمان التیمی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	3454
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاندان پاک	3456
بنی عمرو بن عوف کے قبیلے کا ذکر	3624
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	2404
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے بغض جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے	2405
حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ کی شان	2406
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2633, 2764
جب سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا قیامت کے دن جنت میں داخل ہوں گی حکم ہوگا: اپنی نگاہوں کو نیچے کرلو	2386
عاص بن وائل کا ذکر	2367
اتبع عبدالقیس کا ذکر	2374
محمد بن سلمہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلوار دی	2375

Marfat.com

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے محبت	2415
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ اُمت میں انبیاء کے بعد حضرت ابوبکر افضل ہیں	2728
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی فضیلت	2607
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2608
حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے	2723
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2432, 2442
حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے	2437
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان	2721
قریش والوں کی فضیلت	2692
حضرت عمر وابوبکر رضی اللہ عنہما کی فضیلت	3417, 3420
اچھا زمانہ کون سا ہے؟	3425
بہتر زمانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین کا ہے	2591
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر	2576
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2577
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	2586
جب حضرت نجاشی فوت ہوئے	2667
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی شان	2609
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں جنت سے سب سے پہلے حضرت ابوبکر جائیں گے	2594
قریش کی فضیلت	2563
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	2629
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟	2438
انصار کے ایک آدمی سے حضور جبریل علیہ السلام کی گفتگو کرنا	2717
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی شان	2718
حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کی شان	3650
کتاب اللہ اور اہل بیت کی محبت	3439
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	3449
حضرت عمر وابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان	3427

Marfat.com

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا	3430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس کی کنیت رکھی	3435
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان ومقام ومرتبہ	3640
قریش کی فضیلت	3128
حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان	3565
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اشعار	3580
قریش کو رسوا کرنے والے کا انجام	3200
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	3172
حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت	3592
حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک واقعہ	3593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اُمت میں افضل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں	3554
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	3551
قبیلہ قریش کا ذکر	3552
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز کے لیے اللہ عزوجل کے حکم سے کہا ہے	2848
حضرت بشر بن خصاصیہ کی عظمت	2849
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	2338
حضرت عمر وابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان	3673
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	3668
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2837
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2651
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	2516
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر	2508
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2548
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	2539
قریش سے محبت سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں	2537
بدر والوں کی شان	2647
حضرت عمر وابوبکر رضی اللہ عنہما ایک بات میں اختلاف کرنا اور اس کی تفصیل	2648

Marfat.com

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی فضیلت	2797
حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا مقام	2553, 2554
حضرت سلیمان تیمی کی شان	3454
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان سے پلیدی دور کر دی گئی ہے	3456
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3458
قرآن اور اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے	3542
حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کا مقام	3241
حضرت امامہ بنت العاص کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت نماز میں کندھوں پر سوار کرتے	3540
ایک گروہ کا ذکر	3536
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر	3250
جب حضرت معاذ کو یمن بھیجا گیا	3250
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی شان	3478
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ ملک شام آئے	3317
جب مدینہ شریف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر رہے	3544
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	3229
حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے متعلق	3461
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	3463
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	3328
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	3330
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شان	3466
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	3326
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا	3523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی شان	3517
اصحابِ صفہ	3269
ائمہ قریش سے ہوں گے	3521
حضرت تبع کا ذکر	3290
حضرت عثمان بن مظعون کی شان	3293

Marfat.com

3495	علاء بن حضرمی کا ذکر
3488	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان
3506	حضرت خریم کا ذکر
3501	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹیوں کی شادی حضرت عثمان سے اللہ کے حکم سے کی
3502	حضرت عثمان کی شان
3499	صحابہ کرام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب
4276	حضرت عثمانؓ نے جنگ تبوک کے موقع پر سات سو اوقیہ سونا دیا تھا
4279	حضرت ابن عمرؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادگار کا بڑا احترام کرتے
4456	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا
4105	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ماتھے کو چھومتے
4567	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت ابوبکرؓ سے محبت
4569	حضرت ابوبکرؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا ادب کرتے تھے
4112	حضرت عمرؓ نے حضرت معاذؓ کو شام کا امیر مقرر کیا
4556	حضرت ماعزؓ کا ذکر
4089	حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علمِ غیب
4092	حضرت عتبہ بن غزوان سلمیؓ کی شان
4101	دنیا میں ابدالوں کی وجہ سے لوگوں کی مدد کی جاتی ہے
4078	حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کا ذکر
4082	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ۶۳ سال کی عمر میں ہوا
4130	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
4544	ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیشاب پی لیا
4130	حضرت امام مہدیؓ کا ذکر
4509	حضرت ابوبکرؓ کے پیچھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی
4174	حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں
4176	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مفسر اعظم ہونے کی وجہ
4497	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے کفن میں اپنا تہبند رکھایا
4150	حضرت علیؓ کی شان

Marfat.com

حضرت علیؓ منافقت کی پہچان ہیں	4151
حضرت ابوحدرد اسلمیؓ کی فضیلت	4512
حضرت زبیرؓ کی فضیلت	4529
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	4184
انصار کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	4630
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	4051
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	4525
حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کا نماز میں ایک عمل	4649
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سخاوت	4040
اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ کی فضیلت	4619
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر	4610
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی عظمت	4609
حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کی شان	4069
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے خاندان کی فضیلت	4071
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی شان	4605
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی شان	4074
بزرگوں کی یادگار کو آباد کرنا صحابہ کرام کا طریقہ ہے	3968
قریش کے متعلق	3938
حضور ابوبکر رضی اللہ عنہ کا غلامی کرنا اللہ کو ناپسند ہے	3949
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت	3943
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	3930
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام خداوندی	3934
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت مؤمن اور بغض منافق رکھتا ہے	4751
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے اسلام لانے کی دعا	4752
اللہ سے رحمت نیک لوگوں کے وسیلہ سے مانگنی چاہیے	4717
حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبیلہ کی طرف بھیجا	3797
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان پاک کا ذکر	3799

Marfat.com

قریش کا مقام و مرتبہ	3808
حضرت ابی بن کعب اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما کی فضیلت	3783
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی وحی الٰہی لکھتے تھے	3758
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر کو بڑی آزمائش کا سامنا کرنا پڑا	4913
ان ستر قاریوں کا ذکر جن کو شہید کیا گیا	3793
ایک صحابیہ کے خوفِ خدا کا ذکر	3788
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے رشتے داروں سے ملتے وقت خوشی کا اظہار کرتے	3794
انصار کی فضیلت	3730
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ایک طریقہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضامندی	3731
حضرت ابی رضی اللہ عنہ کا ایک طریقہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضامندی	3731
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک نصیحت	4978
صحابہ کرام کی زندگی	3697
شہداءِ اُحد والے قیامت تک سلام کرنے والوں کو سلام کا جواب دیتے رہیں گے	3700
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دین کے لیے ایسے ہیں جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہوتا ہے	4099
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان	5000
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	4999
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہران کا آزاد کرنا تھا	4953
صحابہ کرام کے دلوں میں عشقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہار تھی	3750
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کی دلیل	3751
حضرت حذیفہ و معاذ رضی اللہ عنہما کی شان	3831
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے احسانات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ ہیں	3835
حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	4859
حضرت ھرماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3837
جس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی اور جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سے شادی کی' وہ جنتی ہے	3844
انصار کی فضیلت	3845
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک فیصلہ	4853
حضرت سبرہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی شہادت	3812

Marfat.com

حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کرنے کے متعلق	3816
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	4879
قرآن اور علی ہمیشہ اکٹھے رہیں گے' حوضِ کوثر پر دونوں اکٹھے ہوں گے	4880
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نابینا ہونے کی وجہ	3821
حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر	4843
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اہل بیت کے متعلق وصیت فرمائی	3860
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	3862
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	4842
''قل لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فی القربیٰ'' کا شانِ نزول اور محبتِ صحابہ کا ذکر	3864
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بدر میں شریک نہ ہونے کے باوجود مالِ غنیمت سے حصہ ملا	3863
حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	4839
امام حسن و حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم کا ذکر خیر	4832
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	4835
حضرت معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور سورۂ اخلاص پڑھنے والے کے لیے انعام	3874
حسنین کریمین رضی اللہ عنہما سے محبت' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے	4795
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان	4794
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کرنا کہ آپ حضرت معاویہ کو نصیحت کریں	3902
حضرت مطاع رضی اللہ عنہ کا ذکر	4781
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا ذکر	4809
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر رکھا	3886
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ	3891
حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والے سے اللہ کی ناراضگی ہے	4796
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ذکر	4822
صحابہ کرام کو بُرا بھلا کہنے پر اللہ کی لعنت ہے	4771
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اُمت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ افضل ہیں	3920-4772
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں جانا	3916
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مقام و مرتبہ	4767

Marfat.com

حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں کندھوں پر سوار کرتے	3987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل اور خلفاءِ ثلاثہ کے لیے جنت کی خوشخبری	3988
حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3994
حضرت امام مہدی کا ذکر	4677
حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	3999
حضرت عبدالرحمن بن عوف کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ سے عمامہ باندھا	4671
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے بغض رکھنے والا قیامت کے دن یہودی ہوگا' اگرچہ دنیا میں بڑا پرہیزگار ہو	4002
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	4201
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر	4477
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	4209
قریش کی عورتوں کے متعلق	4211
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبرکات کا احترام کرتے تھے	4234
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ	4248
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	4431
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا وصال مقام سرف میں ہوا	4225
عبدالقیس کے وفد کا ذکر	4386
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خطبہ	4298
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہمت	4318
حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہم کا ذکر	4338
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت لکھوانی چاہی	4331
امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	4332
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان	4357
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل سب سے پہلے مصافحہ کریں گے	4310
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالتِ غصہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ گفتگو کرتے تھے	4314
عشرہ مبشرہ	4374
حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان	4727
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک خطبہ	4844

Marfat.com

ازواجِ مطہرات کی شان	6004
حضرت ابوسفیانؓ کا ذکر	5437
بدر کی جنگ	5438
حضرت عمار بن یاسرؓ کی شان	5686
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5840
حضرت علیؓ کی شان ومقام ومرتبہ	5845-5842
حضرت سعدؓ کی شان	5612-5627
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی قرآن فہمی	5811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے	5813
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتے تھے	5814
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عظمت	5815
حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کی شان کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو سلام بھیجا	5655
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5789
خلفاءِ ثلاثہ کی ترتیب	5804
حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی شان	5798
حضرت علیؓ کی شان	5866
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی شان کشتی نوح کی طرح ہے	5870
اشجع عبدالقیس کا ذکر	5727
حضرت ابوبکرؓ کی فضیلت	5729
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھنے والوں کے لیے خوشخبری ہے	6106
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر مبارک	6095
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	5335
عشرہ مبشرہ صحابہ کرام	5336
حضرت عمر وابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عقیدت	5339
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی اتباعِ سنت کا ذکر	6097
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کے انگور کھلائے	6098
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان	5316

Marfat.com

حضرت عثمانؓ کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میری بیٹیاں بھی ہوتیں تو آپ کے نکاح میں دے دیتا	6116
امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان	5644
حضرت سعدؓ کی عظمت	5831
حضرت علیؓ کو بُرا بھلا کہنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بُرا بھلا کہنا ہے	5832
حضرت ابوزرع کے متعلق	5835
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت علی رضی اللہ عنہا سے بہت محبت تھی	5190
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	5195
حضرت ابوہریرہ' حضرت امام حسنؓ کو چومتے تھے' عرض کرے: میرے ماں باپ آپ پر قربان!	5158
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	6162
حضرت عیینہ بن حصینؓ کی فضیلت	5168
حضرت ابوذرؓ کی شان	5148
حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی شان	6266
حضرت امام حسنؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سرداری کے وارث اور امام حسینؓ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت کے وارث ہیں	6245
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	5186
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی عظمت	6195
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی شان	6197
قبیلہ قریش والوں کی فضیلت	6211
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت علی سے کمال عقیدت و محبت	5220
حضرت سعد رضی اللہ عنہا کا ذکر	6207
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر	6208
حضرت ابن زبیر اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا گیا	5223
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	6202
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	6203
حضرت سمرہ بن جندبؓ کے متعلق	6206
بدر کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُٹھایا تھا	5202
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	5208
حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6178

Marfat.com

اشجع عبدالقیس کی فضیلت	5256
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمال ادب کرتے تھے	5070-6380
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خواب کہ میرے گھر میں تین چاند گرے ہیں	6373
واقعہ افک کا مکمل ذکر	6389
قریش کے ذکر خیر کے بارے میں	6382
حضرت ابوطلحہ کا ذکر خیر	6384
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں مصلیٰ رسول پر کھڑے ہو کر نماز پڑھاتے تھے	5005
حضرت علی و فاطمہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت کرتے ہیں	5015
صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں لگے رہتے تھے	5017
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	6391
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کا بہت خیال رکھتے تھے	6360
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	6315
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	5117
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6329
مقام کربلا کی مٹی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دکھائی گئی تھی	6316
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی عظمت	6294
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	6283
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضرت عمر کو سلام کہنا کہ حضرت عمر کا غصہ غیرت ہے	6297
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوفِ خدا	5128
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عزت دینا	6290
ایک فرشتہ کا آنا اور امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے جنتی سردار ہونے کی خوشخبری دینا	6285
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو عزت بخشنے کے لیے آپ کے پیچھے نماز پڑھی	5139
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا ذکر	5299
حضرت عمر کا حضرت زید بن خطاب سے خطاب	5300
حضرت عکراش رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	6126
حضرت جریر بن بجلی کی فضیلت وشان	6124
صحابہ کرام نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے نکلتے تھے نہ کہ مال و دولت میں	5310

Marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کرنا	5275
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	6150
حضرت ابوبکر کی جنت میں آمد کے وقت پر جنتی آپ کو خوش آمدید کہیں گے	6168
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5263
صحابیہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کرتی تھیں	6268
حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے وحی الٰہی کے مطابق ہوا	5269
انصار کی فضیلت	5297
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5354
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	6085
حضرت سلمان اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنا	6080
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار مبارک میں ہمیشہ محو رہتے تھے	5697-5768
خاندانِ نبوت نے دنیا کے بدلے آخرت کو لیا ہے	5699
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے محبت	5695
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	5756
بدر میں صحابہ کرام کی تعداد ۳۱۳ تھی	5714
جس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت ہو جائے، وہ جنتی ہے	5762
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5549
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش کانپ اُٹھا	5932
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو یحییٰ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی	5347
عبدالقیس کے وفد کا آنا	6092
حضرت نجاشی کا ذکر	5986
حضرت اُم سلیم کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور حضرت انس کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی حکمت والی باتیں سکھائیں	5991
حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	5508
پنجتن پاک	5514
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر	5939
صحابہ کرام اپنی بخشش کا ذریعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سمجھتے تھے	5942
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پاک کی محبت کامیابی کا ذریعہ ہے	5536

Marfat.com

چند صحابہ کرام کی خصوصیات	5503
جنت کے دروازے پر محمد رسول اللہ اور حضرت علی رسول اللہ کے بھائی ہیں' لکھا ہوا ہے	5498
حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5500
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے راستے صاف کرتے تھے کہ آپ کو تکلیف نہ ہو	5978
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فقیہ' عالمہ اور حکمت کا علم بھی رکھتی تھیں	6067
قریش سے بغض رکھنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	5924
انصار کی فضیلت	5398-6045
حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ کا ذکر	6048
حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا ذکر منبر پر کرتے تھے	5421
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا خوفِ خدا	6029
حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی عظمت	5416
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	5393
حضرت عمر بن عبدالعزیز کی نماز	6054
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال	5873
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5603
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کرنے کا مقصد	5605
اُمت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد افضل حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما ہیں	5601
قریش کی فضیلت	5596
قباء شریف والوں کی فضیلت	5885
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5886
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	5906
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی شان	5894
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	5584-5896
حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا واقعہ	6982
انصار کی فضیلت	7213
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آہستہ آواز میں پڑھنا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اونچی آواز میں پڑھنا	7219
عشرہ مبشرہ صحابہ	7222

Marfat.com

کمزور لوگوں کو کھانا کھلانا اور صحابہ کرام کا طرزِ عمل	7225
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا	7229
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر بوقتِ شادی	6957-6959
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک مٹھی جَو پر گزارا	6968
درود پاک منافقت سے بَری کر دیتا ہے	7235
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عبادت کے لیے کمال خشوع خضوع	6947
حضرت نبیشہ کے متعلق	7247
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بڑا احترام کرتے	6940
حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کی والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی شان	6935
حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی شان و مقام	6936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آلِ اطہار کی زندگی	6937
حضرت بدیل کا ذکر	7252
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا خلفاءِ ثلاثہ کا ذکر کرنا	7255
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا نام جنت میں طیار ہے	6932
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	7255
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	7256
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانِ پاک کی شان و فضیلت	7259
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اُمت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ افضل ہیں	6926
حضرت فاطمہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی شان	7262
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار و محبت	6918
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی حالتِ احرام میں کی	6917
خلفاءِ ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری دینا	7288
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	7291
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں ہوا	6887
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	7299
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	6879
حضرت حکیم بن معاویہ کے اسلام لانے کا واقعہ اور اس واقعہ میں حکمت خیز باتیں	6402

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سب سے بڑی شان والے ہیں	6405
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان وفضیلت	7761
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اتباعِ رسول کی ایک جھلک	6426
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	6435
صحابہ کرام آپس میں محبت کرتے تھے	7744
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کا ذکر	6441
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس اُمت میں افضل ہیں	6448
جن حضرات نے قرآن جمع کیا	7735
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی دعا کی	6453
انصار کی فضیلت	6454
حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7221
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے نمازِ عصر پڑھاتے وقت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کی شان بیان کرنا پورا نسب بیان کر کے	6462
حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت	6463
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھنے والے کا انجام جہنم ہے	6468
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مروان نے کہا: میں آپ سے محبت کرتا ہوں' تو اگر امام حسن و حسین سے محبت نہ کرے' تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بہت عمدہ جواب جو اہلِ محبت کے لیے ایک انمول تحفہ ہے	6470
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی وقتِ شہادت گفتگو	6471
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے	6475
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	7702
حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان	7703
حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کی فضیلت	7691-7694
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اور آپ کی دعا مبارک کا اثر	6485
حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وقت وفات گفتگو	7687
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے سامان سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائدہ اُٹھاتے تھے	7688
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کا سر اُتارا تھا	7681
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پاک کی شان	7675

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	7666
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک خلفاءِ اربعہ کے پاس تھی	6523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندانِ اہل بیت کی فضیلت وشان	6540
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک نذر ماننے کا ذکر	6545
حضرت ابوسفیان کا ذکر	6546
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی استقامت	6554
حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی عظمت وشان	6559
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	7621
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان وفضیلت	7622
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان ومقام ومرتبہ وفضیلت	6561
آیت تطہیر کا شانِ نزول	7614
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان	6567
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود لکھوائی	6572
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	7592
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی شان	6593
جن صحابہ کی جنت مشتاق ہے	7659
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما مؤذن ہوں	7567
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سچی محبت کرنے والے لوگ	6605
صحابہ کرام کے دل میں اللہ عزوجل کا بہت خوف تھا	7561
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نسبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ترجیح دیتے تھے	6608-6609
قریش کی فضیلت	6610
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تعلیم دیتے تھے	6612
حضرت ابوسفیان کی فضیلت	6615
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا	7526
حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	6638
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان اور مقام	7524
صحابہ کرام اتباعِ رسول میں مگن رہتے تھے	6646

Marfat.com

خلفاءِ ثلاثہ کو جنت کی خوشخبری	7506
صحابہ کرام کی شان ومقام	6687
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر	6690
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بچوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	6691
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان ودل پر حق ہے	6692
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ فرمایا	6708
قریش کی فضیلت	6709
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! میرے ساتھ علی کھانا کھائے؟	7466
صحابہ کرام کی شان ومقام ومرتبہ	7467
حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی شان	7437
حضرت خدیجہ، حضرت فاطمہ اور حضرت مریم کا ذکر	7428
حضرت امیر معاویہ کا ذکر	6759
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	7427
حضرت عاص کے بیٹے جنتی ہیں	6752
حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ کا ذکر	6738
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زندگی	7198
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان کہ عرفہ کی رات حضرت عمر پر اللہ خاص فخر کرتا ہے	6726
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سادگی	7010
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کا ذکر	7009
حضرات خلفاءِ ثلاثہ کو بشارتِ جنت	7002
حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ذکر بڑے اچھے انداز سے کرتے	7168
صحابہ کرام کو بُرا کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے	7013
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رازدارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے	7017
معراج کی رات تصدیق حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کی	7173
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	7177
صحابہ کرام نماز کے دوران بھی زیارتِ رسول میں مگن رہتے تھے	7203
اللہ تعالیٰ جنت کو حسن وحسین رضی اللہ عنہما سے مزین کرے گا	7120

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	6882
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے ہوئے آدمی کو ناپسند کرتے تھے	7306
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علمِ غیب پر دلیل	7318
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	6873
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی شان	6859
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک خط کا جواب لکھنا	6834
حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کا ذکر	7343
انصار کی فضیلت	7337
حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر	6844
حضرت اُم اسحاق رضی اللہ عنہا	6852
حضرت حسن ابن علی رضی اللہ عنہما سردار ہیں	7071
زبیر کے قاتل کو جہنم کی بشارت دو	7072-7073
اللہ تعالیٰ علی سے محبت کرتا ہے!	7146
انصار اور مہاجرین کے درمیان محبت ڈال دی!	7051
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7148
اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا!	6880
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7369
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ابوبکر افضل ہے	7382
حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا	7813
قریش کے متعلق	7815
کرامات برحق ہیں	7822
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی وقتِ وصال گفتگو	7823
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان	7845-7854
حضرت فاطمہ بنت قیس کا ذکر	7647
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	7862
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	7917
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق	7908

Marfat.com

جس کا میں مولا اس کے علی مولا ہیں	7894
حضرت امامہ بنت زینب رضی اللہ عنہا کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں اپنے کندھوں پر اُٹھاتے	7880
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی کرامت	8711
خلفاء کے درمیان ترتیب	8702
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے	8697
نماز کے دوران بھی صحابہ کرام' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت میں مگن رہتے تھے	8324-8735
اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھ جنتی ہے اور صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کو اپنے لیے باعثِ نجات سمجھتے تھے	8741
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت	8678
حضرت عرفہ رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	8748
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے	8749
حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا ذکر اور آپ کی عبادت	8760
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کی زندگی	8867
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر	8535
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بڑی اچھی نماز پڑھتے تھے	8853
ایک صحابیہ کا خوفِ خدا	8849
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت	8551
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہ بات فرمائی کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا' تو صحابہ اسلام لانے کے بعد سب سے زیادہ اس بات پر خوش ہوئے تھے	8556
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق	8829
حضرت سیدہ زہراء رضی اللہ عنہا کا پردہ	8591
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما جنتی بزرگوں کے سردار ہیں	8808
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب خلیفہ بنے' اس وقت کا خطبہ	8593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ماننا نیکی ہے اور بخشش کا ذریعہ بھی	8597
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	8601
جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کا سر انور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا	8786
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سایہ سے شیطان بھاگتا ہے	8783
حضرت امام مہدی علیہ السلام عدل و انصاف کریں گے	8325

Marfat.com

8347	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان
8365	حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے اسلام لائے
8366	صحابہ کرام کی خوبیاں بیان کرنی چاہیے
8368	حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کا موقع حاصل کیا
8231	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ ہونا پہلی کتابوں میں لکھا ہوا تھا
8302	حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر
8295	حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان
8258	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر کا نکلنا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ ہم اس طرح اُٹھیں گے
8253	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی
8870-8871-8872	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی زندگی
8518	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہوگی
8519	حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کا ذکر
8893	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
8502-8503	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر
8897	انصار کی شان
8494	حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان و مقام
8207	انصار کے لوگ غیرت والے ہیں
8188	حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فقیہ تھے
8153	حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان
8141	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ اطہار
8076	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت
8039	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان
8018	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن و حسین کا عقیقہ کیا
7966	حضرت نعیم بن حصین کا ذکر
7970	حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کی شان
7972	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان
8117	حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کے متعلق

Marfat.com

حضرت قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر	8015
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا	8469
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فضیلت	8434
صحابہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	8436
حضرت عمر رضی اللہ عنہ مزاج شناسِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے	9427
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر	9457
حضرت امام مہدی علیہ السلام کی شان	9460
حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان	9488
خلفاءِ اربعہ کی شان	9489
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا ذکر خیر	8967
فقر مہاجرین کی شان وفضیلت	8985
قریش کے لوگ	9066
ایک منافق نے کہا: اے محمد! عدل کرو! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ	9060
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	9005
حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کے لیے پناہ مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دے دی	9006
صحابہ کرام محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کو نجات کا سبب سمجھتے تھے	9154
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	9137
حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ کا ذکر	9139
حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کی شان	9090
حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون نوش کیا	9098
حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	9109
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اترتے تھے	9111
صحابہ کرام اپنے بچوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آتے دعا کروانے کے لیے	9112
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا ذکر	9115
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر	9118
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر	9119
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ذکر	9127

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو عمامہ پہنایا	8901
حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا ذکر	8912
حضرت جد بن قیس رضی اللہ عنہ	8913
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال کے بعد بوسہ لیا	9168
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد خطبہ دینا	9169
قریش کی فضیلت	9173
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے	9177
صحابہ کرام نماز کے اندر بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے رہتے	9194
صحابہ کرام کی ایک کرامت	9202
حضرت امام مہدی علیہ السلام تشریف لائیں گے	9203
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بڑی عبادت گزار تھیں	9211
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر انور دھویا تو حضرت سلمٰی نے اس پانی کو نوش کرلیا	9221
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	9226
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر	9235
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا محل جنت میں	9285
حضرت سیدہ طیبہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا ذکر	9313
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	9334
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے' ان میں سے ایک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کی محبت کے متعلق ہوگا	9406
صحابہ کرام' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے بڑے مشتاق ہوتے تھے	9393
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان	9382
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	9384
دنیا موت کے لیے قید خانہ ہے	9385
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر	9252
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دینا دراصل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دینا ہے	9364
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	9361

کتاب مناقب الامة

اُمت کے لوگ پہلوں کے طریقے پر چلیں گے	313

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی عمریں	494
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے	404
جنت میں ایک سو بیس صفیں ہوں گی' 80 صفیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی ہوں گی	539
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت دوسری اُمتوں سے پہلے جائے گی	842
اُمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	974
اُمت کی ہلاکت طاعون اور طعن کے ذریعے	1396
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی بہتری	1415
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں جنت میں اسّی ہوں گی	1301
جن چھ کاموں کی وجہ سے اُمت ہلاک ہوگی	1086
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں	1604
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت کیلئے دعائیں	1862
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت قبروں سے گناہ سے پاک نکلے گی' اپنے پیچھے والوں کے ایصالِ ثواب کرنے کی وجہ سے	1879
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	1837
اولیاء اللہ کی شان	861
اہلِ حق ہمیشہ رہیں گے	47
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	620
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے تھے	244
جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت پل صراط سے گزرے گی تو لا الہ الا اللہ پڑھے گی	160
اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کی وجہ سے	755
اُمت بھلائی پر کب رہے گی	795
اُمت کے لوگ فارس اور روم کے لوگوں کی طرح چلیں گے	132
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت' اُمت مرحومہ ہے	1
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت' اُمت مرحومہ ہے	2257
اُمت کی ہلاکت	2273
اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطاء' نسیان اور جس پر اسے مجبور کیا جائے' وہ معاف ہے	2137
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا حساب جلدی ہوگا	3649

Marfat.com

جب اس اُمت کے لوگ تکبر کریں گے	3585
اُمت کی ہلاکت کن لوگوں میں ہے	3555
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی مثال	3660
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	3234
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	3252
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان جب جنت میں جائے گی	3273
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے	3278
اُمت کب بھلائی پر رہے گی	4086
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو سلام کہنا	4170
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	4498
جنت میں سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت جائے گی اُمتیوں میں	4153
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو عذاب دنیا میں دیا جائے گا	4055
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی مثال	4058
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت سے محبت	4830
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کسی بت یا سورج کی عبادت نہیں کریں گے' البتہ وہ کام کرے گی جس پر اللہ راضی نہیں ہوگا	4213
اُمت کی مثال	4367
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے بڑے رحیم تھے	5282
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی تعداد ریت کے ذرّوں سے زیادہ ہے	5266
جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی صفیں ۸۰ ہوں گی	5763
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے معاملہ میں بڑے خوش ہوتے تھے	5382
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی عمریں	5872
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت پر رشک کریں	7215
ایسے لوگ بھی ہوں گے جو خواہش کریں گے کہ اپنی ہر شی فروخت کر کے میری زیارت کریں	6938
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت' اُمتِ مرحومہ ہے	6909
اس اُمت کے اچھے لوگوں کو بُرے لوگ ماریں گے	7295

Marfat.com

جہنم کی گرمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے لیے	6603
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے معاملہ میں بڑے مہربان تھے	6748
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے شفاعت پسند کرتے	6994
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	7164
اللہ تعالیٰ مسلمان کے حق میں بہتر فیصلہ فرماتا ہے	7390
حق پر کون؟	7840
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا	7948
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی شان	8797
جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بعد میں ایمان لائیں گے	8624
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُمت کے لیے پیار	8768
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی اُمت کے لیے رونا	8894
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کا خیال کرتے	8208
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کی تعداد جنت میں	9082-9338
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں سے ایک گروہ حق پر رہے گا	9077-9079
اللہ عزوجل کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کو معاف کرنا	9105
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے	9166
قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	9214

کتاب المواریث

کافر مسلمان اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے	506
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت نہیں تھی	511
وراثت میں اولاد کا حق برابر ہے	380
عمریٰ کا بیان	474
منہ بولا بیٹا نہ وارث بنتا ہے نہ بناتا ہے	1005
وارث ہونا ہے	1394
اصحاب الفرائض وراثت کا زیادہ حق دار ہے	1196

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مالی وراثت نہیں ہے	1806
عمریٰ وراثت کی طرح ہے	264
عمریٰ جائز ہے	1949
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ وراثت نہیں چھوڑی	1726
اسلام میں وراثت کا حکم	230
قاتل کیلئے وراثت نہیں ہے	884
وراثت کے متعلق	2233
کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے	2738
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت دنیوی مال نہیں تھا	3717-3718-3876-4521-4588-4933
اگر بچہ پیدا ہو حالتِ موت میں تو وہ وارث نہیں ہے	4599
غلام مالک کا ہے	4549
عمریٰ وارث کے لیے ہے	4229-4872
قرض وصیت سے پہلے ادا کرنا چاہیے	5156
بیٹی، پوتی، حقیقی بہن کی وراثت کے متعلق	5012
مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بنتے ہیں	5012-5433-6323
حضرت ابوطالب کی وراثت حضرت عقیل کو ملی تھی	5717
علم وراثت سیکھنا چاہیے	5720
وراثت کے متعلق	6042
دادی کا چھٹا حصہ ہے	6928
وراثت تقسیم کرنے کے متعلق	6499
وراثت فاطمہ اور عباس کے درمیان تقسیم کی گئی	6808
بیٹی کے لیے نصف وراثت ہے	6803
وارث کے لیے وصیت نہیں ہے	7791
قاتل کے لیے وراثت نہیں ہے	8271-8690
اصحاب الفرائض	8507
کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے	8916

Marfat.com

عورت کو اپنے شوہر کے مال سے مال ملے گا	8173
دو دینوں والے وراثت میں شریک نہیں	8466
کافر مسلمان کا وارث بن سکتا ہے	8916

کتاب الزکوۃ والصدقہ

کوئی شی دے کر واپس لینا ایسے ہے جس طرح قے کر کے اس کو چاٹ لینا	392
زکوۃ مال کو پال کرتی ہے	463
صدقہ کرنے کا ثواب	1501
صدقہ خیرات کرتے رہنا چاہیے	61
خفیہ صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	843
صدقہ اپنے رشتے دار کو دینے کا ثواب زیادہ ہے	975
اپنی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب	1034
رکاز میں خمس ہے	1206, 1983
صدقۂ فطر کی مقدار	1268
زکوۃ مال کو شر سے محفوظ کرتی ہے	1579
اونٹ اور بکری میں فرع ہے	334
صدقہ کرنے کے متعلق	1467
صدقۂ فطر ایک صاع ہے	279
جو خود کھانا پسند کرے وہی صدقہ کرے	1832
زکوۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے	1963
گھوڑے اور غلام پر زکوۃ نہیں ہے	1795
صدقہ زکوۃ نہ دینے والوں کیلئے ہلاکت ہے	1715
پانچ وسق سے کم میں زکوۃ نہیں ہے	693
ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے	607
جو آدمی اپنی حلال کمائی سے صدقہ کرتا ہے	708
کھانے اور شہد میں خمس نہیں ہے	894
صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا' معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے	2270

Marfat.com

دین کے کاموں کیلئے صدقہ پر اُبھارنا جائز ہے	2184
زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے	2153
چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	3450
رکاز میں خمس ہے	3390
عورت شوہر کی اجازت کے بغیر مال نہ دے	2564
چھپا کر صدقہ کرنے کا ثواب	3550
صدقہ دینے کی فضیلت	3378
رکاز میں خمس ہے	4128
کتنے مال میں زکوٰۃ ہے	4540
اپنے اموال کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے لیے عذاب	4037
زکوٰۃ ادا کرنے کا ثواب	4065
خمس کے متعلق	3928
عشر کے متعلق	4943
خمس کا ذکر	3748
صدقہ سے گناہ معاف ہوتے ہیں	4480
صدقہ دینے سے مال بڑھتا ہے	4228
مال کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے کا عذاب	5470
زکوٰۃ خوش ہو کر دینی چاہیے	5807
صدقہ کے ساتھ آزمائش ٹل جاتی ہیں	5643
غلہ پر زکوٰۃ نہیں ہے	6270
اللہ کی راہ میں دینے والے بھی اللہ کی طرف سے چنے لوگ ہوتے ہیں	5162
عشر	6372
ملک بدلنے سے حکم بدل جاتا ہے	5002-5097
زکوٰۃ لازم ہے	5115
صدقۂ فطر کا ذکر	5100
شہد میں خمس نہیں	5301

Marfat.com

بنومرہ بن عبیدہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی زکوٰۃ بھیجنا	6126
صدقہ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	6086
بیوی اگر شوہر کے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کے لیے ثواب	6047
غلام اور گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں	5379
زکوٰۃ کی مقدار	7207
کتنے اونٹ ہوں تو ان میں زکوٰۃ ہوتی ہے	7778
غلام اور جہاد کے گھوڑے پر زکوٰۃ نہیں ہے	6404
صدقۂ فطر کی مقدار	7664-7758
رکاز میں خمس ہے	6425-7040-7160-7652
جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار	7566
عشر کے متعلق	6647
پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے	6648
افضل صدقہ کیا ہے؟	7402
زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب	6788
صدقہ کی فضیلت	6984
رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	6868
صدقہ دینے سے بڑھ کر کوئی ثواب نہیں	7358
خرچ کرنے والے کو دے' خرچ نہ کرنے والے کو نہ دے	7374
زکوٰۃ لینے کا حکم	6805
صدقہ مال داروں کے لیے جائز نہیں ہے	7859
صدقہ دے کر واپس لینا جائز نہیں ہے	7863
عشر کے متعلق	7927
زکوٰۃ کے متعلق	8695
صدقہ اپنے رشتے داروں کو دینا زیادہ بہتر ہے	8731
انگور کی زکوٰۃ	8837

Marfat.com

زکوٰۃ کی وصف کرتی ہے	8802
جانوروں میں زکوٰۃ کی مقدار	8418
صدقہ فطر کی مقدار	8358
زکوٰۃ دینے کا ثواب	8279
کتنے جانوروں پر زکوٰۃ	8483
جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی	8459-8476
میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے	8477
غلاموں پر زکوٰۃ نہیں ہے	9464
اچھا صدقہ کون سا ہے	9487
صدقہ فطر کی مقدار	8972
کھجور اور انگور میں زکوٰۃ نہیں ہے	9057
زکوٰۃ کے مستحق	9019-9020
زکوٰۃ کے مال کو بچے سے رکھنا جائز ہے	9114
اچھا صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے	9251
جو خرچ کرے اس کو اللہ دیتا ہے	8935
زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے	8937
صدقہ کے ذریعہ اللہ کا قرب ہوتا ہے	8946

کتاب الذکر

محفل ذکر کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اللہ عزوجل اس کا چرچا فرشتوں کے سامنے کرتا ہے	1500
مجلس میں اٹھنے سے پہلے ذکر کرنا چاہیے	77
استغفار کثرت سے پڑھنے کے بیان میں	839
صلہ رحمی کرنے کا بیان	944
ذکر الٰہی کی برکت سے عذاب اٹھ جاتا ہے	1328
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ پڑھنے کا ثواب	1364
سبحان اللہ پڑھنے کی فضیلت	1376

Marfat.com

جہاں انسان بیٹھے وہاں اللہ کا ذکر کرے	1227
ذکر الٰہی کی فضیلت	1556
جس نے سو بار سبحان اللہ پڑھا' اس کیلئے ہزار نیکی	1581
با آوازِ بلند ذکر کرنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے	1669
درودِ ابراہیمی	1652
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ذکر	1654
الحمد للہ کثیرًا کا ثواب	2061
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	1642
غفلت کرنے والوں میں ذکر کرنے کا ثواب	271
سواری پر سوار ہوتے وقت ذکر کرنا چاہیے	1924
حسبنا اللہ نعم الوکیل کا ثواب	2000
اذا جاء نصر اللہ کے نزول کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑا ذکر کرتے تھے	1996
نماز کے بعد ذکر کرنے کا طریقہ	725
جمعہ کی رات درود پڑھنے کا ثواب	241
نماز کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	725
جزی اللہ عنا محمدًا بما ھو اھلہ کا ثواب ستّر ہزار فرشتے لکھتے ہیں	235
صدقِ دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت	778
لاحول ولاقوۃ کثرت سے پڑھنا چاہیے	155, 949, 1943
مسجد اللہ کے ذکر کیلئے ہے	31
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو اُٹھتے تو سورۂ آل عمران کی آیتیں پڑھتے	38
ہمیشہ یادِ الٰہی میں رہنا چاہیے	2268
اللہ کا ذکر کرنے والوں کا ثواب	3171
مصیبت پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کا ثواب	2768
سبحان ربی العظیم پڑھنے کا ثواب	2382
درود پاک کا ثواب	2368
کروالی زبان' شکر والا دل بنانا چاہیے	2370

Marfat.com

حضور ﷺ پر درود پڑھنے کا ثواب	2671
جو بندہ اللہ کو مقام دیتا ہے اللہ بندے کو ویسا مقام دیتا ہے	2501
حضور ﷺ کے پاس بیٹھنے والوں کا خوفِ خدا	2696
درودِ ابراہیمی	2585, 2587
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت	2504
استغفار کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3173
جہنم سے چھٹکارہ والے اعمال	3179
سر پر ہاتھ رکھ کر دعا مانگنے کے بیان میں	3178
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے	2839
ذکر الٰہی کی فضیلت	2296
دل ذکرِ الٰہی کے بغیر سخت ہوتا ہے	2313
جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے	2346
ذکر کرنے سے تھکاوٹ دور ہوتی ہے	2798
بخشش آسمان سے اُتری ہے	3346
لاحول ولاقوۃ پڑھنے کا ثواب	3541
صدقہ کا ذکر	3532
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کا ثواب	3486
حضور ﷺ پر درود پڑھنے سے جنت ملتی ہے	3285
مرغ جو ربِ تعالیٰ کو رات کو یاد کرتا ہے	4258
جب اللہ کی نعمتیں بندے پر ہوں تو وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرے	4261
حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان کے ہاتھ میں کنکریوں کا ذکر کرنا	4097
کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	4576
ہر شی اللہ کا ذکر کرتی ہے	4501
سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	4027

Marfat.com

اعمال کا ثواب نیت پر ہے	4030
''لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریك له له الملك وله الحمد یحیی ویمیت ابدًا ابدًا'' کا ثواب	4643
اللہ کے اسماء یاد کرنے کا ثواب	4070
اللہ کی رحمت کے حصے	4711
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصال سے پہلے کثرت سے سبحان اللّٰہم وبحمدک پڑھتے تھے	4734
کسی کے لیے بددعا کرنے کے بجائے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	3925
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت	4725
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دَم کرتے تھے	4899
اللہ کے اسماء کا ذکر	4900
مجلس سے اُٹھتے وقت ذکرِ الٰہی کرنا چاہیے	3744
کھاتے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	4952
ہر شی اللہ کا ذکر کرتی ہے	4852
مجلس سے اُٹھتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	4834
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دَم کرتے تھے	4793
سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	3982
اللہ کا ذکر جس طرح بھی ہو کوئی حرج نہیں ہے	3986
رات میں اُٹھے تو کون سا کلمہ پڑھے	4210
مجلس سے اُٹھتے وقت ذکر کرنے کے بیان میں	4467
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک پڑھنے کا ثواب	4216
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں ستر مرتبہ بخشش مانگتے	4222
آسان عمل	4223
حج کے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	4377
سبحان اللّٰہ عدد ما خلق کا ثواب	5471
جب کوئی انعام ملے اللہ کی طرف سے تو ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھنا چاہیے	5995
اللہ کے ذکر سے اللہ خوش ہوتا ہے	5455
زبان کی حفاظت کرنی چاہیے	5799
بڑا وہ ہے جو اللہ کو زیادہ یاد کرنے والا ہے	5862

Marfat.com

ندامت توبہ ہی ہے	5864
زبان کو کنٹرول کرنا چاہیے	5613
حضرت جبریل علیہ السلام کا خوفِ خدا	5940
سبحان اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر کا ثواب	5152
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ذکر کرتے تھے	6267
اللہ کا ذکر کرنے کے متعلق	5184
بسم اللہ الرحمن الرحیم کی فضیلت	6201
شیطان انسان کو ذکر الٰہی سے روکنے کی کوشش کرتا ہے	6215
لاحول ولاقوۃ پڑھنے سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں	5028
بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور نیچے کی طرف آتے ہوئے سبحان اللہ پڑھنا چاہیے	5042
اللہ کے ذکر کے متعلق	6313
نعمت ملنے پر اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	5129
استغفر اللہ پڑھنے سے غم پریشانیاں دور ہوتی ہیں	6291
اللہ کا ذکر کرتے وقت آنسو آئے تو عذابِ الٰہی ٹل جاتا ہے	6171
چھینک کا جواب دیتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	5697
اللہ سے ڈرنا چاہیے	5771
اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھوں کو عذاب نہیں ہوگا	5779
انسان کو اللہ کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے	5483
چھینک کا جواب	5520
فجر کے بعد ذکر الٰہی کرنے کی فضیلت	5940
چاند یا سورج گرہن لگے تو ذکر الٰہی میں مصروف ہونا چاہیے	5968
ذکر الٰہی کی فضیلت	5969
نمازِ فجر اور عصر کے بعد ذکر کی فضیلت	6022
اللہ کو یاد کرنا چاہیے	5417
الحمد للہ حمدًا کثیرًا طیبًا کے الفاظ کا ثواب	6965
کثرت سے ذکر کرنے کا ثواب	6931

Marfat.com

جب کسی جگہ سے اُٹھے تو ذکر کرنا چاہیے	6916
ذکر الٰہی سے دلوں سے گناہوں کا زنگ اُتر جاتا ہے	6894
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	6396
تلبیہ اور تکبیر پڑھنے کا ثواب	7779
ایک فرشتے کی تسبیح	6442
استغفر اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ الا ھو الحی القیوم کے پڑھنے کی فضیلت	7717-7738
سبحان اللّٰہ الحمد للّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللہ کو بڑے پسند ہیں	7718
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ کا ثواب	6472
عرش کو اُٹھانے والے فرشتے کی تسبیح	6503
نیکی میں اضافہ کرنے والے کلمات	6585
چھینک کا جواب دینا چاہیے	7580
ذکر الٰہی کے فوائد	6621
اللہ سے عافیت مانگنی چاہیے	6694
شیطان نیک کام نہیں کرنے دیتا ہے	7485
اللہ کے ذکر سے کوئی شی افضل نہیں ہے	7414
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں کھانے والی اشیاء سے اللہ کا ذکر سنتے تھے	7447
سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ پڑھنے کا ثواب	6744
اللہ کا ذکر کرنا' اللہ کو پسند ہے	6735
جب چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپ لے	7452
فجر کی نماز کے بعد ذکر کی فضیلت	7200
انگلیوں پر تسبیح پڑھنا	7035
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو ماننا یہ تمام چیزوں پر بھاری ہے	7077
ان شاء اللہ کہنا	6872-7756
درودِ ابراہیمی	6838

Marfat.com

نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھو	7064
اللہ کے ہاں ذکر سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں	6822
سوئے ہوئے ذکر الٰہی کرنا چاہیے	7891
سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	8637
نمازِ فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	8836
ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا سنت ہے	8568
اللہ کے ذکر سے جہنم کی آگ بجھے گی	8569
اللہ سے بخشش مانگنی چاہیے	8770
جو وقت اللہ کے ذکر کے بغیر گزرے وہ قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگا	8316
ذکر کرنے کا ثواب	8309
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	8277
ایک تسبیح کا ثواب	8504
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ذکر کرتے تھے	8197
جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے، وہ شی اس کے لیے دعا کرتی ہے	8198
یا حی وقیوم	8021
جنت میں ایک درخت لگانا	8475
تکلیف کے وقت پڑھے جانے والے کلمات	8474
ذکر الٰہی کرنے والوں کو فرشتے اپنے پَروں سے ڈھانپ لیتے ہیں	9873
سحری کے وقت ذکر کرنے کے فوائد	9484
رات کو سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	9017
سانپ کے ڈسنے کا دَم	9151
لا الٰہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف	8941
رات کو سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے	9017
سانپ کے ڈسنے کا دَم	9151

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو دَم کرتے تھے	9983
اللہ عزوجل کو کوئی جس طرح بھی یاد کرے، وہ پسند کرتا ہے	9190
جب کسی کو کوئی تکلیف ہو تو اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کرے	9222
اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو اللہ کا ذکر اس طرح کرتے ہیں کہ فرشتے بھی رشک کرتے ہیں	9249
لا الٰہ الا اللہ کے طفیل گناہ معاف	8941

كتاب الموت

انسان کو موت کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے	390
مؤمن مرتا ہے تو اس کے چہرے پر پسینہ آتا ہے	1503
کسی سے اظہارِ تعزیت کرنے کا بیان	83
جب کوئی انسان مرجائے تو اس کی آنکھیں بند کر دینی چاہیے	1015
عذابِ قبر برحق ہے	1159
سوگ صرف تین دن ہے	1594, 1908
روحیں ایک دوسرے کو پہچانتی ہیں	1577
جنت و دوزخ میں موت نہیں ہے	1651
خاتمہ بالایمان جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	1663
جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے، اللہ بھی ملاقات کو پسند کرتا ہے	624
جب آدمی مرجاتا ہے تو صبح وشام جنت اور دوزخ دکھائی جاتی ہے	1907
سوگ صرف تین دن ہے	1908
مؤمن سب سے زیادہ سخت شی ہے	1976
موت کو یاد رکھنا چاہیے	691
موت کی جب روح نکلتی ہے	742
سات موتوں سے پناہ مانگنی چاہیے	173
نیک انسان کی روح جب نکلتی ہے	148
جس کو حالتِ عبادت میں موت آئے	780
ہر آدمی کو سونے سے پہلے وصیت لکھنی چاہیے	2176
سوگ تین دن ہے	2112

Marfat.com

کفن کیلئے کپڑا	2118
موت کیا ہے؟	2232
مؤمن کے لیے اچانک اور کافر کے لیے اچانک موت کے درمیان	3129
قبروں کی زیارت کرنے سے انسان کو آخرت یاد آتی ہے	3632
جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے	3155
عذابِ قبر حق ہے	2753
جو آدمی مرجائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے	2770
اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے	2780
جس کے تین بچے فوت ہوجائیں	2488
قبروں کی زیارت کرنے سے متعلق	2709
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر کو دیکھ کر رو پڑے	2588
جہاں کسی نے مرنا ہوتا ہے وہاں وہ پہنچ جاتا ہے	2696
جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کی تفصیل	2630
ہر آدمی دنیا سے اپنا رزق مکمل کر کے جائے گا	3109
اچانک موت آنے کے متعلق	3129
آخر کار اس دنیا سے جانا ہے	4278-4845
عذابِ قبر برحق ہے	4627
چغل خوری کی وجہ سے عذابِ قبر	4628
موت کے لیے تیار رہنا چاہیے	3945
قبر کی زیارت کرنے سے آخرت یاد آتی ہے	4912
جو بھی دنیا میں آیا ہے اُس نے جانا ہے	4980
شوہر کے علاوہ پر سوگ صرف تین دن ہے	5106-5892
جہاں کی مٹی سے انسان پیدا ہوا' وہاں ہی دفن ہوتا ہے	5126
موت کو زیادہ یاد رکھنا چاہیے	5780

Marfat.com

عذابِ قبر برحق ہے	7417
ہر آدمی سوتے وقت وصیت لکھ کر سوئے	7808
قبر ہر روز کہتی ہے: اے انسان! تُو نے میرے اندر آنا ہے	8613
عورت شوہر کے علاوہ کسی کا سوگ تین دن سے زیادہ نہیں کرے گی	8628
موت کے بعد	8294
قبر پر مٹی ڈالنے کا طریقہ	8262
رات کو دفن کرنا جائز ہے	8506
جب انسان مرتا ہے تو جنت اور دوزخ اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے	8190
قبر مؤمن کے لیے جنت کا باغ ہے	9076
شیطان انسان کے لیے چاہتا ہے کہ اس کا خاتمہ بُرا ہو	9178
قربِ قیامت موت اچانک آئے گی	9376

کتاب علامات الساعة والفتن

قربِ قیامت بڑے خطرناک فتنے ہوں گے	396
مشرق کی جانب فتنے ہوں گے	388
عورتیں بڑا فتنہ ہیں	564
قیامت کی چند نشانیاں	469
قیامت کے دن اللہ عزوجل بندہ سے عزت کے متعلق پوچھے گا	448
حضرت علی رضی اللہ عنہا کا خارجیوں کو مارنا	1537
قیامت کا دن ہولناک ہوگا	833
فتنوں کے وقت سنت پر عمل کرنا چاہیے	66
قیامت کے دن زمین کو آسمان کو کیسے قبض کر لیا جائے گا	1331
اللہ اور اس کے رسول کو ماننے والوں کو قیامت کے دن انعام ملے گا	1336
قیامت کی نشانیاں	1356
فتنوں کا زمانہ	1263
ابن صیاد کا ذکر	1161

Marfat.com

فتنوں کے زمانہ میں کیا کرنا چاہیے	1132
زمین آسمان اللہ عزوجل لپیٹ لے گا	1874
دجال کا حلیہ	1648
دجال قربِ قیامت نکلے گا	1635
چھ فتنوں کا ذکر	58
قیامت کا دن، ہولناک ہوگا	51
قیامت نے آنا ہے	86
تین کاموں کی پروانہیں ہوتی قربِ قیامت	88
قیامت کرنے والے کو قیامت کے دن بدلہ لیا جائے گا	272
خارجی بدترین	1771
قیامت کا منظر	294
قربِ قیامت آدمی کو اونٹ اور زادِ راہ بڑے پسند ہوں گے	622
دجال کا حلیہ اور اس کی پیروی کرنا	195
جن چھ کاموں کا اُمت پر خوف ہے	685
قیامت کے دن اللہ ہی بادشاہ ہوگا	667
قربِ قیامت لوگ بھیڑیا نما ہوں گے	736
دجال کا حلیہ	45
قیامت کی نشانی	158
قیامت کی پانچ نشانیاں	39
لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا	2269
قربِ قیامت فتنے ہوں گے، صبح کو مسلمان رات کو کافر، رات کو مسلمان، صبح کافر	2283
قیامت کب آئے گی	2210, 3076
دجال کا فتنہ بڑا ہوگا	2503
قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے	2439
قیامت کی نشانی	2557
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	3531

Marfat.com

قیامت کے دن بادشاہی اللہ کی ہے	3474
قیامت کے دن دھوکہ بازوں کا انجام	3258
کچھ لوگ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے	3289
مال فتنہ ہے	3295
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	4271
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	4583
قربِ قیامت کے دن کافر سے حساب لیا جائے گا	4599
دجال کے متعلق	4099-4580
قیامت کے دن شہداء کے سردار حضرت حمزہؓ اور حق بات کہنے والا ہوگا	4079
شیطان کو وہ زیادہ پسند ہے جو بڑا فتنہ ڈالے	4127
قیامت کے دن چار چیزوں کے متعلق پوچھا جائے گا ہر کسی سے	4710
قربِ قیامت لوگوں کی عقلیں کم ہوں گی	4701
فتنوں کے زمانہ میں کون لوگ بہتر ہوں گے	4703
۷۲ فرقے ہوں تو ان میں کامیاب کون ہے؟	4826
قیامت کے قریب عرب کے لوگ ہلاک ہوں گے	4942
دجال کے نکلنے کی جگہ	4930
قربِ قیامت اچھے لوگوں کو بُرا اور بُروں کو اچھا سمجھا جائے گا	3767
قیامت کے دن لوگ ننگے بدن ننگے پاؤں ہوں گے	4904
قیامت کا ذکر	4967
قیامت کب آئے گی؟	3853
یاجوج ماجوج کے متعلق تفصیل	3855
قیامت کی نشانیاں اور قربِ قیامت لوگ طلاق دے کر بھی اپنے پاس بیویاں رکھیں گے	4861
قیامت کی نشانیاں	3843-4860
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	3905
قیامت کے دن ہر کوئی اپنے گناہ کا اقرار کرے گا	3915
تقدیر کا انکار کرنے والوں کی عیادت نہیں کرنی چاہیے	4455

Marfat.com

خارجیوں کی مثال	4369
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	4346
اللہ عزوجل جب دو مال داروں کو اُٹھائے گا	4383
دجال کے متعلق	4289
قربِ قیامت کے لوگ	5472-6010-6142
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت اس طرح ہیں	5670
قربِ قیامت کے لوگ	5859
ابن صیاد کا ذکر	6107
قیامت کے دن انصاف انصاف ہوگا	6110
قیامت کے دن آدمی کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے	6339
قربِ قیامت ایسے لوگ ہوں گے جو ظاہراً انسان اندر کے بُرے	6259
دجال مشرق کی جانب سے نکلے گا	6379
دنیا کب ختم ہوگی	5061
دجال کے متعلق	5122
قربِ قیامت عبادت کرنے والے تین قسم کے لوگ ہوں گے	5105
فتنے کے وقت اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرنی چاہیے	6153
قربِ قیامت بڑے لوگ ہوں گے	5475
قیامت کے دن ہر ایک کو انصاف ملے گا	5497
قربِ قیامت قتل وغارت عام ہوگی	5511
قربِ قیامت ترجیحات ہوں گی	6893
قربِ قیامت کے لوگ	6427
قربِ قیامت کے لوگ	7715
قربِ قیامت سود، زنا، شراب عام ہوگا	7695
دجال آئے گا	6494
قبیلہ حروریہ کے لوگ	7659
قربِ قیامت کے لوگ شراب پئیں گے	6581

Marfat.com

ہر آدمی اللہ عزوجل سے گفتگو کرے گا	7591
قیامت کے دن لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیے جائیں گے	6598
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے	7576
فتنے کس طرف ہیں؟	7421
دجال اچانک نکلے گا	7191
قیامت کے دن کافر کی ذلت ورسوائی	7026
قربِ قیامت اچھے لوگ کم اور بُرے زیادہ ہوں گے	7319
تم پسند کرتے ہو کہ تم بروزِ قیامت آگ کے سائے میں ہو!	7131
جہاں سے دجال نکلے گا	6791
فتنوں کے وقت میں اپنے آپ کو بچانا بڑی بات ہے	8717
قربِ قیامت قتل وغارت عام ہوگی	8682
قیامت کے فتنوں کے متعلق	8743
فتنوں کے زمانہ میں اپنا ایمان بچانا افضل ہے	8679
قربِ قیامت جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا	8643
قربِ قیامت فتنے ہوں گے' رات کو آدمی مسلمان اور دن کو کافر ہوگا	8563
قیامت کے دن کا ہولناک منظر	8593
فتنوں کے زمانہ میں اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے عمل کرنا چاہیے	8791
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے بڑے شفیق تھے	8409
فتنوں میں صبر کرنا	8119-8243
ابن صیاد	8520
قربِ قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے	8904
قربِ قیامت قتل عام ہوگا	8479
قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگی	8158
دجال کے متعلق	8154

Marfat.com

قیامت کی نشانیاں	8140
حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے	8044
قیامت کا دن	7955
قیامت کے دن کا ذکر	9485
ابن قطن، دجال کے مشابہ تھا	9194
یہودیوں کے متعلق	9195
قربِ قیامت دن اور سال بہت مختصر ہوں گے	8904
دجال کا حلیہ	9199
اس اُمت کے مجوسی قدریہ لوگ ہیں	9223
قربِ قیامت لوگ کیسے ہوں گے؟	9325
دن کی نماز میں	9328
قربِ قیامت عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی	9331
دجال کا حلیہ	9351
ابن صیاد کے متعلق	9276

کتاب البر

بدگمانی سے پرہیز کرنا چاہیے	598
بیوہ عورتوں کی سرپرستی کرنے کا ثواب	306
صبح بڑی برکت کی شی ہے	501
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ربِ تعالیٰ سے گفتگو اور اس میں حکمت والی باتیں	648
صبر بڑی عمدہ شی ہے	250
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے	647
مظلوم کی مدد کرنی چاہیے	649
مونچھیں کاٹنی چاہیے	522
غلام آزاد کرنے کا بیان	388
اچھا اللہ کی طرف سے اور بُرا خواب شیطان کی طرف سے ہے	393

Marfat.com

جن چیزوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا' اس سے رُکنا ایمان ہے	395
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	527
آدمی مجلس میں بیٹھا ہوا ہو' پھر اُٹھے' واپسی میں آتے وقت اس کا حق زیادہ ہے	384
جن برتنوں میں نبیذ بنانی جائز نہیں تھی ابتداءِ اسلام	394
ایک عورت کا بلی کو باندھنے کی وجہ سے جہنم میں اور ایک عورت کا کتے کو پانی پلانے کی وجہ سے جنت میں جانے کا ذکر	531
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پرہیز گاری زیادہ پسند تھی	535
کسی مسلمان کی خیر خواہی کرنے کا ثواب	537
اچھا اخلاق سب سے اچھا ہے	367
لڑکیوں کی پرورش کرنے کا ثواب	557
نرمی اللہ کو پسند اور سختی ناپسند	360
بچہ جب پیدا ہو تو کیا سنت ہے؟ اس کے بیان میں	558
حجر اسود قیامت کے دن جبل ابو قبیس سے بڑا ہوگا	563
تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں	476
مسلمانوں کے غم میں شریک ہونا چاہیے	471
اگر کوئی مجلس میں موجود ہو تو اس کے اُٹھے تو آنا ہو تو نشانی کیلئے کوئی شی رکھ دے	424
جس کو اللہ رزق اور صحت دے!	486
فاسقوں کی دعوت قبول نہیں کرنی چاہیے	441
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کعبہ سے محبت	454
قرض دینے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے	457
نرمی انسان کو خوبصورت کرتی ہے	837, 2180
مسجد میں تھوکنا جائز نہیں ہے	1513
حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا	1518
رزق کی مثال	1523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ جھگڑتے تھے نہ ڈانٹتے تھے	1522
ہدیہ تحفہ دینے لینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	1526
حضرت عائشہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے رات کو وضو کا پانی' مسواک' ایک برتن میں پینے کیلئے پانی رکھتی تھیں	828
ہر نیک کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے	73

Marfat.com

امام اور مؤذن کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	74
اچھی مجلس وہ ہے جو کشادہ ہو	836
ہجرت باقی ہے	68
اچھی نیت کا ثواب	67
اچھے اخلاق گناہ ختم کرتے ہیں	850
تندرستی اور ٹھنڈا پانی بڑی نعمت ہے	62
اپنی بیوی کو پانی پلانے پر بھی ثواب ملتا ہے	854
آدمی اپنی سواری اور اپنے بیٹھنے والی جگہ کا دوسرے سے زیادہ حق دار ہے	913
غصہ حسد نہ کرنا چاہیے	926
جتنا مومن سچا ہوگا' اس کا خواب بھی اتنا ہی سچا ہوگا	955
جس کے تین بچے فوت ہو جائیں' اس کیلئے جنت ہے	962
غلام آزاد کرنے کا ثواب	964
نیک بیوی ملنے پر ادھورا پن مکمل ہو جاتا ہے	973
اللہ عزوجل نے اپنی رحمت کے سو حصوں میں ایک حصہ دنیا میں بھیجا	991
چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے	1000
ان شاء اللہ کہنا چاہیے	1004
پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے	1011
مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے سے اللہ کا انعام	1012
پانی اور نمک سے کسی کو روکنا جائز نہیں ہے	1016
میانہ روی بہت بہتر ہے	1017
جس نے اسلام میں بزرگی پائی' وہ بزرگی قیامت کے دن اس کیلئے نور ہوگا	1034
اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ثواب	1031
رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے	1046
ولاء نسب کی طرح ہے	1318, 1319
زبان کی حفاظت کرنے سے اللہ عزوجل عیب پر پردہ ڈالتا ہے	1320
قضاء حاجت کے وقت قبلہ رخ منہ اور پیٹھ نہیں کرنی چاہیے	1321, 1342
مسلمان بھائی سے خیر خواہی کرنے کا ثواب	1332

Marfat.com

نیت کا ثواب میں بڑا دخل ہے	1338
جو مرد و عورت اللہ کی راہ میں مال دیتے ہیں' اس کا ثواب	1366
جب آنکھ دیکھ لے تو کوئی اجازت نہیں ہے	1372
چھینک کا جواب تب ہے جب وہ الحمد للہ پڑھے	1380
گم شدہ شی اپنی ذاتی نہیں ہے	1381
جو زمین والوں پر رحم کرتے ہیں تو اللہ ان پر رحم کرتا ہے	1384
عورتوں پر لازم ہے کہ کسی کو اپنے شوہر کی عدم موجودگی میں گھر نہ آنے دے	1391
دین پر کامیابی اس وقت تک جب تک حرام کام نہ کرے	1401
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقۂ فطر کی مقدار	1439
فیشن کی طرز پر بال کٹانا' ناجائز ہیں	1292
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت محمد بن مسلمہ کو وصیت	1289
اگر اپنے پاس شی ہو تو مانگنے والے کو دے دینی چاہیے	1195
مسجد کو صاف رکھنا چاہیے	1197
جاندار شی کو باندھ کر نشانہ بنانا' ناجائز ہے	1198
پردہ پوشی کرنا اللہ کو پسند ہے	1199
ایصالِ ثواب درست ہے	1207
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالوں میں مانگ نکالتے تھے	1219
دنیا میں آنکھ چلی جائے تو اس کا ثواب	1220
اپنی اولاد پر خرچ کرنا نیکی ہے	1222
تاجروں کو ایک ہدایت	1232
اخلاص کی تعریف	1235
جس بندے سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جس سے ناراض ہوتا ہے	1240
اللہ بندے کو آزماتا ہے	1245
حضرت معروف کرخی کا ذکر	1262
مسجد کی طرف آنے والوں کا ثواب	1275
یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب	1279
اللہ کی راہ میں کوئی جانور دینے کا ثواب	1281

Marfat.com

دین خیر خواہی کا نام ہے	1184
محبت صرف اللہ اور اُس کے رسول کیلئے کرنی چاہیے	1149
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا	1117
کھانے پینے والی اشیاء ڈھانپنی چاہیے	1109
جو عمل خلوص سے کیا جائے وہ قبول کیا جائے گا	1112
دعوت میں کوئی ساتھ آ جائے تو میزبان کی اجازت سے آ سکتا ہے	1098
ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا چاہیے	1097
صلہ رحمی کرنے سے ثواب ملتا ہے	1092
اثمد سرمہ کی فضیلت	1064
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر نام رکھنا چاہیے	1057
رات کو دروازے بند کر دینے چاہیے	1046
دَم کرنا جائز ہے	1050
داڑھی شریف رکھنے کا حکم	1051
بزرگوں کو گالی نہیں دینی چاہیے	1606
استحاضہ والی ہر نماز کیلئے وضو کرے گی	1597
اللہ پاک کیلئے اچھا گمان ہونا چاہیے	1590
ایک ہزار نماز کا ثواب	1588
عدل وانصاف اور وعدہ خلافی	2097
رشتہ داری توڑنے والے پر اللہ کی لعنت	1578
مسلمان کی عزت کرنے کی فضیلت	1576
مسلمان مسلمان کا حق نہ کھائے	1559
تین آدمی ہوں تو دو آپس میں گفتگو نہ کریں	1562
تکبر کی تعریف	1854
انسان گناہ کر کے ہلاک ہوتا ہے	1856,1867
تین آدمیوں کو ثواب ملے گا	1868
میانہ روی بہتر شی ہے	1869
چھینک آئے تو چہرہ ڈھانپنا چاہیے	1849

Marfat.com

امانت والی چیز کی حفاظت کرنی چاہیے	1551
اللہ کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	1857
دنیا سے بے رغبت انسان سے محبت کرنی چاہیے	1885
اللہ کو پسند انسان کون ہے	1839
ایصالِ ثواب کا بڑا فائدہ ہے	1894
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنی چاہیے	585
کوئی بھی کام کی حکومت مانگنی نہیں چاہیے	586
مدینہ شریف کے متعلق	576
احساسِ کمتری کا شکار ہونا جائز نہیں	578
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ	1457
قرض کا مال ملے تو قرض ادا کرنا چاہیے	1488
اشعار میں حکمت ہوتی	1475
عیب پوشی کی فضیلت	1480, 1481
اللہ عزوجل کی رحمت	1454
صحابہ کرام کا اسلام لانے کا ذکر کرنا	2047
جانور کو ذبح کرنے کے لیے چھری تیز کرنی چاہیے	1646
مؤمن کا خواب جھوٹا نہیں ہوتا	2057
سحری میں برکت ہے	2028
اللہ سے استقامت مانگنی چاہیے	2034
جس کو گناہ بُرا، نیکی اچھے لگے وہ مؤمن ہے	1669
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا مقام جابیہ پر خطاب	1659
دنیا میں اگر کسی پر ظلم یا زیادتی کی ہو تو اس سے معافی مانگ لے	1683
نام اچھا رکھنا چاہیے	1675
مسجد صرف ذکر کیلئے ہے	1677
مسلمان کو ڈرانا جائز نہیں ہے	1673
کسی کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے	1653
لوگوں کے ساتھ محبت سے پیش آنا چاہیے	1640

Marfat.com

اللہ کے ڈر سے آنسو زمین پر گرنے سے پہلے اللہ اس کو بخش دیتا ہے	1641
ماں باپ کی عظمت	37
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	59
کبھی کبھی ملاقات کرنی چاہیے	87
غلام کو فروخت کرنے کے متعلق	90
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے تین چیزیں ڈھانپ کر رکھتیں	828
زبان کی حفاظت کرنی چاہیے	1915
گھوڑے کیلئے دعا	1919
صحت اور امن دو بڑی نعمتیں ہیں	631
جھگڑنا نہیں چاہیے	277
تندرستی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	1828
پانی سے کسی کو منع نہیں کرنا چاہیے	266
گفتگو کرنے کے متعلق	267
اسلام میں نقصان دینا جائز نہیں ہے	268
خطبۂ حجۃ الوداع	629
اسلام میں بزرگی کا ثواب	1825
تحفہ دینے کا ثواب	1899
احد پہاڑ کی شی کھانی چاہیے	1905
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیویوں کو رات کو جگاتے	1962
کبھی کبھی زیارت کرنی چاہیے	1754
مالک اپنی جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے' دوسرے سے	1927
خاموش رہنے والا کامیاب ہے	1933,1934
ایصالِ ثواب درست ہے	1782
جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے	1941
دین کی مدد بُرا انسان بھی کر سکتا ہے	1948
کسی کی پریشانی دور کرنے کا ثواب	1951
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو	1769

Marfat.com

معاف کرنا چاہیے	1765
رزاق اللہ کی ذات ہے	1766
ذی الحجہ کے دس دنوں کا ثواب	1756
اسلام کا اخلاق دین حیاء ہے	1758
لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے	1713
جو اللہ کے قریب ہوتا ہے' اللہ کی رحمت اس کے قریب ہوتی ہے	1714
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑوں کو زیادہ پسند کرتے تھے	1708
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	1999
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اس کے ساتھ ہوگا	2001
اللہ عزوجل مؤمن کو تکلیف دینے والے کو ناپسند کرتا ہے	1986
مؤذن کی عظمت	1987
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کو خرچ دینا	1737
نوکر کو اتنی تکلیف دی جائے جتنی وہ طاقت رکھے	1695
ان شاء اللہ کہنا چاہیے	2015
بغیر اجازت کے جھانکنا نہیں چاہیے	2016
اسلام کی حرمت' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آلِ پاک کی عزت جس نے کی وہ جنتی آدمی ہے	203
ایصالِ ثواب درست ہے	703
عبداللہ اور ہمام اللہ کو پسند نام ہیں	694
چھینک آئے تو کیا کرے	696
فتنوں میں عبادت کرنا	296
اولیاء اللہ سے جنگ' اللہ سے جنگ ہے	609
چند حکمت والی باتیں	605
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب دین سنبھالنے والا کوئی نہ ہو	284
چھ حکمت والی باتیں	290
پڑوسی کو شی دینی چاہیے	715
سائل کو خالی نہیں بھیجنا چاہیے	716
جو جاہلیت میں بہتر تھا' وہ اسلام میں بھی بہتر ہے	704

Marfat.com

یہودیوں سے سلام کرنے میں ابتداء نہیں کرنی چاہیے	705
بیعت کا ذکر	712
جس کی اولاد دنیا سے چلی جائے تو وہ صبر کرے	684
پیشاب کرتے ہوئے کو سلام کرنا جائز نہیں ہے	222
ظالم اور مظلوم کی مدد کرنا چاہیے	679
جو بیعت نہ کرے	225
ناک میں بالوں کے اُگنے کی حکمت	672
سفید مرغ کی فضیلت	677
صحابہ کرامؓ برکتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نفع کا سبب سمجھتے تھے	233
زلفیں اگر ہوں تو ان کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے	675
مسجد کے متعلق	187
مسجد نبوی اور کعبہ شریف کی فضیلت	740
کسی نعمت چلے جانے کا ثواب	177
مسجد میں لیٹنا	650
مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	178, 655
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	245
جب بھی ملے سلام کرے	248
صلہ رحمی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے	249
بیان میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے	44
ایصالِ ثواب جائز ہے	234
جو حالت تندرستی میں عبادت کرتا تھا' بیماری کی حالت میں اسے اس کا ثواب ملے گا	236
قبروں کی زیارت کرنی چاہیے	238
بزرگوں کے ہاتھ چومنے میں کوئی حرج نہیں ہے	657
اللہ عزوجل کا عدل	659
صبح کی برکت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	754
سجود اللہ کو پسند ہیں	161
دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والا ہوگا	156

Marfat.com

ایصالِ ثواب جائز ہے	141
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر	144
دائیں ہاتھ کے استعمال سے حافظہ قوی ہوتا ہے	801
دین آسان ہے	794
پاک دامنی	124
عقیق انگوٹھی کا بیان	103
آگے بڑھنے کی شرط لگانی جائز نہیں ہے	110
اللہ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے	114
عزت اللہ کیلئے ہے	766
ایک اونٹ کے متعلق فیصلہ	2
قیلولہ کرنا سنت ہے	28
اللہ عزوجل شکر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے	29
کم ہنسنا چاہیے زیادہ رونا چاہیے	887
راستے سے تکلیف دِہ شی اُٹھانے کا ثواب	32
عمر میں اضافہ ہونے کا مطلب	34
اعمال کا دارومدار نیت پر ہے	40
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	874
مدینہ شریف کی شان	876
جو جھوٹ چھوڑے اس کا بدلہ جنت ہے	878
سرمہ لگانے کا طریقہ	877
جن لوگوں کو عرش کا سایہ ملے گا	879
خادم کو کھانا دینا چاہیے	37
جانوروں کے بچے کو دودھ پینے کیلئے چھوڑنا چاہیے	883
تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے	2245, 2793
غریب لوگوں کی وجہ سے رزق بادش نازل ہوتی ہے	2249
والدین کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	2255
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حکمت والی باتیں	2259

Marfat.com

کسی سے اجازت مانگتے وقت اپنا نام بتانا چاہیے	2266
وہ انسان اچھا ہے جس کے عمل اچھے اور عمر لمبی ہو	2268
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	2278
مشورہ امانت ہے	2195
تین مسجدوں کا ذکر	2187
کوئی کسی جگہ سے اُٹھے' دوبارہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے اگر واپس آئے تو	2149
مساکین اللہ کو پسند ہیں	2153
دنیا میں گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے	2152
گناہ پر پریشانی ہی گناہ کی بخشش کا سبب ہے	2139
غلام آزاد کرنا	2111
مؤمن مؤمن کیلئے شیشہ ہے	2114
جھوٹ بولنے والا اللہ کے ہاں بھی جھوٹا ہے	2122
اچھا خواب آنے پر اللہ کی تعریف اور بُرے خواب پر اللہ کی پناہ مانگنا	2138
اللہ کی رضا کیلئے مسجد بنانے کا ثواب	2215
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	2217
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وصیت	2225
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لیٹنا	2239
عیب پر پردہ ڈالنا چاہیے	3139
جنت میں لے جانے والے کام	3167
غصہ نہ کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	2353
قبلہ رُخ بیٹھنے کا ثواب	2354
ماں باپ کا حق اولاد پر سب سے زیادہ ہے	2356
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت	2357
لوگوں کے سامنے اپنی ضرورت چھپانے کا ثواب اور اللہ عزوجل سے محبت کا انعام	2358
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک وصیت	2389
مسجد حرام' بیت المقدس' مسجد نبوی کا ذکر	2390
تکبر سے کپڑا لٹکانے والے پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوگی	2391

Marfat.com

اچھے اخلاق والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے	2786
مسلمان بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب	3352
مؤمن کو دوست بنانا چاہیے	3135
جو عورت اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے	3628
راستے سے تکلیف دِہ شی دور کرنے کی وجہ سے ایک آدمی کی بخشش	3133
جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے	3614
قرض دے دینا چاہیے اگر پاس پیسے ہوں	3615
فیصلے تین طرح کے ہیں	3616
ماں باپ کا کوئی حق ادا نہیں کرسکتا ہے	3150
نرمی اللہ کو پسند، سختی ناپسند	3682
آدمی کے نیک بخت اور بد بخت کون سی اشیاء ہیں؟	3610
عورت کی خوش قسمتی میں سے کون سی شی ہے؟	3612
صلہ رحمی کا ثواب	3152
مرغ کو گالی نہیں دینی چاہیے	3620
جن حضرات کے لیے آسمان سے رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں	3621
حسن اخلاق والا دنیا و آخرت کی بھلائی سمیٹ لیتا ہے	3141
اہم باتیں	3144
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آدمی کے سلام کا جواب نہ دینا	3350
مسلمان کو تکلیف دینا دراصل اللہ کو تکلیف دینا ہے	3607
بغض اور حسد اللہ کو ناپسند ہیں	3357
جانوں کا مالک پر حق	3452
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3164
یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب	3165
جو انسان دنیا سے چلا جائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے	3601
انگوٹھی پہننے کے متعلق	3603
جن تین آدمیوں پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوتی ہے	2401
کتنے پیسے ہوں تو مانگنا جائز نہیں ہے	2402

Marfat.com

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شی کو ناپسند کرتے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی	2756
پڑوسی کا مقام	2403, 2748
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	2411
آدھی رات کو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں	2769
گناہوں سے بچنا چاہیے	2377
جانور، پرندے کسی کے درخت یا کھیتی سے کھائیں تو اس کا ثواب بھی ملتا ہے	2339
نیکی کی طرف دعوت دینے کا ثواب	2384
جب آدمی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے	2385
پانی اور پھل دار درخت کے نیچے پیشاب نہیں کرنا چاہیے	2392
نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا چاہیے	2762
چغلی کرنا اور سننا گناہ ہے	2393
سخی اللہ کو پسند ہے	2363
اللہ کی رحمت کے حصے	2779
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ، کافر کے لیے جنت	2782
اللہ عزوجل کی رحمت	2376
ایک خلیفہ کے ہوتے ہوئے دوسرا خلیفہ نہیں ہو سکتا ہے	2743
قبروں پر پھول ڈالنے سے میت کو ثواب ملتا ہے	2413
روم کے بادشاہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تحفہ دینا	2416
بیعت کا ذکر	2418
اگر کوئی کسی پر رحم کرتا ہے تو اللہ اس پر رحم کرتا ہے	2736
بُرے آدمی کے ذریعے دین کی خدمت لی جا سکتی ہے	2737
عورت اگر شوہر کے مال سے صدقہ کر لے تو دونوں کو ثواب ملتا ہے	2739
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے لیے اپنی چادر بچھا دی	2424
ایک اہم بات	2428
اچھے اشعار سننا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے	2429
کون سا پڑوسی زیادہ حق دار ہے	2672
اثمد سرمہ کی فضیلت	2495

Marfat.com

کوئی نعمت ملے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	2676
قرض ادا کرنا چاہیے	2491
اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے اللہ والے ہیں	2502
غیر محرم سے پردہ ہے	2706
کوئی کام شروع کیا تو چھپا کر شروع کرنا چاہیے	2455
جس سے گفتگو کی جائے وہ بات امانت ہوتی ہے	2458
جس کے متعلق چالیس آدمی گواہی دیں تو ان کی اللہ عزوجل ان کی گواہی قبول کرتا ہے	2704
مؤمن کو پسینہ آنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	2460
جو کسی پر نیکی کرے تو اس کو دینے کے لیے کوئی شی نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرے	2463
کنگھی کرنے کے متعلق	2436
جس شی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا اس کو کرنا چاہیے	2715
بُرا نام بدل دینا چاہیے	2766, 2787
ماں باپ سے نیکی کرنی چاہیے	2449
جن لوگوں کو ہدیہ دیا جائے اس میں وہ برابر کے شریک ہیں	2450
رحمت صرف بد بخت سے لی جاتی ہے	2453
جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے مال نہ ہو وہ ایمان والوں کیلئے دعا کرے تو صدقہ کا ثواب ہوگا	2693
بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں	2481
طاعون کیا ہے؟	3422
کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہے	3423
گھر میں کوئی آئے تو اطلاع کر کے آئے	3386
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینے کا ثواب	2590
بھوکے کو کھانا کھلانا' مریض کی عیادت کا ثواب	2592
وہی قبول ہوگا جو اللہ کی رضا کے لیے کیا ہوگا	2603
مہمان نوازی صرف تین دن ہے	2604
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت پر عمل کرتے تھے	2582
چندہ عیدین کے موقع پر حضرت بلال اکٹھے کیا کرتے تھے	2616
مال کی حفاظت میں قتل ہونے والے کو ثواب ملے گا	2617

Marfat.com

2618	پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے
2579	معاف کردینے کا ثواب
2598	ایک لونڈی کو آزاد کرنے کا واقعہ
2602	حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آدمی کو بلانا
2440	جو کوئی کسی کے پاس ہو وہ کھانے پینے کے لیے دے وہ لے لے
3399	مخلوق کو عذاب دینا جائز نہیں ہے
3395	دوستی اور بغض ایک حد تک ہونا چاہیے
3396	دھوکا نہیں کرنا چاہیے
3655	لہسن پیاز کھا کر مسجد میں آنا درست نہیں ہے
3107	جمعہ کے دن ورات کو مرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا
3110	مانگ نکالنا سنت ہے
3648	دل میں آنے والے وسوسہ کا گناہ نہیں ہے
3643	جنت کا طالب سوتا نہیں ہے
3120	انسان کی زندگی عمل ورزق وغیرہ لکھے جا چکے ہیں
3121	دین پر ثابت قدمی کا ثواب
3359	جو انسان اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اس کی مشکلات دور کرتا ہے
3360	چھینک کے وقت بات سچی ہوتی ہے
3652	جب دو آدمی آپس میں گفتگو کر رہے ہوں تو وہاں ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا جائز نہیں ہے
3653	جب انسان کے پاس دولت ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنی چاہیے
3380	اللہ عزوجل کی عزت
3434	اگر انسان کو حقیقت معلوم ہو جائے تو کھانا پینا چھوڑ دے
3377	مسلمان کو خوشی دینے کا بیان
3371	چھینک کا جواب دینا
3372	بچہ کا عقیقہ کرنا چاہیے
3436	کسی کا نام معلوم نہ ہو تو اس کو عبداللہ کے نام سے بلانا چاہیے
3641	پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا درست نہیں ہے
3126	اچھے اخلاق کا ثواب

Marfat.com

کسی کی شرمگاہ دیکھنا جائز نہیں ہے	3680
مخلوقِ خدا پر رحم کرنے سے اللہ رحم کرتا ہے	3070
امانت کے متعلق	3657
اولاد کے لیے سب سے اچھی وراثت ادب سکھانا ہے	3668
ملک شام کے متعلق	3205
سلام کی برکت	3210
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی ازواج سے گفتگو	3211
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	3563
عورت اپنے شوہر کی اجازت سے صدقہ کر سکتی ہے	3684
فرشتے ہمہ وقت اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں	3568
راستہ سے تکلیف دِہ شی اُٹھانے کا ثواب	3217
اذان اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اذان اور تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھیں گے	3558
اللہ کا شکریہ وہ کرتا ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے	3580, 3582
کون سے اعمال افضل ہیں؟	3589
جو مال بغیر طمع لالچ کے ملے وہ لے لینا چاہیے	3189
امیر لوگوں کے مال میں غریبوں کا حصہ ہے	3579
جس نے میت کا کوئی عیب چھپایا	3575
ایک جامع حدیث	3576
کسی مسلمان کے ساتھ نیکی میں مدد کرنا	3577
بلی کو باندھ کر بھوکا مارنے والی کا انجام	3197
کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب	3594
امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	3595
جانور ذبح کرتے وقت چھری تیز کرنی چاہیے	3590
ہمسایہ کا حق	3591
کسی کو کھانا کھلانے کا ثواب	3174
پچھنا کا حکم	3176
ردّی شی اُٹھانے کا حکم	3175

Marfat.com

کسی نعمت کے چلے جانے کا ثواب	3177
اچھی خواب آئے تو	3180
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3181
اللہ اکبر کہنے کے متعلق	3218
آرام سے کام کرنا چاہیے	3220
رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	3556
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	3225, 3669
جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو آزماتا ہے	3228
ایک بادشاہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تحفہ دینا	3549
اگر کسی سے غلطی ہو وہ اللہ سے معافی مانگے	2308, 2309
ماں باپ کی خدمت جہاد ہے	2310
حیاء سب سے بڑی شی ہے	2311
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	2840
اسلام کنجوسی ختم کرتا ہے	2843
ثنیۃ المرار پر چڑھنے کا ثواب	2850
بکریوں والوں میں وقار و سکون ہے	2810
کسی مسلمان کو تنگ کرنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	2339
کمزور آدمی کو مارنا جائز نہیں ہے	2341
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد سے محبت	3087
گھوڑے کی عظمت	3088, 3522
ہر کام آرام سے کرنا چاہیے	3082
ان شاء اللہ کہنے سے قسم پر کفارہ نہیں ہے	3075
اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی وہ کر سکے	3078
کوئی کام کرے تو خاموشی سے کرے	3072
آزمائش پر صبر کرنے کا ثواب	3102
عافیت کا ثواب	3103
جن تین آدمیوں کی گواہی قبول نہیں ہے	3104

Marfat.com

پڑوسی کے حقوق	3080, 3100
جب بچی یا بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا عمل ہوتا ہے	3101
اللہ کا خوف دل میں رکھنے کی وجہ سے بخشش ہوئی	3665
تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہوتے ہیں	3094
دائیں ہاتھ سے کام کرنے سے حافظہ مضبوط ہوتا ہے	2825
پڑوسی کے متعلق	2826
جو مسلمان حالت صحت میں نیک عمل کرتا تھا' بیماری میں اس کو اس کا ثواب ملتا ہے	2317, 3233
اللہ کی رحمت سے ہر کوئی نجات پا سکتا ہے	2294
اللہ عزوجل کے اسماء مبارک یاد کرنے سے جنت ملتی ہے	2295
اچھا اعمال کرنے والا اللہ کو پسند ہے	2298
تین کام اللہ کو ناپسند ہیں	2835
بڑی عمدہ عمدہ باتیں	2648
لیلۃ القدر کس رات میں ہے	2522
گالیاں دینا گناہ ہے	2525, 2526
ہر بندے کے تین دوست ہوتے ہیں	2518
اچھا کام ایجاد کرنے کا ثواب ملے گا' بُرا کام ایجاد کرنے والے کو گناہ ملے گا	2657
جس کے متعلق اچھائی کی گواہی دیں تو عنداللہ بھی اچھا لکھا جاتا ہے	2513, 2515
جب بُرائی عام ہو تو عذاب نازل ہوتا ہے	2511
مہمان کو خوش آمدید کہنا چاہیے	2514
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گفتگو کرنے کا طریقہ	2634
مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	2637
تین باتیں جس میں ہوں وہ جنتی ہے	2540
رب بڑا کریم ہے	2541
جہنم سے چھٹکارے کے لیے کوشش کرنی چاہیے	2542
کامل مسلمان کون ہے؟	2543
محنت مزدوری کر کے رزق کمانا بڑی عبادت ہے	2640
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بھائی ابوعمیر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق کرنا	2535

Marfat.com

ایک خطبہ کے الفاظ	2530
بُرے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے	2529
عشاء کے بعد دنیوی گفتگو منع ہے	2806
عورت گھر کے اندر رہے تو یہ اس کے لیے جہاد ہے	2807
نیکیوں والی باتیں	2808
حق بات کہنی چاہیے	2804
خط لکھنے کا طریقہ	2347
نیکی کے کام میں شریک ہونا چاہیے	2348
اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے	2800
اللہ سے ڈرنا چاہیے	2350
غلام آزاد کرنے کا ثواب	2561
بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے' اس کے متعلق چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	2671
نیک اعمال اس وقت قبول ہوں گے جب مسلمان ہو	2559
غصہ کی حالت میں فیصلہ نہیں کرنا چاہیے	2664
جانور کا حق بھی ہے	3452
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	3339, 3340
اثمد سرمہ کی فضیلت	3334
صلہ رحمی کرنے کے فوائد	3537, 3538
ماں باپ کا حق	3534
نرمی اللہ کو پسند ہے	3535
مؤمن کو ہر نیکی کے کام پر ثواب ملتا ہے	3530
اگر کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے	3251
کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہونے والے کے لیے جنت ہے	3546
کون سی شی کس دن پیدا ہوئی اور کس وقت	3232
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے	3321, 3339
ہر پرہیز گار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہے	3332
میت کا قرض ادا کرنا چاہیے	3469

Marfat.com

اللہ بڑا رحیم کریم ہے	3470
انسان کو مرنے کے بعد تین چیزوں کا ثواب ملتا ہے	3472
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	3324
انسان کا دل دولت سے نہیں بھرتا ہے	3423
مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے	3254
قرض اچھی طرح ادا کرنا چاہیے	3255
قرض قیامت کے دن بھی دینا پڑے گا	3524
دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3257
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	3259
وعدہ قرض ہے	3513, 3514
اخلاص والا دن	3515
رزقِ حلال کھانے والا جنتی ہے	3520
اچھے نام سے پکارنا چاہیے	3496
قرض صدقہ ہے	3498
دَم کرنا جائز ہے	3294
جس کی آنکھ کی بینائی چلی جائے اس کا ثواب جنت	3492
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا بڑا صدقہ ہے	3296
جس بندے کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق ملے' وہ اچھا آدمی ہے	3298
کچھ اشعار	3265
حضرت ابوطلحہ اور ان کی بیوی کا ایثار یعنی خود بھوکے رہ کر مہمان کو کھانا کھلایا	3772
سورۃ یٰسین اللہ کی رضا کے لیے پڑھنے کا ثواب	3509
مالک سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	3505
رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب	3279
لوگوں کی مثال	3500
عورتوں کے لیے پردہ افضل ہے	3286
مسلمان کے لیے نیکی کرنے کا ثواب اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں	4396
آبِ زمزم بابرکت پانی ہے	4270

Marfat.com

میانہ روی کرنے کے بیان میں	4272
قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے	4407
ذی الحجہ کے دنوں کی عظمت	4401
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	4418
اپنے گھر والوں سے جو بہتر ہے وہ اچھا انسان ہے	4420
مُردوں کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے	4265
دین میں آسانی ہے	4117
کسی کے ذمے روزے ہوں اور وہ مر جائے تو اس کا فدیہ ورثاء دیں	4121
جس کو قرض دی ہو وہ مقروض سے ہدیہ نہ لے	4585
بچیوں کی پرورش کرنے والے کا ثواب	4093
لیلۃ القدر آخری عشرے میں تلاش کرنی چاہیے	4095
اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے ثواب	4581
یمن وشام کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	4098
حضرت عمر بن عبدالعزیز کا تقویٰ	4102
قسم اللہ کی اُٹھانی چاہیے	4575
سحری کے لیے برکت	4104
نیک آدمی کے پڑوس کی وجہ سے عذاب دُور ہوتا ہے	4080
نیک عورت کی فضیلت	4598
نیک کام کرنے کا ثواب	4081
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	4592
جتنی دور سے چل کر آئے گا اتنا زیادہ ثواب ہوگا	4596
غلام پر حد کب ہے؟	4587
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	4124
اللہ کی رضا کے لیے گفتگو کرنا	4550
حضرت موسیٰ وآدم علیہما السلام کا مکالمہ	4545
لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے	4538
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے	4168

Marfat.com

بھلائی نیک لوگوں کے صدقہ سے مانگنا چاہیے	4506
سوار ہونے کے متعلق	4508
کسی مسلمان بھائی کو اسلحہ کے ذریعے اشارہ نہیں کرنا چاہیے	4169
اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	4503
کسی کی تنگی دُور کرنے کا ثواب	4504
مسجد نبوی کی فضیلت	4178
ماں باپ کا احترام ان کے آگے نہ چلنا چاہیے	4159
نیکی کا کام اللہ کے لیے کرنا چاہیے	4161
اصل جہاد تقویٰ ہے	4511
جب کسی عجیب شی کو دیکھے تو سجدہ کرے	4541
مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	4534
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	4537
نیکی کا ارادہ کرنے سے نیکی کا ثواب ملتا ہے	4140
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں	4148
عورتوں کے لیے پردہ ضروری ہے	4528
توبہ کا دروازہ کھلا ہے	4146
مسلمانوں کی مدد کمزور لوگوں کے صدقے سے کی جاتی ہے	4148
تاجروں کو صدقہ کرنا چاہیے	4485
رزقِ حلال کے متعلق	4486-4487
زیادہ نیکی کی حق دار ماں ہے	4482
عورتیں راستہ کے ایک طرف ہو کر چلیں	4048
اعمال چھ طرح کے ہیں	4059
برتن پاک صاف رکھنے چاہیے	4057
ہدیہ قبول کرنا چاہیے	4031
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	4641
مسجدوں کی فضیلت	4009
سنت دو طرح کی ہے	4011

Marfat.com

لوگوں کے لیے وہی شی پسند کرنی چاہیے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	4013
ایک جوتا پہن کر نہیں چلنا چاہیے	4014
یمن کی فضیلت	4661
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاجزی کو پسند کرتے تھے	4016
ناجائز قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	4654
مسلمان کے دل میں اچھے خیالات ہوتے ہیں	4653
غلام کو آزاد کرنے کا ثواب	4655
اچھا آدمی وہ ہے جس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق ملے	4656
قرض ادا کر دینا چاہیے اگر پاس پیسے ہوں	4659
مشرکوں کے بچوں کے متعلق	4023
ایصالِ ثواب جائز ہے	4617
اچھا ساتھی کون ہے	4612
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	4606
اچھے اخلاق کا ثواب	3970
عورتوں کی تربیت کرنی چاہیے	4707
کسی کی ضرورت پوری کرنے کا ثواب	4708
کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کا ثواب	4709
خفیہ نیکی کرنے کا ثواب	4702
اچھا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑا پسند ہے	4704
صباء ہوا کے متعلق	3941
صبر کرنے کا ثواب	4740
یتیم و بیوہ کی خدمت کا ثواب	4742
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنی اُمت کو تعلیم دینا	3947
دعوتِ ولیمہ قبول کرنی چاہیے	3948
کسی کو کھانا کھلانے کا ثواب	4729
بال اگر رکھے ہوں تو ان کو سنوارنا چاہیے	3933
فضیلت تقویٰ کی بناء پر ہے	4749

Marfat.com

عورت کو غیر محرم سے پردہ کرنا چاہیے	4743
جمعہ کے دن ناخن کاٹنے کے متعلق	4746
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصیت کرنا	3951
اللہ سے ڈرنے والے کون لوگ ہیں	3965
شوہر کی اطاعت کرنے والی عورت کے لیے مقام	4715
حیاء انسان کو خوبصورت کرتی ہے	4718
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاق	3798
کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	3800-4884
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	4890
نصیحت کن لوگوں کے لیے ہے؟	3769
ایک آدمی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نصیحت	3774
جو تین کام کرنے سے اللہ خوش ہوتا ہے	4918
قبیلہ نبط والوں کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نصیحت	4919
گناہوں سے دُور رہنا چاہیے	3776
راستہ کتنا ہونا چاہیے	3777
کسی کے عیب تلاش نہیں کرنے چاہیے	3778
لوگوں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	3779
جن لوگوں کو اللہ کی رحمت ڈھانپتی ہے	3780
غریب لوگوں کے لیے خوشخبری	4915
قرض ادا کرنے کی نیت رکھنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے	3759
اللہ سے ڈرنے والے آدمی کا ذکر	4936
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک خوبصورت چادر تھی جو عورتیں آپ سے عاریتاً لیتی تھیں	3761
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی آزادی کا واقعہ	3763
دنیا میں نیک اعمال کرنے والے	4931
رخصت پر عمل کرنا چاہیے	4927
بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے	3786
یمن کے لوگوں کی فضیلت	3789

Marfat.com

4906	حق بات کہنی چاہیے
3734	جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اس کا ثواب
4969	بادشاہوں کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے
3738	غلام آزاد کرنے کا ثواب
3739	کسی کا راز ظاہر نہیں کرنا چاہیے
3756-3757-4990	سحری میں برکت ہے
4992	عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب
4993	کسی مسلمان کو پانی پلانے کا ثواب
4994	ایک تیر کے ذریعے تین آدمی جنت میں جائیں گے
3710	اپنی عاجزی کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کرنا چاہیے
3713	مہمان نوازی تین دن ہے
3714-4988	جب دو آدمی گفتگو کر رہے ہوں تو ان کی بات نہیں سننی چاہیے
4983	مسجد نبوی' مسجد حرام اور بیت المقدس کی شان
3721	جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے
3722	تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے
3693	اچھا کام شروع کرنے کا ثواب
3703	مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کرنی چاہیے
4926-4957	حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تین کاموں کی وصیت
4949	کمزور لوگوں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے
4950	حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی چند عمدہ باتیں
4854	گناہوں سے معافی مانگنی چاہیے
3849	مؤمن کا ہر کام بہتر ہے
3850	قبیلہ حمیر والوں کا ذکر
4848	جن تین کاموں سے اللہ اور اس کا رسول ناراض ہوتے ہیں
4847	لوگوں سے محبت کرنا نیکی ہے
4865	بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیے
3840	غلام آزاد کرنے کے متعلق

Marfat.com

اللہ کی رحمت بندوں کے مایوس ہونے سے زیادہ ہوتی ہے	4885
غصہ کے متعلق تفصیل	3817
کسی کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	4873
جن چھ باتوں کی وجہ سے اللہ خوش ہوتا ہے	3822
بیوی کو اپنے شوہر کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے	4837
نیکی والے کام صدقہ ہیں	4840
رشتے دار کو صدقہ دینا دگنا ثواب ہے	3868
مانگنے والے کو سمجھانا چاہیے	4833
مسجد ثلاثہ کا ذکر	4836
اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم سے اچھا سلوک کیا جاتا ہو	4786
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو قبرستان جاتے تھے	4784
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کی فضیلت	3907-3708
آخرت کا طالب ہونا چاہیے	4776
حیاء بڑی شی ہے	4802
غلام کو اپنے آقا کا کہنا ماننا چاہیے	4797
مہمان نوازی تین دن ہے	3894
اولاد کے مال میں ماں باپ کا حق ہے	3895
عورت اپنے شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو عورت کو ثواب ملتا ہے	3896-3897
تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے	3898
قریبی پڑوسی زیادہ حق دار ہے	4790
نیکی کی دعوت کرنے والے کو ثواب ملتا ہے	4791
جمعہ اور جمعرات کے دن بابرکت ہیں	4829
طمع ولالچ کے بغیر کسی کوئی شی ملے تو لے لینی چاہیے	4823
پڑوسی کے متعلق	4819
فیصلہ کرنے کے لیے احتیاط چاہیے	3880
بزرگوں کا احترام نہ کرنے والوں کے لیے عبرت	4812
اپنے رشتہ دار کو صدقہ دینے کا ثواب	3911

Marfat.com

3914	جب کسی آدمی کے دل کو ٹیڑھا کرنا ہو
4769	جانور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیے
3923	جمعہ کے دن درود پڑھنے کا ثواب
4760	جس کی تین بچیاں ہوں' اس کے ثواب کے بیان میں
3983	بچوں کو سلام کرنا چاہیے
4697	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والے کی فضیلت
4684	رزقِ حلال کی برکت
4676	اچھے لوگ چلے جائیں گے' بُرے لوگ بعد میں ہوں گے
4678	مسجد کو آباد کرنے والے کے لیے ثواب
4198	حسن اخلاق کا ثواب زیادہ ہوگا
4207	اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے والوں کے لیے ثواب
4470	سورج بھی اپنے رب کو سجدہ کرتا ہے
4471	حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے ہوں گے
4472	ربِ تعالیٰ کی بخشش کے متعلق
4473	جمعہ کا دن عید کا دن ہے
4226	اُمت کے لیے اچھے کام کرنے والا بہتر ہے
4448	جس کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکلیف یاد کرے
4444	رزق انسان کو تلاش کرتا ہے جس طرح موت
4240	اچھے حکمران کو اچھے وزیر ملتے ہیں
4435	عقیقہ کرنا چاہیے
4241	تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب
4429	کسی کے درمیان آ کر بیٹھنا ناجائز ہے
4430	مسجد نبوی' مسجد حرام اور بیت المقدس کی فضیلت
4466	والدین کی خدمت سے حج وعمرہ کا ثواب ملتا ہے
4214	والدین کی خدمت بھی جہاد ہے
4219	ایصالِ ثواب جائز ہے
4460	غلام آزاد کرنے کے متعلق

Marfat.com

نیکی کی کوشش کرنی چاہیے	4299
نیکی کا ثواب	4390
حضرت ابو طفیل	4290
قبروں پر پھول ڈالنا سنت ہے	4394
نیک اعمال کرنے والا ثواب کا زیادہ حق دار ہے	4358
محبت انسان کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے	4359
کسی سے کوئی اللہ کی رضا کے لیے محبت کرے تو اس کو بتا دے	4328
امام اور مؤذن کے متعلق	4363
مسجدوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے	4320
تبلیغ کرنے کا طریقہ	4321
اللہ عزوجل کی بادشاہی	4365
تہبند اُٹھا کر باندھنا چاہیے	4340
مؤمن کا قتل دنیا ختم ہونے سے زیادہ گناہ ہے	4349
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی سکون سے کر سکے	4333
مسلمان کو کام کاج کرنا چاہیے	4354
مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ کی فضیلت	4312
اللہ عزوجل کی بخشش زیادہ ہے	4305
اللہ عزوجل جب کسی اُمت کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے	4306
ایک گروہ کا صلح کے لیے آنا	4307
اپنے خادم کا خیال رکھنا چاہیے	5470
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر نام رکھنا چاہیے	6001
طاق عدد اللہ کو پسند ہے	6002
سلام کرنے سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے	5453
اچھا آدمی وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اعمال اچھے ہوں	5449
بچیوں کی پرورش کرنے کے بیان میں	5432-5433
نیکی کا کام دائیں جانب سے شروع کرنا چاہیے	6005
مرد حضرات کو گھر کا کام کاج کرنا چاہیے	5435

Marfat.com

لوگوں سے جو محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرتا ہے	6019
جماعت کے ساتھ رہنا چاہیے	5446
قربِ قیامت بُرائی سے منع کرنے والا نہیں ہوگا	6012
چھینک کا جواب دینے کا ثواب	5685
جب غلام بھاگے تو اس کی ذمہ داری مالک پر نہیں ہے	5841
اُمت کو نقصان دینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے ہیں	5634
مسلمان کو تکلیف دینا گناہ ہے	5847
کمزور کا حق دے دینا چاہیے	5850
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	5625
چند حکمت والی باتیں	5664
اچھے آدمی کی خواب بھی اچھی ہوتی ہے	5812
نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ثواب	5818
ماں باپ کی خدمت کرنا	5819
اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو لوگوں کی مدد کرتا ہے	5665
آدمی کی مثال	5666
اچھا آدمی وہ ہے جس کو جلدی غصہ آئے اور جلدی چلا جائے	5793
اچھے اشعار سننا سنت ہیں	5794
آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنا	5795
کسی سے خدمت لی جاسکتی ہے	5796
صبر کرنا چاہیے	5808
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو سیدھی راہ پر لانا	5803
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے محبت کرتے تھے	5614
بھلائی بہت زیادہ	5608
نرمی کا ثواب	5725
ذبح اچھی طرح کرنا چاہیے	5735
حضرت اُم سلمہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی کی تو ولیمہ کیا تھا	5743
کون صلہ رحمی کا زیادہ حق دار ہے	5728

Marfat.com

حج کے کاموں میں برکت ہے	5751
ایک راوئ حدیث کے خوفِ خدا کا ذکر	6103
سواری کا مالک' سواری پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	5314
جس کو گناہ پر سزا دنیا میں مل جائے وہ اچھا انسان ہے	5315
اصحابِ کہف کے اسماء گرامی آگ پر بھی ڈالے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے	6113
والدین کی قبر کی زیارت کرنے والے کو بخش دیا جاتا ہے	6114
نیکی کا کام کرتے ہوئے موت آئے تو قیامت کے دن تک اس کو ثواب ملتا رہے گا	5321
انسان کی زبان اور دل ایک ہونا چاہیے	5322
ایک آدمی کا مرنے کے بعد گفتگو کرنا	5826
مؤمن سے تکلیفیں دور کرنے کا ثواب	5649
اپنے سے کم درجہ کے آدمی کو دیکھنا چاہیے	5639
کبھی کبھی ملاقات کرنی چاہیے	5641
یمن کے لوگوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت	5834
گھر میں دور سے آئے تو اطلاع کر کے آئے	5189
اسلام میں کسی کو نقصان دینا جائز نہیں ہے	5193
غلام کو آپنے آقا کا ادب کرنا چاہیے	6231
بچیوں کی کفالت کرنے کا ثواب	5157
دنیام یں کوئی ظلم وزیادتی ہوئی تو وہ دنیا میں معافی مانگ لے	5159
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے لیے دعا کرتے اور محبت کرتے	5164
گناہوں کی سزا لینی ہی پڑے گی	5146
دنیا میں فساد کرنے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا	6278
بردباری سے بہت بڑا مقام حاصل ہوتا ہے	6273
رشتے داروں کو ملنا چاہیے	5151
اپنے زیر کفالت لوگوں کا خیال رکھنا چاہیے	5155
کسی کو گالی نہیں دینی چاہیے	6248
صبر بڑی عمدہ شی ہے	6244
سال میں چند خاص بندوں پر رحمت اُترتی ہے	6243

Marfat.com

جس میں تین باتیں نہ ہوں وہ جنتی ہے	5230
کمزور کا حق دے دینا چاہیے	5234
پانی پلانا سب سے بڑا صدقہ ہے	6192
حالت میں بھی ضرورت کی اشیاء رکھنے میں حرج نہیں	5242
بچیوں کی کفالت کرنے والے کا مقام	6199
پردہ ڈالنے کا ثواب	6212
انسان کو اپنی حالت اچھی رکھنی چاہیے	6210
جو نرم مزاج آدمی ہو اللہ کی اس پر مہربانی ہے	5281
قرض ادا کرنے کی نیت کرنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے	5222
قیامت کے دن اللہ کی رحمت بہت زیادہ ہوگی حالانکہ شیطان بھی اُمیدوار ہوگا	5227
امر بالمعروف کرنا چاہیے	5199
جو کسی کا امیر بنے تو نرمی سے کام لینا چاہیے	6225
نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ہر شی دعا مانگتی ہے	6219
اللہ کی رضا کے لیے چلنا	6187
جو لوگوں پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے	6188
اچھا آدمی وہ ہے جس کے کام اچھے ہوں	5248
بغض و محبت اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے	6182
تقسیم میں برابری کرنی چاہیے	5254
توبہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	5257
حیاء کا صلہ اور بے حیائی کی سزا	5055
اللہ کے خاص بندے جن پر خاص عطا ہوتی ہے	6369
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	5059
جو نذر اللہ کے لیے مانی جائے اس کو پورا کرنا ضروری ہے	6364
سفر میں انسان اپنی ضرورت کی شی رکھ سکتا ہے	6367
جب قرض ادا کیا جاتا ہے تو ہر شی قرض لینے و دینے والے کے لیے دعا کرتے ہیں	5029
مسجد سے پیار کرنے والے سے اللہ محبت کرتا ہے	6383
تنگ دست کو مہلت دینے کا اجر	5022

Marfat.com

آخرت کا غم رکھنے والے اور یادِ الٰہی میں رہنے والے کے لیے اللہ عزوجل دنیا وآخرت کے کام آسان کرسکتا ہے	5025
داڑھی شریف بڑھانی چاہیے اور مونچھیں کم رکھنی چاہیے	5062
صلہ رحمی کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	5064
والدین کا مقام ومرتبہ	5065
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے زیادہ محبت کرتے تھے	6361
گناہ کا کفارہ ندامت ہے	5072
اللہ کی رحمت عظیم	5073
والدین کو مقام ومرتبہ دیا جاتا ہے مرنے کے بعد اولاد کی طرف سے دعا کرنے اور صدقہ سے	5108
تین مسجدوں کا ذکر	5110
نرمی کرنا بڑا کام	5112-6299
کئی بیویاں ہوں تو ان کے دن مقرر کرنا چاہیے	6308
مشکیزے منہ لگا کر پینا منع ہے	6312
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ اُمت کی بناء پر فخر کریں گے	5114
دوستی کس حد تک جائز ہے	5119-5120
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	5121
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غریبوں کا خیال رکھتے تھے	5089
زبان اچھی بات کے لیے استعمال کرنی چاہیے	5091
صدقہ سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور معاف کرنے سے عزت زیادہ ہوتی ہے	5092
موت سے ڈرنا نہیں چاہیے	6328
اونٹ ذبح کرنے کا طریقہ	6330
میانہ روی کرنے سے زندگی اچھی گزرتی ہے	5094
جن سات خوش نصیب حضرات کو اللہ کی رحمت کا سایہ نصیب ہوگا	6324
دائیں جانب سے کام شروع کرنے کا ثواب	6325
ایمان مکمل تب ہوتا ہے جب جھوٹ چھوڑا جائے	5103
اللہ کی نعمتوں میں غور وفکر کرنا چاہیے	6319
جوتی پہننی چاہیے	5080
افضل اعمال	5081

Marfat.com

لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	6338
صدقہ وخیرات کرنے والے کے لیے ثواب	5083
کسی کو کوئی مقام ملے تو اس کا خیال رکھنا چاہیے	6335
عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	6303
عذر قبول کرنا چاہیے	6295
اچھے اخلاق کے ذریعے بہت مقام حاصل ہوتا ہے	6283
مسجد میں اچھے اشعار پڑھنے درست ہیں	6287
اپنی اولاد کو اچھی وصیت کرنی چاہیے	6127
جب کوئی کسی کے ہاں مہمان ٹھہرے	5305
مؤمن کو ہر کام پر ثواب ملتا ہے	6123
تین قسم کے کام جائز ہیں	5309
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کی فضیلت	5312
اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگنا چاہیے	6118
دنیا سے بے رغبتی سے دل اطمینان والا ہوتا ہے	6120
عورت کے لیے پردہ ضروری ہے	6122
کوئی خوشی ملے تو اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	5272
جس کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب	6156
مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالنا	6152
آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے کا صلہ	5279
قبروں پر پانی چھڑکنا سنت ہے	6146
نیت کا ثواب بہت بڑا ہے	6172
اللہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام	5260
کوئی معزز مسلمان آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	5261
مسجد میں حصہ ڈالنے والے کا ثواب	6167
صحت اور فراغت بڑی نعمتیں ہیں	6163
جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے، وہ بہتر ہے	5286
اللہ کا حق فوراً ادا کرنا چاہیے	6136

Marfat.com

کسی مسلمان بھائی کی عزت پر حملہ کرنا بڑا گناہ ہے	6133
عبادت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	6133
بیوی پر خرچ کرنا بڑا ثواب	6135
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	5296
اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی طاقت رکھے	5357
ولیمہ کرنا سنت ہے	5358
اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ثواب	6082
انسان کے ہر کام میں بھلائی ہے	6083
اللہ کی بخشش	5363
غلام کے متعلق	5364
میٹھی شی کھانے کے متعلق	6069
سوئے ہوئے آدمی کو جگانا نہیں چاہیے	5781
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو پسند تھی	5772
مؤمن کے ہر کام میں بھلائی ہے	5773
سخاوت کرنے سے آدمی مالدار ہوتا ہے	5774
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	5775
جمعہ کی رات کے متعلق	5691
تین چیزیں ہلاک کرنے والیاں اور نجات دینے والیاں	5154
مؤمنین کو آپس میں تعلق مضبوط رکھنا چاہیے	5718
بلاوجہ کسی کام کی ذمہ داری نہیں لینی چاہیے	5757
سخی آدمی اللہ کو پسند ہے	5710
بزرگوں کا احترام کرنا چاہیے	5927
عورت کو زیور پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے	5929
مسلمان کو الوداع کرنا چاہیے	6089
یتیم کی کفالت کرنے والے کے لیے جنت ہے	5345
یمن کے لوگوں کی فضیلت	5987
بکریاں رکھنے والوں میں عاجزی ہوتی ہے	5988

Marfat.com

دنیا کا غم رکھنے والا محتاج ہوتا ہے' آخرت کا غم رکھنے والا محتاج نہیں ہوتا ہے	5990
اچھی بات کرے یا خاموش رہے	5947
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں	5948-5949.5959
آنکھیں اگر چلی جائیں تو صبر کرے تو جنت ملتی ہے	5951
اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آنے کا ثواب	5956
مخلوقِ خدا سے محبت کرنا	5541
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس صحابہ کرام مسائل پوچھتے تھے	5542
تکلفات نہیں کرنے چاہئیں	5935
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	5941
قرض لینے میں آسانی کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	5943
میت کے پاس اس کی اچھائی بیان کرنا چاہیے	5975
سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے	5493
اچھے لوگ لعنت نہیں کرتے ہیں	5494
سلام عام کرنا چاہیے	5496
نیکی زندگی میں کرنی چاہیے	5497
لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کرنے سے اللہ عزوجل خوش ہوتا ہے	5979
صبر کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	5372
صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	5373
حدیث خرافہ	6068
حضرت داؤد علیہ السلام کی چند باتیں	6037
تحفہ قبول کرنا چاہیے	6040
تین آدمیوں کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	5405
پیشاب کرنے والے کو سلام نہیں کرنا چاہیے	5402
صلح حدیبیہ کا ذکر	6023-6024
وصیت کرنی چاہیے	5423
ایصالِ ثواب درست ہے	5425
غصہ کو کنٹرول کرنے کے ثواب کا بیان	6026

Marfat.com

جو مقدر میں ہے وہ مل کر ہی رہے گا	5417
قبرستان میں جا کر مردوں کو سلام کرنا چاہیے	6031
جن تین آدمیوں کو دوگنا ثواب ملتا ہے	5875
ایصالِ ثواب جائز ہے	5876
کنجوسی اور ایمان جمع نہیں ہو سکتے ہیں	5877
مشورہ امانت ہے	5878
وعظ و نصیحت کرتے وقت میانہ روی کرنی چاہیے	5881
مکہ یا مدینہ شریف میں مرنے کی فضیلت	5883
صلہ رحمی کرنے کے فوائد	5593
جو آج کسی کی عزت کرے اس کی عزت ہوگی	5903
اللہ تعالیٰ سے ہر شی مانگنی چاہیے	5595
نوجوانوں کو بزرگوں کی مشابہت اختیار کرنی چاہیے	5904
اللہ کی ذات پر یقین	5588
جوتا جب پہنے تو دایاں اور اُتارے تو بایاں	5590
مؤمن کا خواب سچ ہوتا ہے	5891
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	5893
عرب والوں سے محبت کی وجہ	5583
کوئی قوم کا آدمی آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	5582
جنتی آدمی کیسا ہوتا ہے؟	5585
کمزور لوگوں کو حق دینا چاہیے	7208
کون سی مسجد افضل ہے؟	6983
تحفہ دے کر واپس نہیں لینا چاہیے	7210
شوہر کی خدمت کا ثواب	7211
جن کو چار چیزیں دی جائیں	7212
کسی سے محبت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	7214
اللہ عزوجل کی رحمت	6975
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	6976

Marfat.com

کون سا پڑوسی تحفہ کا زیادہ حقدار ہے	7218
پڑوسی کے متعلق	6972
راستے سے تکلیف شی اُٹھانے کا ثواب	6962
ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں	7236
اچھے لوگ کون ہیں؟	7238
کوئی کسی کو بُرا بھلا کہے تو وہ صبر کرے تو فرشتہ اس کی طرف سے جواب دیتا ہے	7279
والدین کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب	6950
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	7240
سکونت اور اطمینانیت	6941
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بُرے نام کو بدل دیتے تھے	7248
جماعت کے ساتھ رہنے کے فوائد	7249
حج کے کاموں میں برکت	7250
سادگی بڑی شی ہے	6934
کوئی فیصلہ کرتے تو انصاف کرے	6933
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کو انصاف وعدل سے بھر دیا	7257
دوڑنا کوئی نیکی نہیں ہے	7260
میانہ روی کرنے والے کامیاب	6922
انسان کو اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	7265
نرمی اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے	6915
جو آخرت سے محبت کرتا ہے' دنیا اس کے پاس ذلیل وخوار ہو کر آتی ہے	7271
مال دار وہ ہے جو دل کا مال دار ہو	7274
غریب لوگوں کی شان	7283
غصہ کو کنٹرول کرنا بڑی نیکی ہے	7282
اللہ عزوجل خوبصورتی کو پسند کرتا ہے	6906
دَم کروانا سنت ہے	7284
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	7290
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاقِ حسنہ	6895

Marfat.com

اپنے بچوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے	6896
میانہ روی کرنے والی قوم	7292
دعوت قبول کرنی چاہیے	6889
آدمی کے بُرا ہونے کے لیے کافی ہے کہ اس کی طرف اشارہ کیا جائے	6890
ماں باپ کے دوستوں سے نیکی کرنا' والدین سے نیکی کرنا ہے	7303
بچوں اور بچیوں کی خدمت کرنے والے کے لیے ثواب	6408
صدقہ خیرات کرنے کا ثواب	7769
عورت سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	6410
مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینا منع ہے	6419
لوگوں کو پلانے والا آخر میں پیئے	6423
اچھا مذاق جائز ہے	6429
صدقہ کرنا چاہیے	6430
سحری کرنے والوں کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں	6434
اچھے آدمی کے ہاتھ پیغام بھیجنا چاہیے	7747
دعوت قبول کرنی چاہیے	6438
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو	7739
جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اُسی کے ساتھ ہوگا	6450
کسی کے گھر جھانکنا جائز نہیں ہے	6456
نیکی بُرائی کو ختم کرتی ہے	7228
جب مؤمن مرتا ہے تو جہاں سے اس کا رزق آتا ہے' وہ جگہ روتی ہے	6459
مسجد کی تعمیر	7223
والدین کی خدمت کرنے سے نفل کا ثواب ملتا ہے	7726
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اور اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے	6467
عاجزی اللہ کو پسند ہے	7711
پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا جائز نہیں ہے	7706
جھوٹ نہیں بولنا چاہیے	7707
نیت پر ثواب ملتا ہے	7700

Marfat.com

کسی سے نیکی کرنے سے آزمائش دور ہوتی ہے	7704
اچھے لوگ اچھے اخلاق والے بُرے لوگ غیبت وچغلی کرنے والے ہیں	7697
مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے	6478
موت کو زیادہ یاد کرنے والا عقل منداور یقین والا ہے	6488
قبروں پر پھول ڈالنا جائز ہے	7680
جب دو مسلمان ملتے ہیں تو اللہ عزوجل ۹۹ رحمتیں نازل کرتا ہے جو زیادہ خوشی سے ملے اس کو اتنی رحمت ملتی ہے	7672
اچھے اخلاق والا جنتی آدمی ہے	6501
کسی کے اچھے اوصاف بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	7671
جس میت کو ایصالِ ثواب کیا جائے تو حضرت جبریل وہ ثواب کا تحفہ اس میت کے پاس لے جاتے ہیں، وہ میت خوش ہوتی ہے اور جس کو ایصالِ ثواب کرنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے وہ میت پریشان ہوتی ہے	6504
اچھے اخلاق والے کے لیے انعام خداوندی	6506
اچھا فیصلہ کرنے والے کے ساتھ اللہ کی رحمت شاملِ حال ہوتی ہے	6508
بات کرتے ہوئے کسی کے پاس کسی کو چھینک آئے تو؟	6509
قربِ قیامت اچھے لوگوں کو مارا جائے گا	7659
کسی مسلمان بھائی کو روٹی کھلانے اور پانی پلانے کا ثواب	6518
ایمان والوں پر آزمائش آتی ہیں	7655
بیوی کا اپنے شوہر کی اطاعت کرنا اس وجہ سے بیوی کے والد کی بخشش ہوگی	7651
کھنبی کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے	6530
جانوروں کی وجہ سے اللہ عزوجل عذاب ٹال دیتا ہے	6539
گفتگو کم کرنے سے ثواب زیادہ ملتا ہے	6541
جب دو مسلمان مصافحہ کریں تو گناہ معاف ہوتے ہیں	7630
بڑی حکمت خیز باتیں	6555
زیادہ ہنسنے سے انسان کا وقار کم ہوتا ہے	6557
اچھے لوگ وہ ہیں جن سے گناہ ہو جائے تو بخشش مانگیں	6558
مظلوم کو بدلہ نہ دلوانا ظلم ہے	6559
زبان کو کنٹرول کرنا بڑی بات ہے	6563
نیک اعمال بندے کی شفاعت کریں گے	7611

Marfat.com

ماں باپ کی عظمت وشان اور خدمت کا صلہ	6570
جو فرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ اس کے لیے اسباب مہیا کر دے گا	7608
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال صحابہ کرام کے درمیان تقسیم کرتے تھے	6576
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے	6582
اللہ کی رضا کے لیے جو مسجد بناتا ہے	6586
جن چیزوں سے روکنا جائز نہیں ہے	6592
بنی اسرائیل کے ایک آدمی کی مصر میں عبادت کرنے کی جگہ	6599
سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے	7564
سلام عام کرنے سے اللہ راضی ہوتا ہے	6611
میت کو غسل دیتے وقت اگر کوئی غیب ظاہر ہو تو اس کو چھپانا چاہیے	7545
اللہ والوں کی شان	7548
کوئی نیکی کرے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	6617
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' اُسی کے ساتھ ہوگا	6620
صلہ رحمی کا ثواب	6623
آدمی دو سے زیادہ ہوں تو وہ جماعت ہیں	6624
میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے	6627
بُرائی سے روکنا چاہیے' نیکی کا حکم دینا چاہیے	6628
دعوت قبول کرنی چاہیے	6630
کسی مسلمان کو خوش کرنے کا ثواب	7519
محنت مزدوری کرنے والا اللہ کو پسند ہے	7520
بیٹیوں اور پھوپھیوں کی خدمت کا ثواب	7518
کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے	6650
مصافحہ سنتِ رسول ہے	7509
سواری پر تین آدمی بیٹھنے چاہئیں	7512
آپس میں صلح بہتر ہے	6658
ماں باپ کے دوستوں سے محبت کرنا نیکی ہے	7501
دعوتِ ولیمہ قبول کرنی چاہیے	7505

Marfat.com

نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے پر دعا جلدی قبول ہوتی ہے	6665
گزشتہ اُمتوں کے ایک عبادت گزار کا ذکر	7500
واعظ کرتے ہوئے چہرہ لوگوں کی طرف ہونا چاہیے	6677
ملک شام کی فضیلت	6679
جو لوگ غار میں بند ہو گئے تھے	6683
ایصالِ ثواب درست ہے	7490
غصہ نہ کرنا بڑی شی ہے	7491
شکر کرنے والی زبان' نیک بیوی' زبان پر کنٹرول کرنا' بڑی اچھی بات ہے	6700
جو تین چیزیں اللہ کو ناپسند ہیں	7484
جب اللہ نے مال دیا ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے	7487
سچ جنت میں لے جانے والا عمل ہے	6704
اچھے اخلاق پسند ہیں	6715
مخلص ہونا اچھا ہے	7473
جس کو گناہ گناہ لگے' وہ مؤمن ہے	7474
توبہ اللہ کو پسند ہے	7475
قرض دینے کا ثواب	6719
سلام کرنے کے متعلق	7468
جو تین کام اللہ کو پسند ہیں	7470
آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے محبت کرتا ہو گا	7465
اچھے اخلاق کا ثواب	6780
تین کاموں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے	6781
بچہ کی ولادت بھلائی کا ذریعہ ہے	7395
نیک اعمال انسان کے ساتھ رہیں گے	7396
قاضی تین طرح کے ہیں	6786
ولیمہ سنت ہے	7393
پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں	7419
کسی کو دودھ والا جانور دینا بڑی نیکی ہے	7422

Marfat.com

کسی تنگ دست کو معاف کرنا نیکی ہے	6768
مؤمن ایک مرتبہ دھوکہ کھاتا ہے	6769
تبلیغ دین کا طریقۂ کار	7416
پندرہ شعبان کو سب کی بخشش ہوتی ہے سوائے زانی اور مشرک کے	6776
جنت اور جہنم میں لے جانے والے اعمال	7410
کسی مسلمان کو آزاد کرنے کا ثواب	6754
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسان کام کو پسند کرتے تھے	7424-7434
سب سے پہلے قاضی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنایا	6756
قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں	6757
عورت کے لیے شوہر کی اطاعت ضروری ہے	7433
جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو	7449
خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک حصہ ہے	6742
جس سے کوئی محبت کرتا ہو اس کو بتائے	7443
بیوی کی اصلاح کرنی چاہیے	7446
شاہِ حبشہ کی زمین	7440
کون سی ہجرت افضل ہے؟	6750
مسجد حرام کی فضیلت	6751
چند لوگوں کا احترام دراصل اللہ کا احترام کرنا ہے	6739
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم	6737
محنت مزدوری بہتر ہے مانگنے سے	7193
رشتے داری کا خیال رکھنا چاہیے	6993
نیکی کے متعلق	6989
اچھے نام رکھنے چاہئیں	6991
خاتمہ بالایمان	6725
سارے مال میں ماں باپ کا حق ہے	6728
سردار کون ہے؟	7006
پڑوسی کا خیال کرنا چاہیے	7185

Marfat.com

عدل کرنے کا ثواب	7003
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	7005
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شادی اور ولیمہ کا ذکر	7188
یتیم سے اچھا سلوک نہ کرنے کا انجام	7165
آپس میں بھائی بھائی رہنا چاہیے	7021
غصہ ختم کرنے کا وظیفہ	7022
جس کو چار کام کرنے کی توفیق دی جائے	7023
اللہ عزوجل کی رحمت	7669
پیر و جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں	7037
نیت کے متعلق	7158
اشعار سننا سنتِ رسول ہے	7031
غلام آزاد کرنے کے متعلق	7024
اچھے اخلاق اور لمبی خاموشی میزان میں بھاری ہوں گی	7103-7104
تُو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے	7088
اللہ سے ڈرنا اور صلہ رحمی کرنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے	6881
صبح کے وقت میں برکت ہے	6883
ایک بادشاہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرمہ دانی اور شیشہ' کنگھی تحفہ کے طور پر بھیجی	7305
برکت تین چیزوں میں ہے	6866
غلام کو آزاد کرنا	6870
اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں کے لیے انعام	6860
عاجزی وانکساری کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	6865
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ بن خراش کی داڑھ اُحد پہاڑ کی طرح ہوگی کیونکہ وہ والدین کا نافرمان تھا	6857
نیت باقی ہے	6841
تقویٰ سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے	7328
کاروبار کرنے کا ثواب	7330
انسان کے پیدا ہونے سے پہلے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	7325
شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے	6850

Marfat.com

کسی مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کا ثواب	7326
اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا	7054
ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا	7349
بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرو	7389
انسان کا ظاہراً باطناً صاف ہونا چاہیے	7789
دعوت کے متعلق	7793
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	7810
جو تین کام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے	7831
اچھے نام رکھنے چاہئیں	7838
نذر مانی ہو تو اس کا پورا کرنا ضروری ہے	7839
صباء ہوا	7841
مؤمن فراست سے دیکھ لیتا ہے	7843
مذاق اچھا کرنا چاہیے	7848
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے	7851
مدبر غلام کے متعلق	7864
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	7868
سلام کرنے کی فضیلت	7874
نماز والی حدیث	7876
مسجد میں لیٹنا جائز ہے	7950
اللہ عزوجل کے متعلق بندے کو اچھا گمان رکھنا چاہیے	7951
کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا	7926-8705
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	7920
اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے موت آئے	7914
اپنے ہاتھ سے کمائی ہوئی روزی بہتر ہے	7918
مسلمان کو خوش کرنا	7911
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے لیے دعا کرتے	7905
اچھے اعمال کرنے کے متعلق	7906

Marfat.com

اتنا عمل کرنا چاہیے جتنی طاقت رکھتا ہے	7896-7898
جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے	7895
ایک انصاری کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کرنا	7897
مونچھیں کاٹنی چاہیے	7886
آج عمل کا وقت، کل اس کا صلہ ملے گا	7887
نیک اعمال کرتے وقت موت آئے	7879
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	8713
لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا چاہیے	8701
لوگوں کو تکلیف نہ دینا بھی صدقہ ہے	8723
اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے	8724
عورتوں کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت تب ہے، جب وہ خوشبو لگا کر نہ آئیں	8727
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	8689
اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے	8739
اچھے لوگ قربِ قیامت کون ہوں گے؟	8740
ہر بندہ کی آزمائش ہوتی ہے	8745
اچھے اخلاق کے متعلق	8747
عورت اپنے شوہر کی اجازت سے کام کرے	8676
نیکی کا حکم دینا	8668
اپنے حصے کا غلام آزاد کرنا	8665
لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	8655
ماں باپ کا حق کوئی ادا نہیں کر سکتا	8647
صدقہ وہی ہے جو مرنے سے پہلے دیا جائے	8648
جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے، وہ ایسے ہے جس طرح کہ پیٹ بھر کر کسی اور کو دے	8649
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمل مبارک	8652
کسی مسلمان بھائی کی مدد کرنے کا ثواب	8642
عذر قبول کرنا چاہیے	8644
کسی مسلمان کی عزت کرنا اللہ کی عزت کرنا ہے	8645

Marfat.com

جب کوئی آدمی اپنے والدین کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جانا	8646
نیک بیوی دنیا کا اچھا سامان ہے	8639
غریب لوگوں کے پاس بیٹھنا چاہیے	8866
سخاوت کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے	8586
سیر ہو کر کھانے والا	8537-8538
اچھا آدمی وہ ہے کہ جو اپنے لیے پسند کرے وہی دوسرے کے لیے پسند کرے	8861
بقدرِ ضرورت انسان کو شی مل جائے تو بڑی ہے	8863
دل میں جو وسوسے آتے ہیں ان پر صبر کرنا	8542
کسی کی آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب	8855
تحفہ قبول کرنا چاہیے	8545
چند مفید باتیں	8846
خوشحالی میں بھی رب کو یاد کرنا چاہیے	8560
غلام آزاد کرنے کا بیان	8564
اللہ سے خوف رکھنے والوں کے لیے انعام	8566
ہر شی کا حق ادا کرنا چاہیے	8832
والدین کا کوئی حق ادا نہیں کر سکتا ہے	8573
لیلۃ القدر میں قیام کرنے کا ثواب	8821
جوتی پہننی چاہیے	8581
مال دار کو عاجزی کرنی چاہیے	8582
اہل کتاب کو سلام کا جواب دینے کا طریقہ	8589
غلام کے متعلق	8811
عورت جو نیک اعمال کرے، وہ جنتی ہے	8805
سادگی اچھی شی ہے	8602
کسی کے پاس آئے تو سلام کرے	8603
ولیمہ کرنا سنت ہے	8795
شیطان نے کہا: میں لوگوں کو گمراہ کروں گا' اللہ پاک نے فرمایا: جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے' میں بخشتا رہوں گا	8789

Marfat.com

اچھا اخلاق ہونا رحمتِ رب ہے	8621
بیعت کرنے کا طریقہ	8627
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب	8782-8784
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان امن رکھنے کو پسند کرتے تھے	8423
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شی کا حکم دیا' وہ کرے اور جس سے منع کیا اس سے رُک جائے	8773
مؤمن کے لیے	8775
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے متعلق	8629
رزقِ حلال کمانے والے کے لیے	8630
کسی سے اللہ کی رضا کے لیے ملاقات کرنے کا ثواب	8320
کسی کو دودھ والا جانور دینے کا ثواب	8322
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن اخلاق	8326
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری گفتگو	8329
کوئی بھی کام کرنے کے لیے مشورہ کرنا چاہیے	8333
کسی کی دیکھ بھال کرنا	8338
مصافحہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	8339
نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے	8342
مشورہ امانت ہے	8343
اچھا اخلاق	8344
مؤمن کے دل میں خوفِ خدا سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	8345
نعمت ملے تو قدر کرنی چاہیے	8350
غار والی حدیث	8351
ایام تشریق افضل دن ہیں	8354
قبلہ رخ بیٹھنا برکت کا باعث ہے	8361
تین نیکیوں والے کام	8369
کوئی کسی غیر محرم عورت کے پاس نہ جائے	8378
مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان نہیں کرنا چاہیے	8382
مہمان نوازی نہ کرنا اچھا نہیں ہے	8384

Marfat.com

محتاج کی خدمت کا ثواب	8235
عورت کے لیے دو چیزیں پردہ ہیں: (۱) قبر (۲) شوہر	8240
میانہ روی کرنے والا تنگ دست نہیں ہوتا ہے	8241
اشعار حکمت والے ہوتے ہیں	8304
نسب یاد رکھنا چاہیے	8308
عاجزی اللہ کو پسند ہے	8307
جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنی ذات کے لیے پسند کرے	8292
اچھے اخلاق اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہیں	8286
کسی کی شی ضائع کر دے تو اس کا جرمانہ ہے	8280
لوگوں میں اچھا وہ ہے جو نیکی زیادہ کرنے والا ہو	8284
جس کام پر مجبور کیا جائے' اس کی معافی ہے	8273-8274-8284-8286
غلاموں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	8267
نرم مزاجی اللہ کو پسند ہے	8256
ماں باپ کے مال سے بیٹا مال لے سکتا ہے	8257
کسی کو محبت سے دیکھنا	8251
مسلمان بھائی کو خوش کرنے کا ثواب	8245
تنگ دست کو مہلت دینا	8248
تندرستی نعمت ہے	8875
جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب لکھا ہے' وہ ثواب دے گا	8516
لوگوں کو بُرائی سے روکنا چاہیے	8517
اچھے اعمال کرنے سے اللہ برکت دیتا ہے	8513
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی آسانی سے کر سکے	8890
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر کسی کا دل رکھتے تھے	8891
کون سے اعمال اللہ کو پسند ہیں	8896
اپنے اوپر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے	8508
نیک اعمال کرنے چاہئیں	8498
اللہ عزوجل اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے	8500

Marfat.com

چھینک کا جواب تین دفعہ ہے	8899
کوشش کرنی چاہیے کہ کسی پر زیادتی نہ کی جائے	8495
بال اگر ہوں تو ان کی حفاظت کرنی چاہیے	8485
دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے	8490
ایصالِ ثواب	8209
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال رہے	8194
رب کی رحمت بیان کرنی چاہیے	8196
لیلۃ القدر کے متعلق	8186
جب قبرستان جائے تو وہاں سلام کرے	8178
ایصالِ ثواب جائز ہے	8172
بندے جب اللہ کا حق ادا کریں تو اللہ جنت عطا کرے گا	8165
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرماتے تھے.	8157
بچیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام	8159
حضرت عبداللہ بن رواحہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اشعار پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہو رہے تھے	8161
مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	8133
مرنے سے پہلے نیک اعمال کرنے چاہئیں	8177
جب اللہ عزوجل کسی کی کوئی محبوب شی لے لے	8130
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منبر پر فرمانا: آمین آمین آمین! اور اس کی حکمت	8131
عورتوں کے لیے تین چیزیں درست ہیں	8091
اعتکاف کرنے کے متعلق	8071
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	8059
صدقہ کا ثواب	8060
ایصالِ ثواب اچھا عمل ہے	8061
سحری میں برکت ہے	8064
لوگوں کے درمیان صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	8058
جس کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کام کرلے	8047
سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں	9326

Marfat.com

نیک لوگوں سے محبت کا فائدہ	8041
اچھی نیت کا ثواب ملتا ہے	8038
ہدیہ قبول کرنا چاہیے	8031
زہد کی تعریف	7954
نذر کے متعلق	7962-7967
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند لوگوں کا آنا اور دین سیکھنا	7968
پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے	7972-7979
جو رحم نہیں کرتا ہے' اُس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے	7974
والدین کے دنیا سے جانے کے بعد حقوق ہوتے ہیں	7976
جب اللہ عزوجل بندے کی کوئی شی لے لے	7985
دعوت قبول کرنی چاہیے	7989
ماں باپ کے دوستوں سے پیار' حضرت ابن عمر نے اپنے والد کے دوست کے سر پر اپنا عمامہ رکھا	7997
اگر لوگ خیانت نہ کریں تو دشمن مسلط نہیں ہوگا	8108
منافق میں تین چیزیں جمع نہیں ہوسکتی ہیں	8010
جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک لکھا جائے	8465
سزا گناہ کا کفارہ ہے	8443
بیت المقدس کی نذر ماننا	8445
صبر کا اجر	8447
قریش کے مددگاران کے غلام ہیں	8435
فتح مکہ کے موقع پر گفتگو	9426
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ	9430
قبر میں نیک عمل کام آئیں گے	9438
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے پیار کرنے کا ثواب	9439
مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کا ثواب	9441
کسی مسلمان بھائی کے عیب پر پردہ ڈالنا	9442
اخلاص میں برکت ہے	9444
دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے	9447

Marfat.com

ایک دیہاتی کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی اچھی تعریف کرنے پر انعام دیا	9448
امیر کو سخی ہونا چاہیے	9449
نرمی کے فوائد	9449
اگر کسی کے پاس پیسے ہوں تو پورے غلام کی قیمت دے کر آزاد کروادے	8965
دن کو نیک کام کرنے چاہئیں	8983
درخت لگانے کا ثواب	8987
برکت بزرگوں کے ساتھ ہے	8991
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تین مرتبہ آمین کہنا اور اس میں حکمت	8994
جنوں کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا	8995
نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے	9084
اللہ کی رضا کے لیے کام کرنے والوں کے لیے انعام	9080
اللہ کے لیے بغض ومحبت کرنے کا انعام	9083
فتح مکہ کا خطبہ	9053
کسی مسلمان سے خوشی سے ملنا بھی صدقہ ہے	9044
جو صبر کرتا ہے اللہ جو اُسے اجر دیتا ہے	9046
آزمائش خوشی کا ذریعہ ہے	9047
تحفہ قبول کرنا سنت ہے	9039
مسکین کی تعریف	9041
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن اخلاق	9032
آبِ زمزم جس مقصد کے لیے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے	9027
اشعار حکمت والے بھی ہوتے ہیں	9021-9091
ماں باپ کی خدمت جہاد ہے	8998
اچھا فیصلہ کرنے والا بہتر ہے	8999
حرام کاموں سے پرہیز کرنا چاہیے	9003
اچھے آدمی کے لیے مال اچھی شی ہے	9012
لوگوں پر رحم کرنا اللہ کو پسند ہے	9013
کسی غریب کا کام کرنا اچھا ہے	9160

Marfat.com

اچھی بات کرنی چاہیے	9153
نیکی کرنے کے متعلق	9150
کسی مسلمان سے لاتعلقی نہیں کرنی چاہیے	9145
دین کی خدمت کرنے والے	9107
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	9123
جمعہ کے دن خطبہ	9128
جن خوش نصیب حضرات کو عرش کا سایہ نصیب ہوگا	9131
نیک اعمال کے لیے بیعت کرنا	9185
صلہ رحمی کرنے والے کے متعلق	9187
صلح کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے	9205
ایک عورت کا واقعہ	9206
ایصالِ ثواب جائز ہے	9213
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اخلاقِ حسنہ	9220
نیک اعمال کرتے رہنے سے عذابِ الٰہی ٹل جاتا ہے	9229
غلام جو بھاگ جائے	9232
راستہ سات ہاتھ تک ہونا چاہیے	9234
بیت المقدس کی فضیلت	9236
عشاء کے بعد دنیاوی گفتگو منع ہے	9238
کسی مسلمان سے تکلیف دور کرنے کا ثواب	9241
قریبی رشتہ داروں کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	9288
کسی مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کے ساتھ پیش آنا بہت بڑی نیکی ہے	9292
کھانے پینے کے لیے دایاں ہاتھ استعمال کرنا چاہیے	9297
سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں آنا چاہیے	9298
دس محرم کو اپنے گھر والوں پر رزق کی کشادگی کرنے سے سارا سال رزق میں برکت رہتی ہے	9302
کمزور لوگوں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے	9305
صلہ رحمی کرنے کے متعلق	9317
سفید بال نہیں کاٹنے چاہئیں	9326

Marfat.com

ایک مؤمن کے دوسرے مؤمن پر چھ حق ہیں	9341
اللہ کے ولیوں سے عداوت رکھنا' اللہ کو ناپسند ہے	9352
کوئی شی رکھ لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے	9420
تین مسجدوں کی فضیلت	9419
جو دس باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند ہیں	9408
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	9403
مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانے والا شہید ہے	9392
جس کے پاس مال ہو وہ خود پر خرچ کرے	9389
نذر اچھے کام کی ماننی چاہیے	9380
باپ کو اچھی نگاہ سے دیکھنا چاہیے	9381
صلہ رحمی سے ثواب ملتا ہے	9383
جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ نہیں کرتا ہے	9369
پیر اور جمعرات کے دن اعمال پیش کیے جاتے ہیں	9278
خلوصِ دل سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی فضیلت	9273
پرہیز گاری افضل دین ہے	9264
غصہ کو کنٹرول کرنے کا ثواب	9256
کبریائی اللہ عزوجل کے لیے ہے	9253
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب اس کو سنبھالنے والا نہ ہو	9366
اللہ کے ولیوں کی شان	9352
عمل اتنا کرنا چاہیے جتنی طاقت ہو	9355
بُرائی اور نیکی قیامت کے دن کھڑی ہوں گی	8925
فرشتوں کی فضیلت	8942
تحفہ دے کر واپس لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے	8963

کتاب اللباس

مؤمن کا تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	412
سرخ رنگ کی چادر جائز ہے	559
جو حکم تہبند کا ہے' وہی قمیص کا ہے	423

Marfat.com

جوتا پہننا چاہیے	447
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ پہنتے تھے	342
دو بیعوں اور دو کپڑوں کے پہننے سے منع کیا ہے	952
کپڑا لٹکانے والے کو اللہ ناپسند کرتا ہے	979
عورت کو مرد کا' مرد کو عورت کا لباس پہننا جائز نہیں ہے	984
سرخ کپڑے پہننے جائز نہیں ہیں	1350
مؤمن کپڑا نہیں لٹکاتا ہے	1169
ریشم کا لباس منع ہے	1128
قمیص اچھا کپڑا ہے	1088
ریشم عورتوں کیلئے جائز ہے	1070
سیاہ عمامہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	1873
علم علماء کے دنیا سے جانے کی وجہ سے اُٹھ جائے گا	1892
زرد رنگ کے کپڑے پہننا' ناجائز ہے	327
مرد کیلئے ریشم حرام ہے	1672
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	2079
سفید کپڑے پہننا اچھا ہے	638
زرد رنگ کے کپڑے کا ذکر	1788
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے	1779
صرف شلوار پہن کر نماز جائز نہیں ہے	1939
تکبر سے کپڑا لٹکانے والوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے	1700
آدمی کو اللہ نے مال دیا ہو تو جسم پر نظر آنا چاہیے	1702
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلہ پسند کرتے تھے	680
زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑوں کا حکم	675
جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہیں پہنتا	3168
ریشم پہننا ناجائز ہے	2420
زرد رنگ منع ہے	2695

Marfat.com

شلوار گھٹنوں سے اوپر رکھنی چاہیے	3457
سفید کپڑے پہننے چاہیے	3471
سفید لباس کی فضیلت	3919
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ شریف پہنتے تھے	4468
لباس یہودیوں کی طرز پر نہیں پہننا چاہیے	6008
حضرت جبریل علیہ السلام عمامہ باندھتے تھے۔	5620
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا	5731
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شامی جبے زیب تن کرتے تھے	5319
مرد کے لیے ریشم حرام ہے	5638
شلوار ٹخنوں سے اوپر ہونی چاہیے	5204
سفید کپڑے پہننے چاہیے	6183
کپڑے لپیٹ کر رکھنے چاہئیں	5702
مرد کے لیے ریشم جائز نہیں ہے	5344
سونا مرد کے لیے حرام ہے	5980
ریشم پہننا منع ہے	5489
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمامہ پہنتے تھے	5396
سفید کپڑوں کی فضیلت	5391
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیاہ عمامہ پہنتے تھے	6971
سونا مرد کے لیے حرام ہے	7296
سرخ رنگ کی چادر جائز ہے	7609
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شلوار کو پسند کرتے تھے	6594
کنگھی کرنے کے بیان میں	7557
جس نے دنیا میں ریشم پہنا' وہ آخرت میں محروم ہوگا	6782
ریشم پہننا منع ہے	7176

Marfat.com

کپڑا کتنا لٹکانا چاہیے	7321
تہبند باندھنے کا طریقہ	7807
ریشم اور سونا مردوں کے لیے حرام ہے	7809-8112
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک حُلّہ کی قیمت اتنی تھی کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ خریدے جاسکتے تھے	8858
صحابہ کرام عمامہ پہنتے تھے	8818
عورت کو ایسا لباس پہننا چاہیے جس میں اس کے لیے پردہ زیادہ ہو	8394
زرد رنگ کے متعلق	8143
ریشمی لباس پہننا منع ہے	8000
کپڑا لٹکانا منع ہے	8908
رنگے ہوئے کپڑے میں نماز پڑھنا	8911
کتاب الحدود	
جن کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا	509
زنا کرتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	534
لونڈی پر حد کب ہے؟	478
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے	1023
شادی شدہ غیر شادی شدہ کے زنا کرنے کی حد	1140
حدود اللہ کا مذاق اُڑانے والے کی سزا	1119
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رجم کرتے تھے	1549
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا	329, 330, 1910
چار دینار چوری کرنے پر چور کے ہاتھ کاٹے جائیں	1684
رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے	2060
ولد الزنا	858
چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا	1706
زنا کی سزا	2002
دیت کا مسئلہ	226
ابتداءِ اسلام میں زنا کی سزا	660

Marfat.com

زخم کی دیت نہیں ہے	126
ذمی کی دیت مسلمان کی طرح ہے	791
چور کا ہاتھ کتنا مال چوری کرنے پر کاٹنا چاہیے	2261
حدود اللہ میں سفارش جائز نہیں ہے	2284
رجم کرنے کے متعلق	2681
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا	2553, 3438
زانیہ کی کمائی حرام ہے	3462
متعہ حرام ہے	3320
غلام کی حد	3491
چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا	4524
رجم کرنے کے متعلق	4185
مثلہ کرنا منع ہے	4490
اللہ کی حدود کی بے حرمتی کرنے والوں کا انجام	4632
محرم عورت سے نکاح کرنے والا جہنمی ہے	3936
جن لوگوں کو قتل کرنا جائز ہے	3760
قتل کے بدلے قتل ہے	3760
رضاعی چچا سے پردہ نہیں ہے	4938
پاؤں میں دیت ہے	4929
کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	3852
لونڈی پر حد نہیں ہے	3834
حاملہ کی عدت وضع حمل ہے	4820
احکاماتِ الٰہی کی خلاف ورزی کرنے والے	4462
حاملہ عورت کو رجم کیا جائے گا	4302
زنا کی حد رجم ہے	5684
عورت کی دُبر میں وطی حرام ہے	5334

Marfat.com

چور کا ہاتھ کتنے پیسے چوری کرنے پر کاٹا جائے گا	5945-6112
کنوئیں میں گرنے والے کی دیت نہیں ہے	5192
متعہ منع ہے	6175
عورتوں سے متعہ کرنا حرام ہے	5504
حد قائم کرنی چاہیے	5376
متعہ منع ہے	6977
ہاتھ کتنی شی چوری کرنے پر کاٹنے چاہئیں	7276
جانوروں کے مارنے پر دیت نہیں ہے	6970
مثلہ کرنا' ناجائز ہے	7297
رجم کے متعلق	6474
کسی پر ناجائز تہمت لگانے کا عذاب	6491
جب اللہ کی حدود کی خلاف ورزی ہوتی ہو تو وہاں خاموش نہیں رہنا چاہیے	7661
رجم کرنے کے متعلق	6520
جس کو امن دیا اس کو قتل کرنے والے کی دیت	7582
تعزیر کتنی ہے؟	7528
کسی کو امن دے کر قتل کرنے کا گناہ	6655
اللہ کے احکام میں امیر غریب برابر ہیں	7479
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چور کا ہاتھ کاٹا تھا	6774
حدود اللہ کی حرمت نہیں کرنی چاہیے	7461
دس درہم سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	7142
حدودِ الٰہی میں امیر غریب سب برابر ہیں	7836
چار دینار سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا	8760
اللہ کی حدود کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے	8552
لونڈی اگر زنا کرے	8792

Marfat.com

چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے؟	8628
اللہ کو زنا بہت ناپسند ہے	8401
حرم کی گھاس کاٹنے کے متعلق	8211
خون بہانے والے کو قتل کرنا	8433
قتل کرنا حرام ہے	8428
حرم کی گھاس کاٹنا منع ہے	9144
زخم کی دیت	9113
عورتوں کی دُبر میں وطی حرام ہے	9179
اللہ کی حدود کی مثال	9310
جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے ان سے زنا کرنے کا جرم	9350
چور کو جب سزا ہو جائے تو جرمانہ نہیں ہے	9274
چار درہم کی چوری پر ہاتھ کاٹنا	8952

کتاب الاضحیۃ

گائے میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں قربانی کرنے کے لیے	3156
قربانی کا دن اللہ کو پسند ہے	2421
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3086, 3127
جن جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے	3578
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قربانی کرتے	3191
قربانی کے دن تین دن ہیں	3597
قربانی کرنے کا ثواب	2509
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں گائے کی قربانی ہوتی تھی	3527
نحر کا دن عید کا ہے	3315
قربانی نماز کے بعد ہے	3308
بڑے جانور میں قربانی کے وقت سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں	5849-6128-5917

Marfat.com

قربانی واجب ہے	6268
کون سا جانور قربانی کے لیے بہتر ہے	5175
قربانی کے جانور	5560
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مینڈھے کی قربانی کرتے تھے	6878
عقیقہ میں بچے کے لیے دو بکرے اور بچی کے لیے ایک ذبح کرنا ہے	6836
بانس کی لکڑی سے جانور ذبح کیا	7371
حضرت ابوایوبؓ کا قربانی کرنا	4085
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	4618
عقیقہ کے ذکر میں	4882
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو مینڈھوں کی قربانی دیتے تھے	3832
حالتِ مجبوری میں جانور بھاگے تو ران پر تیر یا چھری مار کر ذبح کیا جاسکتا ہے	4867
مکہ ہر جگہ جانور کی قربانی کی جاسکتی ہے	4250
قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھا جاسکتا ہے	7783
اونٹ میں سات قربانیاں ہیں	8431-8734
قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ بھی رکھا جاسکتا ہے	9063
گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں	9064
اونٹ میں سات آدمی شریک ہوسکتے ہیں	9197
قربانی کے جانور کو اچھی طرح دیکھ کر لینا چاہیے	9421
مکہ کی ہر گلی کا قربانی کرنے کی جگہ ہونا	8957
اقامت کے وہی کلمات ہیں جو اذان کے کلمات ہیں	7820
اذان کے لیے مشورہ کیا گیا	7878
بغیر اُجرت کے اذان دینے والا جنتی ہے	8733
اذان کا جواب دینا انہی الفاظ میں	8364
اذان کے کلمات دو دفعہ کہنا	8454
جب اذان ہو جائے تو نماز کے لیے نکلنا	8456

Marfat.com

امام اور مؤذن کا ثواب	9486
جب اذان ہوتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے	9195
اذان کے متعلق	9247
کتاب الطلاق	
حالتِ حیض میں طلاق نہیں دینی چاہیے	560
نکاح کے بغیر طلاق نہیں ہے	459
طلاق حالتِ حیض میں دینی چاہیے	971, 1432
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی طلاق کا ذکر	1142
حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہ کیلئے طلاق کے بعد نفقہ اور گھر نہیں دیا	1600
حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے	1861
آزاد کرنا اور طلاق دینا تب ہے جب اُس کا مالک ہو	89
استبراء	27
طلاق والی عورت کے لیے سامان ہے	7742
لونڈی کی دو طلاقیں ہیں	6749
نفقہ اور گھر عورت کے لیے ہے	7109
کتاب متفرق المسائل	
بغیر وجہ قتل کرنے کا انجام	318
تین دفعہ دعا کرنا سنت ہے	595
کسی کے جانور کا دودھ بغیر مالک کی اجازت نہیں نکالنا چاہیے	360
فضیلت بیان کرتے وقت انبیاء کے درمیان فرق نہیں کرنا چاہیے	260
جس بدنصیب کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہونی ہے	640
بُرے ساتھی سے پرہیز کرنا چاہیے	641
بُرا نام بدل دینا چاہیے	648
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنی عبد مناف کے پاس جانا	491
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھیل کود کو پسند نہیں کرتے تھے۔	413
تبلیغ دین کا طریقہ	414

Marfat.com

انسان کے 360 جوڑ ہیں	405
کالے کتے کو مارنے کا بیان	508
عورت کا شوہر جب ناراض ہوتو فرشتے لعنت بھیجتے ہیں	513
حکمت اور ایمان کن قبیلوں میں ہے؟	400
شوقیہ کتا پالنے کی مذمت	389
قیل وقال بہتر نہیں ہے	518
گم شدہ کے متعلق وضاحت	526
قسم صرف اللہ کیلئے ہے	382
حق والے کو حق دینا چاہیے	536
قحط سالی کا سال	371
تکبر نہیں کرنا چاہیے	543
کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟	363
بادشاہ کے پاس جانا نہیں چاہیے	556
بنی اسرائیل کی عورتوں پر لعنت کی وجہ	354
نسب بدلنے کا گناہ	561
عورت کبھی سیدھی نہیں ہوتی ہے	565
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قبیلے کے رہنے والوں کے متعلق پوچھنا	345
متعہ ناجائز ہے	347,2244
قیامت کے دن عادل بادشاہ اور ظالم بادشاہ کا فرق	348
آخر زمانہ میں لوگ ایسے ہوں گے جن کا ظاہر باطن کے خلاف ہوگا	434
ذخیرہ اندوزی منع ہے	437
کافروں کی طرف نسبت نہیں کرنی چاہیے	443
یہودیوں کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اور آپ کے جوابات	467
بندے دعوت دین قبول نہ کرنے کی وجہ پوچھے گا	448
غیبت گناہ ہے	458
جس نے زیادتی کی ہوگی اس سے بدلہ لیا جائے گا	1445
جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کو تکلیف دی اس سے بدلہ لیا جائے گا	1446

Marfat.com

دو آدمی دو ہیں	340
جو بغیر مانگے مال ملے وہ لے لینا چاہیے	1492
تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں	1516-2148
جن برتنوں میں نبیذ بنانا بہتر نہیں ہے	1529
صنعاء کی مسجد کا ذکر	831
مشرکوں کے ہدیہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے	70
جب بارش ہوتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا انداز ہوتا	844
بے وقوف عورتوں کا دودھ نہ پینا چاہیے	65
دنیا کا بھوکا انسان دین کا نقصان بڑا کرتا ہے	851
تین مسجدوں کا ذکر	853
تین آدمیوں کو گناہ معاف نہیں ہوتے ہیں	917
جھوٹے آدمی کو شیطان دھوکہ دیتا ہے	924
سوگ تین دن تک ہے	937
کسی مسلمان کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے	951
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے	968
واقعات کس کو بتانے چاہئیں	975
عورتوں کی دُبر میں وطی جائز نہیں ہے	977
شوخ گفتگو شیطانی گفتگو ہے	978
ملاوٹ کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	993
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا عقیقہ کیا تھا	994
حبشیوں کی عمریں تھوڑی ہوتی ہیں	1013
کسی کی طرف تیر سے اشارہ کرنے والے کا انجام	1029
کھجوروں میں پیوند کاری کرنے کا بیان	1030
ستاروں کا طلوع ہونا	1305
گریبان پھاڑنا' بال منڈانا' رونا جائز نہیں ہے	1310
حکومت مانگنی نہیں چاہیے	1138, 1313
اگر قسم اُٹھائی ہے' پھر اس کام کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑے اور کفارہ دے	1313

Marfat.com

سورج غروب ہونے کے بعد اپنا کام کاج سمیٹ لینا چاہیے	1345
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	1352
اختلاف سے پرہیز کرنا چاہیے	1409
بے فضول نذر نہیں ماننی چاہیے	1410
قریش کے بارہ افراد بادشاہ ہوں گے	1430
ان مرد اور عورتوں پر لعنت جو ایک دوسرے کی مشابہت کرتے ہیں	1435
غلط منتر ناجائز ہیں	1442
تصویر بنانا' ناجائز ہے	1204
یہود و نصاریٰ کی اتباع نہیں کرنی چاہیے	1230
سفیان ثوری کا ذکر	1258
جن برتنوں میں نبیذ بنانا' ناجائز ہے	1174, 1265
دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے	1271
حق مہر کا ذکر	1189
مزامیر کی آواز شیطانی آواز ہے	1173
ناجائز قسم اُٹھانا	1168
سانپ کو مارنا چاہیے	1162
قبیلوں کا ذکر	1152
جس شی کا مالک نہیں اس کی نذر جائز نہیں ہے	1137
بیعت کرنے کا ذکر	1126, 1143
لوہے کی انگوٹھی پہننا حرام	1114
ناجائز طریقے سے مال کھانے والے کا انجام	1090
نذر اس چیز کی ہے جس کا انسان مالک ہے	1071
اللہ تعالیٰ مسلمان کی غیرت کرتا ہے	1068
ایک گواہ اور قسم کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا	1059
شکار کیلئے کتا رکھنا جائز ہے	1546
ظالم بادشاہ سخت عذاب کا مستحق ہوگا	1595
حرام مال سے فائدہ نہ اُٹھاؤ	2100

Marfat.com

درست فیصلہ کرنا ثواب ہے	1583
شوال' ذوالقعدہ اور ذوالحجہ	1584
اللہ کا نام لے کر چیز کھانا	1574
جن تین آدمیوں سے اللہ گفتگو نہیں کرے گا	1863
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	1855
گم اونٹ ملنے پر حکم	1547
بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے تو شیطان ٹھونگے مارتا ہے	1872
عقل کے متعلق تفصیل	1845
جن قبائل سے آپ ناراض تھے	1848
جب بُرے لوگ ہوں تو عذاب نازل ہوتا ہے	1841
عقیقہ کب کرنا ہے	1883
دنیا و آخرت کا عذاب جمع کرنے والا سب سے بڑا بد بخت ہے	1887
جن چار کاموں پر گناہ ملتا ہے	1888
مانگنے والوں کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا	322
اللہ عزوجل بے حیائی کرنے والے اور پھیلانے والے کو ناپسند کرتا ہے	328, 331
بچہ کا عقیقہ کیا جائے	333
ناجائز دَم ناجائز ہے	1469
ذخیرہ اندوزی منع ہے	1485
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام اور گھٹی نبی کریم ﷺ نے خود دی	1486
تکبر کرنے والے کا انجام	1477
قبیلہ عرینہ والوں کا انجام	1478
کاہن نجومیوں کے پاس جانے والا	1453
گم شدہ شی کا اعلان کب تک کرنا چاہیے	2043
عورت کتنا کپڑا لٹکا سکتی ہے پردہ کے لیے	2051
ناجائز مال کھانے والے کا انجام	1643
مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے	1644
اکیلے رہنے کا نقصان ہے	2058

Marfat.com

جن چھ افراد پر اللہ کی لعنت ہے	1667
حضرت معاویہ بن حیدہ القشیری کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال اور آپ کے جوابات	1658
ایک آدمی مسلمان کی دس بیویاں تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے چار رکھو	1680
ہلاکت دولت کی وجہ سے	2022
ٹڈیوں کے متعلق	2024
رشوت لینے دینے والا جہنمی ہیں	2026
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	1655
غیبت کرنے والے کا انجام	1656
تصویر ختم کرنی چاہیے	2059
فیشن کرنے والی عورتوں پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت ہے	2063
مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت	1631
قبیلہ ربیعہ اور مضر میں تنگی ہے	863
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبیلہ مضر والوں کیلئے بددعا	54
جاندار کو باندھ کر نشانہ بازی جائز نہیں ہے	2082
جنگل میں اگر ڈاکو ہو تو پھر	1611
دنیا میں فیشن کرنے والی عورتوں کا انجام	1811
تعلقات ختم نہیں کرنے چاہیے	1803
ایک جھگڑے کا فیصلہ	1898
زمانہ کو بُرا بھلا کہنا جائز نہیں	637
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مینڈھے کی قربانی کی	274
بُرے اخلاق والا	628
امابعد پڑھنے کا ذکر	630
کسی کے جانور کا دودھ بغیر اجازت کے نہیں دوھنا چاہیے	1909
عقیقہ میں کتنے جانور ہونے چاہیے	1818
عورتوں کی دُبر میں وطی کرنے والے لعنتی ہیں	1935
قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر	1775
بڑے بُرے لوگ	1953

Marfat.com

مٹکے کی نبیذ کی اجازت ہے	1956
عرش اُٹھانے والوں کا ذکر	1709
مٹکے کی نبیذ کے متعلق	1711
ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	1703
الامین کا ذکر	1997
تین آدمی ہوں تو دو آپس میں سرگوشی نہ کریں	1723
قبیلہ ربیعہ ومضر والوں کا ذکر	1729
خودکشی کرنے والوں کا انجام	1730
بچہ جب ماں کے پیٹ میں آتا ہے تو اس کیلئے چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	1717
قبیلہ عرینہ والوں کا ذکر	1710, 1734
حلال وحرام واضح ہیں	1775
گم شدہ اونٹ کے متعلق	1983
تکبر اور عاجزی کن کن لوگوں میں ہے	1738
کتنا مال ہو تو مانگنا جائز نہیں ہے	1686
سب سے پہلے جس نے دین بدلا	201
بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں	204
ریاکاری اور دکھاوا بڑا گناہ ہے	697
مرد اور عورت کون سی خوشبو لگائیں	698
جو اُمت مسخ کی گئی وہ باقی ہی نہیں رہیں	297
فرزدق شاعر	606
ناجائز نذر درست نہیں ہے	298
بکری گم ہو جائے تو حکم	190
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے	283
مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی' امام مہدی کی حکومت ختم کرنے کیلئے	285
بددینی کرنے والوں کا انجام	286
ہرقل اور قیصر کی حکومت ختم ہونے کی پیشین گوئی	623
آخر زمانہ میں فتنے ہوں گے	291

Marfat.com

قبیلہ ثقیف کے وفد کا ذکر	612
آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنانا	193
ریاکاری' شرکِ اکبر ہے	196
ایک انگلی سے بلانا منع ہے	713
قبر پر بیٹھنا منع ہے	706
کسی گھر میں جھانکنا جائز نہیں ہے	212
کسی کے ہاتھ کو نہیں چبانا چاہیے	214
گھریلو کیڑے مارنا جائز نہیں ہے	686
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈا کا رنگ اور اس پر تحریر	219
بادشاہوں کے پاس جانا' جائز نہیں ہے	227
غیر محرم کو دیکھنا' ناجائز ہے	674
کاہنوں کے متعلق	666
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے	734
انسان کی اُمید	735
اپنی تنگ دستی لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کرنا	737
فرقہ واریت پھیلانے والے کا انجام	664
جماع کرتے وقت پردہ کرنا چاہیے	176
قبلہ رخ کر کے منہ کر کے قضاء حاجت جائز نہیں ہے	172
اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ پر نہیں اُتارنا چاہیے	135
چار ہزار انبیاء بنی اسرائیل میں تھے	774
کالا خضاب منع ہے	142
غلاموں کے متعلق	769
حرام چیز کو حلال کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے	770
ایک عورت جس کے تابع جن تھا	765
کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی تو پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو قسم توڑ دے	793
آپ نے ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا	796
بدھ کے دن کے متعلق	797

Marfat.com

سانپ کو مارنا چاہیے	812
کسی کو کافر کہنے والے کا کفر اس کی طرف لوٹ کر آ جاتا ہے	111
کسی کے بال لگانا جائز نہیں ہے	112
دنیا میٹھی اور سرسبز ہے	803
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کرنا	127
بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت رہتی ہے	128
قربانی نماز کے بعد ہے	133
خیف الایمن کی جگہ	779
سفر عذاب ہے	763
ایسے حکمران آئیں گے جن کی اطاعت اللہ کی اطاعت کے بغیر کی جائے گی	764
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جنوں کے پاس جانا	6
غیبت کرنے والوں کا انجام	8
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین کو مکمل بیان کیا ہے	12
کسی کام کے نہ کرنے کی قسم اُٹھانا	13,14,15
گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے	19
بغیر عذر کے کتا رکھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے	30
قرض ادا کرنا چاہیے	893
کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو	895
جو دنیا میں تنگی کرتا ہے اس کو قیامت کے دن تنگی دی جائے گی	889
مٹکے کی نبیذ کے متعلق	880
ظالم سے ضرور بدلہ لیا جائے گا	36
کسی کام پر قسم اُٹھانا	881
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگایا	2188
جو بھی قتل ہوگا اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کو ملے گا	2186
جو کھیل جائز ہیں	2168
سورج و چاند گرہن	2162
بُرا خواب دیکھے تو تین دفعہ تھوکے	2146

Marfat.com

رخسار پیٹنا گریبان پھاڑنا منع ہے	2143
جانوروں کو باندھ کر نشانہ بازی کرنا منع ہے	2134, 2136
چار چیزیں سنت ہیں	2103
سانپ مارنے کی فضیلت	2113
گواہ کے متعلق	2203
اللہ کا غضب کس پر ہے	2207
گم شدہ شی ملنے کے متعلق	2208
ذی الحجہ کے چاند کے متعلق	2228
ایک اہم واقعہ	3599
شوقیہ کتا رکھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے	2787
ٹھیکری یا کنکری کسی کو نہیں مارنی چاہیے	3357, 3629
نسب بدلنے والا جہنمی ہے	3683
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	3606
سونا مردوں پر حرام	3604
مردار پٹھوں سے نفع اُٹھانا ناجائز ہے	2407
جب کمینے لوگ مسلط ہو جائیں تو کیا کیا جائے؟	2776
جس گھر میں تصویر اور کتا ہو اس گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	2772, 3483
غلط فیصلہ کرنے والے کا انجام	2729
حکمرانوں کی چاپلوسی کرنے والوں کا انجام	2730
خیانت بڑا گناہ ہے	2423
منہ پر تعریف نہیں کرنی چاہیے	2493
نیک لوگ چلے جائیں گے' کمینے لوگ رہ جائیں گے	2677
جو قاضی بنا اس کو گویا بغیر چھری کے ذبح کیا گیا	2676
مسجد میں کسی شی کا اعلان کرنا جائز نہیں ہے	2605
اگر ذبح کرنے کے لیے کوئی شی نہ ہو تو حالت مجبوری میں جس سے خون نکل جائے اس سے ذبح جائز ہے	2456
گھر میں تصویریں نہیں رکھنی چاہیے	2457, 3412
منکر نکیر کے نام	2703

Marfat.com

ذخیرہ اندوزی گنہگار ہی کرتا ہے	2464
درہم کے متعلق	2435
کالے کتے کو مارنے کے متعلق	2685, 2719
آدمی کما سکتا ہو تو اس کو مانگنا جائز نہیں ہے	2722
حرم کا درخت کاٹنے کے متعلق	2441
جن تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرتا ہے	2443
دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے	2446
منافقت بدترین شی ہے	2712
حلال وحرام واضح ہیں	2432
ملک شام کی فضیلت	2434, 2689
جانور کو باندھ کر مارنا جائز نہیں ہے	2483
کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کا انجام	2484
بچہ کی بیعت نہیں ہے	2486
گم شدہ شی کا اعلان کرنا چاہیے	2496
جو شے مقدر میں ہے وہ ملے گی	3391
پچھنا لگوانا	3424
دھوکہ کرنے والے کا انجام	3389
عزہ قبیلہ کے متعلق	2583
بڑا گناہ کون سا ہے	2575
کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے	2778
دین پر تکالیف آزمائش آتی ہیں صبر کرنا چاہیے	2666
کوئی آدمی یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہے	2612
کسی سے لاتعلقی تین دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے	2610
رضاعت کب ثابت ہوگی؟	2611
ہر ایک کے ساتھ سرکش جن ہے	2593
دنیا کے لالچی انسان کے لیے ہلاکت ہے	2595
گریبان پھاڑنا' بال نوچنا' کپڑے پھاڑنے کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	2620

Marfat.com

حکومت نہیں مانگنی چاہیے اگر بغیر مانگے مل جائے تو لے لینی چاہیے	2565
قاضی بننے کا عذاب	3656
جب بُرے لوگ زیادہ ہوں تو عذاب اُترتا ہے	3647
مشرق میں لوگ دھنسیں گے	3647
مجوسی اہل کتاب ہیں	3442
کھیتیاں کاٹنے کا حکم	3367
دنیا میں ظلم کرنے والوں کا انجام	3369
متعہ حرام ہے	3447
کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے	3638
عزل عورت کی اجازت سے کرنے کا بیان	3679
ناجائز طور پر کسی کی شی کو کھانے کا انجام	3572
دباغت چمڑے کو پاک کر دیتی ہے	3203
ایمان والا زنا نہیں کرتا ہے	3204
غیبت کرنے کا انجام	3213
پچھنا لگانے کے متعلق	3584
خودکشی کرنے والے کا انجام	3198
اہل مدینہ پر ظلم کرنے والوں کا انجام	3589
مدینہ والوں پر ظلم کرنے والے کا انجام	3581
تکبر کرنے والے کا انجام	3548
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انگلی سے اشارہ کر کے احد احد کہتے تھے	3550
جمعرات کو سفر کرنا اچھا ہے	2841
حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پینا جائز ہے	2306
قبر کتنی اونچی ہونی چاہیے	3081
تلوار کے متعلق	3674
عورتیں بڑا فتنہ ہیں	3675
عورتوں پر پردہ لازم ہے	3073
اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنا	2817

Marfat.com

نسب کا بدلنا کفر ہے	2818
سانپ کو مارنا چاہیے	2819
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے	3099
زنا حرام ہے	2823
بالوں والی جوتی پہننے کے متعلق	2319
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	2314
جانور گم ہو جائے تو اس کے متعلق تفصیل	2650
کافروں کے تحفہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے	2524
ستاروں کے ذریعے بارش کا اندازہ لگانا جاہلیت ہے	2528
برے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے	2529
عزل کرنے کے متعلق	2635
معاہدہ توڑنے کا انجام	2551
ناحق کسی کا حق کھانے والے کا انجام	2641, 2643
احساسِ کمتری کا شکار ہونا' ناجائز ہے	2343
اپنے آقا کو بدلنے والے کا انجام	2799
ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ عمدہ کپڑے اور مشروبات پئیں گے' شوخ گفتگو کریں گے	2351
حالت سفر میں ضرورت کی اشیاء ساتھ لے جانی چاہیے	2352
یہود قوم شرارتی ہے	2662
ایک زخمی آدمی کا مقدمہ	3459, 3460
خارجیوں کے متعلق	3543
قیامت کے متعلق	3539
جو لوگوں کے کاموں کا امیر بنے' اس کے لیے عذاب	3481
انسان کے مختلف درجات	3316
بُری بدعت ایجاد کرنے کا گناہ	3547
والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے	3237
لوگوں کی مثال	3327
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت سے خمس لیتے تھے	3256

Marfat.com

سکھائے ہوئے کتے سے شکار کرنا	3267
زمین کے متعلق	3519
جوانسان کو ملنا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا ہے	3497
حالت حیض میں عورت سے جماع کرنے کا نقصان	3300
جانور کو باندھ کر نشانہ لگانا' ناجائز ہے	3504
سانپ جنوں کی مسخ ہوئی شکل ہے	4269
حضرت زبیرؓ کے گھوڑے کے متعلق	4273
عرش اُٹھانے والا فرشتہ	4421
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب	4425
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	4455
جادو کرنے والا کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	4262
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیتے تھے	4266
ہر کوئی آپ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا	4107
جس کسی بستی میں عذاب نازل ہوا ہو وہاں نہیں جانا چاہیے	4565
ماں کے پیٹ میں ہر کوئی خون کی شکل میں ہوتا ہے	4559
کسی کی اجازت کے بغیر شی نہیں لینی چاہیے	4120-4531
کان سر میں شامل ہے	4084
خبث کے متعلق	4590
حیاء اللہ کو پسند ہے	4591
مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے	4122
ایک لشکر کا زمین پر دھنسنا	4164
گواہی چھپانی نہیں چاہیے	4167
تصویر بنانے والوں کے لیے عذاب	4505
تیراندازی سیکھنی چاہیے	4177
ذخیرہ اندوزی گنہگار کرتا ہے	3942-4496
مردار سے نفع نہ اُٹھانا چاہیے	4526
پچھنا لگوانے کے متعلق	4527

Marfat.com

یتیموں کے مال کے متعلق	4152
عورت' عورت کے ساتھ نہ لیٹے	4157
چھوٹے بچوں کے مرنے کے متعلق	4515
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جعرانہ کے مقام پر ٹھہرنا	4518
تصویر گھر میں نہیں رکھنی چاہیے	4163
سود حرام ہے	4513
انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے	4539
تفرقہ ڈالنے والے کا انجام	4137
اللہ کی رخصت کو قبول نہ کرنے والے کے لیے عبرت	4535
صبح کے وقت چراغ بجھا دینا چاہیے	4523
سانپ کو مارنا چاہیے	4509
دنیا کی مثال	4180
جوتی پہن کر چلنے کا ثواب	4183
قبیلہ ربیعہ کے متعلق	4494
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آسان کام کو اختیار کرتے تھے	4187
ناجائز مال کھانے والوں کے متعلق	4488
آخر زمانہ ظالم لوگ ہوں گے	4190
سانپ کی خصوصیت	4061
باتوں کے متعلق	4062
اولاد کی اچھی تربیت کرنے کے متعلق	4076
گم شدہ شی کے متعلق	4626
پانسوں سے مارنے سے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے ہیں	4026
لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جس کی شر سے بچنے کے لیے عزت کی جائے	4028
دنیاداروں کی چاپلوسی کرنے والوں کے لیے	4035
حسد کے متعلق	4044
عرب کے لوگوں کی عزت کس میں ہے؟	4008
کپڑا سنبھالنا چاہیے	4022

Marfat.com

مسجدوں میں اسلحہ کی نمائش نہیں کرنی چاہیے	4024
کنجوسی کے متعلق	4066
ظالم کے مال و دولت کو دیکھ کر پریشان نہیں ہونا چاہیے	4067
زخم کا بدلہ نہیں ہے	4068
گناہ کے لیے نذر جائز نہیں ہے	4604
دنیا اللہ کی رحمت سے دور ہے	4072
دنیا کے لیے جینے والوں کے لیے ہلاکت ہے	4073
انسان کے لیے تین کام بطور اُجرت ہیں	4705
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے	3966
چہرے پر مارنا اور گریبان پھاڑنا منع ہے	3967
کون لوگ صدقِ دل سے مسلمان ہوتے ہیں	3971
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	4714
حضرت ابوطالب کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دعا کرنا	3973
منہ پر کسی کی تعریف نہیں کرنی چاہیے	3977
حمص کی رہنے والی عورتوں کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آنا	4743
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی	4736
گھوڑے کے متعلق	3738
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا	4333
نسب بدلنے والا جہنمی ہے	3931
بیری کے درخت کے متعلق	3932
جوتی پہننی چاہیے	4750
نبیذ کے متعلق	4744
بُرے حکمرانوں کے متعلق	4745
اچھے کام نہ کرنے کی قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	3956
بچیاں اگر کھلونے سے کھیلیں تو کوئی حرج نہیں ہے	3957
بری بدعت ایجاد نہیں کرنی چاہیے	3958
کسی کو چہرے پر نہیں مارنا چاہیے	4716

Marfat.com

گم شدہ کا اعلان کرنا چاہیے	4897
عرب اور یمن کے لوگوں کی فضیلت	3802
سیاہ خضاب حرام ہے	3803
جنوں کا گروہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا	3804
جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	3770
قطع تعلقی ناجائز ہے	4921
درخت بلاوجہ نہیں کاٹنے چاہییں	3775
جس شی پر کوئی مقرر ہے تو اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا	4916
مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	3765
دنیا سے کسی کا جی نہیں بھرتا ہے	3784
کسی کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے کہ منصف نہ بنے	3385
بیعت رضوان کا ذکر	3790
پھاڑنے والے درندے کا شکار حرام ہے	3791
اچھا اور بُرا خواب دیکھے تو؟	4975
گم شدہ شی کا اعلان کب تک کرنا چاہیے؟	4964
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	3711
مینڈک اللہ کا ذکر کرتا ہے	3716
ریاکاری کرنے والوں کا انجام	4984
کتوں کو مارنے کے متعلق	3725
گدھے سے گھوڑی جفتی کروانے کے متعلق	4996
کسی کے بال لگانے والوں پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لعنت	4963
جن برتنوں میں نبیذ بنانا جائز نہیں ہے	4959
فتنے بازی نہیں کرنی چاہیے	3749
جب ملک کی سربراہ عورت ہو تو وہ ملک کامیاب نہیں ہوسکتا ہے	4855
جنوں کے قتل کی ممانعت ہے	3848
ملک شام کی فضیلت	3851
جن بستیوں میں عذاب نازل ہوا ان میں داخل نہیں ہونا چاہیے	4851

Marfat.com

مشرکوں کی مخالفت کرنی چاہیے	3857
لایعنی نذر درست نہیں ہے	4864
قاضی تین طرح کے ہیں	3828
ایک گروہ کا ذکر	3833
بنی سعد کے قبیلہ کا ذکر	4861
یمن والوں کا ذکر	3873
نجران کے عیسائیوں کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا	3906
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک فیصلہ کا ذکر	4782
راہب کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	3909
کسی کو قتل کرنا' ناجائز ہے	4775
ظلم کرنے والوں سے پناہ مانگنی چاہیے	4777
حرام حلال کو حرام نہیں کرسکتا ہے	4803
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	3890
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک جگہ جانا	3875
تانبا پہننا ناجائز ہے	3882
کھجور کے متعلق	3916
گناہ کرنے والوں کو سرِعام روکنا چاہیے	4770
لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے والا بننا	4763
انصاف کرنے کا فائدہ	4765
فیصلہ کرنے سے متعلق	3922-3985
عورتوں کی دُبر میں وطی کرنا حرام ہے	4754-4759
تکبر کرنے والوں کے لیے عذاب	3981
غصہ کے متعلق	3984
سورج' چاند' دن رات کو گالی نہیں دینی چاہیے	4698
گھنٹی اور گھنگھرو والوں کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	4699
غیر محرم کو عورت گھر میں نہ آنے دے	4694
تکبر کرنا اللہ کو ناپسند ہے	4695

Marfat.com

مال داری سے انسان کبھی سیر نہیں ہوتا ہے	4687
جو قوم ہلاک ہوئی ہے اس کی نسل نہیں ہے	3995
ریاکاری کرنے والے کے لیے عذاب	4680
سود کے متعلق	4001
مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں پر لعنت ہے	4003
بدعتی کی توبہ	4202
بدنصیب لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض پر نہیں آنا دیا جائے گا	4204-4205
حجاج بن یوسف کا ذکر	4478
خطبہ میں امابعد پڑھنے کے بیان میں	4206
اپنی عزت کروانے والا	4208
جب کام ہو جائے تو گھر آجانا چاہیے	4451
پچھنا لگوانے کی تاریخ	4453
سفر عذاب کا ٹکڑا ہے)	4451
کسی بھائی کو لوہے کے ساتھ اشارہ کرنے کا نقصان	4445
ملاوٹ کرنا حرام ہے	4238
تین آدمیوں سے اللہ ناراض ہوتا ہے	4441
ایک انگلی سے سلام کرنا یہودیوں کا طریقہ ہے	4437
قریش کی عورتوں کی فضیلت	4242
عورت اپنے محرم کے ساتھ سفر کرے	4247
معاہدہ توڑنا منع ہے	4252
منافق کی مثال	4253
قاتل کی توبہ قبول نہیں ہوتی ہے بشرطیکہ مقتول کے ورثہ معاف کر دیں	4217
جانوروں پر لعنت نہیں کرنی چاہیے	4224
کسی کو رسوا کرنا بُرا ہے	4297
کسی کی غیبت کرنا بڑا جرم ہے	4388
جانور کو داغنا منع ہے	4292
عورت کا شوہر کی نافرمانی کرنا بُرا ہے	4393

Marfat.com

نحوست بداخلاقی ہے	4360
لوگوں کی مثال	4319
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت، جائز نہیں ہے	4322
وادیٔ جبار کا ذکر	4317
بُرے، لوگوں کے متعلق لوگوں کو بتانا چاہیے	4372
کسی سے جو چیز لی ہے اس کو واپس کرنا چاہیے	4329
جانور کو داغنا منع ہے	4313
کوڑا رکھنے کا طریقہ	4382
کس کو قصہ کہانیاں بیان کرنی چاہیے	4384
نر جانور مادہ کی جفتی کے لیے ہے	5994
ایک عورت کی طلاق کا ذکر	5800
مال دار کا مانگنا عذاب کا ذریعہ ہے	5467
بغیر وجہ کے طلاق مانگنے کا عذاب	5469
تکبر اللہ کو ناپسند ہے	5458
کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بُرا ہے	5998
ہلاک کرنے والی چیزیں	5452
عورت کو اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں جانا چاہیے	6007
کعبہ کو تباہ کرنے والا قبیلہ	5442
تصویر بنانے کا عذاب	6080
سودا اُدھار میں ہے	5427
مہینہ ۲۹، ۳۰ کا ہوتا ہے	5445
دھوکہ باز کی نماز اور روزہ قبول نہیں ہے	5630-5628
غیبت کرنے والے کا انجام	5853
بغیر پردہ کے رہنے والی عورتوں کے لیے عذاب	5854
آسمانِ دنیا کے پتھر	5661
سیاہ خضاب منع ہے	5658
مال کا ضائع کرنا اللہ کو ناپسند ہے	5667

Marfat.com

عورتیں مردوں کے لیے بڑی آزمائش ہیں	5669
لوگوں کی بات سنی چاہیے	5668
بالغ مرد کو دوسرے مرد کے ساتھ لیٹنا جائز نہیں	5855
بچے کا بستر	5617
بچے کا روزہ رکھنا	5860
بلاوجہ مانگنا جائز نہیں ہے	5861
بیری کا درخت	5615
کسی شی کی ذمہ داری بلاوجہ جائز نہیں	5616
ریاکاری کرنے کے متعلق	5865
جانور ذبح کرنے کا طریقہ	5868
کسی کو کنکری نہیں مارنی چاہیے	5837
مثلہ کرنا منع ہے	5739
حرام وہی جو اللہ نے کیا ہے	5741
رات کو بلاوجہ جاگنا نہیں چاہیے	5721
مچھر کی حکمت	5732
مسلمان کو گالی دینا بُرا ہے	5723
بداخلاقی نحوست ہے	5726
دکھاوا بڑا جرم ہے	5748
خیانت کرنے کا عذاب	5750
بچہ سردار ہوتا ہے	6104
دنیا کا حریص دین کا بڑا نقصان کرتا ہے	5317
دنیا سرسبز میٹھی ہے	5318
فرعون کے دانت ٹوٹے تھے	5830
فرعون اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند تھا	5823
قربانی کے جانور پر سوار ہونا جائز ہے	????
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	6227
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتے تھے	6229

Marfat.com

مہندی لگانی چاہیے بالوں	5160
سونا وچاندی مرد کے لیے جائز نہیں ہے	5161
کتوں کو مارنے کے متعلق	5163
کسی کے گھر جانکنا نہیں چاہیے	6260
حکمران کی اطاعت کے متعلق	6261
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مشرکوں سے مدد طلب نہیں کرتے تھے	5142
دنیا کا حریص دین کا بہت نقصان کرتا ہے	6279
ناحق کسی کا حق لینے والے کا قیامت کے دن عبرتناک انجام ہوگا	5149
نشہ کرنے والے کے پاس رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	5232
خیانت کرنا بڑا گناہ ہے	5235
کھجور کی فضیلت	5236
بزرگوں کو گالی دینا بڑا گناہ ہے	5241
محبت وبغض کس حد تک ہونا چاہیے	6185
کچھ لوگ بُرے ہوں گے	5215
عورت کو عورت کے ساتھ ایک بستر میں سونا جائز نہیں ہے	5218
قبلہ کی طرف منہ کر کے تھوکنا منع ہے	6221
سانپ کو مارنا چاہیے	6223
ناحق کسی کی کوئی شی لینے والے کا انجام	6226
پرندوں کے پیچھے نہیں بھاگنا چاہیے	5206
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	5209
کوئی شی گم ہو جائے تو اس کا اعلان کرنا چاہیے	5212
مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے	5249
صبح وشام اللہ کی ناراضگی میں رہنے والے	5251
گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی ہے	6381
جن کاموں سے منع کیا گیا	6368
خنثوں کے متعلق	5058
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کو وصیت کرتے کہ نوحہ نہ کرنا	6393

Marfat.com

میانہ روی بڑی عمدہ شی ہے	5066
عورت کی دُبر میں وطی کرنے والا اللہ کی رحمت سے دور ہوتا ہے	6353-6357
مشرکوں کو سلام نہیں کرنا چاہیے	6358
مال ضائع نہیں کرنا چاہیے	6346
اساف نائلہ کا ذکر	6350
تین قسم کے لوگ	5107
بُرے لوگوں سے دور رہنا چاہیے	6310
چھپکلی کو مارنا چاہیے جہاں بھی ہو	6301
گانے یاد کرنے سے پیٹ کو قے سے بھرنا بہتر ہے	5090
کتوں کے متعلق	6326
ظلم کرنے والوں کا ساتھ دینے کا انجام	5093
ذمیوں کے متعلق	5074
فسادی لوگ بدترین ہیں	5085
پڑوسی کے ساتھ زیادتی کرنے کا گناہ زیادہ ہے	6333
خوشبو کا ذکر	6289
جب بچہ دودھ پیتا ہو تو بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے	5134
جن لوگوں کی بخشش ہی نہیں ہے	5135
اولاد ماں باپ کی کمائی ہے	5136
چند اشعار	6127
اللہ پاک گناہ کو ناپسند کرتا ہے	5302
لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی عزت کی جائے	5307
اپنا نسب بدلنا حرام ہے	6159
بے آباد زمین کو آباد کرنا	6160
حجۃ الوداع کا نام حجۃ الاسلام ہے	5278
جاہلیت کے چند برتنوں کے نام	5280
اثمد سرمہ کے فوائد	6151
ناحق قسم نہیں اُٹھائی جائے	5285

Marfat.com

انسان کی پیدائش کا ذکر	6173
حضرت معاویہ بن حکم السلمی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنا	6174
کھجور اور ککڑی ملا کر کھانے کی حکمت	5264
سکھائے ہوئے کتے کا شکار جائز ہے	5288
مثلہ کرنا حرام ہے	6138
بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہے	5290
انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا چاہیے	5295
وادیٔ بطحاء	5298
مشرکین کے بچے جنتی لوگوں کے خادم ہوں گے	5355
دنیا حقیر ترین شی ہے	5361
پچھنا لگوانا جائز ہے	6081
کنکری مارنا منع ہے	6077
مہندی لگانا سنت ہے	5368
انصار کی عظمت	5369
تصویر لٹکانا منع ہے	5703
بُرے اشعار یاد نہیں کرنے چاہیے	5705
بزرگوں کو نوجوانوں کی نقل نہیں اُتارنی چاہیے	5782
بنوامیہ کا ذکر	5711
سات کبیرہ گناہ	5709
تورات کا ذکر	5548
جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر لینا جائز نہیں	5543
قبروں کے متعلق	5983
چیتے پر سوار ہونا منع ہے	5985
حرام غذا سے تیار ہونے والا گوشت	5961
تھوکنا کسی مناسب جگہ چاہیے	5963
غیبت بڑا گناہ ہے	5524
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خط	5525

Marfat.com

کافر کی داڑھ قیامت کے دن اُحد پہاڑ کے برابر ہوگی	5509
ہر ایک سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	5954
نرخ مقرر کرنا	5955
ظلماً ایک بالشت زمین لینے کا ظلم	5519
لڑائی سے پرہیز کرنا چاہیے	5521
بچوں کے متعلق	5957
اچھے قاضی کے لیے اللہ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے	5958
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	5513
ناخن اُتار کر دفن کرنے چاہئیں	5938
بُری نظر سے پناہ مانگنی چاہیے	5944
زراعت کرنے کے متعلق	5530
سود حرام ہے	5965
امتحان کس پر آسکتا ہے	5967
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیطان کا گلا دبانا	5491
نظر بد آدمی کو ہلاک کرتی ہے	5977
سبزیوں کے متعلق	5921
فیصلہ گواہ کے ساتھ کرنا چاہیے	5403
کسی کو باندھ کر مارنا جائز نہیں	6028
قبیلہ عرینہ والوں کا تذکرہ	5418
پانچ چیزوں سے منع کیا گیا ہے	6035
وادیٔ روحاء	5387
ننگے پاؤں چلنے کا بیان	6061
سورج' چاند' ستارے اللہ کے نور سے پیدا ہوئے	6062
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زخمی کیا گیا	6055
سوتے وقت اثمد سرمہ لگانے کا ثواب	6056
اُمت کے کاموں کا ولی بننا	6063
نبیذ بنانے کے متعلق	6057

Marfat.com

غم دین کیا ہے	6064
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	6059
ایک بھیڑیا کا ذکر	5610
جب اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے	5874
مصیبتیں، تکالیف گناہوں کی نحوست ہیں	5884
مؤمن کی جب جان نکلتی ہے	5902
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار مبارک	5594
بچھو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ڈسا	5890
جن لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت حاصل نہیں ہوگی	5587
جن تین آدمیوں سے اللہ عزوجل گفتگو نہیں کرے گا	5573
عورت کا شوہر کے علاوہ پردہ نہ کھولنا چاہیے	6973
جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی کا حق مارنے والے کا انجام	7763-7768
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے پر	7063
چھپکلی کو مارنے کی حکمت	6973
خیبر کا مالک کافر تھا	7226
انسان مال کا حریص ہے	6961
چند برتنوں کا ذکر	6953
غلام کی وراثت آقا کے لیے ہے	6948
عقل کے متعلق	7241
ایک گروہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال دیا	7242
خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے	6943
کسی کو عار دلانا	7244
کولھوں پر ہاتھ رکھنا شیطانی عمل ہے	6925
پانی میں سایہ نہیں دیکھنا چاہیے	6919
جب گھر میں بھوکے لوگ ہوں	6921
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	7267
نافرمانی میں مانی ہوئی نذر پوری کرنا ضروری نہیں ہے	6913

Marfat.com

اثمد سرمہ کی فضیلت	6911
قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق	6912
خواب کے بیان کرنی چاہیے	7275
حاسد کے حسد سے پرہیز کرنا چاہیے	7277
اس اُمت میں لوگوں کی شکلیں بگڑیں گی' جب بُرائیاں عام ہوں گی	6905
جو فیصلہ کرنے والا ہو اس کو تحفہ نہیں لینا چاہیے	6902
کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے	7289
خیانت کرنے والے کے مال کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے	6897
انگور کو کرم نہیں کہنا چاہیے	6888
زانیہ بچہ	7298
یہودی وعیسائی سے مصافحہ نہیں کرنا چاہیے	7300
ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	6880
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک فیصلہ کا بیان	7771
جزیہ مسلمان سے نہیں ہے	7772
قتل وغارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ناپسند ہے	7776
حضرت جبریل علیہ السلام کے متعلق	6407
مانگنا جائز نہیں ہے	7762
جوانی کے متعلق	6421
ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا	6422
بدترین لوگ کون ہیں؟	7761
ایسے کام سے پرہیز کرنا چاہیے جس کے بعد معذرت کرنی پڑے	7753
بُرے لوگ حق والوں پر غالب آئیں گے	7754
شیطان کے متعلق	6431
عورت سوگ میں خوشبو نہیں لگا سکتی ہے	7732
اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے	6451
پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے	6457
حلال وحرام واضح ہیں	7729

Marfat.com

کوئی کسی کام پر مقرر ہو تو اس کو اس میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	7730
حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کا تذکرہ	7731
عورت کی دُبر میں وطی حرام ہے	7222
قضاء حاجت کے لیے دور جانا چاہیے	7716
تکبر اللہ کو ناپسند ہے	7720
خلیفہ کا انتخاب جائز ہے	7713
دنیا کی طلب کے لیے قتل وغارت کرنے والے کا انجام	6469
سرخ لباس شیطان کا پسندیدہ لباس ہے	7708
اچھے اشعار ہوتے ہیں	7696
حجر اسود کے متعلق	7698
قبر پر لکھنا منع ہے	7699
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	7682
داغنا منع ہے	6493
اشعار اچھے بھی ہوتے ہیں	7671
درہم ودینار اللہ کی عطا ہے	6507
مالِ غنیمت تقسیم سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	7663
قسم کے متعلق	6519
ایک جوتے میں نہیں چلنا چاہیے	7643
شرک اللہ کو ناپسند ہے	6529
بالوں پر مہندی لگانی چاہیے	6532
نظر برحق ہے	6526
سواری کا مالک پیٹھ پر بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	6550
کافروں کے ہدیہ کو قبول کرنا ناجائز ہے	7620
ابوجہل کو قیامت کے دن تک عذاب ہوتا رہے گا	6560
بدترین وہ لوگ ہیں جن کے شر سے بچنے کے لیے اُن کی عزت کی جائے	7618
محبت پر کسی کو ملامت نہیں کرنی چاہیے	6561
بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی ہے	6564

Marfat.com

پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذابِ قبر ہوتا ہے	6565
زمانۂ جاہلیت کی عورتیں	7615
جھوٹی بات کرنے والے کا انجام	7616
پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ منہ و پیٹھ کرنا' ناجائز ہے	7613
بچھو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ڈسا تھا	7601
جن گناہوں کی بخشش نہیں ہوتی ہے	7595
اجازت تین دفعہ مانگنی جائز ہے	7596
لونڈی کے متعلق	7599
جو کسی کا والی بنے اس کو نہ نبھائے تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا	7594
ظلم سے بچنا چاہیے	6587
غیبت زنا سے بُری شی ہے	6590
ملاوٹ کا انجام	7585
جس گھر میں کتا اور تصویر ہو تو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	7581
خیبر کی زمین یہودیوں کو نصف پھل پر دی گئی	7565
قربِ قیامت مسجدوں کو آباد کرنے والے کم اور فخر کرنے والے زیادہ ہوں گے	7559
لاتعلقی تین دن سے زیادہ جائز نہیں	7553
قربِ قیامت مال بہت زیادہ ہوگا	6614
بکری اچھا جانور ہے	7542
کسی کے جانور کا اُس کے مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوھنا جائز نہیں ہے	7537
جو لوگوں سے مال زیادہ کرنے کے لیے مانگے' اُس کا انجام	7538
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکری سے محبت کرتے تھے	7535
تکبر سے کپڑا لٹکانے والے کا انجام	6633
فضول خرچی کرنے والا اللہ کو ناپسند ہے	7529
اگر کسی کو امن دیا ہے تو اس کو قتل کرنا' ناجائز ہے	6640
شوقیہ کتا رکھنے کا گناہ	6649
جماعت سے علیحدہ ہونا بُرا ہے	7511
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے	7513

Marfat.com

چوہے کی شناخت	6662
جادوگر کے پاس جانے کا گناہ	6670
حمام میں داخل ہونے کے متعلق	6669
کسی کی طرف لوہے سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے	6671
کنجوسی ہلاک کرنے والی شی ہے	6672
کسی پر لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6674
حرام شی سے بڑھنے والا جسم، جہنم میں جلایا جائے گا	6675
جن تین بچوں نے اپنی ماں کی گود میں گفتگو کی ہے	7498
متعہ منع ہے	6681
دو چہرے والا آدمی	6685
نحوست والی چیزیں	7497
عقل بڑی شی ہے	6686
کجاوا صاف کرنا چاہیے	6688
گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے	6703
مردوں کو عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	6706
جانوروں سے ظلم کرنا جہنم میں لے جانے والا عمل ہے	7480
اپنا کام جاری رکھنا چاہیے	6707
بُرے اشعار ناپسند ہیں	7478
ماں کا ذبح، بچہ کا ذبح ہے	6721
نوحہ کرنے کے متعلق	6722
قبیلہ ازد والوں کا ذکر	7403
شوہر کے علاوہ عورت کا بناؤ سنگار کرنا ناپسند ہے	7405
بچہ کی ولادت کے وقت شیطان چھوتا ہے	6784
آدمی اور موت کی مثال	7396
ایک بھیڑیا کا گفتگو کرنا	6787
جھوٹ کی نحوست سے فرشتہ بھی دور ہو جاتا ہے	7398
بڑے آدمی کی تعظیم کرنا اچھا نہیں ہے	6772

Marfat.com

طاق عدد اللہ کو پسند ہے	7412
کم ہنسنا چاہیے	7413
اسلحہ کی نمائش منع ہے	7409
میت اپنے غسل اور کفن اور دفن کرنے والے کو جانتی ہے	7438
جھوٹی قسم سے کسی کا حق لینا	7430
گھنگھرو شیطانی عمل	6767
سواری کا مالک سواری کی پشت پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے	7448
عہدہ مانگنا ذلت ورسوائی کا ذریعہ ہے	6747
ظلم اللہ عزوجل کو ناپسند ہے	6750
ولید بن مغیرہ کی وفات	6753
مال ضائع کرنا ناجائز ہے	7460
بُرے آدمی کے جنازے سے بدبو آتی ہے	6732
حاملہ عورت کے لیے ثواب	6733
جان بوجھ کر گناہ کرنے کے متعلق	7001
جھوٹی قسم سے مال لینا' ناجائز ہے	7194
عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے	7011
تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	7181
کون سا کھیل اچھا ہے؟	7183
مسجد میں بدبودار شے کھا کر نہیں آنا چاہیے	7186
ہر خون بہانے والی شے سے ذبح جائز ہے	7190
سود کا کم از کم گناہ	7151
حکم بن ابوالعاص کے متعلق	7155
گھنٹی کے متعلق	7038
قطع تعلقی تین دن تک ہے	7032
کسی کی شے لینے کے متعلق	7161
عورتوں کی مشابہت منع ہے	7163
مسجد نبوی کی فضیلت	6983

Marfat.com

کوئی عہدہ بغیر وجہ نہیں مانگنا چاہیے	6985-7107
خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے	6986
کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے اور قسم کا کفارہ دیدے	6987
ایک نیک خصلت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمام اعمال درست کر دیتا ہے	7102
ان باپوں پر فخر نہ کرو جو کفر کی حالت میں مر گئے	7107
جس نے گھر فروخت کیا اس کے بعد آگے نہ لیا تو اس کے مال سے برکت اُٹھ جائے گی	7108
جس شخص کو امان دی جائے' اسے قتل کرنے والا جہنمی ہے' اگرچہ وہ کافر ہو	7090
اسماعیل نامی فرشتہ آسمانِ دنیا کا سردار	7097
حطیم کعبہ بھی مکہ کی جگہ ہے	7098
راستے میں بیٹھو تو راہ گیروں کا خیال کرو	7092
اللہ عزوجل کو وہ شخص پسند ہے جو پرہیز گار اور نیک ہو	7112
نوجوان کا خشوع' بزرگوں کا رکوع اور دودھ پینے والے بچے نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب آجاتا	7086
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حناء اور کتم لگاتے تھے	7086
ظلم کرنا اور مال کا غصب کرنا جرم ہے	7116
ربیعہ کا قبیلہ بہتر ہے عبدالقیس سے	7122
رات کو دروازے بند کر لینے چاہئیں	7313
مایوس لوگ	7315
قربِ قیامت لوگ ایک رات کے چاند کو دو رات کا سمجھیں گے	6864
جو مرد عورتوں کی اور عورتیں مردوں کی مشابہت اختیار کرنے' اُن پر اللہ کی لعنت ہے	6858
ٹوٹے پیالہ سے پینا منع ہے	6833
اللہ سے حیاء کرنی چاہیے	7342
ایک مرغ جس کے پاؤں ساتویں زمین تک ہیں	7324-7334
بچھو کے متعلق	7329
چھوٹے گناہ ہلاک کرنے والے ہیں	7323
جس نے مال مانگا اس کو جہنم میں جلایا جائے گا	7078
جو گواہی دے کہ اللہ ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے رسول ہیں' اس کو آزاد کر دو	7070
میں تم پر منافقت کا خوف کرتا ہوں	7065

Marfat.com

جب تم کپڑا پہنو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو	7066
گھر کے دروازے پر چھت ڈالنے سے منع کیا گیا ہے	7061
بہترین جگہیں مسجدیں ہیں	7140
اس کو زندگی بھر داڑھ درد نہیں ہوگی	7141
ایک جراح کی طرف بھیجنا	7055
مانگنے والے کے چہرے پر قیامت کے دن گوشت نہیں ہوگا	7145
مسجد کے متعلق	7149
سود کا کم از کم گناہ ماں سے زنا کرنا ہے	7151
ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا	7046
تینتیس سال کی عمر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اُٹھائے گئے تھے	6829
مردار کی کھال سے نفع نہ اُٹھاؤ	6831
ندامت توبہ ہی ہے	7350
اللہ کا پسندیدہ دین	7351
اس کو تیری خدمت اور اپنے عمل کی جزاء دی ہے	7356
جس نے اللہ اور اپنے آقا کی اطاعت کی	7357
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رسّی کو پسند کرتے تھے جو اگلے اور پچھلے پاؤں میں باندھی جائے	7366
فال گھر' عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے	7368
جس نے شوقیہ کتا رکھا' اس کے ثواب میں کمی کی جائے گی	7372
پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا گیا ہے	7373
اللہ اس کے گناہ معاف کرے گا جو شریک نہ ٹھہرائے	7375
خیانت مار اور آگ ہے	7376
عورت کے متعلق	7378
داڑھی کی فضیلت	7380
بُرے اعمال کی وجہ سے بندہ پکڑا جائے گا	6806
ندامت ایک قسم کی توبہ ہے	6798
جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے!	6794
رات دن سورج چاند کو گالیاں نہ دو	6795

Marfat.com

ہر شے کا تم پر حق ہے	6789
پیشاب کرتے ہوئے آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے	7784
بنو حکم کے لوگوں کے متعلق	7785
عورت ٹیڑھی ہڈی سے پیدا ہوئی ہے	8489
گری ہوئی شی اُٹھانے کے متعلق	7795
ظالم کو ظلم سے روکنا چاہیے	7825
چہرے پر کسی کو نہیں مارنا چاہیے	7850
جس کے متعلق معلوم ہے کہ یہ مال ناجائز طریقے سے کماتا ہے' اس کا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے	7852
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	7856
مؤمن کو گالی دینا فسق ہے	7871
عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے	7939
گھنگھرو کے متعلق	7931
زندہ جانوروں کا گوشت کاٹنا منع ہے	7932
خانہ کعبہ میں تین سو تیرہ بت تھے	7933
مکہ اور حدیبیہ کے درمیان فاصلہ	7935
دوڑ صرف گھڑ سواری میں ہے	7936
منافقت کی نشانی	7916
نسب کی نفی نہیں کرنی چاہیے	7919
غلط طریقے سے شہوت پوری کرنا	7912
شوقیہ کتا رکھنے کے گناہ	7899-8633
ہر بادشاہ کے دو راز دان ہوتے ہیں' ایک نیکی کا حکم دیتا ہے ایک بُرائی کا	8720
دوسروں کے بال لگوانے کے متعلق	8693-8721
مردار کی کھال سے نفع اُٹھانا جائز ہے	8696
دوڑ لگانے کی شرط لگانا	8729
گم شدہ شی کے متعلق	8685
بُرائیوں کے ستر حصے ہیں	8672-8673
مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے	8664

Marfat.com

بچھو کو مارنے کے متعلق	8653
کسی کو جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کو آگ میں جلائے	8657
مسلمان کو تکلیف دینا	8651
دو چیزیں انسان کے اندر ہمیشہ جوان رہتی ہیں	8860-8864
لونڈیوں کے متعلق	8541
ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے	8857
لایعنی نذر نہیں ماننی چاہیے	8548
شی کا تقسیم کرنا	8558
کنجوسی ہلاک کرنے والی ہے	8561
ایک دوسرے کو قتل کرنے والوں کا انجام	8574
کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے	8575
کمزور رشتے داروں کا خیال نہ کرنے والے کا انجام	8828
پھاڑنے والے درندوں کا کھانا منع ہے	8576
مسجد میں تھوکنا منع ہے	8577
جانوروں پر لعنت نہیں بھیجنی چاہیے	8596
کسی کے گھر بغیر اجازت نہیں آنا چاہیے	8804
جب مرد و عورت بالغ ہوں تو اکٹھے نہیں سو سکتے ہیں	8807
یاجوج ماجوج کے متعلق	8598
متعہ منع ہے	8600
چغل خوری اور غیبت کرنے والے کا انجام	8801
جادوگروں کے متعلق	8803
بدترین آدمی کون ہے؟	8798
اگر کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی' پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کر لے اور قسم کا کفارہ دے	8612
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے	8617
بُرا نام ہو تو اس کو ختم کر کے اچھا نام رکھنا چاہیے	8618
کوئی ذمہ داری مانگ کر نہیں لینی چاہیے	8424
قسم ندامت ہے	8425

Marfat.com

ہر آدمی کی جو خواہش ہوگی' اسی پر زندہ ہوگا	8778
بُرے اخلاق نحوست ہیں	8404
اگر انگوٹھی پہ کچھ لکھا ہوا ہو تو قضاء حاجت کے وقت اُتار لینا چاہیے	8321
جو جس سے مشابہت کرتا ہوگا اس کا تعلق انہی سے ہوگا	8327
زمین کرایہ پر لینے کے متعلق	8330
اثمد سرمہ کا فائدہ	8340
جانور کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھنی چاہیے	8348
دین کی حقیقت	8359
ملاوٹ کرنے والے کا تعلق ہم سے نہیں ہے	8360
اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے	8362
جھوٹی گواہی دینے والوں کا انجام	8367
گم شدہ شی کے متعلق	8380
کسی کا حق ناجائز طور پر لینے کا نقصان	8383
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	8385
اسلام لایعنی کاموں کو چھوڑنے کا حکم دیتا ہے	8402
پچھنا لگوانے کے متعلق	8396
عورت کتنا کپڑا اٹھا سکتی ہے	8393
سفید بال پر مہندی لگانی چاہیے	8386
خراسان کے لوگوں کے متعلق	8215
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیطان کو پکڑا	8219
کون سی مسجد افضل ہے	8230
شعبان کے چاند کے متعلق	8242
سورج گرہن	8315
مؤمن خواہشات کو کنٹرول میں رکھتا ہے	8317
جن دس افراد پر لعنت کی گئی ہے	8303
سونا کے دانت رکھنے کے متعلق	8305
بال اگر رکھے ہوں تو اس کی حفاظت کرنی چاہیے	8290

Marfat.com

چند برتنوں کے متعلق	8291
عہدہ مانگنا نہیں چاہیے	8297
جس کو جانور مارے اس کی دیت نہیں ہے	8289
چار چیزیں کبھی میسر نہیں ہوتی ہیں	8266
جن چیزوں میں نحوست ہے	8250
مفلس کون ہے؟	8254
کافروں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے	8244
ابن نواحہ کا ذکر	8525
چغلی وغیبت کرنے والوں کا انجام	8885
جن لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر نہیں آنے دیا جائے گا	8887
خلوق خوشبو لگانا	8888
چھپکلی کو مارنے کا ثواب	8900
جن سات افراد پر لعنت برستی ہے	8497
ظلم کرنے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر نہیں آئیں گے	8491
گالیاں دینا بُرا کام ہے	8210
مسائل کی سختی کے متعلق	8204
مال میں اضافہ کے لیے مانگنے والوں کے لیے عذاب	8177-8205
قبیلہ ھوازن والوں کا ذکر	8206
دشمن کے ملک میں قرآن لے کر نہیں جانا چاہیے	8191
عزل کے متعلق	8189
ستاروں سے اندازہ لگانا منع ہے	8182
کسی کی شی اس کی اجازت کے بغیر نہیں اُٹھانی چاہیے	8176
غیر آباد زمین کو آباد کرنا	8171-8228
دین کا نقصان مال کا حریص بہت زیادہ کرتا ہے	8166
ذخیرہ اندوزی	8150
جو کھیل اچھے ہیں	8147
مسلمان کو مارنا جائز نہیں ہے	8148

Marfat.com

کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرنا چاہیے	8097
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	8099-8234
مشرق کی جانب سے آگ نکلے گی	8092
جب تین آدمی ہوں تو ایک امیر بنایا جائے	8094
حضرت ابن مسعر الدولی رضی اللہ عنہ کا ذکر	8095
عورت چھپانے والی شی ہے	8096
کوئی ذمہ داری نہیں مانگنی چاہیے	8086
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	8089-8221
اللہ پر بھروسہ کرنے کے متعلق	8083
جس عورت سے اس کا شوہر ناراض ہو تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں	8072
مہندی لگانے کے متعلق	8054
عورتوں کی مشابہت نہیں کرنی چاہیے	8055
دشمن سے لڑنے کی خواہش نہیں کرنی چاہیے	8056
جو کوئی شی ٹوٹ جائے اس کو درست کر لینا چاہیے	8050
مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے	8051
لونڈی کی کمائی کے متعلق	8052
قیصر و کسریٰ کی ہلاکت	8043
کسی کو بغیر مانگے ذمہ داری دی جائے تو اللہ عزوجل کی مدد اُس میں شاملِ حال ہوگی	8047
لیٹنے کے متعلق	8037
رخصت پر عمل کرنا چاہیے	8032
مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی حرام ہے	8034
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سبز رنگ زیادہ پسند تھا	8027
ریشم اور چاندی کے برتنوں میں پینا منع ہے	8022
مال تقسیم کرنے کا اعلان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کرتے تھے	8023
شک کے متعلق	7960
لوگوں کی مثال	7963-7964
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ	7969

Marfat.com

حلال کوحرام اور حرام کوحلال جاننے والا	7982
اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھ میں ہے	7988
چلنے کے متعلق	8102
عزل کے متعلق	8104
جس جگہ کا نام اچھا نہ ہو اس کو بدل دینا چاہیے	8008
منبر کے پاس جھوٹی قسم اُٹھانا	8014
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے متعلق	8472
جو قسم اُٹھائے تو اللہ کی قسم اُٹھائے	8463
لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے	8460
آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ	8461
یاجوج ماجوج کھولے جائیں گے	8462
پیٹ بھر روٹی نہ کھانا	8450
مالِ فئی کی تقسیم	8444
لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے	8439
مؤمن کو دوست رکھنا	8440
اللہ غیرت کو پسند کرتا ہے	8441
داغنا منع ہے	9087
مسجد میں تھوکنا گناہ ہے	9431
ہوار کے خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہیے	9433
وعدہ بے وفائی کرنا گناہ ہے	9434
دنیا کشادہ ہوگی	9437
رُے گمان سے پرہیز کرنا چاہیے	9458
گھر میں تصویریں نہیں لگانی چاہیے	9462
کمزور لوگوں کے متعلق	9468
پڑوسی کو تکلیف دینا بُرا ہے	9479
گھوڑوں کے درمیان دوڑ لگانی	8969
چند برتنوں کا ذکر	8973

Marfat.com

تصویر گھروں میں نہیں رکھنی چاہیے	8975
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادشاہوں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کے لیے خط لکھتے تھے	8976
گھوڑے میں برکت ہے	8982
جو چیزیں پوشیدہ ہیں ان کو ظاہر نہیں کرنا چاہیے	8984
دنیا اچھے طریقے سے کمانی چاہیے	8990
بخار جی لوگ جہنمی ہیں	9085
عورت کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی ہے	9081
جب انسان کے دل میں شیطان وسوسے ڈالے تو اپنی بیوی کے پاس آئے	9073
سونے کا ایک طریقہ	9059
قبیلہ عرینہ والوں کا واقعہ	9037
زیادہ گفتگو کرنے والا اللہ کو پسند نہیں ہے	9030
لایعنی نذر نہیں ماننی چاہیے	9031
بخل بیماری ہے	9016
مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے	9009
تصویر والے گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	9163
اچھی فال لینا	9132
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ' کافر کے لیے جنت ہے	9136
اگر کوئی شی گری ہو تو اس کو اٹھا لینا چاہیے	9092
قاضی بننے کے متعلق	9103
بیعت کے متعلق	9106
والد اگر بچے کو قتل کرے	8906
تصویر بنانے والوں کے متعلق	9170-9171
کاہن کے پاس آنا	9172
تکبر کرنا اللہ کو ناپسند ہے	9176
چوسر کھیلنے کا گناہ	9180
شطرنج کھیلنے والوں کا انجام	9181
جس جگہ گھنٹی ہو وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	9182

Marfat.com

زیتون کا درخت بابرکت ہے	9196
شیطان چاہتا ہے کہ انسان غفلت میں رہے	9201
پھاڑنے والے درندوں کا گوشت کھانا منع ہے	9203
ناجائز کسی کا حق لینا بہت بڑا جرم ہے	9219
جو یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کے ادب واحترام کے لیے کھڑا ہوں تو وہ بُرا انسان ہے	9227
مؤمن کو قتل کرنے والے کے لیے معافی نہیں ہے	9228
ایک مؤمن کے قتل میں سارے شریک ہوں تو ان سب کو جہنم میں ڈالا جائے گا	9242
حضرت اسرافیل علیہ السلام کے متعلق	9283
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	9453
متعہ حرام ہے	9295
داڑھی پر مہندی لگانی چاہیے	9296
حبشی لوگوں کا کھیل	9303
داغنے کے متعلق	9306
مچھر کو گالی نہیں دینی چاہیے	9318
اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا' ناجائز ہے	9321
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے	9323
نشہ آور شی حرام ہے	9327
ساٹھ ہجری کے بعد لوگوں کی حالت	9330
رات کو تیر مارنا منع ہے	9340
دنیا کتنی کافی ہونی چاہیے	9343
شرابی کی سزا	9349
بارش کے پانی کی فضیلت	9423
جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو	9400
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی	9401
قطعی تعلق ناجائز ہے	9395
مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	9390
جانور کے ذبح کے متعلق	9388

Marfat.com

مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے فائدہ اُٹھانا منع ہے	9378
راحت وہ پا گیا جس کو بخش دیا گیا	9379
ٹڈیوں کو مارنا جائز نہیں ہے	9273
خلافت تیس سال، تیس سال بادشاہت	9270
آل ھرقل کے متعلق	9271
خیانت کرنے والے کے متعلق	9367
گھر کے اندر تصویریں رکھنی جائز نہیں ہیں	9358
شہرت کے متعلق	9353
شیطان کی سونٹھ	9354
اللہ ان پر ذلت داخل کرے گا	8921
ریشم مردوں کے لیے حرام ہے	8924
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی بیٹھ کر پیتے تھے	8927
قطع تعلقی تین دن سے زیادہ نہیں	8930
جو بندھا عیب لگائے وہ جہنمی ہے	8936
جب اللہ ناراض ہو تو مال محلات بنوانے میں خرچ کرواتا ہے	8939
قدموں کے تلوے سبز ہیں	8940

☆☆☆☆☆

Marfat.com

معجم الاوسط للطبرانی

(جلد: 1 تا 7) کی مکمل

شیوخ کی فہرست

Marfat.com

Marfat.com

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
جلد اوّل	
☆ الف کا باب	87
☆ جس راوی کا نام احمد ہے اس کی روایات	87
☆ احمد بن معلّٰی الدمشقی کی روایات	192
☆ احمد بن ابراهیم	590
☆ احمد بن دکین مصری	972
☆ احمد بن عمرو البزار	975
☆ احمد بن بشیر بن حبیب البیروتی	977
☆ احمد بن محمد الخزاعی	978
☆ احمد بن محمد البزار	980
☆ احمد بن محمد الخمال	982
☆ احمد بن سریج الاصبهانی	985
☆ احمد بن موسیٰ الشامی	988
☆ احمد بن الخضر المروزی	989
☆ احمد بن زهیر التستری	992
جلد دوم	
☆ احمد بن زهیر التستری	61
☆ اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ	104
☆ اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ	107
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ	109

Marfat.com

☆ احمد بن عبد الكريم العسكرى	110
☆ اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِیُّ	112
☆ اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَرَاثِیُّ	113
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ	115
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّیُّ	121
☆ احمد بن ابراهيم بن كيسان	134
☆ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِیُّ	136
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ	139
☆ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ	141
☆ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِیُّ	143
☆ اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِیُّ	148
☆ اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِیُّ	149
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِیُّ	157
☆ بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ	158
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِیُّ	452
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ يوسف البزاز	457
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِیُّ	458
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِیُّ	461
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ	463
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِیُّ	465
☆ مَنِ اسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ	469
☆ مَنِ اسْمُهُ اِسْحَاقُ	475
☆ اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِیُّ	490
☆ اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ	493
☆ اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ	495
☆ اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِیُّ	499
☆ مَنِ اسْمُهُ اِدْرِيسُ	501
☆ مَنِ اسْمُهُ اَيُّوبُ	503

Marfat.com

☆ مَنِ اسْمُهُ اَنَسٌ 504
☆ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ 506
☆ مَنِ اسْمُهُ اَسْلَمُ 507
☆ مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ 512
☆ مَنِ اسْمُهُ اَزْهَرُ 518
☆ مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ 520
☆ مَنِ اسْمُهُ اُسَامَةُ 521

بَابُ الْبَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ 522
☆ مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ 531
☆ مَنِ اسْمُهُ بُشْرَانُ 640
☆ مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ 641
☆ مَنِ اسْمُهُ بَابَوَيْهِ 643
☆ مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ 644
☆ مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ 645
☆ مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ 646
☆ مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ 647

بَابُ التَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ تَمِيمٌ 648

بَابُ الثَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ 649

بَابُ الْجِيمِ

☆ مَنِ اسْمُهُ جَعْفَرٌ 651
☆ مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ 681
☆ مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ 683

بَابُ الْحَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ 685
☆ مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ 715

Marfat.com

☆ مَنِ اسْمُهُ حَسْنُونُ 733
☆ مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ 734
☆ مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ 736
☆ مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ 738
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةُ 739
☆ مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ 740
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمَدٌ 741
☆ مَنِ اسْمُهُ حُذَاقِيٌّ 742
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ 743
☆ مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ 746
☆ مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ 748
☆ مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ 756
☆ مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ 757
☆ مَنِ اسْمُهُ حَبُّوشٌ 758
☆ مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ 760
☆ مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ 761
☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ 762
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ 763

بَابُ الْخَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ خَلَفٌ 764
☆ مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ 773
☆ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ 774
☆ مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ 776
☆ مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ 780

بَابُ الدَّالِ

☆ مَنِ اسْمُهُ دَاوُدُ 781
☆ مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ 784

Marfat.com

بَابُ الذَّالِ

☆ مَنِ اسْمُهُ ذَاكِرٌ 785

بَابُ الرَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ رَوْحٌ 787
☆ مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ 794

بَابُ الزَّاي

☆ مَنِ اسْمُهُ زَكَرِيَّا 795
☆ مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ 799
☆ مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ 800

بَابُ السينِ

☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدٌ 801
☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونَ 802
☆ مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ 803
☆ مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ 814
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ 818
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ 822
☆ مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ 824
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ 830
☆ مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ 831

بَابُ الشّينِ

☆ مَنِ اسْمُهُ شُعَيْبٌ 833
☆ مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ 835
☆ مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ 836
☆ مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ 837

بَابُ الصَّاد

☆ مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ 838

Marfat.com

بَابُ الضَّاد مُهْمَلُ

بَابُ الطَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ 842
☆ مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ 846
☆ مَنِ اسْمُهُ طَيٌّ 850

جلد سوم

بَابُ الظَّاءِ مُهْمَلُ

بَابُ الْعَيْنِ

☆ مَنِ اسْمُهُ عُمَرَ 53
☆ مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ 61
☆ مَنِ اسْمُهُ عَلِيٌّ 77
☆ مَنِ اسْمُهُ الْعَبَّاسُ 345
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ 371
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدَانُ 499
☆ مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ 547
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ 573
☆ مَنِ اسْمُهُ عُبَيْدٌ 644
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الصَّمَدِ 659
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ 660
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ 670
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ 673
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ 675
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْوَارِثِ 683
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْكَبِيرِ 696
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ 699
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبْدُوسٌ 704
☆ مَنِ اسْمُهُ عَبَّادٌ 706
☆ مَنِ اسْمُهُ عَيَّاشٌ 708

Marfat.com

☆ مَنِ اسْمُهُ عِيسَى 710
☆ مَنِ اسْمُهُ عَمْرٌو 717
☆ مَنِ اسْمُهُ عِمَارَةَ 728

بَابُ الْغَيْنِ

☆ مَنِ اسْمُهُ غَالِبٌ 730

بَابُ الْفَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ الْفَضْلُ 731
☆ مَنِ اسْمُهُ فُضَيْلٌ 750

بَابُ الْقَافِ

☆ مَنِ اسْمُهُ الْقَاسِمُ 752
☆ مَنِ اسْمُهُ قَيْسٌ 770

جلد چہارم

بَابُ الميم

☆ مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّد 55

جلد پنجم

بَابُ الميم

☆ بقية مَنِ اسْمُهُ مُحَمَّد 57

جلد ششم

☆ من اسمه محمود 47
☆ من اسمه موسٰی 120
☆ من اسمه معاذ 363
☆ من اسمه منتصر 429
☆ من اسمه مسبح 438
☆ من اسمه مسعود 440
☆ من اسمه مطلب 450
☆ من اسمه مقدام 548

Marfat.com

جلد ہفتم

☆ من اسمه مقدام 31

☆ من اسمه مسلمة 105

☆ من اسمه مسعدة 108

☆ من اسمه مصعب 152

☆ من اسمه مورع 163

☆ من اسمه مفضل 167

بَابُ النون

☆ من اسمه نصر 184

☆ من اسمه نعيم 187

☆ من اسمه نعمان 192

بَابُ الواو

☆ من اسمه واثلة 201

☆ من اسمه وليد 203

بَابُ الهاء

☆ من اسمه هاشم 215

☆ من اسمه همام 235

☆ من اسمه هارون 238

☆ من اسمه هيثم 258

بَابُ الياء

☆ من اسمه يعقوب 285

☆☆☆☆☆

Marfat.com